الله
رسول
محمد

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

تصنیف

امام ابو عبداللہ محمد بن ماجہ قزوینی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ و بارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد اول

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی

جزء اول

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ———— سنن ابن ماجہ 2-1

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ———— قاضی عابد درانی

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— فروری 2013ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— 1400/-

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شرفِ انتساب

سلسلۂ چشتیہ نظامیہ کے عظیم صوفی بزرگ

پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ

(حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی)

کی نذر

نبود سخن سرائی ما رائیگاں کہ دوست
دل می برد زما، و زباں می دہد عوض!

محمد محی الدین
(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیے

دعاء نبوی

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سن کر اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی تھی

الحدیث

نضّر الله امرأ سمع منّا شيئاً فبلّغه كما سمعه

اخرجہ الترمذی، بھذ اللفظ فی "جامعہ" کتاب العلم، باب: ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، رقم الحدیث 2657 (وفی معناہ) ابوداود 3660، ترمذی 2656، 2658، ابن ماجہ 230، 231، 232، مسند احمد 4157، 16784 دارمی 229، 230، معجم اوسط 5179، 5392، 7004، 9444، شعب الایمان 1736، مجمع الزوائد 582، 583، 584، 588، 589، 591، کنز العمال 29165، 29166، 29200، 29375

اس روایت کے طرق کی وضاحت کے بارے میں ایک مستقل رسالہ بھی ہے جس کا نام "جزء فیہ قول النبی ﷺ نضر اللہ امرأ" ہے اس کے مؤلف شیخ ابوعمرو احمد بن محمد اصبہانی مدینی ہیں۔ یہ رسالہ "دار ابن حزم" بیروت لبنان سے 1994ء میں شیخ بدر بن عبداللہ البدر کی تحقیق کے ہمراہ شائع ہوا تھا۔

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے، جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ''اسلام'' کی تعلیمات کی نشر واشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کے تمام صحابہ کرام' صحابیات' تابعین' تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی اُمت کے تمام مسلمانوں پر' اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

•••---------••---------•••

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر واشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے' اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصۂ شہود پر لا چکا ہے۔ ان میں تفسیر' حدیث' فقہ' تاریخ' تصوف' اخلاقیات' وظائف و اعمال' سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ''علم حدیث'' کی نمایاں' دوسروں سے کچھ ہٹ کر' ذرا زیادہ بہتر انداز میں' جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ' خدمت کی جائے' خداوند قدوس کا بے حد و شمار فضل و احسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر' زیادہ مختصر وقت میں' زیادہ معیاری اور بہتر کام' برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام و خواص نے اسے سراہا' بلکہ بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

•••---------••---------•••

آپ کے ادارے نے' برادرانِ اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص' کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ احادیث کی 6 مشہور مستند کتب یعنی ''صحاح ستہ'' کا ترجمہ آسان اور بامحاورہ زبان میں' تحقیق و تخریج کے ساتھ شائع کیا جائے' اس سلسلے میں سب سے پہلے ''صحیح مسلم'' شائع ہوئی۔ اس کے بعد ''صحیح بخاری'' مفصل تحقیق و تخریج کے ساتھ شائع کی گئی۔ اس کے بعد ''جامع ترمذی'' کو ذیلی عنوانات قائم کر کے شائع کیا گیا' جسے علم حدیث کے روایتی طلباء نے بہت پسند کیا۔ اب ہم آپ کے سامنے ''سنن ابن ماجہ'' کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔

•••---------••---------•••

''سنن ابن ماجہ'' صحاح ستہ کی ترتیب میں آخری مرتبے کی کتاب ہے' تاہم اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کا تکرار بہت کم ہے۔ اور یہ خوبی ''صحاح'' کی بقیہ پانچوں کتابوں میں نہیں پائی جاتی۔

ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی ہے۔

''امام ابن ماجہ'' اور ''سنن ابن ماجہ'' کے مرتبہ ومقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کردی ہیں۔

•••--------•••--------•••

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہوسکتی تھی وہ ہم نے کردی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علوم نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب واذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں' اوراس کے علاوہ بھی' اپنی نیک دعاؤں میں' صاحب کتاب ومترجم کے ہمراہ' ادارے اوراس کے کارکنان کو بھی یادرکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ' اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔ آمین!

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ جو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ جس نے انسان کو افضل الخلق قرار دے کر اس کی ہدایت و رہنمائی کے لئے بنی نوع انسان کے افضل ترین افراد کو مبعوث کیا۔

حضرت محمد ﷺ پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو جو انبیاء کرام میں سب سے بلند مرتبے و مقام کے مالک ہیں۔

نماز اقصیٰ میں تھا یہی سرّ عیاں ہوں معنیٔ اوّل آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

آپ کے ہمراہ آپ کے تمام اصحاب، اہل بیت، آپ کی اُمت سے تعلق رکھنے والے علماء، صلحاء اور قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••------•••------•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کے فضل و کرم کے تحت ہم نے کتبِ حدیث کے ترجمے کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے ہم سنن ابن ماجہ کا ترجمہ برادرانِ اسلام کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ بہت سے محدثین نے علمِ حدیث سے متعلق بہت سی کتب یادگار چھوڑی ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ شہرت ''صحاح ستہ'' کو حاصل ہوئی۔ ''سنن ابن ماجہ'' صحاح ستہ کی روایتی ترتیب میں آخری درجے کی کتاب ہے اس میں مذکور بعض روایات کو سند کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اس کتاب کی اہمیت مسلّم ہے۔ کیونکہ اس کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کا تکرار بہت کم ہے۔ اور یہی چیز اسے دیگر کتب صحاح سے نمایاں و ممتاز کرتی ہے۔

•••------•••------•••

جب ہم نے ''سنن ابن ماجہ'' پر کام کا آغاز کیا تو اس کتاب کے کئی نسخے ہمارے سامنے آئے۔ پہلے ہمارا یہ خیال تھا کہ ان نسخوں کے حواشی میں مذکور تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے ''سنن ابن ماجہ'' کی روایات کی فنی حیثیت پر تفصیلی کلام کریں لیکن اس صورت میں کتاب کا حجم بڑھ جانا تھا اور کتاب ترجمے کی بجائے شرح کی شکل اختیار کر لیتی مزید برآں اس تحقیق کو نقل کرنے میں مزید وقت صرف ہو جاتا اس لئے ہم نے یہی سوچا کہ سرِ دست کتاب کا ترجمہ شائع کر دیتے ہیں تحقیق و تشریح کو بعد میں اطمینان

سے پایۂ تکمیل تک پہنچالیں گے۔

•••--------•••--------•••

اس کتاب کا انتساب ہم نے پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کیا ہے' آپ کا اسمِ گرامی حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ آپ قبلۂ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ و مسترشد اور حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ طریقت ہیں۔ آپ سے خلقِ کثیر نے استفادہ کیا ہے۔

•••--------•••--------•••

کتاب کے ترجمہ کے دوران جن احباب کا تعاون شاملِ حال رہا' ہم اُن سب کے شکرگزار ہیں' جن میں سرفہرست برادر محترم خرم زاہد ہیں' جنہوں نے تصنیف و تالیف کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا اور اس کام کی تکمیل کے لئے مسلسل اصرار کرتے رہے۔ قاضی عابد درانی' جنہوں نے مسودہ پڑھنے میں ہماری بہت مدد کی۔ مدثر اصغر اعوان' جنہوں نے کتاب کی تصحیح میں ہمارا ساتھ دیا۔ عبدالعزیز اور محمد حسین جنہوں نے مسودہ تحریر کیا۔ زاہد اقبال جنہوں نے نہایت سرعت کے ساتھ مسودہ کمپوز کیا' مخدوم قاسم شاہد' جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا۔ شبیر احمد' جنہوں نے کتاب کا سرورق ڈیزائن کیا۔ منصور' جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ افضال احمد اور عرفان حسین' جنہوں نے خوبصورت جلد بندی کی' اور برادرم ملک شبیر حسین' جنہوں نے اس کتاب کی تیز رفتار نشر و اشاعت کا بندوبست کیا۔

تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ' قارئین' والدین اور بہن بھائیوں کیلئے ہے' جن کی دعاؤں کے طفیل ہم اس خدمت کو سرانجام دینے کے لائق ہوئے۔

•••——•••——•••

سب سے آخر میں اظہر جاوید کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسبِ حال ہے:

فلک بھی چومتا ہے جھک کے اس کو

ہوا نے ریت پہ کیا لکھ دیا ہے

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے!)

ترتیب

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ ___ ۲۷

سنن ابن ماجہ ___ ۲۹

سنت کے بارے میں روایات

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا ___ ۳۱

باب 2: نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی تعظیم کرنا اور جو شخص اسے تسلیم نہ کرے اس کی شدید مذمت ___ ۳۴

باب 3: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہوئے احتیاط کرنا ___ ۳۹

باب 4: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جان بوجھ کر جھوٹی بات بیان کرنے کی شدید مذمت ___ ۴۱

باب 5: جو شخص نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ بات جھوٹ ہے ___ ۴۳

باب 6: ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کی پیروی کرنا ___ ۴۴

باب 7: بدعت اور (مذہبی) جھگڑے سے اجتناب کرنا ___ ۴۶

باب 8: رائے اور قیاس سے اجتناب کرنا ___ ۴۹

باب 9: ایمان (کے بارے میں روایات) ___ ۵۱

باب 10: تقدیر کے بارے میں روایات ___ ۵۹

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کے فضائل

باب 1: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۶۸

باب 2: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۷۱

باب 3: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۷۲

باب 4: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۵

باب 5: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۷۸

باب 6: حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۷۹

باب 7: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۰

باب 8: عشرہ مبشرہ کی فضیلت ___ ۸۱

باب 9: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۸۲

باب 10: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۸۲

باب 11: حضرت عباس بن عبدالمطلب کی فضیلت ___ ۸۳

باب 12: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دو صاحبزادوں امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی فضیلت ___ ۸۴

باب 13: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۶

باب 14: حضرت سلمان، حضرت ابوذر غفاری، حضرت مقداد بن اسود (رضی اللہ عنہم) کی فضیلت ___ ۸۷

باب 15: حضرت بلال کے فضائل ___ ۸۸

باب 16: حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۸

باب 17: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۹

باب 18: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۸۹

باب 19: حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے فضائل ___ ۹۰

باب 20: اہل بدر کے فضائل ___ ۹۱

باب 21: انصار کی فضیلت ___ ۹۲

باب 22: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی فضیلت ___ ۹۳

باب 23: خوارج کا تذکرہ ___ ۹۳

باب 24: وہ روایات جن سے جہمیہ کا انکار ہوتا ہے ۹۷
باب 25: جو شخص کسی اچھے یا برے طریقے کا آغاز کرے ۱۰۹
باب 26: جو شخص کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو ناپید ہو چکی ہو ۱۱۱
باب 27: اس شخص کی فضیلت جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے ۱۱۲
باب 28: علماء کی فضیلت اور علم کے حصول کی ترغیب دینا ۱۱۵
باب 29: جو شخص علم کی تبلیغ کرے ۱۱۹
باب 30: کون شخص بھلائی کے لیے چابی ہوتا ہے ۱۲۱
باب 31: لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے کا اجر وثواب ۱۲۲
باب 32: جو شخص اس بات کو ناپسند کرے کہ اس کے پیچھے چلا جائے ۱۲۴
باب 33: طالب علموں کے لیے وصیت ۱۲۵
باب 34: علم سے نفع حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا ۱۲۶
باب 35: جس شخص سے کسی علمی بات کے بارے میں پوچھا جائے اور وہ اسے چھپالے ۱۳۰

طہارت اور اس کے طریقے

باب 1: وضو اور غسل جنابت کے لیے پانی کی مقدار کے بارے میں منقول روایات ۱۳۳
باب 2: اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا ۱۳۴
باب 3: وضو نماز کی کنجی ہے ۱۳۵
باب 4: وضو کی حفاظت کرنا ۱۳۵
باب 5: وضو نصف ایمان ہے ۱۳۶
باب 6: وضو کا ثواب ۱۳۷
باب 7: مسواک کرنا ۱۳۹
باب 8: فطرت (کے بارے میں روایات) ۱۴۱
باب 9: آدمی جب بیت الخلاء میں جائے' تو کیا پڑھے گا ۱۴۲
باب 10: جب آدمی بیت الخلاء سے باہر آئے' تو کیا پڑھے ۱۴۴
باب 11: بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور بیت الخلاء میں انگوٹھی لے جانا ۱۴۵
باب 12: غسل خانے میں پیشاب کرنے کا مکروہ ہونا ۱۴۵
باب 13: کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کے بارے میں روایات ۱۴۶
باب 14: بیٹھ کر پیشاب کرنا ۱۴۶
باب 15: دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کا مکروہ ہونا ۱۴۸
باب 16: پتھروں کے ذریعے استنجاء کرنا' گوبر اور پرانی ہڈی کے ذریعے استنجاء کی ممانعت ۱۴۹
باب 17: پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت ۱۵۰
باب 18: بیت الخلاء میں اس کی اجازت اور جو جگہ کھلی نہ ہو وہاں اس کا مباح ہونا ۱۵۱
باب 19: پیشاب کرنے کے بعد استبراء کرنا ۱۵۳
باب 20: جو شخص پیشاب کرے اور (بعد میں) پانی استعمال نہ کرے ۱۵۳
باب 21: راستے میں قضائے حاجت کرنے کی ممانعت ۱۵۴
باب 22: قضائے حاجت کے لیے کھلی جگہ پر دور چلے جانا ۱۵۵
باب 23: پاخانہ یا پیشاب کرنے کے لیے جگہ تلاش کرنا ۱۵۶
باب 24: قضائے حاجت کے موقع پر اکٹھے ہونے یا وہاں رہتے ہوئے بات چیت کرنے کی ممانعت ۱۵۸
باب نمبر 25: ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت ۱۵۹
باب 26: پیشاب کے حوالے سے شدید تاکید ۱۵۹
باب 27: جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران

اسے سلام کیا جائے ۱۶۱
باب 28: پانی کے ذریعے استنجاء کرنا ۱۶۲
باب 29: جو شخص استنجاء کے بعد اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑ لے ۱۶۳
باب 30: برتنوں کو ڈھانپ کر رکھنا ۱۶۴
باب 31: کتے کے منہ ڈالنے پر برتن کو دھونا ۱۶۵
باب 32: بلی کے جوٹھے کے ساتھ وضو کرنا اور اس کی رخصت ۱۶۶
باب 33: عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے (وضو کرنے کی) اجازت ۱۶۷
باب 34: اس کی ممانعت ۱۶۸
باب 35: مرد اور عورت (یعنی میاں بیوی) کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا ۱۶۹
باب 36: مرد اور عورت کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا ۱۷۰
باب 37: نبیذ کے ذریعے وضو کرنا ۱۷۱
باب 38: سمندر کے پانی کے ذریعے وضو کرنا ۱۷۲
باب 39: آدمی کا کسی دوسرے سے وضو میں مدد لینا کہ اس کے لیے پانی انڈیلا جائے ۱۷۳
باب 40: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو ۱۷۴
تو کیا وہ ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر سکتا ہے؟ ۱۷۴
باب 41: وضو کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں روایات ۱۷۵
باب 42: وضو کرتے ہوئے دائیں طرف (کے اعضاء کو پہلے دھونا) ۱۷۶
باب 43: ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا ۱۷۷
باب 44: ناک میں پانی ڈالتے ہوئے اور ناک صاف کرتے ہوئے مبالغہ کرنا ۱۷۸
باب 45: ایک ایک مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے ۱۷۹
باب 46: تین تین مرتبہ وضو کرنا ۱۸۰
باب 47: ایک مرتبہ، دو مرتبہ، تین مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے ۱۸۱
باب 48: وضو میں میانہ روی اختیار کرنا اور اس بارے میں حد سے تجاوز کرنے کا مکروہ ہونا ۱۸۲
باب 49: اچھی طرح وضو کرنا ۱۸۴
باب 50: داڑھی کا خلال کرنا ۱۸۵
باب 52: دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۸۶
باب 53: دونوں کان، سر کا حصہ ہیں ۱۸۸
باب 54: انگلیوں کا خلال کرنا ۱۸۹
باب 55: ایڑیوں کو دھونا ۱۹۰
باب 56: دونوں قدموں کو دھونا ۱۹۱
باب 57: وہ وضو جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کیا جائے ۱۹۲
باب 58: وضو کے بعد (شرمگاہ پر) پانی چھڑکنا ۱۹۳
باب 59: وضو یا غسل کے بعد رومال استعمال کرنا ۱۹۴
باب 60: وضو کے بعد کیا پڑھا جائے؟ ۱۹۵
باب 61: پیتل کے برتن سے وضو کرنا ۱۹۶
باب 62: نیند سے بیدار (ہونے پر) وضو کرنا ۱۹۷
باب 63: شرمگاہ کو چھونے پر وضو لازم ہونا ۱۹۸
باب 64: اس بارے میں اجازت ۱۹۹
باب 65: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا ۲۰۰
باب 66: اس بارے میں اجازت ۲۰۱
باب 67: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ۲۰۳
باب 68: دودھ پینے کے بعد کلی کرنا ۲۰۴

باب 69: (بیوی کا) بوسہ لینے کے بعد وضو کرنا ____ ۲۰۵

باب 70: مذی کے خروج پر وضو کرنا ____ ۲۰۶

باب 71: نیند (سے بیدار ہونے پر) وضو کرنا ____ ۲۰۷

باب 72: ہر نماز کے لیے وضو کرنا' ایک ہی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کرنا ____ ۲۰۷

باب 73: پہلے سے باوضو ہونے کے باوجود وضو کرنا ____ ۲۰۸

باب 74: وضو صرف حدث کی صورت میں کیا جائے گا ____ ۲۰۹

باب 75: پانی کی اس مقدار کا بیان جو ناپاک نہیں ہوتا ____ ۲۱۰

باب 76: مختلف طرح کے حوضوں کا تذکرہ ____ ۲۱۱

باب 77: جو بچہ ابھی کھاتا نہ ہو اس کے پیشاب (کے بارے میں روایات) ____ ۲۱۲

باب 78: اگر زمین پر پیشاب لگ جائے' تو اسے کیسے دھویا جائے گا؟ ____ ۲۱۴

باب 79: زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے ____ ۲۱۵

باب 80: جنبی شخص کے ساتھ مصافحہ کرنا ____ ۲۱۶

باب 81: منی کا کپڑے پر لگ جانا ____ ۲۱۷

باب 82: کپڑے سے منی کو کھرچ دینا ____ ۲۱۸

باب 83: جس کپڑے میں صحبت کی تھی اس میں نماز ادا کرنا ۲۱۹

باب 84: موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں روایات ____ ۲۲۰

باب 85: موزوں کے اوپر والے حصے پر اور نیچے والے حصے پر مسح کرنا ____ ۲۲۲

باب 86: مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا تعین ____ ۲۲۲

باب 87: کسی متعین مدت کے بغیر مسح کرنے کے بارے میں روایات ____ ۲۲۴

باب 88: جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کے بارے میں روایات ____ ۲۲۵

باب 89: عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں روایات ____ ۲۲۵

باب 90: تیمم سے متعلق ابواب ____ ۲۲۶

باب 91: تیمم میں ایک ضرب ہوتی ہے ____ ۲۲۸

باب 92: تیمم میں دو ضربیں ہوتی ہیں ____ ۲۲۹

باب 93: جب کسی زخمی شخص کو جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں اسے پانی جان کے حوالے سے اندیشہ ہو ____ ۲۲۹

باب 94: غسل جنابت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے ____ ۲۳۰

باب 95: غسل جنابت کا حکم ____ ۲۳۱

باب 96: غسل کے بعد وضو کرنا ____ ۲۳۲

باب 97: جنبی شخص کا اپنی بیوی کے غسل کرنے سے پہلے اس کے جسم کو ساتھ لگا لینا ____ ۲۳۲

باب 98: جنبی کا پانی استعمال کیے بغیر ہی سو جانا ____ ۲۳۲

باب 99: جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ جنبی اس وقت تک نہیں سو سکتا' جب تک وہ نماز کے وضو کی طرح وضو نہیں کر لیتا ____ ۲۳۳

باب 100: جب جنبی شخص دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے ____ ۲۳۴

باب 101: جب کوئی شخص تمام بیویوں سے صحبت کرنے کے بعد ایک ہی مرتبہ غسل کرے ____ ۲۳۴

باب 102: جو شخص ہر ایک اہلیہ کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد غسل کرے ____ ۲۳۵

باب 103: جنبی شخص کا کھانا اور پینا ____ ۲۳۵

باب 104: جو شخص اس بات کا قائل ہے' جنبی کے لیے صرف دونوں ہاتھ دھو لینا کافی ہے ____ ۲۳۶

باب 105: بے وضو حالت میں قرآن کی تلاوت کرنا ____ ۲۳۶

باب 106: ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے ____ ۲۳۷

باب 107: جب کوئی عورت خواب میں وہی چیز دیکھے جو

مرد دیکھتا ہے ۲۳۸
باب 108: خواتین کا غسل جنابت کرنا ۲۳۹
باب 109: جنبی شخص کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانا' کیا
یہ اس کے لیے کفایت کر جائے گا؟ ۲۴۰
باب 110: منی کے خروج پر غسل لازم ہونا ۲۴۱
باب 111: شرمگاہوں کے مل جانے پر غسل لازم ہونا ۲۴۱
باب 112: جب کسی شخص کو احتلام ہو اور وہ تری نہ دیکھے ۲۴۲
باب 113: غسل کے وقت پردہ کرنا ۲۴۳
باب 114: جس شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اس
کے لیے نماز پڑھنے کی ممانعت ۲۴۴
باب 115: ایسی مستحاضہ عورت کا حکم' خون کی مسلسل آمد ۲۴۵
سے پہلے جو اپنے حیض کے دن شمار کر چکی ہو ۲۴۵
باب 116: جب استحاضہ کا شکار کوئی عورت خون میں تمیز
نہ کر سکے' اور وہ اپنے حیض کے مخصوص دنوں سے
بھی واقف نہ ہو ۲۴۷
باب 117: جب کسی کنواری لڑکی کا آغاز استحاضہ کے ساتھ
ہو یا اس کے حیض کے مخصوص ایام ہوں' جنہیں
وہ بھول چکی ہو ۲۴۸
باب 118: جب حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے ۲۴۹
باب 119: حیض والی عورت نماز کی قضاء نہیں کرے گی ۲۵۰
باب 120: حیض والی عورت کا مسجد میں سے کوئی چیز پکڑانا ۲۵۰
باب 121: جب عورت حیض کی حالت میں ہو' تو مرد اس
کے ساتھ کیا کر سکتا ہے؟ ۲۵۱
باب 122: حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی
ممانعت ۲۵۲
باب 123: جو شخص حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرے
اس کے کفارے کا حکم ۲۵۳
باب 124: حیض والی عورت کیسے غسل کرے گی؟ ۲۵۳
باب 125: حیض والی عورت کے ساتھ کھانا پینا اور اس کے
جوٹھے کا حکم ۲۵۴
باب 126: حیض والی عورت کا مسجد سے اجتناب کرنا ۲۵۵
باب 127: جب حیض والی عورت طہر کے بعد زرد یا مٹیالا
مواد دیکھے ۲۵۶
باب 128: نفاس والی عورت کتنا عرصہ بیٹھی رہے گی؟ ۲۵۷
باب 129: جب کوئی شخص اپنی ایسی بیوی کے ساتھ صحبت
کر لے جو حیض کی حالت میں ہو ۲۵۷
باب 130: حیض والی عورت کے ساتھ کھانا ۲۵۷
باب 131: حیض والی عورت کے کپڑے میں نماز ادا کرنا ۲۵۸
باب 132: جب کسی لڑکی کو حیض آ جائے' تو وہ چادر کے بغیر
نماز نہیں ادا کر سکتی ۲۵۸
باب 133: حیض والی عورت کا خضاب استعمال کرنا ۲۵۹
باب 134: پٹی پر مسح کرنا ۲۵۹
باب 135: کپڑے پر لعاب لگ جانا ۲۶۰
باب 136: برتن میں کلی کرنا ۲۶۰
باب 137: اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھنے کی ممانعت ۲۶۱
باب 138: جو شخص غسل جنابت کرے اور اس کے جسم کا
کچھ حصہ ایسا رہ جائے' جہاں تک پانی نہ پہنچا ہو'
تو وہ کیا کرے گا؟ ۲۶۱
باب 139: جو شخص وضو کرتے ہوئے کسی ایک جگہ کو چھوڑ
دے کہ وہاں تک پانی نہ پہنچے ۲۶۲

نماز کے بارے میں روایات

باب 1: نماز کے اوقات سے متعلق ابواب ۲۶۳
باب 2: فجر کی نماز کا وقت ۲۶۵
باب 3: ظہر کی نماز کا وقت ۲۶۶

باب 4: گرمی کی شدت میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا ۲۶۷
باب 5: عصر کی نماز کا وقت ۲۶۸
باب 6: عصر کی نماز کی حفاظت کرنا ۲۶۹
باب 7: مغرب کی نماز کا وقت ۲۶۹
باب 8: عشاء کی نماز کا وقت ۲۷۱
باب 9: ابر آلود دن میں نماز کا حکم ۲۷۲
باب 10: جو شخص نماز کے وقت سو یا رہ جائے یا نماز ادا کرنا بھول جائے ۲۷۲
باب 11: عذر یا ضرورت کی حالت میں نماز کا وقت ۲۷۴
باب 12: عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کی ممانعت ۲۷۵
باب 13: نماز "عتمہ" کہنے کی ممانعت ۲۷۶

اذان کے بارے میں روایات اور اس کا سنت طریقہ

باب 14: اذان کا آغاز ۲۷۷
باب 15: اذان میں ترجیع ۲۷۹
باب 16: اذان دینے کا طریقہ ۲۸۲
باب 17: جب مؤذن اذان دے تو کیا پڑھا جائے؟ ۲۸۴
باب 18: اذان کی فضیلت اور مؤذنین کا ثواب ۲۸۶
باب 19: صرف اقامت کہنا ۲۸۷
باب 20: جب اذان ہو رہی ہو اور تم مسجد میں موجود ہو تو باہر نہ جاؤ ۲۸۸

مساجد اور جماعتوں کے بارے میں روایات

باب 21: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد تعمیر کرے ۲۹۰
باب 22: مساجد کو پختہ بنانا ۲۹۱
باب 23: کہاں مساجد کی تعمیر جائز ہے ۲۹۲
باب 24: ان مقامات کا تذکرہ جہاں نماز ادا کرنا مکروہ ہے ۲۹۳
باب 25: مساجد میں کون سے امور مکروہ ہیں ۲۹۴
باب 26: مسجد میں سو جانا ۲۹۵
باب 27: کونسی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی؟ ۲۹۵
باب 28: گھر میں نماز کے لیے جگہ مخصوص کر لینا ۲۹۸
باب 29: مسجد کی صفائی کرنا اور اسے خوشبو سے آراستہ کرنا ۲۹۸
باب 30: مسجد میں بلغم پھینکنے کا مکروہ ہونا ۲۹۹
باب 31: مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت ۳۰۰
باب 32: اونٹوں کے باڑے یا بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنا ۳۰۱
باب 33: مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا ۳۰۲
باب 34: نماز کے لیے چل کر جانا ۳۰۳
باب 35: مسجد کی طرف زیادہ دور سے آنا زیادہ اجر کا باعث ہے ۳۰۶
باب 36: باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت ۳۰۸
باب 37: جماعت میں شریک نہ ہونے کی شدید مذمت ۳۰۹
باب 38: عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا ۳۱۰
باب 39: مسجد میں رہنا اور نماز کا انتظار کرنا ۳۱۱

نماز قائم کرنا اور اس کا سنت طریقہ

باب 40: نماز کا آغاز ۳۱۳
باب 41: نماز میں استعاذہ پڑھنا ۳۱۴
باب 42: نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا ۳۱۵
باب 43: قرأت کا آغاز کرنا ۳۱۶
باب 44: فجر کی نماز میں قرأت کرنا ۳۱۷
باب 45: جمعے کے دن فجر کی نماز میں قرأت کرنا ۳۱۹
باب 46: ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنا ۳۲۰
باب 47: ظہر یا عصر کی نماز میں بعض اوقات کوئی آیت بلند آواز میں پڑھنا ۳۲۱

باب 48: مغرب کی نماز میں قرأت کرنا ____ ۳۲۲
باب 49: عشاء کی نماز میں قرأت کرنا ____ ۳۲۳
باب 50: امام کے پیچھے قرأت کرنا ____ ۳۲۴
باب 51: امام کا دومرتبہ سکتہ کرنا ____ ۳۲۶
باب 52: جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو ____ ۳۲۷
باب 53: بلند آواز میں ''آمین'' کہنا ____ ۳۲۸
باب 54: رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع یدین کرنا ____ ۳۳۰
باب 55: نماز میں رکوع کرنا ____ ۳۳۴
باب 56: دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا ____ ۳۳۵
باب 57: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھے گا؟ ۳۳۶
باب 58: سجدے کے بارے میں روایات ____ ۳۳۷
باب 59: رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنا ____ ۳۴۰
باب 60: دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا ____ ۳۴۱
باب 61: دوسجدوں کی درمیان بیٹھنا ____ ۳۴۲
باب 62: دوسجدوں کے درمیان کیا پڑھا جائے؟ ____ ۳۴۳
باب 63: تشہد کے بارے میں روایات ____ ۳۴۴
باب 64: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ____ ۳۴۶
باب 65: تشہد میں اور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہوئے کیا پڑھا جائے؟ ____ ۳۴۹
باب 66: تشہد میں اشارہ کرنا ____ ۳۵۰
باب 67: سلام پھیرنا ____ ۳۵۱
باب 68: جو شخص ایک ہی طرف سلام پھیرے ____ ۳۵۲
باب 69: امام کو سلام کا جواب دینا ____ ۳۵۲
باب 70: امام اپنی ذات کو دعا کے لیے مخصوص نہیں کرے گا ۳۵۳
باب 71: سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھا جائے ____ ۳۵۳
باب 72: نماز ختم ہونے کے بعد اٹھنا ____ ۳۵۵
باب 73: جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی رکھ دیا جائے ____ ۳۵۶
باب 74: بارش والی رات میں باجماعت نماز ادا کرنا ____ ۳۵۷
باب 75: نمازی کس چیز کے ذریعے سُترہ بنائے؟ ____ ۳۵۹
باب 76: نمازی کے سامنے سے گزرنا ____ ۳۶۰
باب 77: کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟ ____ ۳۶۱
باب 78: (نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو) تم سے جہاں تک ہو سکے اسے پرے کرو ____ ۳۶۳
باب 79: جو شخص نماز ادا کرے اور اس کے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہو ____ ۳۶۴
باب 80: امام سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے کی ممانعت ____ ۳۶۵
باب 81: نماز میں کیا کام مکروہ ہے؟ ____ ۳۶۶
باب 82: جو شخص کسی قوم کی امامت کرے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں ____ ۳۶۷
باب 83: دو آدمی بھی جماعت ہوتے ہیں ____ ۳۶۸
باب 84: کس شخص کے لیے امام کے نزدیک کھڑے ہونا مستحب ہے؟ ____ ۳۶۹
باب 85: کون شخص امامت کا زیادہ حقدار ہے؟ ____ ۳۷۰
باب 86: امام پر کیا چیز لازم ہوتی ہے؟ ____ ۳۷۱
باب 87: جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے اُسے مختصر نماز پڑھانی چاہیے ____ ۳۷۲
باب 88: جب کوئی ضرورت پیش آ جائے تو امام نماز مختصر کر دے ____ ۳۷۴
باب 89: صفیں درست کرنا ____ ۳۷۵
باب 90: آگے کی صف والوں کی فضیلت ____ ۳۷۶
باب 91: خواتین کی صفوں کے (بارے میں روایات) ____ ۳۷۷

باب 92: صف میں موجود ستونوں کے درمیان نماز ادا کرنا ۳۷۷
باب 93: آدمی کا صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا ۳۷۸
باب 94: صف کے دائیں طرف والے حصے کی فضیلت ۳۷۹
باب 95: قبلہ (کے بارے میں روایات) ۳۷۹
باب 96: جو شخص مسجد میں داخل ہو وہ اس وقت نہ بیٹھے (جب تک وہ) دو رکعات ادا نہیں کر لیتا ۳۸۱
باب 97: جو شخص لہسن کھالے وہ مسجد کے قریب نہ آئے ۳۸۲
باب 98: جب کسی نمازی کو سلام کیا جائے تو وہ کیسے جواب دے؟ ۳۸۳
باب 99: جو شخص لاعلمی کی وجہ سے قبلہ کی بجائے دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو ۳۸۴
باب 100: نمازی کا تھوک پھینکنا ۳۸۴
باب 101: نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا ۳۸۶
باب 102: چٹائی پر نماز ادا کرنا ۳۸۷
باب 103: گرمی یا سردی میں کپڑوں پر سجدہ کرنا ۳۸۷
باب 104: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) نماز کے دوران "سبحان اللہ" کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے ۳۸۸
باب 105: جوتے پہن کر نماز ادا کرنا ۳۸۹
باب 106: نماز کے دوران کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا ۳۹۰
باب 107: نماز کے دوران خشوع وخضوع اختیار کرنا ۳۹۱
باب 108: ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرنا ۳۹۲
باب 109: قرآن میں موجود سجدے ۳۹۳
باب 110: قرآن میں موجود سجدوں کی تعداد ۳۹۴
باب 111: نماز کو مکمل کرنا ۳۹۶
باب 112: سفر کے دوران قصر نماز ادا کرنا ۳۹۹
باب 113: سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا ۴۰۰
باب 114: سفر کے دوران نوافل ادا کرنا ۴۰۱
باب 115: جب کوئی مسافر کسی شہر میں مقیم ہو جائے تو وہ کتنا عرصہ قصر نماز ادا کرے گا؟ ۴۰۲
باب 116: جو شخص نماز چھوڑ دے اسکے بارے میں روایات ۴۰۴
باب 117: جمعہ کا فرض ہونا ۴۰۷
باب 118: جمعہ کی فضیلت ۴۰۹
باب 119: جمعہ کے دن غسل کرنا ۴۱۰
باب 120: اس بارے میں رخصت کا بیان ۴۱۱
باب 121: جمعے کے لیے جلدی جانا ۴۱۲
باب 122: جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا ۴۱۳
باب 123: جمعہ کے وقت کے بارے میں روایات ۴۱۴
باب 124: جمعہ کے دن خطبہ دینا ۴۱۵
باب 125: جمعہ کا خطبہ غور سے سننا اور اس کے لیے خاموش کروانا ۴۱۷
باب 126: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو ۴۱۸
باب 127: جمعے کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی ممانعت ۴۱۹
باب 128: امام کا منبر سے نیچے آجانے کے بعد کلام کرنا ۴۱۹
باب 129۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ میں قرأت کرنا ۴۲۰
باب 130: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے ۴۲۱
باب 131: کہاں سے جمعہ کی ادائیگی کے لیے آیا جائے گا؟ ۴۲۲
باب 132: جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کو چھوڑ دے ۴۲۲
باب 133: جمعہ سے پہلے نماز ادا کرنا ۴۲۳
باب 134: جمعہ کے بعد نماز ادا کرنا ۴۲۳
باب 135: جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے قائم کرنا' احتباء کے طور پر بیٹھنا' جب امام خطبہ دے رہا ہو ۴۲۴
باب 136: جمعہ کے دن اذان دینا ۴۲۵

باب 137: جب امام خطبہ دے رہا ہو تو اس کی طرف رُخ کرنا ۴۲۵
باب 138: جمعہ کے دن میں موجود اس ساعت کا بیان' جس میں (دعا کی قبولیت کی) امید کی جاسکتی ہے ۴۲۶
باب 139: بارہ سنتوں کے بارے میں روایات ۴۲۷
باب 140: فجر سے پہلے کی دو رکعات ۴۲۸
باب 141: فجر سے پہلے کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے؟ ۴۲۹
باب 142: حدیث نبوی ہے "جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے" ۴۳۰
باب 143: جس شخص کی فجر سے پہلے کی دو سنتیں فوت ہو جائیں وہ ان کی قضاء کب کرے گا؟ ۴۳۱
باب 144: ظہر سے پہلے کی چار رکعات ۴۳۲
باب 145: جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعات فوت ہو جائیں ۴۳۳
باب 146: جس شخص کی ظہر کے بعد کی دو رکعات فوت ہو جائیں ۴۳۳
باب 147: بعض روایات میں یہ منقول ہے' آدمی ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرے' اور اس کے بعد بھی چار رکعات ادا کرے ۴۳۴
باب 148: دن کے وقت کون سے نوافل کی ادائیگی کو مستحب قرار دیا گیا ہے ۴۳۴
باب 149: مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنا ۴۳۵
باب 150: مغرب کے بعد دو رکعات ادا کرنا ۴۳۶
باب 151: مغرب کے بعد کی دو رکعات میں کونسی سورت کی تلاوت کی جائے؟ ۴۳۶
باب 152: مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرنا ۴۳۷

وتر کے بارے میں روایات

باب 154: وتر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟ ۴۳۸
باب 155: ایک رکعت وتر کے بارے میں روایات ۴۳۹
باب 156: وتر کی نماز میں قنوت پڑھنا ۴۴۰
باب 157: جو شخص قنوت کے لیے دونوں ہاتھ بلند نہ کرے ۴۴۱
باب 158: جو شخص دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لے ۴۴۲
باب 159: رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد قنوت پڑھنا ۴۴۳
باب 160: رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرنا ۴۴۴
باب 161: جو شخص وتر ادا کیے بغیر سو جائے یا اسے بھول جائے ۴۴۴
باب 162: تین' پانچ' سات یا نو وتر کے بارے میں روایات
باب 163: سفر کے دوران وتر ادا کرنا ۴۴۶
باب 164: وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعات ادا کرنا ۴۴۶
باب 165: وتر کے بعد یا فجر کی دو رکعات کے بعد تھوڑی دیر کے لیے لیٹ جانا ۴۴۷
باب 166: سواری پر وتر ادا کرنا ۴۴۷
باب 167: رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرنا ۴۴۸
باب 168: نماز میں سہو ہو جانا ۴۴۹
باب 169: جو شخص ظہر کی نماز میں پانچ رکعات ادا کر لے اور وہ بھول کر ایسا کرے ۴۵۰
باب 170: جو شخص دو رکعات ادا کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے ۴۵۰
باب 171: جس شخص کو نماز کے دوران شک ہو' وہ یقین کی طرف رجوع کرے ۴۵۱
باب 172: جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو

جائے وہ صحیح صورت کے بارے میں اندازہ لگانے
کی کوشش کرے ______ ۴۵۲
باب 173: جو شخص دو یا تین رکعات کے بعد بھول کر سلام
پھیر دے ______ ۴۵۳
باب 174: سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا ۴۵۵
باب 175: سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کے
بارے میں روایات ______ ۴۵۵
باب 176: نماز پر بناء قائم کرنا ______ ۴۵۶
باب 177: جس شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے
وہ واپس کیسے جائے؟ ______ ۴۵۶
باب 178: بیمار شخص کی نماز ______ ۴۵۷
باب 179: بیٹھ کر نفل نماز ادا کرنا ______ ۴۵۷
باب 180: بیٹھ کر نماز ادا کرنا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے
کے مقابلے میں نصف ثواب کا حامل ہوتا ہے _ ۴۵۹
باب 181: بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کی نماز کے
بارے میں روایات ______ ۴۶۰
باب 182: نبی اکرم ﷺ کا اپنی امت کے ایک فرد کے
پیچھے نماز ادا کرنا ______ ۴۶۳
باب 183: حدیث نبوی ﷺ ہے ''امام اس لیے مقرر کیا
گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے'' ______ ۴۶۴
باب 184: فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ______ ۴۶۶
باب 185: نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینا ______ ۴۶۷
باب 186: فجر یا عصر کے بعد کوئی نماز ادا کرنے کی ممانعت ۴۶۸
باب 187: ان اوقات کا بیان' جن میں نماز ادا کرنا
مکروہ ہے ______ ۴۶۹
باب 188: مکہ میں تمام اوقات میں نماز ادا کرنے کی
اجازت ______ ۴۷۱
باب 189: جو لوگ نماز کو اس کے وقت سے تاخیر سے ادا
کریں' ان کے بارے میں روایت ______ ۴۷۱
باب 190: نماز خوف کا بیان ______ ۴۷۲
باب 191: نماز کسوف کے بارے میں روایات ______ ۴۷۴
باب 192: نماز استسقاء کے بارے میں روایات ______ ۴۷۷
باب 193: بارش کے حصول کے لیے دعا مانگنا ______ ۴۷۸
باب 194: نماز عیدین کے بارے میں روایات ______ ۴۸۰
باب 195: نماز عیدین میں امام کتنی تکبیریں کہے گا؟ ______ ۴۸۱
باب 196: عیدین کی نماز میں قرأت کرنا ______ ۴۸۳
باب 197: عیدین میں خطبہ دینے کے بارے میں روایات ۴۸۳
باب 198: نماز کے بعد خطبے کا انتظار کرنا ______ ۴۸۶
باب 199: عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد نماز ادا کرنا ۴۸۶
باب 200: عید کی نماز کے لیے پیدل جانا ______ ۴۸۷
باب 201: عید کے دن ایک راستے سے جانا اور دوسرے
راستے سے واپس آنا ______ ۴۸۸
باب 202: عید کے دن خوشی منانا ______ ۴۸۹
باب 203: عید کے دن چھوٹا نیزہ (سترے کے طور پر
استعمال کرنا) ______ ۴۸۹
باب 205: عیدین میں خواتین کا شریک ہونا ______ ۴۹۰
باب 205: جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو
جائیں (یعنی اگر جمعہ کے دن عید آ جائے) ______ ۴۹۱
باب 206: مسجد میں نماز عید ادا کرنا' اس وقت جب بارش
ہو ______ ۴۹۲
باب 207: عید کے دن ہتھیار پہننا ______ ۴۹۲
باب 208: عیدین کے دن غسل کرنا ______ ۴۹۳
باب 209: عیدین کی نماز کا وقت ______ ۴۹۳
باب 210: رات کی نماز میں دو رکعات ادا کرنا ______ ۴۹۴

باب 211: رات کی اور دن کی نماز کو دو دو رکعات کی شکل میں ادا کرنا ۴۹۴
باب 212: رمضان کے مہینے میں قیام کرنا (یعنی نماز تراویح ادا کرنا) ۴۹۶
باب 213: رات کے وقت نوافل ادا کرنا ۴۹۷
باب 214: جو شخص رات کے وقت اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے ۴۹۹
باب 215: اچھی آواز میں قرآن پڑھنا ۵۰۰
باب 216: جو شخص اپنے رات کے مخصوص نوافل ادا کیے بغیر سو جائے ۵۰۲
باب 217: کتنے عرصے میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟ ۵۰۳
باب 218: رات کے نوافل میں تلاوت کرنا ۵۰۵
باب 219: جب آدمی رات کے وقت بیدار ہو‘ اس وقت مانگی جانے والی دعا ۵۰۶
باب 220: رات کے وقت کتنی نماز ادا کی جائے؟ ۵۰۹
باب 221: رات کی کونسی گھڑی زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ ۵۱۱
باب 222: رات کے نوافل میں کتنے قیام کے کافی ہونے کی امید کی جاسکتی ہے؟ ۵۱۳
باب 223: جب نمازی کو اونگھ آجائے ۵۱۴
باب 224: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کرنا ۵۱۵
باب 225: گھر میں نوافل ادا کرنا ۵۱۶
باب 226: نماز چاشت کے بارے میں روایات ۵۱۷
باب 227: نماز استخارہ کے بارے میں روایات ۵۱۸
باب 228: نماز حاجت کے بارے میں روایات ۵۱۹
باب 229: صلوٰۃ التسبیح کے بارے میں روایات ۵۲۰
باب 230: نصف شعبان کی رات ۵۲۲
باب 231: شکر کے وقت نماز ادا کرنا اور سجدہ کرنا ۵۲۳
باب 232: نماز کفارہ ہوتی ہے ۵۲۴
باب 233: پانچ نمازوں کا فرض ہونا اور انہیں باقاعدگی سے ادا کرنا ۵۲۶
باب 234: مسجد حرام اور مسجد نبوی ﷺ میں نماز ادا کرنے کی فضیلت ۵۲۹
باب 235: بیت المقدس کی مسجد میں نماز ادا کرنا ۵۳۰
باب 236: مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات ۵۳۲
باب 237: جامع مسجد میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات ۵۳۲
باب 238: ممبر کے آغاز کے بارے میں روایات ۵۳۳
باب 239: نماز کے دوران طویل قیام کرنے کے بارے میں روایات ۵۳۴
باب 240: بکثرت سجدہ کرنے کے بارے میں روایات ۵۳۵
باب 241: آدمی سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا ۵۳۶
باب 242: جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی وہیں نوافل ادا کرنے کے بارے میں روایات ۵۳۷
باب 243: مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے کسی جگہ کو مخصوص کر لینا ۵۳۸
باب 244: جب نماز کے دوران جوتے اتارے جائیں‘ تو ان جوتوں کو کہاں رکھا جائے ۵۴۰

جنائز کے بارے میں روایات

باب 1: بیمار کی عیادت کرنے کے بارے میں روایات ۵۴۱
باب 2: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے اس کا ثواب ۵۴۳
باب 3: قریب المرگ شخص کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا ۵۴۴
باب 4: جب کسی بیمار کا آخری وقت قریب ہو‘ تو کیا کہنا

جائے؟ ۵۴۵
باب 5: نزع کے وقت بندۂ مومن کو جو اجر دیا جاتا ہے ۵۴۷
باب 6: میت کی آنکھیں بند کر دینا ۵۴۷
باب 7: میت کو بوسہ دینا ۵۴۸
باب 8: میت کو غسل دینے کے بارے میں روایات ۵۴۹
باب 9: شوہر کا بیوی کو یا بیوی کا شوہر کو غسل دینا ۵۵۰
باب 10: نبی اکرم ﷺ کو غسل دینے کے بارے میں روایات ۵۵۱
باب 11: نبی اکرم ﷺ کے کفن کے بارے میں روایات ۵۵۲
باب 12: کیسا کفن مستحب ہے؟ ۵۵۳
باب 13: جب میت کو کفن پہنا دیا گیا ہو تو اسے دیکھنا ۵۵۴
باب 14: موت کا اعلان کرنے کی ممانعت ۵۵۴
باب 15: جنازے میں شریک ہونے کے بارے میں روایات ۵۵۴
باب 16: جنازے کے آگے چلنے کے بارے میں روایات ۵۵۶
باب 17: چادر اتار کر جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں ممانعت ۵۵۷
باب 18: جب جنازہ تیار ہو چکا ہو تو اسے مؤخر نہیں کیا جائے گا ۵۵۷
اور اس کے ساتھ آگ نہیں لے جائی جائے گی ۵۵۸
باب 19: مسلمانوں کی ایک جماعت جس شخص کی نماز جنازہ ادا کرے ۵۵۹
باب 20: میت کی تعریف کرنا ۵۵۹
باب 21: جب امام نماز جنازہ ادا کرے گا' تو وہ کہاں کھڑا ہو؟ ۵۶۰
باب 22: نماز جنازہ میں قرأت کرنا ۵۶۰
باب 23: نماز جنازہ میں دعا کے بارے میں روایات ۵۶۱
باب 24: جنازے پر چار تکبیریں کہنے کے بارے میں روایات ۵۶۳
باب 25: جو شخص پانچ تکبیریں کہے ۵۶۴
باب 26: بچے کی نماز جنازہ ادا کرنا ۵۶۴
باب 27: نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے کی نماز جنازہ ادا کرنے' اور ان کی وفات کے تذکرے کے بارے میں روایات ۵۶۵
باب 28: شہداء کی نماز جنازہ ادا کرنا اور انہیں دفن کرنا ۵۶۷
باب 29: مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنا ۵۶۸
باب 30: ان اوقات کا بیان جن میں نماز جنازہ ادا نہیں کی جائے گی' اور میت کو دفن نہیں کیا جائے گا ۵۶۸
باب 31: اہل قبلہ کی نماز جنازہ ادا کرنا ۵۶۹
باب 32: قبر پر نماز جنازہ ادا کرنا ۵۷۱
باب 33: نجاشی کی نماز جنازہ ادا کرنا ۵۷۴
باب 34: جو شخص نماز جنازہ ادا کرے اور میت کے دفن ہونے کا انتظار کرے اس کا ثواب ۵۷۵
باب 35: جنازے کے لیے کھڑا ہونا ۵۷۶
باب 36: قبرستان میں داخل ہونے پر کیا پڑھا جائے؟ ۵۷۷
باب 37: قبروں پر بیٹھنا ۵۷۸
باب 38: میت کو قبر میں داخل کرنا ۵۷۸
باب 39: لحد بنانے کا مستحب ہونا ۵۸۰
باب 40: شق کے بارے میں روایات ۵۸۱
باب 41: قبر کھودنے کے بارے میں روایات ۵۸۲
باب 42: قبر پر نشان بنانا ۵۸۳
باب 43: قبروں پر عمارت بنانے' انہیں پکا کرنے اور ان پر کچھ لکھنے کی ممانعت ۵۸۴
باب 44: قبر پر ہاتھ کے ذریعے مٹی ڈالنا ۵۸۴

باب 45: قبروں پر چلنے اوران پر بیٹھنے کی ممانعت ___ ۵۸۴
باب 46: قبرستان میں جوتے اتار دینا ___ ۵۸۵
باب 47: قبروں کی زیارت (کے لیے جانا) ___ ۵۸۵
باب 48: مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنا ___ ۵۸۶
باب 49: خواتین کے قبرستان جانے کی ممانعت ___ ۵۸۷
باب 50: خواتین کا جنازے کے ساتھ جانا ___ ۵۸۸
باب 51: نوحہ کرنے کی ممانعت ___ ۵۸۸
باب 52: گالوں کو پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت ___ ۵۹۰
باب 53: میت پر رونا ___ ۵۹۱
باب 54: میت پر جو نوحہ کیا جاتا ہے' اس کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے ___ ۵۹۳
باب 55: مصیبت پر صبر کرنا ___ ۵۹۵
باب 56: جو شخص کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے اس کا ثواب ___ ۵۹۷
باب 57: جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اس کا ثواب ___ ۵۹۷
باب 58: جس شخص کے ہاں مردہ بچہ پیدا ہو (یعنی جس کی بیوی کا حمل ضائع ہو جائے) ___ ۵۹۹
باب 59: میت کے گھر والوں کو کھانا بھجوانا ___ ۶۰۰
باب 60: میت کے گھر والوں کے ہاں اکٹھے ہونے اور کھانا تیار کرنے کی ممانعت ___ ۶۰۱
باب 61: جو شخص غریب الوطنی میں فوت ہو جائے ___ ۶۰۱
باب 62: جو شخص بیماری کے عالم میں فوت ہو جائے ___ ۶۰۲
باب 63: میت کی ہڈیاں' توڑنے کی ممانعت ___ ۶۰۲
باب 64: نبی اکرم ﷺ کی بیماری کا تذکرہ ___ ۶۰۳
باب 65: نبی اکرم ﷺ کی وفات اور آپ ﷺ کے دفن ہونے کا تذکرہ ___ ۶۰۷

روزوں کے بارے میں روایات

باب 1: روزے کی فضیلت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے ۶۱۳
باب 2: رمضان کے مہینے کی فضیلت ___ ۶۱۴
باب 3: مشکوک دن میں روزہ رکھنا ___ ۶۱۵
باب 4: شعبان کو رمضان کے ساتھ ملانا ___ ۶۱۶
باب 5: رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے کی ممانعت ۶۱۷
باب 6: چاند دیکھنے کی گواہی ___ ۶۱۷
باب 7: (حدیث نبوی ﷺ ہے) ''اسے دیکھ کر روزہ رکھو' اسے دیکھ کر عیدالفطر کرو'' ___ ۶۱۸
باب 8: (حدیث نبوی ﷺ ہے) ''مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے'' ___ ۶۱۹
باب 9: عید کے دو مہینے ___ ۶۲۰
باب 10: سفر کے دوران روزہ رکھنا ___ ۶۲۰
باب 11: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا ___ ۶۲۱
باب 12: حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ نہ رکھنا ___ ۶۲۲
باب 13: رمضان کی قضاء کرنا ___ ۶۲۳
باب 14: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کفارہ ___ ۶۲۴
باب 15: جو شخص بھول کر روزہ توڑ دے ___ ۶۲۵
باب 16: جب روزہ دار شخص کو قے آ جائے ___ ۶۲۶
باب 17: روزہ دار شخص کا مسواک کرنا اور سرمہ لگانا ___ ۶۲۶
باب 18: روزہ دار شخص کا پچھنے لگوانا ___ ۶۲۷
باب 19: روزہ دار شخص کا بوسہ لینا ___ ۶۲۸
باب 20: روزہ دار شخص کا مباشرت کرنا ___ ۶۲۹
باب 21: روزہ دار شخص کا غیبت کرنا یا بے حیائی کا کام کرنا ۶۲۹
باب 22: سحری کے بارے میں روایات ___ ۶۳۰

باب 23: سحری تاخیر سے کرنا ۶۳۱
باب 24: افطاری جلدی کرنا ۶۳۲
باب 25: کس چیز کے ساتھ افطاری کرنا مستحب ہے؟ ۶۳۲
باب 26: رات میں ہی روزہ لازم کر لینا اور روزے کے بارے میں اختیار ہونا ۶۳۳
باب 27: ایسے شخص کا حکم جو صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتا ہے اور وہ روزہ رکھنا چاہتا ہے ۶۳۴
باب 28: ہمیشہ (نفلی) روزے رکھنا ۶۳۵
باب 29: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا ۶۳۵
باب 30: نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات ۶۳۷
باب 31: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات ۶۳۷
باب 32: حضرت نوح علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات ۶۳۸
باب 33: شوال کے چھ روزے رکھنا ۶۳۹
باب 34: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) ایک روزہ رکھنا ۶۳۹
باب 35: ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت ۶۴۰
باب 36: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت ۶۴۱
باب 37: جمعہ کے دن روزہ رکھنا ۶۴۱
باب 38: ہفتے کے دن روزہ رکھنا ۶۴۲
باب 39: (ذوالحج کے مہینے کے پہلے) عشرے میں روزے رکھنا ۶۴۳
باب 40: عرفہ کے دن روزہ رکھنا ۶۴۴
باب 41: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا ۶۴۴
باب 42: پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا ۶۴۷
باب 43: حرمت والے مہینوں میں روزے رکھنا ۶۴۷
باب 44: روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے ۶۴۹
باب 45: جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری کروائے اس کا ثواب ۶۴۹
باب 46: جب کسی روزہ دار شخص کے پاس کچھ کھایا جائے ۶۵۰
باب 47: جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو ۶۵۱
باب 48: (حدیث نبوی ﷺ ہے) ''روزہ دار شخص کی دعا مسترد نہیں ہوتی'' ۶۵۱
باب 49: عید الفطر کے دن (نماز کے لیے) نکلنے سے پہلے کچھ کھانا ۶۵۲
باب 50: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں، جن میں اس نے کوتاہی کی تھی ۶۵۳
باب 51: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر کا روزہ لازم ہو ۶۵۳
باب 52: جو شخص رمضان کے مہینے میں اسلام قبول کر لے ۶۵۴
باب 53: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھنا ۶۵۵
باب 54: جب کوئی شخص کسی دوسرے کے ہاں پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے ۶۵۵
باب 55: شکر کر کے کھانے والا، صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی مانند ہے ۶۵۶
باب 56: شب قدر کا بیان ۶۵۶
باب 57: رمضان کے آخری عشرے کی فضیلت ۶۵۷
باب 58: اعتکاف کے بارے میں روایات ۶۵۷
باب 59: جو شخص اعتکاف کا آغاز کرے اور اعتکاف کی

قضا کرنا ۶۵۸
باب 60: ایک دن اور ایک رات کا اعتکاف کرنا ۶۵۸
باب 61: جب معتکف شخص مسجد میں کسی حصے کو اپنے لیے مخصوص کرے ۶۵۹
باب 62: مسجد میں، خیمے میں اعتکاف کرنا ۶۵۹
باب 63: اعتکاف کرنے والا شخص بیمار کی عیادت کرسکتا ہے اور جنازے میں شریک ہوسکتا ہے ۶۶۰
باب 64: اعتکاف کرنے والا شخص اپنے سر کو دھوسکتا ہے اور بالوں میں کنگھی کرسکتا ہے ۶۶۰
باب 65: اعتکاف کرنے والا شخص مسجد میں اپنی بیوی سے مل سکتا ہے ۶۶۱
باب 66: استحاضہ کا شکار عورت اعتکاف کرسکتی ہے ۶۶۲
باب 67: اعتکاف کا ثواب ۶۶۲
باب 68: جو شخص دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں نوافل ادا کرے ۶۶۲

زکوٰۃ کے بارے میں روایات

باب 1: زکوٰۃ کا فرض ہونا ۶۶۳
باب 2: زکوٰۃ کا انکار کرنا ۶۶۴
باب 3: جس چیز کی زکوٰۃ ادا کردی جائے وہ ''کنز'' نہیں ہے ۶۶۵
باب 4: چاندی اور سونے کی زکوٰۃ ۶۶۶
باب 5: جس کو مال میں فائدہ حاصل ہو ۶۶۷
باب 6: کون سے اموال میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے؟ ۶۶۷
باب 7: زکوٰۃ کے (فرض ہونے) مخصوص وقت سے پہلے ہی اسے ادا کردینا ۶۶۸
باب 8: زکوٰۃ نکالتے وقت کیا کہا جائے؟ ۶۶۸
باب 9: اونٹوں کی زکوٰۃ ۶۶۹
باب 10: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا مطلوبہ عمر سے کم یا زیادہ عمر کے جانور کو وصول کرے ۶۷۱
باب 11: زکوٰۃ وصول کرنے والا اونٹوں میں سے کیا چیز وصول کرے گا؟ ۶۷۲
باب 12: گائے کی زکوٰۃ ۶۷۳
باب 13: بکریوں کی زکوٰۃ ۶۷۳
باب 14: زکوٰۃ وصول کرنے کے اہل کار ۶۷۵
باب 15: گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ ۶۷۶
باب 16: اموال میں سے کس میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟ ۶۷۷
باب 17: زراعت اور پھلوں کی زکوٰۃ ۶۷۷
باب 18: کھجوروں اور انگوروں کا اندازہ لگانا ۶۷۹
باب 19: زکوٰۃ میں برا مال دینے کی ممانعت ۶۸۰
باب 20: شہد کی زکوٰۃ ۶۸۱
باب 21: صدقہ فطر (کے بارے میں روایات) ۶۸۲
باب 22: عشر اور خراج (کے احکام) ۶۸۴
باب 23: ایک وسق' ساٹھ صاع کا ہوتا ہے ۶۸۴
باب 24: قریبی رشتے دار کو صدقہ دینا ۶۸۵
باب 25: مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا ۶۸۶
باب 26: جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود مانگے ۶۸۶
باب 27: کس شخص کیلئے صدقہ (وصول کرنا) حلال ہے؟ ۶۸۷
باب 28: صدقہ کرنے کی فضیلت ۶۸۸

نکاح کے بارے میں روایات

باب 1: نکاح کی فضیلت ۶۹۰
باب 2: مجرد رہنے کی ممانعت ۶۹۱
باب 3: بیوی کا شوہر پر حق ۶۹۲
باب 4: شوہر کا بیوی پر حق ۶۹۳
باب 5: سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والی خواتین ۶۹۴
باب 6: دیندار عورت کے ساتھ شادی کرنا ۶۹۵
باب 7: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا ۶۹۶

باب 8: آزاد اور بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی خواتین کے ساتھ شادی کرنا ___ ۶۹۶

باب 9: جب کسی خاتون کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ ہو' تو اسے دیکھ لینا ___ ۶۹۷

باب 10: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے ___ ۶۹۸

باب 11: کنواری اور ثیبہ عورت سے اجازت لینا ___ ۷۰۰

باب 12: جو شخص اپنی بیٹی کی شادی کر دے' حالانکہ لڑکی اس (رشتے کو) ناپسند کرے ___ ۷۰۱

باب 13: آباء کا اپنے کم سن بچوں کی شادی کر دینا ___ ۷۰۲

باب 14: آباء کے علاوہ کسی دوسرے کا نابالغ بچوں کی شادی کرنا ___ ۷۰۳

باب 15: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ___ ۷۰۴

باب 16: شغار کی ممانعت ___ ۷۰۵

باب 17: خواتین کا مہر ___ ۷۰۵

باب 18: جب کوئی شخص شادی کرلے اور وہ عورت کا مہر مقرر نہ کرے' اسی حالت میں اس کا انتقال ہو جائے ۷۰۷

باب 19: نکاح کا خطبہ ___ ۷۰۸

باب 20: نکاح کا اعلان کرنا ___ ۷۱۰

باب 21: گانا اور دف بجانا ___ ۷۱۰

باب 22: ہیجڑوں کے احکام ___ ۷۱۳

باب 23: شادی کی مبارکباد دینا ___ ۷۱۴

باب 24: ولیمہ (کے بارے میں روایات) ___ ۷۱۴

باب 25: دعوت قبول کرنا ___ ۷۱۶

باب 26: کنواری یا ثیبہ بیوی کے پاس ٹھہرنا ___ ۷۱۷

باب 27: جب آدمی کی بیوی اس کے گھر آئے' تو آدمی کیا کہے؟ ___ ۷۱۸

باب 28: صحبت کرنے کے وقت پردہ کرنا ___ ۷۱۸

باب 29: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کی ممانعت ___ ۷۲۰

باب 30: عزل کا حکم ___ ۷۲۰

باب 31: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے ___ ۷۲۱

باب 32: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے' پھر وہ عورت دوسری شادی کر لیتی ہے' دوسرا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے' تو کیا وہ پہلے شوہر کے پاس واپس جا سکتی ہے؟ ___ ۷۲۲

باب 33: حلالہ کرنے والا اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو (ان کا حکم) ___ ۷۲۳

باب 34: رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی' جو نسب سے ثابت ہوتی ہے ___ ۷۲۴

باب 35: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے ہیں ___ ۷۲۵

باب 36: بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانا ___ ۷۲۶

باب 37: دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت کا اعتبار نہیں ہوگا ۷۲۶

باب 38: لبن الفحل کا حکم ___ ۷۲۷

باب 39: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں ___ ۷۲۸

باب 40: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے ہاں چار سے زیادہ بیویاں ہوں ___ ۷۲۹

باب 41: نکاح میں شرط عائد کرنا ___ ۷۳۰

باب 42: آدمی کا اپنی کنیز کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لینا ___ ۷۳۰

باب 43: آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا ___ ۷۳۲

باب 44: نکاح متعہ کی ممانعت ___ ۷۳۲

باب 45: احرام والے شخص کا شادی کرنا ۷۳۴
باب 46: کفو کے احکام ۷۳۵
باب 47: بیویوں میں باری تقسیم کرنا ۷۳۵
باب 48: کسی خاتون کا اپنے مخصوص دن کو اپنی سوکن کے لیے ہبہ کر دینا ۷۳۶
باب 49: شادی میں سفارش کرنا ۷۳۷
باب 50: خواتین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ۷۳۸
باب 51: خواتین (بیوی) کو مارنا ۷۴۰
باب 52: مصنوعی بال لگانے والے اور جسم گودنے والی خواتین کا حکم ۷۴۲
باب 53: خواتین کی رخصتی کس وقت مستحب ہے؟ ۷۴۳
باب 54: مرد کا اپنی بیوی کو کوئی چیز (یعنی مہر) دینے سے پہلے اس کے ہاں جانا ۷۴۴
باب 55: کن چیزوں میں برکت یا نحوست ہوتی ہے؟ ۷۴۴
باب 56: غیرت (غصہ یا رشک) ۷۴۵
باب 57: اس خاتون کا بیان جس نے اپنا آپ نبی اکرم ﷺ کے لیے ہبہ کر دیا تھا ۷۴۷
باب 58: جب کوئی شخص اپنی اولاد کے بارے میں شک ظاہر کرے ۷۴۸
باب 59: بچہ فراش والے کو ملے گا اور زانی کو محرومی ملے گی ۷۴۹
باب 60: میاں بیوی میں سے کسی ایک کا دوسرے سے پہلے اسلام قبول کر لینا ۷۵۰
باب 61: دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا ۷۵۱
باب 62: جو عورت اپنے شوہر کو اذیت پہنچائے ۷۵۲
باب 63: حرام فعل' حلال چیز کو حرام نہیں کرتا ۷۵۲

طلاق کے بارے میں روایات

باب 1: بلا عنوان ۷۵۳
باب 2: طلاق کا سنت طریقہ ۷۵۴
باب 3: حاملہ عورت کو کیسے طلاق دی جائے ۷۵۵
باب 4: جو شخص ایک ہی محفل میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدے ۷۵۵
باب 5: رجوع کرنا ۷۵۶
باب 6: طلاق یافتہ حاملہ' بچے کو جنم دینے کے ساتھ ہی بائنہ ہو جائے گی ۷۵۶
باب 7: حاملہ بیوہ جیسے ہی بچے کو جنم دے گی وہ دوسری شادی کے لیے حلال ہو جائے گی ۷۵۷
باب 8: بیوہ عورت عدت کہاں بسر کرے گی؟ ۷۵۸
باب 9: کیا کوئی عورت اپنی عدت کے دوران گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟ ۷۵۹
باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں ہو جائیں' کیا اسے رہائش اور خرچ کا حق ملے گا؟ ۷۶۰
باب 11: طلاق کے وقت کچھ ساز و سامان دینا ۷۶۱
باب 12: جب کوئی مرد طلاق دینے سے انکار کر دے ۷۶۱
باب 13: جو شخص ہنسی مذاق کے طور پر طلاق دے یا نکاح کرے یا رجوع کرے ۷۶۲
باب 14: جو شخص دل ہی دل میں طلاق دیدے لیکن اس بارے میں کلام نہ کرے ۷۶۲
باب 15: جس شخص کا ذہنی توازن ٹھیک نہ ہو جو شخص نابالغ ہو یا جو شخص سویا ہوا ہو اس کی طلاق دینے کا حکم ۷۶۳
باب 16: جس شخص کو طلاق دینے پر مجبور کیا جائے یا جو شخص بھول کر طلاق دیدے ۷۶۳
باب 17: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی ۷۶۴
باب 18: جس کلام کے ذریعے طلاق ہو جاتی ہے ۷۶۵
باب 19: طلاق بتہ کا حکم ۷۶۵
باب 20: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے ۷۶۶

باب 21: عورت کے لیے خلع حاصل کرنا مکروہ ہے ___ ۷۶۷
باب 22: خلع حاصل کرنے والی عورت' وہ چیز حاصل کرے گی' جو اس کے شوہر نے اسے دی ہے ۷۶۸
باب 23: خلع حاصل کرنے والی عورت کی عدت ___ ۷۶۹
باب 24: ایلاء کا حکم ___ ۷۶۹
باب 25: ظہار کے بارے میں روایات ___ ۷۷۰
باب 26: ظہار کرنے والے شخص کا کفارہ دینے سے پہلے بیوی کے ساتھ صحبت کرنا ___ ۷۷۲
باب 27: لعان کے بارے میں روایات ___ ۷۷۳
باب 28: حرام (کے بارے میں روایات) ___ ۷۷۶
باب 29: جب کنیز آزاد ہو جائے' تو اسے اختیار دینا ___ ۷۷۷
باب 30: کنیز کو ہونے والی طلاق اور اس کی عدت کا حکم ۷۷۸
باب 31: غلام کا طلاق دینا ___ ۷۷۹
باب 32: جو شخص اپنی کنیز کو دو طلاقیں دینے کے بعد پھر اسے خرید لے ___ ۷۸۰
باب 33: ام ولد کی عدت کا حکم ___ ۷۸۰
باب 34: بیوہ عورت کے لیے زیب و زینت اختیار کرنا حرام ہے ___ ۷۸۱
باب 35: کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بھی سوگ کرے گی؟ ___ ۷۸۱
باب 36: جب کسی مرد کو اس کا باپ یہ حکم دے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے ___ ۷۸۲

کفارات کا بیان

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی وہ قسم جس کے ذریعے آپ ﷺ حلف اٹھاتے تھے ___ ۷۸۴
باب 2: اللہ تعالیٰ کے نام کی بجائے کسی اور کی قسم اٹھانے کی ممانعت ___ ۷۸۵
باب 3: جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھائے ___ ۷۸۶
باب 4: جس شخص کو اللہ کے نام کی قسم دی جائے اسے راضی ہو جانا چاہئے ___ ۷۸۷
باب 5: قسم یا گناہ ہوتی ہے یا شرمندگی کا باعث ہوتی ہے ۷۸۸
باب 6: قسم میں استثنیٰ کرنا ___ ۷۸۸
باب 7: جب کوئی شخص کسی معاملے میں قسم اٹھائے' اور پھر اس کے برعکس معاملے کو زیادہ بہتر محسوس کرے ۷۸۹
باب 8: جو شخص اس بات کا قائل ہے' قسم کا کفارہ یہ ہے' اسے ترک کر دیا جائے ___ ۷۹۰
باب 9: قسم کے کفارے میں کتنا کھانا کھلایا جائے گا؟ ___ ۷۹۱
باب 10: (ارشاد باری تعالیٰ ہے): ''اس کے درمیانے درجے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو'' ___ ۷۹۱
باب 11: اس بات کی ممانعت کہ آدمی اپنی قسم پر اصرار کرے اور اس کا کفارہ نہ دے ___ ۷۹۱
باب 12: قسم کو پورا کروانا ___ ۷۹۲
باب 13: یہ کہنے کی ممانعت کہ جو اللہ چاہے اور جو تم چاہو ۷۹۳
باب 14: جو شخص قسم اٹھا کر توریہ کرے مراد لے ___ ۷۹۴
باب 15: نذر کی ممانعت ___ ۷۹۵
باب 16: معصیت کے بارے میں نذر ماننا ___ ۷۹۶
باب 17: جو شخص نذر مانے اور اسے متعین نہ کرے ___ ۷۹۷
باب 18: نذر کو پورا کرنا ___ ۷۹۷
باب 19: جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر لازم ہو ___ ۸
باب 20: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے ___ ۷۹۹
باب 21: جو شخص اپنی نذر میں گناہ کے ساتھ نیکی بھی ملا دے ۸۰۰

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام محمد بن یزید ہے' آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

اسم منسوب:

آپ کا اسم منسوب ''ربعی'' ہے اور یہ نسبت قبیلہ ''ربیعہ'' کی طرف نسبت ولاء کی وجہ سے ہے۔

آپ کا دوسرا اسم منسوب ''قزوینی'' ہے جو ایران کے صوبے آذربائیجان کے شہر ''قزوین'' کے ساتھ نسبت کی وجہ سے ہے جو امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ کی وجہ تسمیہ

مشہور قول کے مطابق لفظ ''ماجہ'' امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد ''یزید'' کا لقب ہے۔

پیدائش:

آپ کی پیدائش **209** ہجری میں ایران کے صوبے آذربائیجان کے شہر قزوین میں ہوئی۔

اساتذہ:

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے علم حدیث کی طلب میں حجاز' مصر' شام' عراق اور خراسان کے تمام شہروں کا سفر کیا اس لیے آپ کے اساتذہ کی تعداد بے شمار ہے جن میں سے چند ایک کے اسماء یہ ہیں:

علی بن محمد طنافسی' جبارہ بن مغلس' مصعب بن عبداللہ زبیری' سوید بن سعید' عبداللہ بن معاویہ جمحی' محمد بن رمح' ابراہیم بن منذر حزامی' محمد بن عبداللہ بن نمیر' ابوبکر بن ابی شیبہ' ہشام بن عمار' یزید بن عبداللہ یمامی' ابومصعب زہری' بشر بن معاذ عقدی' حمید بن مسعدہ' ابوحذافہ سہمی' داؤد بن رشید' ابوخیثمہ' عبداللہ بن ذکوان مقری' عبداللہ بن عامر بن برّاد' ابوسعید اشج' عبدالرحمٰن بن ابراہیم دحیم' عبدالسلام بن عاصم ہسنجانی اور عثمان بن ابوشیبہ۔

امام شمس الدین ذہبی نے سنن ابن ماجہ کے رواۃ کے بارے میں ایک مستقل کتاب تصنیف کی ہے' جس کا نام: المجرد فی اسماء رجال سنن ابن ماجہ'' ہے۔ اس میں انہوں نے امام ابن ماجہ کے تمام مشائخ کا تذکرہ کیا ہے' جن سے امام ابن ماجہ نے روایات نقل کی ہیں۔

تلامذہ:

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک خلق کثیر نے استفادہ کیا جن میں سے چند ایک کے اسماء درج ذیل ہیں:

ابراہیم بن دینار خوشی ہمدانی' احمد بن ابراہیم قزوینی' ابوطیب احمد بن روح بغدادی شعرانی' ابوعمرہ احمد بن محمد بن حکیم مدینی اصبہانی' اسحاق بن محمد قزوینی' جعفر بن ادریس' حسین بن علی بن یزدانیار' سلیمان بن یزید قزوینی' ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمہ قزوینی القطان' علی بن سعید بن عبداللہ عسکری' محمد بن عیسیٰ الصفار اور دیگر بہت سے افراد شامل ہیں۔

تصانیف

۱۔ تفسیر قرآن

مؤرخین نے یہ بات نقل کی ہے کہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک تفسیر لکھی تھی۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اور امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس تفسیر کا تذکرہ کیا ہے لیکن ہمارے علم کے مطابق یہ کتاب آج تک شائع نہیں ہو سکی ہے۔

۲۔ کتاب تاریخ

مؤرخین کے بیان کے مطابق امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے صحابہ کرام کے زمانے سے لے کر اپنے زمانے تک کی تاریخ اس کتاب میں بیان کی ہے۔ حافظ ابن طاہر مقدسی نے اس کتاب کا تذکرہ کیا ہے لیکن ہمارے علم کے مطابق یہ کتاب بھی اب اس دنیا میں نہیں رہی ہے۔

انتقال

امام ابن ماجہ کا انتقال **64** برس کی عمر میں' پیر کے دن' **21** رمضان المبارک **273** ہجری میں ہوا۔

آپ کے بھائی ابوبکر بن یزید بن ماجہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ کے بھائی ابوبکر' ابوعبداللہ اور ان کے صاحبزادے عبداللہ نے آپ کو دفن کیا۔

آپ اپنے آبائی وطن قزوین میں آسودۂ خاک ہیں۔

سنن ابن ماجہ

یہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی وہ تصنیف ہے جس نے انہیں زندہ جاوید کر دیا۔ "سنن ابن ماجہ" کو "صحاح ستہ" میں آخری درجے کی کتاب قرار دیا گیا ہے۔

مؤرخین نے یہ بات نقل کی ہے امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو تصنیف کرنے کے بعد اس کا مسودہ "حافظ ابوزرعہ" کو دکھایا تو انہوں نے یہ پیشین گوئی کی۔

"اگر یہ کتاب لوگوں تک پہنچ گئی تو اس زمانے کی اکثر جوامع اور مصنفات پس منظر میں چلی جائیں گی" اور ایسا ہی ہوا۔

•••——•••——•••

سنن ابن ماجہ کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی روایات میں تکرار بہت کم ہے۔

•••——•••——•••

جب ہم نے اس کتاب پر کام کا آغاز کیا تو ہمارے سامنے اس کتاب کے 3 نسخے آئے' ایک نسخہ دارالجیل بیروت سے شائع ہوا تھا۔ جس کی تحقیق وتخریج کی خدمت ڈاکٹر بشار عواد معروف نے سرانجام دی۔ دوسرا نسخہ شعیب ارناؤط کی تحقیق کے ہمراہ تھا۔ تیسرا نسخہ دارالمعروفہ بیروت' لبنان سے شائع شدہ تھا جس کی تحقیق کی خدمت شیخ خلیل مامون شیحا نے سرانجام دی تھی۔ ہم نے اسی نسخے کو بنیاد بنایا اور آپ کے ہاتھ میں موجود نسخے کی ترقیم وتخریج اسی مؤخر الذکر نسخے کے مطابق ہے۔

غالب گمان یہی ہے کہ اس نسخے میں ترقیم وہی ہے' جو شیخ فواد عبدالباقی کی ترقیم ہے۔

•••——•••——•••

محقق نے کتاب کے متن کی تحقیق کرتے ہوئے دو قلمی نسخوں کو سامنے رکھا ہے' ایک قلمی نسخہ پیرس کی نیشنل لائبریری میں تھا اور دوسرا نسخہ دمشق سے حاصل کیا گیا تھا۔

محقق نے وضاحت کی ہے کہ امام ابن ماجہ سے اس کتاب کو 4 افراد نے نقل کیا ہے۔

(I) ابوالحسن بن القطان

(II) سلیمان بن یزید

(III) ابوجعفر محمد بن عیسیٰ

(IV) ابوبکر حامد ابہری

اس کے بعد محقق نے سنن ابن ماجہ کے مختلف قلمی نسخوں کے مخطوطہ جات کے بارے میں معلومات تحریر کی ہیں' جو J.Robson نامی محقق کے تحقیقی مقالے سے اخذ کی گئی ہیں۔

شروح

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کی کئی شروح تحریر کی گئی ہیں جن میں سے چند ایک کے اسماء درج ذیل ہیں۔

(i) الدیباجہ: تصنیف: کمال الدین محمد بن موسیٰ امیری

(ii) شرح سنن ابن ماجہ: تصنیف: علاؤ الدین مغلطائی حنفی

(یہ شرح مکمل نہیں ہے۔ اس کا نام "الاعلام بسنۃ علیہ السلام" ہے۔ جب ہم سنن ابن ماجہ کے ترجمے کے کام میں اختتام کے قریب تھے' اس وقت اس کتاب کا ابتدائی حصہ ہمارے سامنے آیا تھا۔)

(iii) شرح ابن ماجہ: تصنیف: حافظ برہان الدین حلبی

(iv) ما تمس الیہ الحاجہ: تصنیف: شیخ سراج الدین عمر بن علی

(v) مصباح الزجاجہ: تصنیف: حافظ جلال الدین سیوطی

(یہ امام جلال الدین سیوطی کا تحریر کردہ مختصر حاشیہ ہے۔)

(vi) انجاح الحاجہ: تصنیف: عبد الغنی بن ابی سعید حنفی

(یہ مشہور ہندوستانی عالم شاہ عبد الغنی دہلوی کی تحریر کردہ تعلیقات ہیں۔)

(vii) شرح سنن ابن ماجہ: تصنیف: حافظ ابو الحسن محمد بن عبد الہادی سندھی

(یہ شیخ حافظ ابو الحسن سندھی کا تحریر کردہ مختصر حاشیہ ہے۔)

ان کے علاوہ شیخ محمد بن عبد اللہ پنجابی نے مفتاح الحاجہ کے نام سے سنن ابن ماجہ کا حاشیہ تحریر کیا ہے۔

شیخ احمد بن ابو بکر کنانی بوصیری نے مصباح الزجاجہ کے نام سے ایک حاشیہ تحریر کیا ہے جس میں سنن ابن ماجہ کی ان روایات کی نشاندہی کی گئی ہے جو صحاح ستہ کی دیگر کتابوں میں مذکور نہیں ہیں۔ ہمارے سامنے دار المعرفہ' بیروت کا جو نسخہ موجود ہے اس کے حاشیے میں یہ تعلیقات بھی موجود ہیں۔

اس کے علاوہ شیخ نور الدین بن حجر ہیثمی نے سنن ابن ماجہ کے زوائد پر ایک کتاب تصنیف کی ہے۔

ہم اس سے پہلے اس بات کا ذکر کر چکے ہیں کہ حافظ شمس الدین ذہبی نے سنن ابن ماجہ کے رجال پر ایک مستقل تصنیف تحریر کی ہے۔

كِتَابُ السُّنَّةِ

سنت کے بارے میں روایات

بَابُ: اِتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1- نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا

1- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں تمہیں جس بات کا حکم دوں اسے حاصل کرلو اور جس سے منع کردوں اس سے باز آجاؤ''۔

2- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِىْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَىْءٍ فَانْتَهُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس معاملے میں' میں تمہیں چھوڑ دوں' تم مجھے بھی رہنے دو' کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے سوالات کرنے اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوگئے' جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں' تو جہاں تک تم سے ہو سکے' تم اسے حاصل کرلو اور جب کسی چیز سے تمہیں منع کردوں' تو تم باز آجاؤ''۔

3- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِىْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی''۔

1: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ أَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَّمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُوْنَهُ

ابوجعفر نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بات سنتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ اس سے کوئی تجاوز نہیں کرتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے۔ (یعنی اس کے الفاظ میں کوئی کمی وبیشی نہیں کرتے تھے)۔

5- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ اَلْفَقْرَ تَخَافُوْنَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيْغَ قَلْبَ اَحَدِكُمْ اِزَاغَةً اِلَّا هِيَهْ وَاَيْمُ اللّٰهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللّٰهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللّٰهِ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت غربت کا ذکر کر رہے تھے اور اس سے خوفزدہ ہو رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ غربت سے خوفزدہ ہو رہے ہو؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' تم پر دنیا کو بہا دیا جائے گا' یہاں تک کہ یہی چیز کسی شخص کے دل کو ٹیڑھا کرنے کا باعث بن جائے گی' اللہ کی قسم! میں نے تمہیں واضح راستے پر چھوڑ دیا ہے' جس کا رات اور دن برابر ہیں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے واضح راستے پر چھوڑا جس کے رات اور دن برابر ہیں۔

6- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری امت کا ایک گروہ حق پر ثابت قدم رہے گا' اور ان کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آ جائے گا۔

7- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ نَصْرُ

4: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

5: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

6: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2192

7: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي قَوَّامَةً عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر مضبوطی سے عمل پیرا رہے گا' اس کی مخالفت کرنے والوں کی مخالفت اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی''۔

8- حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ اللّٰهُ يَغْرِسُ فِي هٰذَا الدِّيْنِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ

◆◆ بکر بن زرعہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوعتبہ خولانی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' یہ وہ صحابی ہیں' جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اس دین میں ہمیشہ ایسے لوگ پیدا کرتا رہے گا' جنہیں وہ اپنی فرمانبرداری کے لیے استعمال کرتا رہے گا۔

9- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيْبًا فَقَالَ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا وَطَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُوْنَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور بولے تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت کا ایک گروہ لوگوں پر غالب نہیں رہے گا' انہیں اس چیز کی پرواہ نہیں ہوگی' کہ کون ان سے الگ ہوتا ہے اور کون ان کی مدد کرتا ہے؟

10- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گا ان کی مدد کی جائے گی' جو لوگ ان کی مخالفت کریں گے وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آ جائے گا''۔

8: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

9: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

10: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4927' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2229

11- حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ (عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ) حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَّخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَّسَارِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهٗ فِى الْخَطِّ الْاَوْسَطِ فَقَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِى مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ ﷺ نے ایک لکیر کھینچی' پھر آپ ﷺ نے اس کے دائیں طرف دولکیریں کھینچیں پھر اس کے بائیں طرف دولکیریں کھینچیں پھر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک درمیان والی لکیر پر رکھا اور ارشاد فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

''بے شک یہ میرا راستہ ہے' جو سیدھا ہے تم اس کی پیروی کرو اور تم مختلف راستوں کی پیروی نہ کرو' ورنہ وہ تمہیں اس (سیدھے) راستے سے دور کردے گا''۔

بَابُ: تَعْظِيْمِ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيْظِ عَلٰى مَنْ عَارَضَهٗ

باب 2- نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی تعظیم کرنا اور جو شخص اسے تسلیم نہ کرے اس کی شدید مذمت

12- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثٍ مِّنْ حَدِيْثِىْ فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار عنقریب کوئی شخص ہمارے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے گا' اس نے اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوگی' اور وہ یہ کہے گا: ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب (فیصلہ کرنے کے لئے موجود ہے) ہمیں اس میں جو چیز حلال ملے گی' ہم اس کو حلال سمجھیں گے اور جو چیز ہمیں اس میں حرام ملے گی' ہم اسے حرام قرار دیں گے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) خبردار! جسے اللہ کا رسول حرام قرار دے' وہ اسی طرح ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔

13- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِىْ بَيْتِهٖ اَنَا سَاَلْتُهٗ عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِى الْحَدِيْثِ قَالَ اَوْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ مَا وَجَدْنَا فِىْ كِتَابِ

11: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

12: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2664

13: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4605' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2663

اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ اس نے اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائی ہو اس کے پاس کوئی ایسا حکم آیا ہو جو ہم نے دیا ہو یا جس سے ہم نے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملا ورنہ ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

14- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کرے جس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو تو وہ مردود ہو گی۔

15- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ اَنْ يُّصَلِّيْنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهٗ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ

سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ اللہ کی کنیزوں کو اس بات سے منع نہ کرو کہ وہ مسجد میں نماز ادا کریں (راوی کہتے ہیں:) ان کے صاحبزادے نے ان سے کہا ہم تو ان خواتین کو ضرور منع کریں گے، تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شدید غصے میں آ گئے اور بولے: میں تمہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ ہم انہیں ضرور منع کریں گے۔

16- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجُدُرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ

14: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2697' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4467

15: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3359' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6065' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3637' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1363' ورقم الحدیث: 3027' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5431' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2480

16: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 873

فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک انصاری کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ''حرہ'' سے آنے والے نالے کے بارے میں اختلاف ہوگیا، جس سے لوگ اپنے کھجوروں کے باغات کو پانی دیا کرتے تھے۔ اس انصاری نے کہا (اے زبیر) آپ پانی کو گزرنے دیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات تسلیم نہیں کی۔ وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے زبیر!) تم اپنے باغ کو سیراب کرلو پھر پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو، وہ انصاری غصے میں آگیا اور بولا: یارسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں (اس لئے آپ نے یہ بات کہی ہے)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا، آپ نے فرمایا: اے زبیر! (تم اپنے باغ کو) سیراب کرو پھر پانی روک لو یہاں تک کہ وہ (کھیت کے کناروں تک) اونچا ہو جائے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی تھی:

''تمہارے پروردگار کی قسم! وہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں حاکم تسلیم نہ کریں اور پھر تم نے جو فیصلہ دیا ہے اس کے بارے میں اپنے دلوں میں کوئی حرج محسوس نہ کریں اور اسے مکمل طور پر تسلیم کرلیں''۔

17- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ نِ الْجَحْدَرِيُّ وَاَبُوْعَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِهِ ابْنُ اَخٍ لَهٗ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تُنْكِيْ عَدُوًّا وَّاِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ اَخِيْهِ فَخَذَفَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَّ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ وہ تشریف فرما تھے ان کے پہلو میں ان کا بھتیجا بھی موجود تھا اس نے کنکری کے ذریعے (کسی پرندے کو) مارا تو حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا اور ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کنکری شکار نہیں کرتی ہے اور دشمن کو شکست نہیں دیتی ہے یہ صرف دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑ دیتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان کے بھتیجے نے دوبارہ یہی حرکت کی اور کنکری ماری تو وہ بولے: میں نے تمہیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور تم نے دوبارہ کنکری ماردی ہے میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

18- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِيْ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ

17: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2026' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3226

18: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيَّ النَّقِيْبَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ اَرْضَ الرُّوْمِ فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُوْنَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيْرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ لَا اَرَى الرِّبَا فِيْ هٰذَا اِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ رَاْيِكَ لَئِنْ اَخْرَجَنِيَ اللّٰهُ لَا اُسَاكِنُكَ بِاَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيْهَا اِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا اَقْدَمَكَ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ اِلٰى اَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللّٰهُ اَرْضًا لَسْتَ فِيْهَا وَاَمْثَالُكَ وَكَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ لَا اِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلٰى مَا قَالَ فَاِنَّهُ هُوَ الْاَمْرُ

اسحاق بن قبیصہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ جو نقیب ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روم کی سرزمین پر ایک جنگ میں حصہ لیا انہوں نے لوگوں کا جائزہ لیا کہ وہ دینار کے عوض میں سونے کے ٹکڑے اور درہم کے عوض میں چاندی کے ٹکڑے کا لین دین کر رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تم لوگ سود کھا رہے ہو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سونے کے عوض میں سونے کی خرید وفروخت صرف برابر برابر ہو سکتی ہے ان کے درمیان کوئی اضافہ نہیں ہوگا اور کوئی مہلت نہیں ہوگی (یعنی نقد لین دین ہوگا)۔

تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوالولید! میں سمجھتا ہوں اس صورتحال میں سود نہیں ہے یہ سود اس وقت ہوگا کہ جب ادھار بھی ہو تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم مجھے اپنی رائے بتا رہے ہو اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں سے نکلنے کا موقع دے دیا تو میں تمہارے ساتھ اس جگہ پر نہیں رہوں گا جہاں تمہیں مجھ پر امیر ہونے کا حق حاصل ہے۔

جب حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ وہاں سے واپس آئے تو مدینہ منورہ تشریف لے آئے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے ابوالولید! آپ کیوں واپس آ گئے ہیں؟ تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پورا واقعہ سنایا اور انہوں نے وہاں رہائش رکھنے کے بارے میں جو بات کہی تھی یہ بھی بتائی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوالولید! آپ اپنی سرزمین پر واپس چلے جائیں اللہ تعالیٰ ایسے علاقے کو رسوا کر دے جہاں آپ اور آپ کے جیسے لوگ نہ ہوں۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ تمہیں عبادہ پر کوئی امارت حاصل نہیں ہے اور انہوں نے (سونے اور چاندی کی خرید وفروخت کے بارے میں) جو کچھ بیان کیا ہے لوگوں کو اس کا پابند کرو کیونکہ (شرعی) حکم یہی ہے۔

19 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اَنْبَاَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

19: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ الَّذِیْ هُوَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

⇔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تم لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں‘ تو تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہی ذہن میں رکھنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات ارشاد فرمائی ہوگی جو زیادہ مناسب‘ ہدایت کے زیادہ قریب اور زیادہ پرہیزگاری کی حامل ہوگی۔

20- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبُخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِیْ هُوَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

⇔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سناؤں تو تم اس کے بارے میں یہی گمان کرنا کہ وہ سب سے زیادہ مناسب‘ ہدایت کے سب سے زیادہ قریب‘ اور پرہیزگاری کے سب سے زیادہ قریب ہوگی۔

21- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِیُّ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا اَعْرِفَنَّ مَا يُحَدِّثُ اَحَدُكُمْ عَنِّی الْحَدِيْثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ فَيَقُوْلُ اقْرَاْ قُرْاٰنًا مَا قِيْلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَاَنَا قُلْتُهٗ

⇔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

میں ایسے کسی شخص کو نہ پاؤں کہ جس کے سامنے میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی جائے اور وہ اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا ہو اور پھر وہ یہ کہہ دے کہ تم قرآن پڑھو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کیونکہ) جو بھی اچھی بات بیان کی جائے گی وہ میں نے کہی ہوگی۔

22- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ اَخِی اِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَرَابِيْسِیُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيْثِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

⇔ ابوسلمہ کہتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا: اے میرے بھتیجے! جب میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سناؤں‘ تو تم اس کے لیے مثالیں نہ دیا کرو۔

20: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

21: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

22: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابوالحسن نامی راوی کہتے ہیں: ایک اور سند کے ساتھ عمرو بن مرہ کے حوالے سے وہی روایت منقول ہے' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ: التَّوَقِّیْ فِی الْحَدِیْثِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

باب 3: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہوئے احتیاط کرنا

23- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِیْنُ عَنْ اِبْرٰھِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ قَالَ مَا اَخْطَاَنِیْ ابْنُ مَسْعُوْدٍ عَشِیَّۃَ خَمِیْسٍ اِلَّا اَتَیْتُہٗ فِیْہِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ بِشَیْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا کَانَ ذَاتَ عَشِیَّۃٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَنَکَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَیْہِ فَھُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَۃً اَزْرَارُ قَمِیْصِہٖ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاہُ وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُہٗ قَالَ اَوْ دُوْنَ ذٰلِکَ اَوْ فَوْقَ ذٰلِکَ اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِکَ اَوْ شَبِیْھًا بِذٰلِکَ

◆◆ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں میں ہر جمعرات کے دن شام کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا' میں نے انہیں کبھی یہ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا کہ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے'': ایک رات انہوں نے بیان کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر کو جھکا لیا' راوی کہتے ہیں: میں نے ان کا جائزہ لیا' تو وہ کھڑے ہوئے تھے اور ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے ان کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے اور رگیں پھولی ہوئی تھیں' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ یا اس کے قریب یا اس سے مشابہہ بات ارشاد فرمائی تھی۔

24- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ کَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا فَفَرَغَ مِنْہُ قَالَ اَوْ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

◆◆ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے اور اسے بیان کر کے فارغ ہو جاتے تو ساتھ یہ بھی کہہ دیتے تھے ''یا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''۔

25- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَۃَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ قُلْنَا لِزَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَبِرْنَا وَنَسِیْنَا وَالْحَدِیْثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَدِیْدٌ

23: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

24: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

25: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی احادیث بیان کیجیے تو انہوں نے ارشاد فرمایا: ہم بوڑھے ہوگئے ہیں اور ہم بھول بھی جاتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرنا مشکل ہے (یعنی اس میں الفاظ میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے)

26- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

◆◆ امام شعبی بیان کرتے ہیں: میں ایک سال تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا میں نے انہیں کبھی نہیں سنا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی چیز بیان کی ہو۔

27- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَالْحَدِيْثُ يُحْفَظُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ فَهَيْهَاتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم لوگ احادیث یاد کیا کرتے تھے اور حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی محفوظ کی جاتی ہے لیکن جب تم لوگ اس میں افراط وتفریط کرنے لگے (یعنی غیر مستند روایات بھی بیان کرنے لگے) تو پھر اب مشکل ہوجائے گی۔

28- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى الْكُوْفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشٰى مَعَنَا اِلٰى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهٗ صِرَارٌ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْاَنْصَارِ قَالَ لٰكِنِّيْ مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيْثٍ اَرَدْتُّ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهٖ وَاَرَدْتُّ اَنْ تَحْفَظُوْهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ اِنَّكُمْ تَقْدَمُوْنَ عَلٰى قَوْمٍ لِلْقُرْاٰنِ فِيْ صُدُوْرِهِمْ هَزِيْزٌ كَهَزِيْزِ الْمِرْجَلِ فَاِذَا رَاَوْكُمْ مَدُّوْا اِلَيْكُمْ اَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوْا اَصْحٰبُ مُحَمَّدٍ فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَرِيْكُكُمْ

◆◆ قرظہ بن کعب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوفہ بھیجا ہمیں الوداع کہنے کے لیے وہ ہمارے ساتھ چل کر آئے وہ ہمارے ساتھ چلتے ہوئے اس جگہ تک آئے جس کا نام "صرار" ہے انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ چل کر کیوں آیا ہوں؟ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کے حق اور انصار کے حق کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ نے ایسا کیا ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ اس لیے چل کر آیا ہوں' کیونکہ ایک حدیث ہے میں یہ

26: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7267 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5006 ورقم الحدیث: 5007

27: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 20

28: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چاہتا ہوں کہ وہ میں تمہارے سامنے بیان کردوں‘ اور میں نے یہ بھی چاہا کہ میرے تمہارے ساتھ چلنے کی وجہ سے تم اسے یاد رکھو‘ تم لوگ ایک ایسی قوم کے پاس جارہے ہو‘ جن کے سینوں میں قرآن یوں جوش مار رہا ہے‘ جس طرح ہنڈیا جوش مارتی ہے‘ جب وہ لوگ تمہیں دیکھیں گے تو وہ تمہاری طرف مکمل طور پر متوجہ ہو جائیں گے اور وہ یہ کہیں گے: یہ حضرت محمد ﷺ کے اصحاب ہیں‘ تو تم ان کے سامنے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کم روایات بیان کرنا‘ میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

29- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثٍ وَّاحِدٍ

سائب بن یزید کہتے ہیں: میں مدینہ منورہ سے مکہ تک حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا‘ میں نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایک بھی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

بَابُ: التَّغْلِيْظِ فِيْ تَعَمُّدِ الْكِذْبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 4- نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جان بوجھ کر جھوٹی بات بیان کرنے کی شدید مذمت

30- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

31- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُوْلِجُ النَّارَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرو کیونکہ میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا جہنم میں داخل کردے گا۔

32- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

29: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

30: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

31: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 106‘اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2‘اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2060‘ورقم الحدیث: 3715

32: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے) حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں جان بوجھ کر (جھوٹی بات منسوب کرے) تو وہ جہنم میں اپنے ٹھکانہ تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

33- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

34- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی ایسی بات کہے' جو میں نے نہ کہی ہو' تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے''۔

35-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ اِيَّاكُمْ كَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّىْ فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا اَوْ صِدْقًا وَّمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''میرے حوالے سے بکثرت احادیث بیان کرنے سے بچنا کیونکہ جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی بات کہے' وہ حق یا سچی بات کہے اور جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے گا' جو میں نے نہ کہی ہو' تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے''۔

36- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِى صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِىْ لَا اَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا قَالَ اَمَا اِنِّىْ لَمْ

33 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

34 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

35 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

36 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 107 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3651

اُفَارِقْهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّىْ سَمِعْتُهٗ كَلِمَةً يَقُوْلُ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے اپنے والد حضرت زبیر سے کہا: جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور دوسرے حضرات نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کرتے ہیں: اس طرح میں نے کبھی آپ کو کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا تو انہوں نے جواب دیا: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے کبھی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ سے دُور نہیں رہا لیکن میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"جو شخص کوئی جھوٹی بات مجھ سے منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں اپنے ٹھکانے تک پہنچنے کے لیے تیار رہے۔"

37- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

بَابُ: مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ

باب 5- جو شخص نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ بات جھوٹ ہے

38- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّىْ حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص میرے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کرے جس کے بارے میں وہ یہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹی بات ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا"۔

39- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّىْ حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ.

37: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

38: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

39: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے (یا وہ بات جھوٹی ہے) تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

40- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوٰی عَنِّیْ حَدِیْثًا وَّهُوَ یَرٰی اَنَّهٗ کَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْکَاذِبِیْنَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَی الْاَشْیَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِیْثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ یہ بات جھوٹ ہے' تو وہ شخص بھی ان جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

41- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مَّیْمُوْنَ بْنِ اَبِیْ شَبِیْبٍ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ بِحَدِیْثٍ وَّهُوَ یَرٰی اَنَّهٗ کَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْکَاذِبِیْنَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ یہ بات جھوٹی ہے' تو وہ شخص بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

بَابُ: اِتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ

باب 6- ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کی پیروی کرنا

42- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِیْرِ بْنِ ذَکْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِی الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِیَةَ یَقُوْلُ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِیْغَةً وَّجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُیُوْنُ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ اِلَیْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِیًّا وَّسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِیْ اخْتِلَافًا شَدِیْدًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ عَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِیَّاکُمْ وَالْاُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ فَاِنَّ کُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم

41: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2662

42: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے ہمیں بلیغ وعظ کیا جس کے نتیجے میں دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تو عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا وعظ کیا ہے جو الوداعی محسوس ہوتا ہے تو آپ ﷺ ہمیں اہتمام کے ساتھ کوئی تلقین کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور (حاکم وقت) کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اگرچہ وہ حکمران کوئی حبشی غلام ہو تم لوگ میرے بعد عنقریب شدید اختلافات دیکھو گے تو تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کی پیروی لازم ہے تم اسے مضبوطی سے تھام لینا اور نئے پیدا ہونے والے امور سے بچنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

43- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِيْ اِلَّا هَالِكٌ مَّنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ حَيْثُمَا قِيْدَ انْقَادَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایسا وعظ کیا جس کے نتیجے میں ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور دل لرز اٹھے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ تو الوداعی وعظ محسوس ہوتا ہے تو آپ ﷺ ہمیں کیا تلقین کرتے ہیں:؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں تم میں ایسی سفیدی (یعنی واضح ہدایت) کو چھوڑ کر جا رہا ہوں جس کی رات اس کے دن کی مانند ہے (یعنی وہ ہر اعتبار سے واضح ہے)

میرے بعد اس حوالے سے وہی شخص انحراف کرے گا جو ہلاکت کا شکار ہونے والا ہوگا۔

تم لوگوں میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت زیادہ اختلاف دیکھے گا تو تم پر لازم ہے کہ تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی جس سنت کا علم ہو (اسے اختیار کرو) اور اسے مضبوطی سے تھام لو اور تم پر (حاکم وقت) کی اطاعت لازم ہے اگرچہ وہ کوئی حبشی غلام ہو بے شک مومن کی مثال اس اونٹ کی مانند ہے جس کو نکیل ڈال دی گئی ہو کہ اسے جہاں کہیں بھی لے جایا جاتا ہے وہ اس طرف چلا جاتا ہے۔

44- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

43: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4607 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2676 'ورقم الحديث: 2677

"حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنا رخ مبارک ہماری طرف کیا اور ہمیں ایک بلیغ وعظ کیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)"

بَابُ : اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ

باب 7- بدعت اور (مذہبی) جھگڑے سے اجتناب کرنا

45- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجُحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَيَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْاُمُوْرِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَّشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكَانَ يَقُوْلُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَاِلَيَّ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ ہوجایا کرتی تھیں آپ ﷺ کی آواز بلند ہوجاتی تھی اور آپ ﷺ کا غضب شدید ہوجاتا تھا یوں محسوس ہوتا تھا جیسے آپ ﷺ کسی (حملہ آور) لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے وہ صبح یا شام تک (تم تک پہنچ جائے گا)

نبی اکرم ﷺ یہ بھی ارشاد فرماتے تھے مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح مبعوث کیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی دو انگلیوں یعنی شہادت کی انگلی اور درمیان والی انگلی کو ملا کر یہ ارشاد فرماتے تھے۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بات بھی ارشاد فرمائی ہے۔

امابعد! امور میں سب سے بہتر اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین ہدایت محمد ﷺ کی لائی ہوئی ہدایت ہے اور امور میں سب سے برا نو پیدا شدہ کام ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے تھے جو شخص مال چھوڑ کر جائے وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ جائے جن کے خرچ کا بندوبست نہ ہو تو وہ میرے ذمے ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ میرے حوالے ہوں گے۔

46- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ اَبُوْ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ

45: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2002 ورقم الحديث: 2003 ورقم الحديث: 2004 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1577

46: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِى إِسْحٰقَ عَنْ أَبِى الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْىُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ أَلَا لَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ أَلَا إِنَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيْبٌ وَإِنَّمَا الْبَعِيْدُ مَا لَيْسَ بِآتٍ أَلَا إِنَّمَا الشَّقِىُّ مَنْ شَقِىَ فِى بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ أَلَا إِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يَفِىْ لَهُ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ أَلَا وَإِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہ دو چیزیں ہیں کلام اور ہدایت' تو سب سے اچھا اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور سب سے بہترین ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے' یاد رکھنا' نئے پیدا ہونے والے امور سے بچنا' کیونکہ بے شک سب سے برا عمل وہ ہے' جو نیا پیدا ہوا ہو اور نئی پیدا ہونے والی ہر چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے' خبردار' تمہاری زندگی اتنی طویل نہ ہو جائے کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں' خبردار' جو چیز آنے والی ہے وہ قریب ہے' اور دور وہ چیز ہوتی ہے' جو نہیں آئے گی' خبردار' بدبخت شخص وہ ہوتا ہے' جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو' اور نیک بخت وہ ہوتا ہے' جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے' خبردار' مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے برا کہنا فسق ہے' کسی بھی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے' وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے لاتعلق رہے' خبردار' جھوٹ سے بچنا' کیونکہ یہ سنجیدگی اور ہنسی مذاق کسی بھی صورت میں مناسب نہیں ہے (ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص اپنے بچے کے ساتھ کوئی وعدہ کرے' پھر اسے پورا نہ کرے' اس کی وجہ یہ ہے' جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے' اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے' اور سچائی نیکی کی طرف لے کر جاتی ہے' اور نیکی جنت کی طرف سے جاتی ہے' سچے شخص کے لیے یہ کہا جاتا ہے' اس نے سچ بولا ہے' اور نیکی کی ہے' جبکہ جھوٹے کے لیے کہا جاتا ہے' اس نے جھوٹ بولا ہے اور گناہ کیا ہے' خبردار' آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کذاب لکھا جاتا ہے۔

47- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِىُّ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِىْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ إِلٰى قَوْلِهِ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْهِ

47: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَهُمُ الَّذِيْنَ عَنَاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''وہی وہ ذات ہے' جس نے تم پر کتاب نازل کی ہے' جس میں سے کچھ محکم آیات ہیں' جو اس چیز کی بنیاد ہے' اور دوسری متشابہات ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''صرف عقلمند لوگ ہی اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں'' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ان آیات کے بارے میں بحث مباحثہ کرتے ہیں' تو یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مراد لیا ہے' تو تم ان سے بچنا۔

48- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوْا عَلَيْهِ اِلَّا اُوْتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ الْاٰيَةَ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کوئی بھی قوم ہدایت حاصل کر لینے کے بعد اس وقت تک گمراہی کا شکار نہیں ہوتی جب تک ان کے درمیان جھگڑا نہیں ہو جاتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''وہ لوگ یہ بات تمہارے سامنے صرف اس لیے بیان کرتے ہیں: تاکہ بحث کریں اور وہ لوگ بحث کرنے والے ہیں۔''

49- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْهَاشِمِ بْنِ اَبِىْ خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ اَبِىْ عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کسی بدعتی شخص کے روزے' نماز' صدقے' حج' عمرے' جہاد' معاوضے' ہدیے کو قبول نہیں کرتا اور ایسا شخص اسلام سے یوں نکل جاتا ہے' جس طرح آٹے میں سے بال نکل جاتا ہے''۔

50- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْحَنَّاطُ عَنْ اَبِىْ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَّقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

48: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3253

49: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

50: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اللہ تعالیٰ نے اس بات سے انکار کردیا ہے' وہ کسی بدعتی کے عمل کو قبول کرے اس وقت تک جب تک وہ اپنی بدعت چھوڑ نہیں دیتا''۔

51- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكِذْبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِىَ لَهُ قَصْرٌ فِىْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِىَ لَهُ فِىْ وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِىَ لَهُ فِىْ اَعْلَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص باطل جھوٹ چھوڑ دے' تو اس کے لئے جنت کے کنارے پر گھر بنایا جائے گا' جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے اس کے لئے جنت کے درمیان میں گھر بنایا جائے گا' جو شخص اپنے اخلاق اچھے کرے اس کے لئے جنت کے بلند ترین حصے میں گھر بنایا جائے گا۔

بَاب : اجْتِنَابِ الرَّاْيِ وَالْقِيَاسِ

باب 8: رائے اور قیاس سے اجتناب کرنا

52- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَعَبْدَةُ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَّنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَآءِ فَاِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ علم کو یوں نہیں اُٹھائے گا کہ لوگ اس سے بے بہرہ ہو جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ علماء کو اُٹھا کر' علم کو اُٹھالے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا پیشوا بنالیں گے جن سے مسائل دریافت کیے جائیں گے اور وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔

53-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِىُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِىَ بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبْتٍ فَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ

51: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1993

52: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 100' ورقم الحديث: 7307' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6737' ورقم الحديث: 6738' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2652

53: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3657

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جس شخص کو غیر مستند (یا غلط) فتویٰ دیا جائے' تو اس (پر عمل کرنے کا) گناہ اس شخص پر ہوگا' جس نے وہ فتویٰ دیا ہو گا''۔

54-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَّجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ هُوَ الْاِفْرِيْقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ اَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ اَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''علم تین طرح کا ہے' اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اضافی ہے' محکم آیت' قائم سنت اور انصاف کے مطابق وراثت کی تقسیم (کا علم' حقیقی علم ہے)

55-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ اِلَّا بِمَا تَعْلَمُ فَاِنْ اَشْكَلَ عَلَيْكَ اَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تُبَيِّنَهُ اَوْ تَكْتُبَ اِلَيَّ فِيْهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن بھیجا تو ارشاد فرمایا: ''تم اس وقت تک قاضی کے طور پر حکم نہ سنانا' اور اس وقت تک فیصلہ نہ کرنا' جب تک تمہیں علم نہ ہو' اگر کوئی معاملہ تم پر مشتبہ ہو جائے' تو تم اس وقت تک رک جانا' جب تک وہ تمہارے لیے واضح نہیں ہو جاتا یا تم اس کے بارے میں مجھے خط نہیں لکھ دیتے''۔

56-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ اَمْرُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَاَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ اَبْنَاءُ سَبَايَا الْاُمَمِ فَقَالُوْا بِالرَّاْيِ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''بنی اسرائیل کا معاملہ اس وقت تک ٹھیک رہا' جب تک ان میں ''مولد'' لوگوں یعنی مختلف قوموں کے قیدیوں کی اولاد کی نشوونما نہیں ہوگی پھر ان لوگوں نے رائے کے ذریعے بات کرنا شروع کی تو وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا''۔

54: اخرجه ابو داؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2885
55: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
56: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب : فِي الْإِيْمَانِ

باب 9: ایمان (کے بارے میں روایات)

57-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَاَرْفَعُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایمان کے ساٹھ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ستر سے زیادہ دروازے ہیں' جن میں سب سے کمتر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور اس میں سب سے بلند تر یہ اعتراف کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

57م-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

58- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَّعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ اِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

59-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ وَّلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جنت میں ایسا شخص داخل نہیں ہوگا' جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو اور ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا' جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔

58: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 153' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2615

59: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 39' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1998' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 4173

60- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَصَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا فَلْيَقْرَأْ

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا .

⟡ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(قیامت کے دن) جب اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو جہنم سے نجات دیدے گا اور وہ امن میں آ جائیں گے' تو دنیا میں آدمی کا جو حق ہوتا ہے اس کے بارے میں اپنے مخالف حریف سے اتنا شدید جھگڑا کوئی نہیں کرتا جس طرح جھگڑا وہ اہل ایمان اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کے بارے میں کریں گے جنہیں جہنم میں داخل کیا گیا تھا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہ لوگ کہیں گے' اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے بھائی ہیں جو ہمارے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ روزہ رکھا کرتے تھے ہمارے ساتھ حج کرتے تھے' تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

''تم جاؤ اور ان میں سے جسے تم پہچان سکتے ہو اسے وہاں سے نکال لو' تو وہ لوگ وہاں آئیں گے ان کی صورتوں کی وجہ سے انہیں پہچان لیں گے چونکہ جہنم کی آگ ان کی صورتوں کو نہیں کھائے گی' ان میں سے کچھ وہ لوگ ہوں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک ہوگی' وہ لوگ انہیں وہاں سے نکالیں گے اور کہیں گے' اے ہمارے پروردگار' جن کے بارے میں' تو نے ہمیں حکم دیا تھا' ہم نے انہیں نکال دیا ہے' پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر ایمان ہو' پھر اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں نصف دینار کے وزن جتنا ایمان ہو' پھر اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں رائی کے دانے جتنا ایمان ہو''۔

پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

جو شخص اس بات کی تصدیق نہیں کرتا وہ یہ پڑھ لے۔

''بے شک اللہ تعالیٰ ذرے کے وزن جتنا بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا' اور اگر کوئی نیکی ہو' تو اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے' اور اپنی بارگاہ سے عظیم اجر عطا کرے گا''۔

60: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2225

61- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْاٰنَ فَازْدَدْنَا بِهِ اِيمَانًا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم نوجوان ہم عمر لوگ تھے تو ہم نے قرآن کا علم حاصل کرنے سے پہلے ایمان کو سیکھا پھر ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا اس کے نتیجے میں ہمارے ایمان میں اضافہ ہو گیا۔

62- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نِزَارٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کے دو گروہوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ایک مرجیہ اور دوسرا قدریہ۔

63- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ شَعَرِ الرَّاْسِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ فَجَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَهُ اِلٰى رُكْبَتِهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَكُتُبِهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا اَمَارَتُهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ اَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ

61: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

62: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2149

63: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 93' ورقم الحدیث: 94' ورقم الحدیث: 95' ورقم الحدیث: 96' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4695' ورقم الحدیث: 4696' ورقم الحدیث: 4697' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2010' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5005

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص وہاں آیا جس کے کپڑے انتہائی سفید تھے اور جس کے بال انتہائی سفید تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نظر نہیں آرہا تھا ہم میں سے کوئی ایک بھی اس سے واقف بھی نہیں تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گیا اس نے اپنے گھٹنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک گھٹنوں کے ساتھ ملا دیئے اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے زانوں پر رکھے وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

وہ شخص بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کہا ہے۔ ہمیں اس پر حیرانگی ہوئی کہ یہ خود ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کر رہا ہے اور خود ہی اس کی تصدیق بھی کر رہا ہے پھر وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، اس کی کتابوں، آخرت کے دن، اچھی یا بری تقدیر پر ایمان رکھو۔ وہ بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے' تو ہمیں اس پر حیرانگی ہوئی کہ یہ خود ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کر رہا ہے اور خود ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کر رہا ہے۔

پھر وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! احسان سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے' تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا: قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا اس نے دریافت کیا: اس کی نشانیاں کیا ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ کنیز اپنے آقا کو جنم دے گی۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: یعنی عجمی لوگ عربوں کو جنم دیں گے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) تم برہنہ پاؤں برہنہ جسم، بکریوں کے غریب چرواہوں کو دیکھو گے کہ وہ ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر تین دن کے بعد میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم جانتے تھے کہ وہ شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے وہ تمہارے پاس اس لیے آئے تھے تاکہ تمہیں تمہارے دین کی بنیادی معلومات سکھا دیں۔

64- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَائِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّىَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَّا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا

64: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 50' ورقم الحديث: 4777' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 97' ورقم الحديث: 98' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 4044

الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رُعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَّا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ الْاٰيَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ہمراہ تشریف فرما تھے اس دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' آیا اور اس نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) دریافت کیا: یارسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں' اس کی بارگاہ میں حاضری اور دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لاؤ اس شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ' فرض نماز قائم کرو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو اس شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو لیکن اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا: یارسول اللہ! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں مسئول (جس سے سوال کیا گیا ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سائل (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام) سے زیادہ علم نہیں رکھتا البتہ میں تمہیں اس کی نشانیاں بتا دیتا ہوں جب باندیاں اپنے آقاؤں کو جنم دیں اور چرواہے بلند و بالا عمارتیں قائم کرنے لگیں۔

تو یہ بات قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہوگی۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا:) پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کی:

''بے شک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے' رحموں میں جو کچھ ہے وہی جانتا ہے' کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کون سی جگہ مرے گا؟ بے شک اللہ تعالیٰ علم رکھنے والا' خبر رکھنے والا ہے۔''

65- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ اَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ قَالَ اَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هٰذَا الْاَسْنَادُ عَلٰى مَجْنُونٍ لَبَرَاَ

امام علی رضا رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے حوالے ان کے والد (امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب کے حوالے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایمان دل کی معرفت' زبان کے ذریعے اعتراف اور اعضائے جسم کے ذریعے عمل کا نام ہے''۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شیخ ابوصلت کہتے ہیں: ''اگر اس سند کو کسی پاگل پر پڑھا جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے''۔

66-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) اپنے پڑوسی کے لئے وہی (چیز' کام' صورتِ حال) پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

67-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والدین' اولاد (یہاں تک کہ) سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

68-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو گے جب تک تم مومن نہیں ہوتے۔ تم اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے کیا میں تمہاری رہنمائی ایسی چیز کی طرف نہ کروں جب تم اسے کرو گے' تو تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی تم لوگ سلام کو عام کرو۔

69-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

66: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 13' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 168' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2515' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5032' ورقم الحدیث: 5054

67: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 15' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 167' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5028

68: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 192' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2688' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3692

وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

ابووائل نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: "کسی مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے (یعنی کسی بھی مسلمان کو) قتل کرنا کفر ہے۔"

70- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْاِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ مَاتَ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ

قَالَ اَنَسٌ وَّهُوَ دِيْنُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوْهُ عَنْ رَّبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْاَحَادِيْثِ وَاخْتِلَافِ الْاَهْوَاءِ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ اٰخِرِ مَا نَزَلَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَاِنْ تَابُوْا قَالَ خَلْعُ الْاَوْثَانِ وَعِبَادَتِهَا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَقَالَ فِيْ اٰيَةٍ اُخْرٰى فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص اس عقیدے پر دنیا سے الگ ہو کہ وہ خالص طور پر صرف اللہ تعالیٰ کو معبود سمجھتا ہو' اس کی عبادت کرتا ہو' کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو' نماز قائم کرتا ہو' زکوٰۃ ادا کرتا ہو' تو وہ ایسی حالت میں مرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو گا"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کا وہ دین ہے' جسے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے اور انہوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے اسی کی تبلیغ کی تھی' اس سے پہلے کہ باتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور نفسانی خواہشات میں اختلاف سامنے آنے لگے۔

اس کی تصدیق' اللہ کی کتاب سے بھی ہوتی ہے' جو سب سے آخر میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اگر وہ توبہ کرلیں"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے' وہ بتوں اور ان کی عبادت سے لاتعلق ہو جائیں۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

"اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں"۔

ایک اور آیت میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

69: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 48ورقم الحدیث: 6044'ورقم الحدیث: 7076'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 218'ورقم الحدیث: 219'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1983'ورقم الحدیث: 3635' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4120'ورقم الحدیث: 4121'ورقم الحدیث: 4122,4123,4124

70: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں' تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں''۔

70م-حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

71-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور وہ نماز قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا نہیں کرتے''۔

72-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور وہ نماز قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

73-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا نَزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِىْ لَيْسَ لَهُمَا فِى الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ اَهْلُ الْاِرْجَاءِ وَاَهْلُ الْقَدَرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت کے دو گروہ ان لوگوں کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے ایک ''ارجاء'' کا عقیدہ رکھنے والے اور ایک قدریہ کا عقیدہ رکھنے والے۔

74-حَدَّثَنَا اَبُوْعُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيْدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ

71 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

72 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

73 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

74 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے۔

75- حَدَّثَنَا اَبُوْعُثْمَانَ الْبُخَارِیُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ اَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ الْاِيْمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْتَقِصُ

مجاہد حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں:

''ایمان میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور کمی بھی ہوتی ہے''۔

بَابُ: فِی الْقَدَرِ

باب 10: تقدیر کے بارے میں روایات

76- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُوْنَ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اَنَّهٗ يُجْمَعُ خَلْقُ اَحَدِكُمْ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُوْلُ اكْتُبْ عَمَلَهٗ وَاَجَلَهٗ وَرِزْقَهٗ وَشَقِیٌّ اَمْ سَعِيْدٌ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا' آپ سچے ہیں اور آپ کی تصدیق کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: بے شک تم میں سے کسی ایک شخص کا مادہ تخلیق چالیس دن تک اس کی ماں کے پیٹ میں (نطفے کی شکل میں) رہتا ہے اور پھر وہ اتنے عرصے تک خون کے لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے اور پھر وہ اتنے عرصے تک گوشت کے ٹکڑے کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے اسے کہا جاتا ہے: اس کا عمل، اس کا رزق، اس کی زندگی کی مدت اور اس کا بدبخت یا نیک بخت ہونا لکھ لو۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! کوئی شخص عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن تقدیر کا لکھا ہوا اس پر غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جہنم

75: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

76: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3208' ورقم الحدیث: 3332,2594,7454' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6665' ورقم الحدیث: 6666' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4708' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2137

کا سا عمل کرتا ہے اور جہنم میں چلا جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی شخص اہل جہنم کا سا عمل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر کا لکھا ہوا غالب آجاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کرتا ہے اور جنت میں چلا جاتا ہے۔

77- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدِ نِ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلٰى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَّنْفَعَنِي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلَ جَبَلِ أُحُدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ أَخِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاسْأَلْهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قَبِلَهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ

حدیث: ابن دیلمی بیان کرتے ہیں: تقدیر کے معاملے میں میرے ذہن میں کچھ الجھن پیدا ہوئی تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ میرے دین اور میرے معاملے کو خراب نہ کردے' تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے حوالے سے کچھ الجھن ہے' مجھے اپنے دین اور اپنے معاملے کے بارے میں اندیشہ ہوا تو آپ مجھے اس بارے میں کوئی ایسی چیز بتائیے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے نفع عطا کرے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ آسمان میں رہنے والے سب لوگوں اور زمین میں رہنے والے سب لوگوں کو عذاب دے' تو وہ ایسی حالت میں انہیں عذاب دے گا کہ وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم کردے' تو اس کی رحمت ان لوگوں کے حق میں ان کے اعمال سے زیادہ بہتر ہے' اگر تمہارے پاس اُحد پہاڑ جتنا یا اُحد پہاڑ کی مانند سونا ہو جسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو یہ تمہاری طرف سے اس وقت تک قبول نہیں ہوگا' جب تک تم تقدیر پر ایمان نہیں رکھتے' تم یہ بات جان لو کہ جو چیز تمہیں لاحق ہوئی ہے وہ تم سے رہ نہیں سکتی اور جو تمہیں لاحق نہیں ہوئی ہے وہ تم تک پہنچ نہیں سکتی' اگر تم اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر مرتے ہو' تو تم جہنم میں جاؤ گے' اگر تم میرے بھائی

77: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4699

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بات کر لو تو تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا۔

(ابن دیلمی کہتے ہیں) میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے یہ سوال کیا' تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا' پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا: اگر تم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا' تو میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا' تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا: جو ان دونوں حضرات نے جواب دیا تھا' پھر انہوں نے فرمایا: تم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے یہ پوچھو' میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے:

''اگر اللہ تعالیٰ آسمان میں رہنے والے اور زمین میں رہنے والے سب لوگوں کو عذاب دے' تو وہ ایسی حالت میں انہیں عذاب دے گا کہ وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم کردے' تو اس کی رحمت ان لوگوں کے لیے ان کے اپنے اعمال سے زیادہ بہتر ہے' اگر تمہارے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) احد پہاڑ کی مانند سونا ہو اور تم اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے اسے اس وقت تک قبول نہیں کرے گا' جب تک تم تقدیر پر ایمان نہیں رکھتے' اور یہ بات جان نہیں لیتے کہ جو چیز تمہیں لاحق ہونی ہے' وہ تمہیں لاحق ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی اور جو چیز تمہیں لاحق نہیں ہونی ہے وہ تم تک پہنچ نہیں سکتی' اگر تم اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر مرتے ہو' تو تم جہنم میں داخل ہو گے''۔

78- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهٖ عُوْدٌ فَنَكَتَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اِعْمَلُوْا وَلَا تَتَّكِلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک چھڑی تھی جس کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک شخص کا جنت یا جہنم میں مخصوص ٹھکانہ لکھا جا چکا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو کیا ہم اس پر اکتفا

78: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1362' ورقم الحدیث: 4945' ورقم الحدیث: 4945م' ورقم الحدیث: 4946' ورقم الحدیث: 4949' ورقم الحدیث: 4947' ورقم الحدیث: 4948' ورقم الحدیث: 6217' ورقم الحدیث: 6605' ورقم الحدیث: 7552' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6673' ورقم الحدیث: 6674' ورقم الحدیث: 6675' ورقم الحدیث: 6676' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4694' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2136' ورقم الحدیث: 3344

نہیں کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں تم عمل کرو اس پر اکتفا نہ کرو کیونکہ جس شخص کو جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے وہ چیز آسان کر دی جاتی ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''پس وہ شخص جو (مال) دیتا ہے اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اور اچھی بات کی تصدیق کرتا ہے ہم اس کے لیے آسانی کو آسان کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرتا ہے اور بے نیازی اختیار کرتا ہے اور اچھی بات کی تکذیب کرتا ہے تو ہم اس کے لیے تنگی کو آسان کر دیں گے۔''

79- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نِ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ فَاِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کمزور مومن کے مقابلے میں طاقتور مومن زیادہ بہتر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ ویسے ان دونوں میں ہی بھلائی موجود ہے جو چیز تمہیں نفع دیتی ہے تم اس کا لالچ کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور عاجز نہ ہو جاؤ۔ اگر تمہیں کوئی ناپسندیدہ صورتحال لاحق ہوتی ہے تو تم یہ نہ کہو کہ اگر میں ایسے ایسے کر لیتا (تو ایسا نہ ہوتا) بلکہ تم یہ کہو کہ یہ اللہ تعالیٰ نے تقدیر مقرر کی تھی وہ جو چاہتا ہے ویسا ہی کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے۔

''اگر'' کہنا شیطان کے کام کا دروازہ کھولتا ہے۔

80- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ يَا مُوْسٰى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهٖ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهٖ اَتَلُوْمُنِيْ عَلٰى اَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَنِيْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى ثَلٰثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے جدِ امجد ہیں آپ نے ہمیں رسوا کیا اور جنت میں سے نکلوا دیا

79: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6716

80: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6614 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6684 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4701

حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب کیا اور آپ کے لیے اپنے دست قدرت کے ذریعے (تورات کی الواح) تحریر کیں۔ کیا آپ ایک ایسے معاملے کے بارے میں مجھے ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

81- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول (ﷺ) ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اور وہ موت پر اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان لائے۔

82- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبٰى لِهٰذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ ۔

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو ایک انصاری لڑکے کی نماز جنازہ کے لیے بلایا گیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اس کے لیے مبارکباد ہے کیونکہ یہ جنت کی ایک چڑیا ہے اس نے کوئی برائی نہیں کی اور اسے برائی کرنے کا زمانہ ہی نصیب نہیں ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے اس کے اہل لوگ پیدا کیے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے لیے اس وقت پیدا کیا جب وہ لوگ اپنے آباؤ اجداد کی پشت میں تھے۔

اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کے لیے اس کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اس جہنم کے لیے اس وقت پیدا کیا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

81: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2145

82: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6710 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4713' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1946

83- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُوْ قُرَيْشٍ يُخَاصِمُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔قریش کے مشرکین تقدیر کے بارے میں بحث کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''وہ دن کہ جب انہیں ان کے چہروں کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا (اور یہ کہا جائے گا) جہنم کا ذائقہ چکھ لو۔ بے شک ہم نے ہر چیز کو تقدیر کے مطابق پیدا کیا ہے۔''

84- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِّنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْاَلْ عَنْهُ .

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ یحییٰ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے سامنے تقدیر سے متعلق کوئی بات ذکر کی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص تقدیر کے بارے میں کوئی بات کہے گا' اس سے اس بارے میں قیامت کے دن حساب لیا جائے گا اور جو اس کے بارے میں کوئی کلام نہیں کرے گا' اس سے اس بارے میں کوئی سوال نہیں کیا جائے گا''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

85- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَصْحٰبِهٖ وَهُمْ يَخْتَصِمُوْنَ فِي الْقَدَرِ فَكَاَنَّمَا يُفْقَاُ فِيْ وَجْهِهٖ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُمْ اَوْ لِهٰذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُوْنَ الْقُرْاٰنَ بَعْضَهٗ بِبَعْضٍ بِهٰذَا اَهْلَكَتِ الْاُمَمُ قَبْلَكُمْ

83: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6694' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2157' ورقم الحديث: 3290.

84 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

85 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِيْ بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِيْ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے وہ لوگ اس وقت تقدیر کے موضوع پر بحث کررہے تھے تو غضب کی شدت کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی یہ کیفیت ہوئی کہ گویا اس پر انار نچوڑ دیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے؟ یا تمہیں اس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے؟ تم لوگ قرآن کے ایک حصے کو دوسرے کے مقابلے میں رکھتے ہو تم سے پہلے کی امتیں اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوگئیں''۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کبھی یہ آرزو نہیں کی کہ میں کسی ایسی محفل سے غیر حاضر ہوں جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں لیکن اس محفل کے بارے میں میں نے یہ آرزو کی تھی کہ کاش میں اس میں موجود نہ ہوتا۔

86- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ حَيَّةَ اَبُوْجَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الْبَعِيْرَ يَكُوْنُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْاِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذٰلِكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدویٰ طیرہ اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے''۔

ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اونٹ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے جسے کوئی خارش لاحق ہو تو کیا وہ باقی سب اونٹوں کو خارش کا شکار نہیں کردیتا؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ تقدیر کا فیصلہ ہے ورنہ پہلے کو کس نے خارش کا شکار کیا تھا''۔

87- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمٍ الْكُوْفَةَ اَتَيْنَاهُ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقُلْنَا لَهٗ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيَّ ابْنَ حَاتِمٍ اَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْاِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَتُؤْمِنُ بِالْاَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

امام شعبی بیان کرتے ہیں: جب حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کوفہ تشریف لائے تو کوفہ کے اہل علم کے ہمراہ ہم لوگ ان

86: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

87: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے گزارش کی آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے بتایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے عدی بن حاتم! اسلام قبول کر لو تم سلامت رہو گے''۔

میں نے گزارش کی اسلام کیا ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور تم ہر طرح کی تقدیر پر ایمان رکھو وہ اچھی ہو یا بری ہو میٹھی ہو یا کڑوی ہو''۔

88- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيْشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دل کی مثال پتے کی طرح ہے' جسے کھلے میدان میں ہوائیں اوپر نیچے کرتی رہتی ہیں''۔

89- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلَى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلَى نَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً اَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَاَتَاهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْءٌ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' میری ایک کنیز ہے کیا میں اس سے عزل کر لیا کروں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''عنقریب اس کے پاس وہ آجائے گا' جو اس کے نصیب میں لکھا ہے''۔

اس کے کچھ عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی: وہ لڑکی حاملہ ہو گئی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس بھی جان کے لیے جو چیز مقدر ہو گئی ہے وہ ہو کر رہے گی''۔

90- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ

88: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

89: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

90: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيْدُ فِى الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيْئَةٍ يَعْمَلُهَا

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عمر صرف نیکی میں اضافہ کرتی ہے اور تقدیر کو صرف دعا ٹال سکتی ہے' اور بعض اوقات آدمی اپنی کسی غلطی کے ارتکاب کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے''۔

91- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيْمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ اَمْ فِىْ اَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيْمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

◆◆ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا عمل کوئی ایسی چیز ہے' جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر کا فیصلہ جاری ہو چکا ہے' یا یہ آئندہ ہونے والی کوئی چیز ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''نہیں! یہ وہ چیز ہے' جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے' البتہ آدمی کو جس مقصد کے لیے پیدا کیا جاتا ہے اس کے لیے وہ کام آسان کر دیا جاتا ہے''۔

92- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَجُوْسَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُوْنَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ اِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ وَاِنْ لَقِيْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں' جو اللہ تعالیٰ (کی مقرر کردہ) کی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں' اگر وہ بیمار ہو جائیں' تو تم ان کی عیادت نہ کرو اور اگر وہ مرجائیں' تو تم ان کے جنازے میں شریک نہ ہو' اگر تمہاری ان سے ملاقات ہو' تو تم انہیں سلام نہ کرو''۔

91: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

92: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ فِیْ فَضَائِلِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کے فضائل

بَابُ: فَضْلِ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ

باب 1- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت

93- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ اَبْرَاُ اِلٰی کُلِّ خَلِیْلٍ مِّنْ خُلَّتِہٖ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا اِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِیْلُ اللّٰہِ قَالَ وَکِیْعٌ یَعْنِیْ نَفْسَہٗ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: خبردار میں ہر خلیل کی دوستی سے بری الذمہ ہوں اگر میں نے کسی کو خلیل بنانا ہوتا' تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا (یعنی نبی اکرم ﷺ) اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔

وکیع نامی راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی مراد آپ ﷺ کی اپنی ذات تھی۔

94- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْرٍ فَبَکٰی اَبُوْبَکْرٍ وَّقَالَ ھَلْ اَنَا وَمَالِیْ اِلَّا لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی کے مال نے بھی مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے مجھے نفع دیا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے' انہوں نے عرض کی:

''میں اور میرا مال آپ ﷺ ہی کا ہے۔ یارسول اللہ (ﷺ)!

95- حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَۃَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ

93: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6126' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3655

94: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

95: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3666

عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِیُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا: ''ابوبکر اور عمر انبیاء اور مرسلین کے علاوہ اہل جنت کے پہلے والے اور بعد والے تمام عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں''۔

''اے علی! جب تک یہ دونوں زندہ ہیں' تم ان دونوں کو یہ بات نہ بتانا''۔

96- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى يَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِی الْاُفُقِ مِنْ اٰفَاقِ السَّمَآءِ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلند درجات کے مالک لوگوں کو (جنت میں) نچلے درجے والے لوگ اس طرح دیکھیں گے' جس طرح تم آسمان کے افق میں طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو' ابوبکر اور عمر بھی ان (بلند درجات والوں میں شامل ہوں گے) اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں۔

97- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَّوْلًى لِرِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا قَدْرُ بَقَائِیْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِیْ وَاَشَارَ اِلٰى اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم' میں تم لوگوں کے درمیان اور کتنا عرصہ رہوں گا؟ میرے بعد ان دو لوگوں کی پیروی کرنا' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرکے یہ بات فرمائی۔

98- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلٰى سَرِيْرِهٖ اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ اَوْ قَالَ يُثْنُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّرْفَعَ وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِیْ اِلَّا رَجُلٌ قَدْ زَحَمَنِیْ وَاَخَذَ بِمَنْكِبِیْ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتُ اَحَدًا اَحَبَّ اِلَیَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ مِنْكَ وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذٰلِكَ اَنِّیْ كُنْتُ اُكْثِرُ اَنْ اَسْمَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

96: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3658

97: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3662' ورقم الحديث: 3663' ورقم الحديث: 3799

98: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3677' ورقم الحديث: 3685' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6137' ورقم الحديث: 6138

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَدَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَخَرَجْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فَكُنْتُ اَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ

●● حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی میت) کو تخت پر رکھا گیا لوگوں نے انہیں گھیر لیا وہ ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لئے دعا کر رہے تھے۔ میں بھی ان میں موجود تھا میرا ذہن اس وقت متوجہ ہوا جب کسی شخص نے میرے کندھے کو پکڑا۔ وہ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے دعائے رحمت کی اور بولے: آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے بارے میں مجھے یہ پسند ہو کہ میں اس کے عمل کی طرح کا عمل لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! مجھے یہ امید ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ رکھے گا کیونکہ مجھے یاد ہے' میں نے بکثرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''میں' ابوبکر اور عمر گئے''، ''میں ابوبکر اور عمر اندر آئے''، ''میں ابوبکر اور عمر باہر گئے''۔

تو میں یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ رکھے گا۔

99- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ

●● حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے ایک جانب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور دوسری جانب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں (قیامت کے دن) اسی طرح مبعوث کیا جائے گا۔

100- حَدَّثَنَا اَبُوْشُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

●● حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جنت کے (دنیا میں) پہلے آنے والے یا بعد میں آنے والے تمام عمر رسیدہ افراد کے سردار ہیں' البتہ انبیاء اور مرسلین کا حکم مختلف ہے''۔

101- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْهَا

●● حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ۔ عرض کی گئی: مردوں میں سے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا والد۔

99: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3669

100: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

101: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3890

بَابُ: فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 2: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

102- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ اَیُّ اَصْحٰبِهٖ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ قَالَتْ اَبُوْبَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ اَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ اَيُّهُمْ قَالَتْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ

◆◆ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں نے دریافت کیا: پھر اس کے بعد کون تھا؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں نے دریافت کیا: پھر اس کے بعد کون تھا؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

103- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ اَهْلُ السَّمَآءِ بِاِسْلَامِ عُمَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا' تو حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور انہوں نے عرض کی: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کے رہنے والے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے پر بہت خوش ہیں۔

104- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّلْحِيُّ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِيْنِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَاَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهٖ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''حق (یعنی اللہ تعالیٰ) سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کرے گا اور سب سے پہلے عمر کو سلام کہے گا اور سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کرے گا''۔

105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُوْ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

102: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3657

103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

104: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

105: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَعِزِّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! بطور خاص عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا کر''۔

106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِىْ بَكْرٍ عُمَرُ

عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

107-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِىْ فِى الْجَنَّةِ فَاِذَا اَنَا بِامْرَاَةٍ تَتَوَضَّاُ اِلٰى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهٗ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَبَكٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَعَلَيْكَ بِاَبِىْ وَاُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے خود کو جنت میں دیکھا۔ وہاں ایک عورت محل کے ایک کنارے میں وضو کر رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا محل ہے؟ فرشتوں نے بتایا: یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہے تو مجھے تمہارا غصہ یاد آ گیا۔ میں وہیں سے واپس آ گیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے، وہ بھی حاضرین میں موجود تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ پر غصہ کروں گا۔

108- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُوْلُ بِهٖ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ اس کے مطابق بات کرتا ہے۔

بَابُ: فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 3- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت

106 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

107 : اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3242' ورقم الحديث: 3680' ورقم الحديث: 7023' ورقم الحديث: 7025

108 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2962

109-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِکُلِّ نَبِیٍّ رَفِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَرَفِیْقِیْ فِیْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر نبی کا جنت میں ایک رفیق ہوگا اور وہاں میرا رفیق عثمان بن عفان ہوگا''۔

110-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقِیَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ یَا عُثْمَانُ هٰذَا جِبْرِیْلُ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ زَوَّجَكَ اُمَّ کُلْثُوْمٍ بِمِثْلِ صِدَاقِ رُقَیَّةَ عَلٰی مِثْلِ صُحْبَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مسجد کے دروازے کے قریب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے عثمان! جبرائیل علیہ السلام مجھے یہ بتا رہے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہاری شادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ساتھ طے کر دی ہے اور اس کا مہر وہی ہوگا' جو رقیہ کا مہر تھا اس شرط پر (کہ تم نے ام کلثوم کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا ہے' جو رقیہ) کے ساتھ کیا تھا''۔

111-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَکَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَاْسُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا یَوْمَئِذٍ عَلَی الْهُدٰی فَوَثَبْتُ فَاَخَذْتُ بِضَبْعَیْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ هٰذَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ یہ عنقریب رونما ہوگا' اسی دوران ایک صاحب وہاں سے گزرے انہوں نے اپنے سر پر کچھ لیا ہوا تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس دن یہ شخص ہدایت پر ہوگا''۔

(راوی کہتے ہیں) میں تیزی سے اٹھا اور میں نے جا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دونوں بازو پکڑے لیے' پھر میں واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا میں نے گزارش کی: یہ والے صاحب؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''یہ'' (اس دن حق پر ہوگا)

112- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ یَزِیْدَ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ

109 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

110 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

111 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ اِنْ وَلَّاكَ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ يَوْمًا فَاَرَادَكَ الْمُنَافِقُوْنَ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيْصَكَ الَّذِیْ قَمَّصَكَ اللّٰهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ اَنْ تُعْلِمِی النَّاسَ بِهٰذَا قَالَتْ اُنْسِيْتُهُ

حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے عثمان! ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قمیص پہنائے اور لوگ اسے اتارنے کی کوشش کریں تو تم اسے نہ اتارنا' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

نعمان نامی راوی کہتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ ﷺ سے دریافت کیا: آپ نے لوگوں کو اس کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں یہ بھول گئی تھی۔

113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهٖ وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِیْ بَعْضَ اَصْحَابِیْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَدْعُوْ لَكَ اَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَآءَ فَخَلَا بِهٖ فَجَعَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهٗ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَهْلَةَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ عَهْدًا فَاَنَا صَائِرٌ اِلَيْهِ وَقَالَ عَلِیٌّ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَاَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوْا يُرَوْنَهٗ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ بیان کرتی ہیں' اپنی بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میری یہ خواہش ہے' میرے پاس میرا کوئی ساتھی ہو' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم حضرت ابوبکر ﷺ کو آپ ﷺ کے پاس بلوالیں' تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' ہم نے عرض کی: ہم حضرت عمر ﷺ کو آپ ﷺ کے پاس نہ بلوالیں' تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' ہم نے عرض کی: کیا ہم حضرت عثمان ﷺ کو آپ ﷺ کے لیے نہ بلوا لیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں'' پھر حضرت عثمان ﷺ تشریف لے آئے' نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ تنہا ہو کر ان کے ساتھ بات چیت کرنے لگے اسی دوران حضرت عثمان غنی ﷺ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہوگیا۔

قیس نامی راوی یہ بیان کرتے ہیں: ابوسہلہ نامی راوی نے یہ بات مجھے بتائی ہے' حضرت عثمان غنی ﷺ کے غلام نے یہ بتایا تھا' جس دن حضرت عثمان غنی ﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا گیا تھا' اس دن انہوں نے یہ فرمایا تھا۔

''بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا' تو میں اسے پورا کروں گا''۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''میں اس پر صبر کروں گا''

112: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3705

113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قیس نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔
لوگ یہ سمجھتے ہیں وہ عہد اسی دن کے بارے میں تھا۔

بَابُ: فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 4- حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل

114- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَا يُحِبُّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يَبْغَضُنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ صرف مومن ہی مجھ سے محبت رکھے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔

115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرٰهِيْمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

116- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْحُسَيْنِ اَخْبَرَنِيْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهِ الَّتِيْ حَجَّ فَنَزَلَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ فَاَمَرَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَهٰذَا وَلِيُّ مَنْ اَنَا مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ اَللّٰهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جو حج کیا تھا ہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آئے' نبی اکرم ﷺ نے راستے میں ایک جگہ پر پڑاؤ کیا' پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو اکٹھا کرنے کا حکم دیا' پھر آپ ﷺ نے

114: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 237' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3736' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5033' ورقم الحديث: 5037

115: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3706' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6168

116: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمام اہل ایمان کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں' لوگوں نے عرض کی: ''جی ہاں'' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔

''کیا میں ہر مومن کے نزدیک اس کی اپنی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں''۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص کا میں محبوب ہوں' یہ بھی اس کا محبوب ہے' اے اللہ جو اس سے محبت کرتا ہے' تو اس سے محبت رکھ' اور جو اس سے دشمنی رکھتا ہے' تو اس سے دشمنی رکھ''۔

117- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَیْلٰی حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ كَانَ اَبُوْ لَیْلٰی یَسْمُرُ مَعَ عَلِیٍّ فَكَانَ یَلْبَسُ ثِیَابَ الصَّیْفِ فِی الشِّتَاءِ وَثِیَابَ الشِّتَاءِ فِی الصَّیْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَاَلْتَهٗ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَیَّ وَاَنَا اَرْمَدُ الْعَیْنِ یَوْمَ خَیْبَرَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَرْمَدُ الْعَیْنِ فَتَفَلَ فِیْ عَیْنِیْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَّلَا بَرْدًا بَعْدَ یَوْمِئِذٍ وَّقَالَ لَاَبْعَثَنَّ رَجُلًا یُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لَیْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ اِلٰی عَلِیٍّ فَاَعْطَاهَا اِیَّاهُ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں۔

(میرے والد) حضرت ابولیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت دیر تک گفتگو کرتے رہتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ سردی کے موسم میں گرمیوں والے کپڑے پہنتے تھے اور گرمی کے موسم میں سردیوں والے کپڑے پہنتے تھے' ہم نے اپنے والد سے کہا: اگر آپ ان سے اس بارے میں دریافت کریں (تو مناسب ہوگا ان کے دریافت کرنے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) بتایا۔

غزوہ خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا' مجھے اس وقت آشوب چشم کی شکایت تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے آشوب چشم کی شکایت ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا لعاب دہن میری آنکھوں میں ڈالا' پھر آپ ﷺ نے دعا کی۔

''اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو پرے کردے''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد مجھے کبھی گرمی یا سردی محسوس نہیں ہوئی' (اس دن) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

''میں ایسے شخص کو بھیجوں گا' جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار اختیار نہیں کرے گا''۔

لوگ مکمل طور پر نبی اکرم ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں (لڑنے کا

117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جھنڈا) عطا کیا۔

118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے ماں باپ ان دونوں سے بہتر ہیں''۔

119- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلِيٌّ مِّنِّىْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّىْ عَنِّىْ اِلَّا عَلِيٌّ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میری طرف سے صرف علی (میرے ذمے والے کام) ادا کرے گا۔

120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ لَا يَقُوْلُهَا بَعْدِىْ اِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِيْنَ

عباس بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کے رسول ﷺ کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں' یہ بات میرے بعد صرف وہی شخص کہے گا' جو جھوٹا ہوگا میں نے دیگر لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھنا شروع کی تھی''۔

121- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَّهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِىْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَّقَالَ تَقُوْلُ هٰذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِىَّ بَعْدِىْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج کرنے کے لیے آئے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان سے ملنے کے لیے گئے لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کر دیا' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان پر کچھ تنقید کی' اس پر

118: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

120: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

121: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور وہ بولے: ''تم ان صاحب کے بارے میں یہ باتیں کہہ رہے ہو جبکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس کا میں محبوب ہوں علی بھی اس کا محبوب ہے''۔

میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے (آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا):

''تم میرے لیے وہی حیثیت رکھتے ہو جو حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نسبت تھی۔ البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

اور میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''آج میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا' جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 5- حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

122- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جنگ قریظہ کے موقع کی بات ہے، دشمن کی خبر کون مجھ تک لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! آپ نے پھر فرمایا: دشمن کی خبر کون مجھ تک پہنچائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری' زبیر ہے۔

123- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

124- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

119: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3719

122: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2846' ورقم الحديث: 4113' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6194' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3745

123: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3720' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6195' ورقم الحديث: 6196' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3743

124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ اَبَوَاكَ مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ اَبُوْبَكْرٍ وَّالزُّبَيْرُ

ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے عروہ! تمہارے دادا اور نانا ان لوگوں میں سے ہیں' جن کے بارے میں یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''یہ وہ لوگ ہیں' جنہیں زخم لاحق ہوئے اور اس کے بعد بھی انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بلانے پر لبیک کہا''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔

بَابُ: فَضْلِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 6- حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

125- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيْدٌ يَمْشِي عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ایک شہید ہے' جو زمین پر چل رہا ہے (یعنی یہ آگے جا کر شہید ہوگا)

126- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَلْحَةَ فَقَالَ هٰذَا مِمَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ایک ہے جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کیا۔

127- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے طلحہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ایک ہے جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کیا ہے۔

128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَاَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقٰى بِهَا

125: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3739

126: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3199' ورقم الحديث: 3740

128: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4063' ورقم الحديث: 3724

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ

◆◆ قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے شل ہاتھ کو دیکھا ہے جس کے ذریعے انہوں نے غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا بچاؤ کیا تھا۔

بَابُ: فَضْلِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 7- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنَّهٗ قَالَ لَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا ہو (یعنی کسی اور کے بارے میں یہ فرمایا ہو: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

نبی اکرم ﷺ نے غزوہ احد کے دن حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا اے سعد رضی اللہ عنہ! تیر اندازی کرو میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ لَقَدْ جَمَعَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ

◆◆ سعید بن مسیب کہتے ہیں میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

آپ نے فرمایا تھا: اے سعد! تم تیر اندازی کرو، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

131- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَخَالِیْ يَعْلٰى وَوَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ

129: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2905 'ورقم الحدیث: 6184 'ورقم الحدیث: 4058 'ورقم الحدیث: 4059 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6183 'ورقم الحدیث: 6184 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3755

130: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3725 'ورقم الحدیث: 4055 'ورقم الحدیث: 4056 'ورقم الحدیث: 4057 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6185 'ورقم الحدیث: 6186 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2830 'ورقم الحدیث: 3754

سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ اِنِّيْ لَاَوَّلُ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

قیس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں پہلا عرب شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیراندازی کی تھی۔

132- حَدَّثَنَا مَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ مَّا اَسْلَمَ اَحَدٌ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ اَسْلَمْتُ فِيْهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَّاِنِّيْ لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جس دن میں نے اسلام قبول کیا اس دن کسی نے نہیں قبول کیا تھا میں سات دن اسی حالت میں رہا اور میں اسلام قبول کرنے والا تیسرا شخص تھا۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 8: عشرہ مبشرہ کی فضیلت

133- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنّٰى اَبُو الْمُثَنّٰى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهٖ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيْلَ لَهٗ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ اَنَا

حضرت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس آدمیوں میں سے دسویں تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ابوبکر جنتی ہے' عمر جنتی ہے' عثمان جنتی ہے' علی جنتی ہے' طلحہ جنتی ہے' زبیر جنتی ہے' سعد جنتی ہے اور عبدالرحمٰن جنتی ہے۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا نواں آدمی کون ہے' انہوں نے جواب دیا ''میں''

134- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اثْبُتْ حِرَاءُ

131: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3728' ورقم الحديث: 5412' ورقم الحديث: 6453' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7359' ورقم الحديث: 7360' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2365' ورقم الحديث: 2366

132: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3727' ورقم الحديث: 3858

133: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4650

134: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4648' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3757

فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَّعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَّابْنُ عَوْفٍ وَّسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

◆◆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''حرا'' اپنی جگہ پر رہو تم پر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید موجود ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گنتی کروائی۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعید بن زید (جنتی ہیں)

بَابُ: فَضْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باب 9: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت

135- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: آپ ہمارے ساتھ ایک امین شخص کو بھیج دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ ایک ایسے امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہوگا لوگوں نے سر اٹھا کر دیکھنا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

136- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هٰذَا أَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا۔ ''یہ اس امت کا امین ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باب 10: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت

137- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ

135: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3745' ورقم الحديث: 4380' ورقم الحديث: 7254' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6204' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3796

136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا اَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے مشورہ لئے بغیر کسی کو خلیفہ (امیر) مقرر کرنا ہوتا تو ابن اُم عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کو خلیفہ (امیر) مقرر کر دیتا۔

138- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ بَشَّرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْاٰنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ خوشخبری دی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ وہ قرآن کو بالکل اسی طریقے سے پڑھے جس طرح وہ نازل ہوا ہے تو اسے ابن اُم عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کے مطابق) تلاوت کرنا چاہئے

139- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْمَعَ سِوَادِيْ حَتّٰى اَنْهَاكَ

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تمہارے لیے میری طرف سے یہ اجازت ہے کہ تم پردہ اٹھا کر (اندر آسکتے ہو) اور میری راز کی بات سن سکتے ہو لیکن یہ اجازت اس وقت تک ہے جب تک میں تمہیں منع نہیں کر دیتا۔

بَابُ: فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 11: حضرت عباس بن عبدالمطلب کی فضیلت

140-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَّهُمْ يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَقْطَعُوْنَ حَدِيْثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُوْنَ فَاِذَا رَاَوُا الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ قَطَعُوْا حَدِيْثَهُمْ وَاللّٰهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّيْ

◄► حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم قریش سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کے پاس آئے

137 :اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3808'ورقم الحديث: 3809

138 :اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 593

139 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5631'ورقم الحديث: 5632

140 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وہ پہلے بات چیت کر رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) انہوں نے اپنی بات چیت منقطع کر دی ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ آپس میں بات چیت کر رہے ہوتے ہیں پھر جب وہ میرے اہل بیت میں سے کسی شخص کو دیکھتے ہیں' تو بات چیت کو منقطع کر دیتے ہیں' اللہ کی قسم! کسی بھی شخص کے دل میں ایمان اس وقت تک داخل نہیں ہوگا' جب تک وہ ان اہل بیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اور ان کے ساتھ میری رشتے داری کی وجہ سے ان سے محبت نہیں کرے گا''۔

141- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِىْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا فَمَنْزِلِىْ وَمَنْزِلُ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيْلَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے' جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تھا' تو قیامت کے دن جنت میں میرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ٹھہرنے کی جگہ آمنے سامنے ہوگی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان میں ہوں گے جس طرح دو دوستوں کے درمیان ایک مؤمن ہوتا ہے''۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَىْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 12- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دو صاحبزادوں امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی فضیلت

142- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ اِلٰى صَدْرِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا۔

''اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں' تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھتا ہو اس سے بھی محبت رکھ۔''

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنے سینے کے ساتھ لپٹا لیا تھا۔

---

141 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

142 :اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2122'ورقم الحدیث: 5884'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6206'ورقم الحدیث: 6207

نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرمایا: میں اس کے ساتھ صلح کروں گا جن کے ساتھ تم صلح کرو گے اور میں اس شخص کے ساتھ جنگ کروں گا جس کے ساتھ تم جنگ کرو گے۔

بَابُ: فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

باب 13- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

146- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمار بن یاسر نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اندر آنے کے لئے کہو! پاک شخصیت اور پاک خصلت والے شخص کو خوش آمدید۔

147- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

◆◆ حضرت ہانی بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو خوش آمدید! جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عمار کی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے''۔

148- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمار کو جب بھی دو معاملات کے بارے میں اختیار دیا گیا، تو اس نے اس کو اختیار کیا جو زیادہ بہتر ہو۔

146: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3798

147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

148: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3799

نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرمایا: میں اس کے ساتھ صلح کروں گا جن کے ساتھ تم صلح کرو گے اور میں اس شخص کے ساتھ جنگ کروں گا جس کے ساتھ تم جنگ کرو گے۔

بَابُ: فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

باب 13-حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

146- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمار بن یاسر نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اندر آنے کے لئے کہو! پاک شخصیت اور پاک خصلت والے شخص کو خوش آمدید۔

147-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيْمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

◄► حضرت ہانی بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو خوش آمدید! جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عمار کی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے''۔

148- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمار کو جب بھی دو معاملات کے بارے میں اختیار دیا گیا' تو اس نے اس کو اختیار کیا جو زیادہ بہتر ہو۔

146: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3798

147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

148: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3799

بَابُ: فَضْلِ سَلْمَانَ وَاَبِیْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 14- حضرت سلمان' حضرت ابوذر غفاری' حضرت مقداد بن اسود (رضی اللہ عنہم) کی فضیلت

149- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ رَبِيْعَةَ الْاِيَادِیِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِىْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَّاَخْبَرَنِىْ اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِیٌّ مِّنْهُمْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَّاَبُوْذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ

◄◄► ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے چار لوگوں کے ساتھ محبت کرنے کی ہدایت کی ہے' اور اس نے مجھے یہ بتایا ہے: وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ان کے نام ہمیں بتائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: علی ان میں سے ایک ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی (اور پھر یہ نام لئے) ابوذر' مقداد اور سلمان۔

150- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ اَظْهَرَ اِسْلَامَهٗ سَبْعَةٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعَمَّارٌ وَّاُمُّهٗ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَّبِلَالٌ وَّالْمِقْدَادُ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِعَمِّهٖ اَبِىْ طَالِبٍ وَّاَمَّا اَبُوْبَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللّٰهُ بِقَوْمِهٖ وَاَمَّا سَائِرُهُمْ فَاَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَلْبَسُوْهُمْ اَدْرَاعَ الْحَدِيْدِ وَصَهَرُوْهُمْ فِى الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلٰى مَا اَرَادُوْا اِلَّا بِلَالًا فَاِنَّهٗ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهٗ فِى اللّٰهِ وَهَانَ عَلٰى قَوْمِهٖ فَاَخَذُوْهُ فَاَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوْا يَطُوْفُوْنَ بِهٖ فِىْ شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَحَدٌ اَحَدٌ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے سات افراد نے اپنے اسلام کو ظاہر کیا' نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمار رضی اللہ عنہ' ان کی والدہ سیّدہ سمیہ رضی اللہ عنہا' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ۔

جہاں تک نبی اکرم ﷺ کا تعلق ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان کے چچا جناب ابوطالب کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا' جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان کی قوم کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا' جہاں تک باقی افراد کا تعلق ہے' تو انہیں مشرکین نے پکڑ لیا وہ انہیں لوہے کی زرہیں پہنا دیتے تھے اور انہیں تپتی دھوپ میں چھوڑ دیتے تھے۔

ان میں سے ہر ایک نے کسی نہ کسی حوالے سے وہ کام کیا جو وہ لوگ چاہتے تھے سوائے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے' کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنے آپ کو بے حیثیت کر دیا تھا اور وہ اپنی قوم کے افراد کے لیے بھی بے حیثیت ہو گئے تھے' وہ مشرکین

149: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3718

150: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انہیں پکڑ کر انہیں اپنے بچوں کے سپرد کر دیتے تھے اور وہ بچے انہیں مکہ کی گھاٹیوں میں گھماتے تھے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ احد احد کہتے تھے۔

151-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى إِبْطُ بِلَالٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجھے جتنی اذیت دی گئی ہے اتنی کسی کو اذیت نہیں دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجھے جتنا خوفزدہ کیا گیا ہے۔ اتنا اور کسی کو نہیں کیا گیا اور مجھ پر تیس دن ایسے بھی گزرے ہیں کہ جب میرے اور بلال کے لئے اتنا بھی کھانا نہیں تھا کہ اسے کوئی ذی روح کھا سکے' ماسوائے اس چیز کے جو بلال کی بغل میں آجاتی۔

بَابُ: فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 15- حضرت بلال کے فضائل

152-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ

سالم بیان کرتے ہیں ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتے ہوئے یہ شعر کہا: ''بلال بن عبداللہ' بلال نامی سب لوگوں میں سے بہتر ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم نے جھوٹ کہا ہے' ایسا نہیں ہے' بلکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بلال رضی اللہ عنہ' بلال نامی لوگوں میں سے سب سے بہتر تھے۔

بَابُ: فَضَائِلِ خَبَّابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 16- حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

153- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ

ابولیلیٰ کندی بیان کرتے ہیں حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو انہوں نے فرمایا:

151: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2472

152 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

153 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ قریب ہو جائیں کیونکہ اس محفل میں (میرے قریب ہونے کے) آپ سے زیادہ حقدار صرف عمار رضی اللہ عنہ ہیں پھر حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے اپنی پشت پر موجود نشان دکھائے کہ مشرکین جو انہیں تکلیف دیا کرتے تھے۔

154- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْحَمُ اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَشَدُّهُمْ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاهُمْ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَّاَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ وَّاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنًا وَّاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں میری امت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر ہے اور میری امت میں سب سے سخت عمر ہے حیا کے اعتبار سے سب سے زیادہ سچا عثمان ہے اور سب سے بہترین فصلہ کرنے والا علی ہے۔ اللہ کی کتاب کی سب سے اچھی قرأت کرنے والا اُبی بن کعب ہے۔ حلال اور حرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا معاذ بن جبل ہے۔ وراثت سے متعلق سب سے زیادہ علم رکھنے والا زید بن ثابت ہے اور ہر اُمت کا ایک امین ہوتا ہے اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

155- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب: فَضْلِ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 17- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل

156- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ الدِّيْلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَّجُلٍ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ اَبِىْ ذَرٍّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ابوذر سے زیادہ سچے کسی شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اُسے اٹھایا نہیں ہے۔ (یعنی ابوذر دنیا کے سب سے سچے آدمی ہیں)

بَابُ: فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 18- حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

154: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3791

156: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3801

157- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اُهْدِىَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِقَةٌ مِّنْ حَرِيْرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُوْنَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذَا فَقَالُوْا لَهٗ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَمَنَادِيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشم کا ایک کپڑا پیش کیا گیا لوگ اسے ہاتھوں میں لے کر اس کی خوبصورتی اور نرمی پر حیرانگی کا اظہار کرنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہو؟ تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جنت میں سعد کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہیں۔

158- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سعد بن معاذ کے مرنے پر عرش جھوم اٹھا۔

بَابُ: فَضْلِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 19- حضرت جریر بن عبداللہ بجلی کے فضائل

159- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِىْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِىْ وَجْهِىْ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّىْ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِىْ صَدْرِىْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے حجاب نہیں کیا اور آپ ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکرا دیتے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی' میں گھوڑے پر سیدھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا اور دعا کی:

157: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6640

158: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3803' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6296

159: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3035' ورقم الحديث: 3036' ورقم الحديث: 3822' ورقم الحديث: 6089' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6313' ورقم الحديث: 6314' ورقم الحديث: 6315' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3738

''اے اللہ اسے ثابت رکھ اور اسے ہادی اور مہدی بنا''۔

بَابُ: فَضْلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 20-اہل بدر کے فضائل

160-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ اَوْ مَلَكٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّوْنَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيْكُمْ قَالُوْا خِيَارَنَا قَالَ كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلٰٓئِكَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: آپ لوگ اپنے درمیان ان لوگوں کو کیا سمجھتے ہیں جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہوں؟ لوگوں نے جواب دیا ہم انہیں اپنے میں سے سب سے بہتر سمجھتے ہیں' تو اس فرشتے نے کہا کہ ہمارے نزدیک وہ ایسے ہی ہیں ہم انہیں فرشتوں سے بہتر سمجھتے ہیں۔

161-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِىْ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' تم میں سے اگر کوئی ایک شخص ''اُحد'' پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو یہ ان میں سے کسی ایک کے ایک مدّ بلکہ نصف مدّ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

162-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوْقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ اَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمْرَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو برا نہ کہو کہ ان کا ایک گھڑی کے لیے کھڑے

---

160 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

161 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3673' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6434' ورقم الحدیث: 6435' ورقم الحدیث: 6436' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4658' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3861

162 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہونا تم میں سے کسی ایک کے زندگی بھر کے اعمال سے زیادہ بہتر ہے۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

باب 21- انصار کی فضیلت

163- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَہُ اللّٰہُ قَالَ شُعْبَۃُ لِعَدِیٍّ اَسَمِعْتَہٗ مِنَ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اِیَّایَ حَدَّثَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص انصار سے محبت رکھے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھے گا اور جو انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

شعبہ نامی راوی نے عدی نامی راوی نے کہا کیا آپ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی زبانی خود یہ بات سنی ہے' تو انہوں نے جواب دیا: انہوں نے مجھے یہ بات بتائی تھی۔

163م- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ' حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ عَوْفٍ اَبِی الْجَحَّابِ وَکَانَ مَرْضِیًّا' عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ' عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
"مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَھُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ" ۔

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص حسن اور حسین سے محبت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو شخص ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

164- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰھِیْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْکٍ عَنْ عَبْدِ الْمُھَیْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّالنَّاسُ دِثَارٌ وَّلَوْ اَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوْا وَادِیًا اَوْ شِعْبًا وَّاسْتَقْبَلَتِ الْاَنْصَارُ وَادِیًا لَّسَلَکْتُ وَادِیَ الْاَنْصَارِ وَلَوْلَا الْھِجْرَۃُ لَکُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ

◆◆ "عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' انصار لباس کا اندرونی حصہ ہیں اور دوسرے لوگ بیرونی حصہ ہیں اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں جائیں اور انصار دوسری وادی میں جائیں' تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا' اگر ہجرت نہ ہوتی' تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا"۔

163 :اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3783' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 234' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3900

163م :اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 143

164 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

165- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ الْاَنْصَارَ وَاَبْنَاءَ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءَ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ انصار پر انصار کے بچوں پر انصار کے بچوں کے بچوں پر رحم کرے''۔

بَاب فَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

باب 22: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی فضیلت

166- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَاْوِيْلَ الْكِتَابِ

عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور دعا کی:

''اے اللہ! اسے حکمت اور قرآن کی تفسیر کا علم عطا کر''۔

بَابُ: فِىْ ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

باب 23: خوارج کا تذکرہ

167- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَوْدُوْنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ وَلَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِىْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے خوارج کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی ان میں ایک ایسا شخص ہوگا' جس کا ایک ہاتھ (یعنی ایک بازو) چھوٹا ہوگا۔ یہاں راوی کو شک ہے کہ لفظ ''مخدج''' مودون'

165: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

166: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 75' ورقم الحدیث: 3756' ورقم الحدیث: 3756 م' ورقم الحدیث: 7270' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3824

167: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2462' ورقم الحدیث: 2463' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4763

مشدون'' (ان میں سے کوئی ایک لفظ استعمال ہوا ہے' تاہم ان سب کا مفہوم ایک ہی ہے)

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم خود پسندی کا شکار نہ ہو جاؤ تو میں تمہیں یہ بات بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرنے والوں کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے تین مرتبہ یہ فرمایا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم!

168- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے' جن کی عمریں کم ہوں گی اور عقل نہیں ہوگی' وہ سب سے بہترین (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) اقوال بیان کریں گے' لیکن وہ اسلام سے یوں باہر نکل جائیں گے جیسے تیر شکار (کے پار) ہو جاتا ہے تو جس شخص کا ان سے سامنا ہو وہ ان سے جنگ کرے کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ جنگ کرے گا' اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کے ساتھ لڑنے کا ثواب ملے گا۔

169- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِى الْحَرُوْرِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُوْنَ يَحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهُ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ اَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِىْ نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِىْ رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِىْ قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِى الْقُذَذِ فَتَمَارٰى هَلْ يَرٰى شَيْئًا اَمْ لَا

ابوسلمہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خارجیوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کا تذکرہ کیا تھا جو اتنے عبادت گزار ہوں گے کہ تم لوگ اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلے میں اور ان کے روزوں کے مقابلے میں اپنے روزوں کو ہیچ سمجھو گے لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے۔ آدمی اس تیر کو پکڑتا ہے اس کے پھل کو دیکھتا ہے' تو اسے وہاں کچھ نظر نہیں آتا اس کے پر لپٹے ہوئے پچھے کو دیکھتا ہے' تو وہاں بھی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

168: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2188

169: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3610' ورقم الحدیث: 5058' ورقم الحدیث: 5978' ورقم الحدیث: 6163' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2452' ورقم الحدیث: 2453

بغیر پروالے تیر کو دیکھتا ہے' تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔
پھر وہ اس کے پروں کو دیکھتا ہے' تو اسے شک گزرتا ہے کہ کیا اس نے کچھ دیکھا ہے یا نہیں۔

170- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِیْ اَوْ سَيَكُوْنُ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِیْ قَوْمٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ فِيْهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو اَخِی الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ فَقَالَ وَاَنَا اَيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: میرے بعد میری امت میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) عنقریب میرے بعد میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا' وہ دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے اور پھر وہ دوبارہ دین میں واپس نہیں آئیں گے وہ ساری مخلوق کے بدترین لوگ ہوں گے۔

عبداللہ بن صامت نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے بعد میں اس روایت کا تذکرہ حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کیا جو حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں' تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

171- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِیْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میری امت کے کچھ لوگ قرآن ضرور پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے''۔

172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِیْ حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَاِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِیْ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى اَضْرِبَ

170: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2466

171: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

172: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا فِىْ اَصْحٰبٍ اَوْ اُصَيْحَابٍ لَهٗ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ کے مقام پر موجود تھے اور آپ سونے کے ٹکڑے اور مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں موجود تھے ایک شخص بولا: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عدل سے کام لیجئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عدل سے کام نہیں لے رہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو میں عدل سے کام نہیں لوں گا' تو میرے بعد کون عدل سے کام لے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے اجازت دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے کچھ ایسے ساتھی بھی ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا وہ دین سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے۔

173- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''خوارج جہنم کے کتے ہیں''۔

174- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَاُ نَشْءٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِيْنَ مَرَّةً حَتّٰى يَخْرُجَ فِىْ اٰخِرِهِمُ الدَّجَّالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا' جب بھی ان کا کوئی ایک گروہ ظاہر ہوگا' تو اسے ختم کر دیا جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
جب بھی ان کا گروہ ظاہر ہوگا' اسے ختم کر دیا جائے گا۔
میں نے بیس مرتبہ سے زیادہ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی یہاں تک کہ انہی کے آخری حصے میں دجال ظاہر ہوگا۔

175- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِىْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَوْ فِىْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ

173: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

174: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَرَاقِيَهِمْ اَوْ حُلُوقَهِمْ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ اَوْ اِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''آخری زمانے میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت میں ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) ان کا مخصوص علامتی نشان سر منڈانا ہوگا' جب تم انہیں دیکھو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تمہارا ان سے سامنا ہو تو تم انہیں قتل کردو''۔

176- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ يَقُوْلُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوْا تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَآءِ وَخَيْرُ قَتِيْلٍ مَّنْ قَتَلُوْا كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هٰٓؤُلَاءِ مُسْلِمِيْنَ فَصَارُوْا كُفَّارًا قُلْتُ يَا اَبَا اُمَامَةَ هٰذَا شَىْءٌ تَقُوْلُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوغالب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لٹکے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتول ہیں اور سب سے بہترین مقتول وہ ہیں' جوان کے ہاتھوں شہید ہوئے' یہ پہلے مسلمان تھے پھر کافر ہو گئے۔

ابوغالب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ خود یہ بات کہتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

بَابُ: فِيْمَا اَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

باب **24**: وہ روایات جن سے جہمیہ کا انکار ہوتا ہے

177-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَوَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى وَوَكِيْعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تَضَامُّوْنَ فِىْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَاَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نے

175: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4766

176: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3000

177: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 554' ورقم الحديث: 573' ورقم الحديث: 4851' ورقم الحديث: 7434' ورقم الحديث: 7435' ورقم الحديث: 7436' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1433' ورقم الحديث: 1432' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4729' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2551

چودھویں رات میں چاند کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: بے شک تم لوگ عنقریب اپنے پروردگار کی اس طرح زیارت کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آ رہی تو اگر تم سے ہو سکے' تو تم سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہو جانا۔

پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے تم اپنے پروردگار کی حمد اور پاکی بیان کرو''

178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوْا لَا قَالَ فَكَذٰلِكَ لَا تَضَامُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کسی مشکل کا شکار ہوتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسی طرح تم لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھنے میں کسی مشکل کا شکار نہیں ہو گے''۔

179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرٰى رَبَّنَا قَالَ تَضَامُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِى الظَّهِيْرَةِ فِىْ غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَضَارُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِىْ غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوْا لَا قَالَ اِنَّكُمْ لَا تَضَارُّوْنَ فِىْ رُؤْيَتِهٖ اِلَّا كَمَا تَضَارُّوْنَ فِىْ رُؤْيَتِهِمَا

◈◈ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عین دوپہر کے وقت جب بادل نہ ہوں' تو کیا سورج کو دیکھنے میں تمہیں مشکل محسوس ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بادل نہ ہوں' تو چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں تمہیں کوئی مشکل ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے پروردگار کو دیکھنے میں اسی طرح کوئی مشکل محسوس نہیں کرو گے جس طرح تمہیں ان دونوں کو دیکھنے میں کوئی مشکل نہیں ہوتی ہے۔

180- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِىْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا اٰيَةُ ذٰلِكَ فِىْ خَلْقِهٖ قَالَ يَا اَبَا رَزِيْنٍ اَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهٖ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاللّٰهُ اَعْظَمُ وَذٰلِكَ اٰيَةٌ فِىْ خَلْقِهٖ

178: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

179: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

180: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4731

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا؟ اللہ کی مخصوص نشانی کیا ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابورزین رضی اللہ عنہ! کیا تم میں سے ہر ایک شخص خالی چاند کو نہیں دیکھتا (یعنی اس وقت جب بادل نہ ہوں) راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تو بڑا ہے اور یہ اس کی مخلوق میں اس کی صرف ایک نشانی ہے۔

181- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ رَزِيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوْطِ عِبَادِهٖ وَقُرْبِ غِيَرِهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدِمَ مِنْ رَّبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا پروردگار اپنے بندوں کے (اپنی ذات سے مایوس ہونے اور اپنے علاوہ دوسرے کے قریب ہونے پر ہنس دیتا ہے) راوی بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا پروردگار بھی ہنستا ہے' نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا جی ہاں' تو میں نے عرض کی: ہم ایسے پروردگار سے بھلائی حاصل کرنے میں محروم نہیں رہیں گے جو ہنس بھی دیتا ہے (یعنی وہ صرف غصے والا ہی نہیں ہے)

182- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حَدَسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ خَلْقَهٗ قَالَ كَانَ فِیْ عَمَآءٍ مَّا تَحْتَهٗ هَوَاءٌ وَّمَا فَوْقَهٗ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهٗ عَلَى الْمَآءِ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا پروردگار کہاں تھا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، وہ ایک بادل میں تھا جس کے نیچے بھی خلاء تھی اس کے اوپر بھی خلاء تھی اور اس نے اپنے عرش کو پانی پر پیدا کیا۔

183- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اِذْ عَرَضَ لَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِی النَّجْوٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْنِی الْمُؤْمِنُ مِنْ رَّبِّهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ ثُمَّ يُقَرِّرُهٗ بِذُنُوْبِهٖ فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَعْرِفُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْلُغَ قَالَ اِنِّیْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِی الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطٰى صَحِيْفَةَ حَسَنَاتِهٖ اَوْ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ قَالَ وَاَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيُنَادٰى عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِیْ

181: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

182: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3109

183: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2441' ورقم الحديث: 4685' ورقم الحديث: 6070' ورقم الحديث: 7514' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6946

الْاَشْهَادِ شَیْءٌ مِّنِ انْقِطَاعٍ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ

صفوان بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ایک شخص سامنے آیا اور بولا: آپ نے سرگوشی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے،انہوں نے کہا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کرے گا' اسے اپنی خاص رحمت میں ڈھانپ کر چھپالے گا اور دریافت کرے گا' کیا تم فلاں گناہ کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے پروردگار! جب وہ اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کرے گا (اور ذہن میں یہ سوچ گا کہ اب وہ ہلاکت کا شکار ہوگیا ہے)۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں ان پر پردہ رکھا تھا اور آج میں ان سب کو بخش دیتا ہوں تو اس شخص کو اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔ جہاں تک کافر اور منافق کا معاملہ ہے تو ان سے ساری مخلوق کے سامنے حساب لے گا۔

خالد نامی راوی بیان کرتے ہیں لفظ''اشہاد'' میں کچھ انقطاع پایا جاتا ہے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''یہ وہ لوگ ہیں' جنہوں نے اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کی خبردار ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے''۔

184-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ الْعَبَّادَانِیُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِیْ نَعِیْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ قَالَ فَیَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْهِ فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْهِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَیَبْقٰی نُوْرُهٗ وَبَرَكَتُهٗ عَلَیْهِمْ فِیْ دِیَارِهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اہل جنت اپنی نعمتوں میں ہوں گے اسی طرح ان کے سامنے ایک نور ظاہر ہوگا وہ لوگ اپنے سر اٹھائیں گے تو ان کا پروردگار ان کے اوپر سے ان کی طرف تجلی ظاہر کر رہا ہوگا وہ فرمائے گا اے اہل جنت! تم پر سلام ہو''۔

(نبی اکرم ﷺ یا راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہ مراد ہے۔

''سلام' رحیم پروردگار کی طرف سے کہا جائے گا''۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ انہیں دیکھے گا اور وہ لوگ اس کی طرف دیکھیں گے اس وقت وہ اپنی جنت میں سے کسی چیز کی طرف بھی توجہ نہیں کریں گے جب تک وہ اس کی طرف دیکھتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ ان سے پردہ کر لے گا البتہ اس کا نور اور اس کی برکت ان لوگوں پر ان کے گھروں میں باقی رہے گی''۔

185-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

184 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ عَمَّنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ اَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرَى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ اَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تم میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ براہ راست کلام کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اور اس بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ پھر وہ بندہ دیکھے گا' اسے اپنے آگے، دائیں بائیں کوئی چیز نظر نہیں آئے گی پھر وہ اپنے سامنے آگ کو پائے گا اور تم میں سے جو شخص اس سے بچ سکتا ہو وہ اس سے بچے! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے بچے۔

186-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْعِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

ابوبکر بن عبداللہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: دو جنتیں ایسی ہیں جن کے برتن چاندی کے ہیں اور ان میں موجود ہر چیز چاندی کی ہے اور دو جنتیں ایسی ہیں جن کے برتن سونے کے ہیں اور ان میں موجود ہر چیز سونے کی ہے۔ لوگوں اور ان کے پروردگار کی زیارت کرنے کے درمیان' صرف کبریائی کی چادر ہوگی' جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر' جنت عدن میں ہوگی۔

187-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ وَّقَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادٰى مُنَادٍ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا يُّرِيْدُ اَنْ يُّنْجِزَكُمُوْهُ فَيَقُوْلُوْنَ وَمَا هُوَ اَلَمْ يُثَقِّلِ اللّٰهُ مَوَازِيْنَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا اَعْطَاهُمُ اللّٰهُ شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ يَعْنِيْ اِلَيْهِ وَلَا اَقَرَّ لِاَعْيُنِهِمْ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

185: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6539'ورقم الحديث: 6540'ورقم الحديث: 7443'ورقم الحديث: 7512'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3245'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2415' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 1843

186: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4878'ورقم الحديث: 4879'ورقم الحديث: 4880'ورقم الحديث: 7444'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 447'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2528

187: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 448'ورقم الحديث: 449'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2552

''جن لوگوں نے اچھائی کی ان کے لیے اچھائی ہے اور مزید (انعام بھی ہے)۔''

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

جب ''اہل جنت'' جنت میں داخل ہو جائیں گے اور ''اہل جہنم'' جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا اے اہل جنت اللہ تعالیٰ کا تمہارے ساتھ ایک وعدہ ہے' تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اب اسے بھی پورا کر دے تو وہ لوگ عرض کریں گے وہ کیا ہے؟

کیا اللہ تعالیٰ نے ہماری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری نہیں کیا؟ کیا اس نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کر دیا؟ کیا اس نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کر دیا؟ اور ہمیں جہنم سے نجات عطا نہیں کی؟

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اس وقت اللہ تعالیٰ حجاب اٹھائے گا اور اہل جنت اس کا دیدار کریں گے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) اللہ کی قسم! اہل جنت کو اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز عطا نہیں کی ہوگی' جو ان کے نزدیک اس کا دیدار کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہو اور ان کی آنکھوں کی زیادہ ٹھنڈک کا باعث ہو۔

188- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَ تِ الْمُجَادِلَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُوْ زَوْجَهَا وَمَا اَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں۔

''ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جس کی سماعت تمام آوازوں کو گھیرے ہوئے ہے۔''

ایک جھگڑا کرنے والی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں اس وقت گھر کے ایک کنارے میں موجود تھی وہ عورت اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی میں یہ نہیں سن سکی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات کو سن لیا ہے' جو اپنے شوہر کے بارے میں تمہارے ساتھ بحث کر رہی ہے۔''

189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ بِيَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ

◄► حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے اپنے دست قدرت کے ذریعے اپنے لیے یہ بات تحریر کر دی ہے۔

''میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔''

188: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7385م' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3460

189: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3543

190 - حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ كَثِيْرِ الْاَنْصَارِيُّ الْحِزَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيَى فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَّدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَّكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهٗ اِنَّهٗ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ملاقات مجھ سے ہوئی۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا: اے جابر کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں شکستہ حال دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد شہید ہو گئے ہیں اور وہ بال بچے اور قرض چھوڑ گئے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کی خوشخبری نہ دوں جس کے ہمراہ تمہارے والد کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ملاقات کی' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے ساتھ حجاب کے پیچھے سے کلام کیا' لیکن تمہارے والد کو زندہ کرنے کے بعد ان کے ساتھ حجاب کے بغیر گفتگو کی اور اس نے یہ فرمایا: اے میرے بندے! میرے سامنے آرزو کر! میں تمہیں عطا کروں گا' تو انہوں نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے زندہ کر دے تاکہ مجھے دوبارہ تیری راہ میں قتل کیا جائے' تو پروردگار نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں ہمارا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے کہ لوگ (دنیا میں) واپس نہیں جائیں گے۔ (تو تمہارے والد نے) عرض کی: اے اللہ! میرے پیچھے والوں تک یہ بات پہنچا دے۔

راوی بیان کرتے ہیں: (اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

''جن لوگوں کو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہے تم انہیں مردہ ہرگز گمان نہ کرو بلکہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔''

191 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى قَاتِلِهٖ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں پر مسکرا دیتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے' لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے ان میں سے ایک شخص اللہ کی راہ

190: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3010

191: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4870

میں جہاد کر رہا ہوتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے قتل کرنے والے کو توبہ کی توفیق دیتا ہے وہ اسلام قبول کر لیتا ہے اور وہ اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتے ہوئے وہ بھی شہید ہو جاتا ہے (تو وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے)

192- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے قبضے میں لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں دست مبارک میں لپیٹ لے گا اور پھر ارشاد فرمائے گا۔

''میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟''

193- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرًا بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ اللَّهُ فَوْقَ ذَلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

◆◆ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کچھ لوگوں کے ساتھ ''بطحا'' میں موجود تھا ان لوگوں میں نبی اکرم ﷺ بھی تھے وہاں سے بادل کا ایک ٹکڑا گزرا نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کیا کہتے ہو؟ لوگوں نے بتایا: ''سحاب۔''

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''مزن'' بھی کہتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: مزن بھی کہتے ہیں:۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''عنان'' بھی کہتے ہو؟ تو یہاں ابوبکر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں لوگوں نے عرض کی: عنان بھی کہتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم لوگ کیا سمجھتے ہو کہ تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی: ہمیں نہیں معلوم تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور اس کے درمیان۔

192: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6519' ورقم الحديث: 7382' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6981

193: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4723' ورقم الحديث: 4724' ورقم الحديث: 4725' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3320

(راوی کو شک ہے) ایک یا دو یا تین اور ستر (یعنی اکہتر، بہتر یا تہتر) سال کی مسافت کا فاصلہ ہے پھر اس کے اوپر جو آسمان ہے اس کا بھی اتنا فاصلہ ہے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے سات آسمان گنوائے۔

پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک سمندر ہے' جس کے اوپر والے حصے اور نیچے والے حصے کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان ہے۔

پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں: جن کے گھٹنوں اور پاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا ہے پھر ان کی پشت کے اوپر عرش ہے' جس کے اوپر والے حصے اور نیچے والے حصے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی ذات ان سب سے بھی اوپر ہے۔

194- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَی اللّٰهُ اَمْرًا فِی السَّمَآءِ ضَرَبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰی صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰی مَنْ تَحْتَهٗ فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُلْقِيَهَا اِلَی الَّذِیْ تَحْتَهٗ فَيُلْقِيْهَا عَلٰی لِسَانِ الْكَاهِنِ وَالسَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرَكْ حَتّٰی يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصَدَّقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِیْ سَمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی فیصلے کو ظاہر کرتا ہے' تو فرشتے اس کے فرمان کے سامنے خود کو جھکاتے ہوئے اپنے پر یوں مارتے ہیں: جیسے کسی پتھر پر کوئی زنجیر ماری جاتی ہے۔ پھر جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ کم ہوتی ہے' تو وہ دریافت کرتے ہیں: تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں: حق فرمایا ہے اور وہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:)

تو چوری چھپے سننے والے لوگ (یعنی شیاطین) جو ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں: وہ اسے سنتے ہیں: وہ ان میں سے کوئی ایک کلمہ سن لیتے ہیں: اور اس میں سے اپنے نیچے والے تک وہ منتقل کر دیتے ہیں: تو بعض اوقات ان میں سے کسی ایک تک شہاب ثاقب پہنچ جاتا ہے۔

اس سے پہلے وہ اپنے سے نیچے والے تک اس بات کو پہنچائے تا کہ وہ کاہن یا جادوگر تک اسے منتقل کر دے۔

تو بعض اوقات اسے شہاب ثاقب نہیں لگتا ہے' تو وہ اس جادوگر یا کاہن تک وہ بات پہنچا دیتا ہے اور اس کے ساتھ ایک سو جھوٹی باتیں بھی ملا دیتا ہے۔

تو اس میں سے سچی بات وہ ہوتی ہے' جو اس نے آسمان میں سے سنی ہوئی ہوتی ہے۔

194: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4800'ورقم الحدیث: 7481'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3989'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3223

195- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهٗ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے پانچ باتیں بیان کیں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

''بے شک اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور اس کی شان کے یہ لائق بھی نہیں ہے کہ وہ سو جائے وہ ترازو کے پلڑے کو نیچے اور اوپر کرتا رہتا ہے رات کا عمل دن کے عمل سے پہلے ہی اس کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے اور دن کا عمل رات کے عمل سے پہلے ہی پہنچ جاتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کی ذات کے انوار ہر اس چیز کو وہاں تک جلا دیں جہاں تک نظر کام کرتی ہے۔''

196- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهٗ بَصَرُهٗ ثُمَّ قَرَاَ اَبُوْعُبَيْدَةَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''بے شک اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور اس کی شان کے یہ لائق بھی نہیں ہے کہ وہ سو جائے وہ ترازو کو اوپر نیچے کرتا رہتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کی ذات کے انوار ہر اس چیز کو جلا دیں جہاں تک نظر کام کرتی ہے۔''

پھر ابوعبیدہ نامی راوی نے یہ آیت تلاوت کی:

''برکت والی ہے وہ ذات جو آگ میں اور اس کے آس پاس میں (اپنی تجلی کو ظاہر) کر رہی ہے اور اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

197- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰنُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْمِيْزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ اَرَاَيْتَ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَمْ

195: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 444، ورقم الحديث: 445، ورقم الحديث: 446

197: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3045

يَنْقُصْ مِمَّا فِيْ يَدَيْهِ شَيْئًا

◄◄ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: رحمان کا دایاں ہاتھ خزانے سے بھرا ہوا ہے' وہ ہمیشہ اسے خرچ کرتا رہتا ہے۔ دن اور رات کے (یعنی مسلسل) خرچ کرنے سے' کسی بھی وقت اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔ اور اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے۔ جسے وہ جھکاتا اور بلند کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اس بات پہ غور کیا ہے؟ اس نے جب سے زمین آسمان کو پیدا کیا۔ اس وقت سے خرچ کر رہا ہے' اور پھر بھی اس کے دست عنایت میں کوئی کمی نہیں آئی۔

198- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرْضِيْهِ بِيَدِهٖ وَقَبَضَ بِيَدِهٖ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ اَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄◄ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جبار (یعنی اللہ تعالیٰ) آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دست قدرت میں رکھے گا پھر وہ اپنے ہاتھ کو بند کرلے گا پھر وہ اسے بند کرے گا اور کھولے گا پھر فرمائے گا میں زبردست ہوں۔

(دنیا میں خود کو) زبردست سمجھنے والے لوگ کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دائیں طرف اور بائیں طرف جھک رہے تھے' یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا جو آپ ﷺ کے نیچے حرکت کر رہا تھا میں یہ سوچنے لگا کہ کہیں یہ نبی اکرم ﷺ سمیت گر نہ جائے۔

199-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ اِنْ شَاءَ اَقَامَهٗ وَاِنْ شَاءَ اَزَاغَهٗ

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ

قَالَ وَالْمِيْزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَّيَخْفِضُ اٰخَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◄◄ حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ہر ایک دل رحمان کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے' اگر وہ چاہے' تو اسے برقرار رکھے' چاہے تو اسے

198 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6984' ورقم الحديث: 6983

199 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ٹیڑھا کردے''۔

نبی اکرم ﷺ یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

''اے دلوں کو ثابت رکھنے والے! تو ہمارے دلوں کو دین پر ثابت رکھنا''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''پلڑا رحمان کے ہاتھ میں ہے وہ کچھ لوگوں کو بلند کردیتا ہے اور کچھ دوسروں کو قیامت تک کے لیے پست کردیتا ہے''۔

200- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَضْحَكُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلٰوةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ اَرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيْبَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ تین لوگوں پر مسکرا دیتا ہے۔

وہ شخص جو نماز کی صف میں ہو وہ شخص جو نصف رات کے وقت نفل نماز ادا کرے اور وہ شخص جو جنگ میں حصہ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے' حدیث میں یہ الفاظ ہیں'' لشکر کے پیچھے جنگ میں حصہ لے''۔

201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُوْلُ اَلَا رَجُلٌ يَّحْمِلُنِيْ اِلٰى قَوْمِهٖ فَاِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُوْنِيْ اَنْ اُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّيْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حج کے موقع پر لوگوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کیا کوئی شخص مجھے اپنی قوم کے پاس لے کے جائے گا کیونکہ قریش نے تو مجھے اس بات سے روک دیا ہے کہ میں اپنے پروردگار کے کلام کی تبلیغ کروں۔

202- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيْرُ بْنُ صَبِيْحٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ قَالَ مِنْ شَاْنِهٖ اَنْ يَّغْفِرَ ذَنْبًا وَّيُفَرِّجَ كَرْبًا وَّيَرْفَعَ قَوْمًا وَّيَخْفِضَ اٰخَرِيْنَ

سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں' نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

200 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

201 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4734' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2925

202 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اس کی ہر دن نئی شان ہے''۔
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس کی شان یہ ہے' وہ گناہ کو بخش دیتا ہے' تنگی کو کشادہ کر دیتا ہے' کسی ایک قوم کو بلندی عطا کرتا ہے' دوسروں کو پستی نصیب کرتا ہے۔

بَابُ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً

باب 25- جو شخص کسی اچھے یا برے طریقے کا آغاز کرے

203- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت جریر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے اور اس پر عمل کیا جائے' تو اس شخص کو بھی اس کا اجر ملے گا اور جو لوگ اس پر عمل کریں گے ان کی مانند بھی اجر ملے گا ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔
جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرے اور اس پر عمل کرے اس شخص پر اس کا وبال ہوگا اور اس کے بعد جو لوگ اس پر عمل کریں گے اس کا وبال بھی اس کے ذمے ہوگا اور ان لوگوں کے بوجھ (گناہ) میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

204- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِىْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِىَ فِى الْمَجْلِسِ رَجُلٌ اِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهٖ كَانَ لَهُ اَجْرُهُ كَامِلًا وَّمِنْ اُجُوْرِ مَنِ اسْتَنَّ بِهٖ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهٖ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَّمِنْ اَوْزَارِ الَّذِىْ اسْتَنَّ بِهٖ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (جو ضرورت مند نظر آ رہا تھا) نبی اکرم ﷺ نے اسے صدقہ کرنے کی ترغیب دی تو ایک صاحب بولے: میرے پاس اتنا، اتنا مال ہے (انہوں نے اتنا مال صدقہ کر دیا)
راوی کہتے ہیں: اس محفل میں جتنے بھی لوگ موجود تھے ان میں سے ہر ایک نے اس شخص کو صدقہ دیا خواہ وہ کم تھا یا زیادہ تھا پھر

203: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2348' ورقم الحدیث: 2349' ورقم الحدیث: 2350' ورقم الحدیث: 6744' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2553
204: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھائی کا طریقہ شروع کرتا ہے اور اس طریقے کی پیروی کی جاتی ہے تو اس شخص کو اس کا مکمل اجر ملتا ہے اور ان لوگوں جتنا اجر بھی ملتا ہے جنہوں نے ان کی پیروی کی ہو اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

اور جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرتا ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے تو اس کا مکمل وبال اس شخص پر ہوتا ہے اور ان لوگوں کا بوجھ بھی اس شخص پر ہوگا' جو اس طریقے کی پیروی کرتے ہیں: اور ان لوگوں کے بوجھ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

205- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَيُّمَا دَاعٍ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَاِنَّ لَهٗ مِثْلَ اَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَّاَيُّمَا دَاعٍ دَعَا اِلٰى هُدًى فَاتُّبِعَ فَاِنَّ لَهٗ مِنْ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی دعوت دینے والا گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے اور پھر اس کی پیروی کی جاتی ہے' تو اس شخص کو اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی مانند گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو بھی ہدایت دینے والا ہدایت کی طرف دعوت دیتا ہے' جس کی پیروی کی جائے' تو جو لوگ بھی اس کی پیروی کریں گے ان کی مانند اس شخص کو بھی اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

206- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلَ اٰثَامِ مَنِ اتَّبَعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کا اجر ہوگا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

207- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ وَمِثْلُ اُجُوْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهٗ وَمِثْلُ اَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ

205 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

206 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

207 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے اور اس کے بعد اس پر عمل کیا جائے' تو اس شخص کو اس کا اجر ملے گا اور ان لوگوں کی مانند بھی اجر ملے گا حالانکہ ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اور جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرے جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے' تو اس شخص کو اس کا گناہ ہوگا اور دوسرے لوگوں کی مانند بھی اس پر گناہ ہوگا اور ان دوسرے لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

208- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَّدْعُوْ اِلٰى شَیْءٍ اِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِدَعْوَتِهٖ مَا دَعَا اِلَيْهِ وَاِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو بھی دعوت دینے والا جس چیز کی طرف بھی دعوت دے گا قیامت کے دن اسے اس دعوت کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا' جس کی طرف اس نے دعوت دی تھی اگرچہ ایک آدمی نے صرف ایک آدمی کو دعوت دی تھی۔

بَابُ: مَنْ اَحْيَا سُنَّةً قَدْ اُمِيتَتْ

باب 26- جو شخص کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو ناپید ہو چکی ہو

209- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِیْ فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ اَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

◆◆ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری سنت کو اس وقت زندہ کرے' جب وہ ختم ہو چکی ہو' تو اس شخص کو اس سنت پر عمل کرنے والوں کے اجر جتنا اجر ملے گا حالانکہ ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی بدعت کا آغاز کرے' تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا گناہ ہوگا' جو اس پر عمل کریں گے' اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِیْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

208: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

209: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2677

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِيْ قَدْ اُمِيْتَتْ بَعْدِيْ فَاِنَّ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِ النَّاسِ شَيْئًا وَّمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَاِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ اِثْمِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اٰثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص میری کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو میرے بعد ناپید ہو چکی ہو' تو اسے اتنا اجر ملے گا' جو ان لوگوں کے اجر کی مانند ہوگا جنہوں نے اس سنت پر عمل کیا ہوگا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اور جو شخص کسی ایسی بدعت کا آغاز کرے جس سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ راضی نہ ہوں' تو جو لوگ بھی اس بدعت پر عمل کریں گے ان کے گناہ کی مانند اس شخص کو گناہ ہوگا اور ان دوسرے لوگوں کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

بَاب : فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

باب 27- اس شخص کی فضیلت جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے

211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ نِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: یہاں شعبہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: "تم میں سب سے بہتر' جبکہ سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: تم میں سب سے افضل وہ شخص ہے' جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

212-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم میں افضل وہ شخص ہے' جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

213-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ

قَالَ وَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَقْعَدَنِيْ مَقْعَدِيْ هٰذَا اُقْرِئُ

211: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5027' ورقم الحديث: 5028' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1457' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2907' ورقم الحديث: 2908' ورقم الحديث: 2909

213: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور اس کی تعلیم دیں''۔
(راوی کہتے ہیں: میرے استاد نے یا اس حدیث نے) میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اس جگہ بٹھا دیا جہاں میں (قرآن) پڑھاتا ہوں۔

214-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَّلَا رِيْحَ لَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جو مؤمن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ناشپاتی کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جو مؤمن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ تو اچھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق شخص قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جو شخص منافق ہو اور قرآن بھی نہ پڑھتا ہو اس کی مثال حنظلہ (نامی بوٹی) کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔

215-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''لوگوں میں سے کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ کون لوگ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ قرآن کے عالم ہیں جو اللہ والے ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں''۔

216-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

214:اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5020'ورقم الحديث: 5059'ورقم الحديث: 5427'ورقم الحديث: 7560'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1857'ورقم الحديث: 1858'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4829'ورقم الحديث: 4830'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2865' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5053

215 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَحَفِظَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قرآن پاک پڑھ لے یاد کرے، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا اور اسے اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے افراد کے بارے میں شفاعت کا منصب دے گا کہ جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔

217- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَّوْلٰى اَبِيْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَاقْرَءُوْهُ وَارْقُدُوْا فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْاٰنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهٗ فَقَامَ بِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَّحْشُوٍّ مِّسْكًا تَفُوْحُ رِيْحُهٗ كُلَّ مَكَانٍ وَّمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهٗ فَرَقَدَ وَهُوَ فِيْ جَوْفِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْكِيَ عَلٰى مِسْكٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم قرآن پاک کو سیکھو اور اس کو پڑھا کرو، کیونکہ جو شخص قرآن پاک کا علم حاصل کرنے کے بعد اس کی قرأت بھی کرے، اور قیام کی حالت میں اسے پڑھے بھی، اس کی مثال اس تھیلی کی طرح ہے، جو مشک سے بھری ہوئی ہو اور اس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور جو شخص قرآن پاک کا علم حاصل کر کے سو جائے اور قرآن پاک اس کے ذہن میں ہو، تو اس کی مثال اس مشک کی تھیلی کی طرح ہے، جس کے منہ کو باندھ دیا گیا ہو۔

218- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَبِي الطُّفَيْلِ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ اَنَّهٗ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهٗ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِيْ قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ رَجُلٌ مِّنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ

نافع بن عبدالحارث بیان کرتے ہیں: ان کی ملاقات "عسفان" کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نافع کو مکہ کا گورنر مقرر کیا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے اہل مکہ کے لیے کسے اپنا نائب بنایا ہے، تو نافع نے جواب دیا: میں نے ابن ابزیٰ کو ان لوگوں پر اپنا نائب بنایا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ابن ابزیٰ کون ہے؟ تو نافع نے بتایا: وہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم نے ان لوگوں پر ایک غلام کو اپنا نائب بنا دیا ہے؟ نافع نے بتایا: وہ اللہ کی کتاب کا قاری ہے۔ علم وراثت کا عالم ہے اور فیصلہ دے سکتا ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: تمہارے نبی ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اس

216: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2905

217: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2876، ورقم الحدیث: 2877

218: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1894، ورقم الحدیث: 1895

کتاب کے ذریعے کچھ لوگوں کو بلند درجہ نصیب کرے گا اور کچھ دوسرے لوگوں کو پست کر دے گا۔

219- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ لَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَّلَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! تمہارا صبح کے وقت جا کر اللہ کی کتاب کی کسی آیت کو سیکھ لینا تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے' تم ایک سو رکعات نماز ادا کرو' اور تمہارا صبح کے وقت جا کر علم کے ایک باب کو سیکھ لینا' خواہ تم اس پر عمل کرو یا اس پر عمل نہ کرو' تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم ایک ہزار رکعات ادا کرو۔

بَابُ: فَضْلِ الْعُلَمَآءِ وَالْحَثِّ عَلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ

باب 28- علماء کی فضیلت اور علم کے حصول کی ترغیب دینا

220- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے''۔

221- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَّالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَّمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

◄► حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بھلائی عادت ہے اور شر لجاجت ہے اور اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے' اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

222- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایک فقیہ شیطان کے

219: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

221: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

222: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2681

لیے ایک ہزار عبادت گزاروں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

223- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَآءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ اِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ اِنَّ الْاَنْبِيَآءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَّلَا دِرْهَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهُ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

◆◆ کثیر بن قیس بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ میں مدینہ منورہ سے نبی اکرم ﷺ کے شہر سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ آپ وہ حدیث نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں:۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم یہاں کوئی تجارت کرنے کے لیے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں' تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور فرشتے طالب علم سے راضی ہو کر اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں:۔

آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز یہاں تک کہ پانی میں موجود مچھلیاں بھی اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالم شخص کو عبادت گزار شخص پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو چاند کو تمام ستاروں پر حاصل ہے بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں بے شک انبیاء وراثت میں درہم یا دینار نہیں چھوڑتے ہیں: وہ لوگ علم چھوڑتے ہیں:۔

تو جو شخص اسے حاصل کر لیتا ہے وہ بڑے حصے کو حاصل کر لیتا ہے۔

224- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوَاهِرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

223: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2682' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3641

224: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے' اور نااہل کے سامنے علم پیش کرنے والا شخص اس طرح ہے جیسے کوئی خنزیر کے گلے میں جواہرات' موتیوں اور سونے' کا ہار پہنا دے''۔

225- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی مسلمان سے کسی دنیاوی تکلیف کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس شخص سے قیامت کے دن کی کسی تکلیف کو دور کر دے گا۔

جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

جو شخص کسی تنگدست کو آسانی فراہم کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے آسانی فراہم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا ہے' جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اور جو شخص کسی راستے پر علم کے حصول کے لیے چلتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس شخص کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے۔

اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں: آپس میں ایک دوسرے کو اس کا درس دیتے ہیں: تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں: اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔

رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود لوگوں کے سامنے ان کا تذکرہ کرتا ہے اور جس شخص کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں کر سکتا۔

226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ اُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

◆◆ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' انہوں نے

225: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6793' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4946

226: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دریافت کیا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میں علم کے حصول کے لیے آیا ہوں' تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو بھی شخص علم کے حصول کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے' تو فرشتے اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں' اس کے اس طرزِ عمل سے راضی ہوتے ہوئے (وہ ایسا کرتے ہیں)''۔

227- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَآءَ مَسْجِدِيْ هٰذَا لَمْ يَاْتِهِ اِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهُ اَوْ يُعَلِّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَآءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ اِلٰى مَتَاعِ غَيْرِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص میری اس مسجد میں آتا ہے اور وہ صرف بھلائی کا علم حاصل کرنے کے لیے یا اس کی تعلیم دینے کے لیے یہاں آتا ہے' تو وہ اللہ کی راہ میں ''جہاد'' کرنے والے کی مانند ہے' اور جو شخص اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے یہاں آتا ہے' تو اس کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی شخص کسی دوسرے کے سامان پر نظر رکھ کر بیٹھا ہو''۔

228- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ وَقَبْضُهُ اَنْ يُّرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِي الْاَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِيْ سَائِرِ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''علم کے قبض ہو جانے سے پہلے تم پر علم حاصل کرنا لازم ہے' اور اس کے قبض ہو جانے سے مراد یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے۔

نبی اکرم ﷺ نے اپنی دو انگلیوں یعنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اس طرح ملایا اور ارشاد فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں شریک ہوتے ہیں' ان کے علاوہ باقی سب لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

229- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ زِبْرِقَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنْ بَعْضِ حُجَرِهٖ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ اِحْدَاهُمَا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَالْاُخْرٰى يَتَعَلَّمُوْنَ

227: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَيُعَلِّمُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلٰى خَيْرٍ هٰؤُلَاءِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ فَاِنْ شَاءَ اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهٰؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُوْنَ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ اپنے کسی حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے وہاں دو حلقے موجود تھے ان میں سے ایک حلقے کے افراد قرآن کی تلاوت کر رہے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے تھے جبکہ دوسرے حلقے کے لوگ علم حاصل کر رہے تھے اور تعلیم دے رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے ہر ایک بھلائی پر گامزن ہے یہ لوگ قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں اگر اللہ تعالیٰ انہیں چاہے تو وہ چیز انہیں عطا کر دے اور اگر چاہے تو عطا نہ کرے اور یہ لوگ علم حاصل کر رہے ہیں اور تعلیم دے رہے ہیں تو مجھے بھی تعلیم دینے والا بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ تشریف فرما ہو گئے۔

بَابُ : مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا

باب 29- جو شخص علم کی تبلیغ کرے

230- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ اَبِيْ هُبَيْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيْهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلٰثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ

◆◆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے' جو ہماری کوئی بات سن کر اس کی تبلیغ کر دے' تو فقہ کا علم حاصل کرنے والے کچھ لوگ فقیہہ نہیں بھی ہوتے ہیں' اور بعض اوقات فقہ کا علم رکھنے والا کوئی شخص اس تک وہ چیز منتقل کرتا ہے' جو اس سے بڑا فقیہہ ہوتا ہے''۔

علی بن محمد نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں جس کے بارے میں مسلمان کا دل خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا' عمل کا خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہونا' مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا۔

231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ

230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِىْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

◆◆ محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ منیٰ میں ''خیف'' کے مقام پر کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اس کی تبلیغ کر دیتا ہے' بعض اوقات فقہ (دینی احکام) کو حاصل کرنے والا شخص خود فقیہہ نہیں ہوتا اور بعض اوقات فقہ کا علم حاصل کرنے والا اس شخص تک چیز منتقل کر دیتا ہے' جو اس سے بڑا فقیہہ ہوتا ہے''۔

231 م-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

232- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

◆◆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اس کی تبلیغ کر دے' کیونکہ جس شخص تک وہ چیز منتقل کی گئی ہوتی ہے وہ براہ راست سننے والے کے مقابلے میں بعض اوقات زیادہ اچھے طریقے سے اسے یاد رکھتا ہے۔

233-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ نِ الْقَطَّانُ اَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ رَّجُلٍ اٰخَرَ هُوَ اَفْضَلُ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَاِنَّهٗ رُبَّ مُبَلَّغٍ يَبْلُغُهٗ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ

◆◆ محمد بن سیرین نے عبدالرحمٰن نے ابوبکرہ کے حوالے سے ان کے والد سے اور ایک اور شخص کے حوالے سے جو میرے نزدیک عبدالرحمٰن سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں' کے حوالے سے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے۔

قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

232: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2657' ورقم الحديث: 2658

233: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''موجودلوگ غیر موجودافراد تک تبلیغ کردیں' کیونکہ بعض اوقات جس اگلے شخص تک وہ چیز پہنچائی گئی ہوتی ہے وہ براہ راست سننے والے کے مقابلے میں اس کو زیادہ بہتر طور پر یاد رکھتا ہے''۔

234- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''خبردار: موجود شخص غیر موجود افراد تک تبلیغ کردے''۔

235- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِيْ قُدَامَةُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ اَبِیْ عَلْقَمَةَ مَوْلٰى اَبْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَّسَارٍ مَّوْلٰى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے موجود لوگ غیر موجود لوگوں تک تبلیغ کردیں۔

236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُّعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّیْ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اسے محفوظ کرلے پھر اسے ہمارے حوالے سے آگے بیان کردے' کیونکہ بعض اوقات براہ راست سیکھنے والا درحقیقت سیکھنے والا نہیں ہوتا اور بعض اوقات سیکھنے والا شخص اس شخص تک منتقل کردیتا ہے' جو اس سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ

باب 30- کون شخص بھلائی کے لیے چابی ہوتا ہے

237- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حُمَيْدٍ

234: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

235: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1278 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 419

236: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

237: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحُ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقُ لِلشَّرِّ وَاِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحُ لِلشَّرِّ مَغَالِيقُ لِلْخَيْرِ فَطُوبٰى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلٰى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلٰى يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگوں میں سے کچھ لوگ بھلائی کے لیے چابی ہوتے ہیں' اور برائی کے لیے تالہ ہوتے ہیں اور لوگوں میں سے کچھ لوگ برائی کے لیے چابی ہوتے ہیں اور بھلائی کے لیے تالہ ہوتے ہیں' تو اس شخص کے لیے مبارکباد ہے' جس کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ بھلائی کی چابیاں رکھ دیتا ہے' اور اس شخص کے لیے بربادی ہے' جس کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ برائی کی چابیاں رکھ دیتا ہے''۔

238- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' یہ بھلائی خزانوں کی طرح ہوتی ہے اور ان خزانوں کی کچھ چابیاں ہوتی ہیں' تو اس بندے کے لیے مبارکباد ہے' جسے اللہ تعالیٰ بھلائی کے لیے چابی بنا دے اور برائی کے لیے رکاوٹ بنا دے اور اس شخص کے لیے بربادی ہے' جسے اللہ تعالیٰ برائی کے لیے چابی بنا دے اور بھلائی کے لیے رکاوٹ بنا دے۔

بَابُ: ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

باب 31- لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے کا اجر وثواب

239- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ حَتَّى الْحِيْتَانِ فِي الْبَحْرِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عالم شخص کے لیے آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز دعائے مغفرت کرتی ہے' یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی (اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں)''۔

240- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ

238: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

240: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ اَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْعَامِلِ

◆◆ سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص علم کی تعلیم دیتا ہے تو اسے اس شخص کی مانند بھی اجر ملے گا' جو اس علم پر عمل کرے گا' اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

241- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهٖ ثَلٰثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي اَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی اپنے بعد جو چیزیں چھوڑ کر جاتا ہے ان میں تین چیزیں بہتر ہیں' ایک وہ نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے' دوسرا وہ صدقہ جو جاریہ ہو جس کا اجر اس شخص تک پہنچتا رہے اور ایک وہ علم جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهٖ وَحَسَنَاتِهٖ بَعْدَ مَوْتِهٖ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ اَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ اَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ اَوْ نَهْرًا اَجْرَاهُ اَوْ صَدَقَةً اَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهٖ فِي صِحَّتِهٖ وَحَيَاتِهٖ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن کے مرنے کے بعد اس کے اعمال اور اس کی نیکیوں میں سے جو چیز اس تک پہنچتی ہے ان میں ایک وہ علم ہے جس کی اس نے تعلیم دی ہو جسے اس نے پھیلایا ہو' ایک وہ نیک صالح اولاد ہے' جسے وہ چھوڑ کر گیا ہو' اور ایک وہ قرآن مجید ہے' جو اس کی وراثت میں منتقل ہوا ہو یا وہ مسجد ہے' جسے اس نے بنایا ہو' یا وہ مسافروں کے لیے سرائے ہے' جسے اس نے بنایا ہو یا وہ نہر ہے' جسے اس نے جاری کیا ہو' یا وہ صدقہ ہے' جسے اس نے اپنی صحت اور زندگی کے دوران اپنے مال

241 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

242 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں سے نکالا تھا' اس کا اجر وثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اس شخص تک پہنچتا رہتا ہے''۔

243- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سب سے افضل صدقہ یہ ہے' مسلمان شخص علم کی تعلیم حاصل کرے اور پھر اپنے کسی مسلمان بھائی کو اس کی تعلیم دے''۔

بَابُ: مَنْ كَرِهَ اَنْ يُّوْطَاَ عَقِبَاهُ

باب 32- جو شخص اس بات کو ناپسند کرے کہ اس کے پیچھے چلا جائے

244- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَاُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ

حَدَّثَنَا اَبُوالْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَبُوالْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيْزِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

◆◆ شعیب بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو کبھی بھی تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی ایسی حالت میں دیکھا گیا کہ آپ ﷺ کے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

245- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوالْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُوْنَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذٰلِكَ فِيْ نَفْسِهٖ فَجَلَسَ حَتّٰى قَدَّمَهُمْ اَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِيْ نَفْسِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ شدید گرمی کے دن نبی اکرم ﷺ ''بقیع غرقد'' کے پاس سے گزرے تو کچھ لوگ آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگے' جب نبی اکرم ﷺ نے ان کے جوتوں کی آواز سنی اور آپ ﷺ کو یہ اچھا محسوس

243 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

244 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3769

245 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہوا تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما ہو گئے یہاں تک کہ وہ لوگ آپ ﷺ سے آگے گزر گئے نبی اکرم ﷺ نے ایسا اس لیے کیا تھا تا کہ آپ ﷺ کے ذہن میں تکبر سے متعلق کوئی خیال نہ آئے۔

246- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى مَشٰى اَصْحَابُهُ اَمَامَهُ وَتَرَكُوْا ظَهْرَهُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب چلتے تھے تو آپ ﷺ کے اصحاب آپ ﷺ کے آگے چلتے تھے اور وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے والے حصے کو فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے۔

بَابُ: الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

باب 33- طالب علموں کے لیے وصیت

247- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَاْتِيكُمْ اَقْوَامٌ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ فَقُوْلُوْا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوْهُمْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مشرق کی سمت سے لوگ تمہارے پاس آئیں گے وہ علم حاصل کرنا چاہتے ہوں گے جب وہ تمہارے پاس آئیں تو تم ان کے بارے میں بھلائی کی تلقین کو قبول کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھتے تھے تو فرمایا کرتے تھے: ان لوگوں کو خوش آمدید! جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تھی۔

248- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُوْدُهُ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَعُوْدُهُ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهِ فَلَمَّا رَآنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهُ سَيَاْتِيكُمْ اَقْوَامٌ مِّنْ بَعْدِيْ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَحَيُّوْهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ قَالَ فَاَدْرَكْنَا وَاللّٰهِ اَقْوَامًا مَا رَحَّبُوْا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّمُوْنَا اِلَّا بَعْدَ اَنْ كُنَّا نَذْهَبُ اِلَيْهِمْ فَيَجْفُوْنَا

◆◆ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہم حسن نامی راوی کی خدمت میں ان کی عیادت کرنے کے لیے حاضر ہوئے ہم نے گھر بھر دیا وہ اس وقت لیٹے ہوئے تھے انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے پھر انہوں نے یہ بات بیان کی ایک مرتبہ

246 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

247: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2650' ورقم الحديث: 2651

248 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گئے تھے تو ہم نے گھر بھر دیا تھا' وہ اس وقت لیٹے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر انہوں نے بتایا ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو ہم نے گھر کو بھر دیا' نبی اکرم ﷺ اس وقت پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے جب آپ ﷺ نے ہمیں ملاحظہ فرمایا' تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''عنقریب میرے بعد تمہارے پاس کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو علم طلب کرنے والے ہوں گے تو تم انہیں ''خوش آمدید'' کہنا' انہیں سلام کہنا اور انہیں تعلیم دینا''۔

راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے ایسے لوگوں کو پایا جنہوں نے نہ کبھی ہمیں مرحبا کہا اور نہ کبھی ہمیں سلام کیا' اور نہ ہی ہمیں تعلیم دی' بلکہ الٹا جب ہم ان کے پاس جاتے تو وہ ہمارے ساتھ زیادتی کیا کرتے۔

249- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ الْعَبْدِیِّ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَیْنَا اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِیَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا اِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّهُمْ سَیَاْتُوْنَكُمْ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَتَفَقَّهُوْنَ فِی الدِّیْنِ فَاِذَا جَاءُوْكُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ خَیْرًا

◆◆ ابوہارون عبدی بیان کرتے ہیں: جب ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے تو وہ یہ فرماتے تھے۔

''ان لوگوں کو خوش آمدید جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے وصیت کی تھی' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا تھا' لوگ تمہارے پیروکار ہوں گے' عنقریب وہ دین علم کے حصول کے لیے دنیا کے دور دراز علاقوں سے تمہارے پاس آئیں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں' تو تم ان کے بارے میں بھلائی کی وصیت کو قبول کرو۔

بَابُ: الْاِنْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهٖ

باب 34- علم سے نفع حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا

250- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے' ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے' اور ایسے دل سے جو ڈرے

250: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5551

نہیں اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو (ان سب سے تیری پناہ مانگتا ہوں)"۔

251- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

"اے اللہ! تو نے مجھے جو علم دیا ہے اُس کے ذریعہ مجھے نفع عطاء کر اور مجھے اُس چیز کا علم عطاء کر جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ کر، ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے"۔

252- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسُرَیْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ اَبِیْ طُوَالَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِّمَّا یُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا یَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِیُصِیْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْیَا لَمْ یَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَعْنِیْ رِیْحَهَا

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص کوئی ایسا علم حاصل کرے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے اور وہ شخص صرف دنیاوی فائدے کے حصول کے لیے اسے حاصل کرے تو ایسا شخص قیامت کے دن اس کی بُو بھی نہیں پائے گا"۔

(راوی کہتے ہیں: اس سے مراد جنت کی بُو ہے)

ابوالحسن کہتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

253- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا اَبُوْكَرِبٍ الْاَزْدِیُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِیُمَارِیَ بِهِ السُّفَهَآءَ اَوْ لِیُبَاهِیَ بِهِ الْعُلَمَآءَ اَوْ لِیَصْرِفَ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَیْهِ فَهُوَ فِی النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص علم اس لیے حاصل کرتا ہے' تاکہ اس کے ذریعے بے وقوفوں کے ساتھ بحث کرے یا علماء کے سامنے فخر کا اظہار کرے یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے تو وہ شخص جہنم میں جائے گا"۔

251: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3599' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3833

252: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3664

253: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

254-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''علم اس لیے حاصل نہ کرو تا کہ تم اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرو یا اس کے ذریعے تم بے وقوفوں کے ساتھ بحث مباحثہ کرو' یا اس کے ذریعے محافل میں اپنے آپ کو نمایاں کرو' جو شخص ایسا کرے گا' تو پھر (اس کا ٹھکانہ) آگ ہوگی' آگ ہوگی''۔

255-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عنقریب میری امت کے کچھ افراد دین کا علم حاصل کریں گے وہ قرآن کی تعلیم حاصل کریں گے' اور یہ کہیں گے ہم امراء کے پاس جائیں گے اور ان سے دنیاوی فوائد حاصل کریں گے' البتہ ہم اپنے دین کی وجہ سے ان سے الگ تھلگ رہیں گے (یعنی ان کے گناہوں میں ان کا ساتھ نہیں دیں گے) حالانکہ ایسا نہیں ہوسکتا' جس طرح کانٹے دار درخت سے صرف کانٹے ہی چنے جاسکتے ہیں' اس طرح ان (امیر لوگوں) کے قرب سے صرف (گناہ) ہی ہوگا''۔

محمد بن صباح نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے' ان لوگوں کو گناہ ہی حاصل ہوگا۔

256-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ تَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ

254: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

255: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

256: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2383

قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُوالْحَسَنِ: حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا اَدْرِيْ مُحَمَّدٌ اَوْ اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''جُبّ حزن'' سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو! لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جُبّ حزن'' کیا چیز ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی روزانہ چارسو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ عرض کی گئی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اس میں داخل کون ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دکھاوے کے طور پر قرآن مجید پڑھنے والے لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ عالم وہ ہیں جو امراء کے ہاں آتے جاتے ہوں۔

محاربی کہتے ہیں: اس سے مراد ظالم حکمران ہیں۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

257-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ اَهْلِهٖ لَسَادُوْا بِهٖ اَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ لِاَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهٖ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِيْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ

حَدَّثَنَا اَبُوالْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ بِاِسْنَادِهٖ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''اگر اہل علم' علم کی حفاظت کریں اور اسے اس کے اہل لوگوں تک منتقل کریں' تو اس کے ذریعے وہ اپنے زمانے کے لوگوں کے سردار بن جائیں گے لیکن انہوں نے اس علم کو اہل دنیا کے لیے خرچ کیا تاکہ اس کے ذریعے ان لوگوں سے دنیا حاصل کریں' تو یہ اہل علم ان امیر لوگوں کے ہاں ذلیل و رسواء ہو گئے' میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس شخص کی تمام تر توجہ کا مرکز اس کی آخرت ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیاوی پریشانیوں کے حوالے سے اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے' اور جو شخص دنیا کے مختلف امور کے بارے میں پریشان رہتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہو

257: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 4106

گی کہ وہ کون سی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوتا ہے؟"

ابوالحسن کہتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

258- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَاَبُوْبَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَوْ اَرَادَ بِهِ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی اور کے لیے علم حاصل کرے یا اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی اور (کی رضامندی) کا ارادہ کرے تو وہ جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے تک پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

259-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ لِتَصْرِفُوْا وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"علم اس لیے حاصل نہ کرو تاکہ تم اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرو یا اس کے ذریعے بے وقوفوں سے بحث مباحثہ کرو یا اس کے ذریعے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرلو تو جو شخص ایسا کرے گا وہ جہنم میں جائے گا"۔

260- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ جَهَنَّمَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص علم اس لیے حاصل کرتا ہے' تاکہ اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرے یا بے وقوفوں کے ساتھ بحث و مباحثہ کرے' لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے گا"۔

بَابُ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ

باب 35- جس شخص سے کسی علمی بات کے بارے میں پوچھا جائے اور وہ اسے چھپالے

261- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ

258: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2655

259: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهٗ اِلَّا اُتِیَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ

حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَیِ الْقَطَّانُ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی علمی چیز کو یاد کرنے کے بعد پھر اسے چھپائے' تو جب اسے قیامت کے دن لایا جائے گا' تو اسے آگ کی لگام ڈالی گئی ہوگی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

262- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اٰيَتَانِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر اللہ کی کتاب میں دو آیات موجود نہ ہوتیں' تو میں کبھی بھی ان کے یعنی نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔ اگر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہ ہوتا۔

''بے شک وہ لوگ جو اس چیز کو چھپاتے ہیں: جو اللہ تعالیٰ نے کتاب میں سے نازل کی ہے۔''

یہ اگلی دو آیات تک ہے۔

263- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّرِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعَنَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيْثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب اس امت کے آخری زمانے کے لوگ پہلے والوں پر لعنت کرنا شروع کریں گے اس وقت جو شخص کوئی ایک بات چھپائے گا' تو وہ اس چیز کو چھپائے گا' جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے''۔

264- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ

261: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3658' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2649

262: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 118' ورقم الحديث: 2350' ورقم الحديث: 7354' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6347' ورقم الحديث: 6348

263: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

264: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جس شخص سے کسی علمی بات کے بارے میں دریافت کیا جائے اور وہ اسے چھپا دے تو قیامت کے دن اسے آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی''۔

265- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدِ الثَّقَفِيُّ اَبُوْاِسْحٰقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ اَمْرِ النَّاسِ اَمْرِ الدِّيْنِ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص کوئی ایسی علمی بات چھپائے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کے معاملے میں انہیں دینی اعتبار سے کوئی نفع دے سکتا ہو' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالے گا''۔

266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاِبْرٰهِيْمَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الْكَرَابِيْسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جس شخص سے کسی علمی چیز کے بارے میں دریافت کیا جائے جسے وہ جانتا ہو پھر وہ اسے چھپا لے' تو قیامت کے دن اسے آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی''۔

265: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

266: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

طہارت اور اس کے طریقے

بَابُ: مَا جَآءَ فِي مِقْدَارِ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 1- وضو اور غسل جنابت کے لیے پانی کی مقدار کے بارے میں منقول روایات

267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

◄► حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک "مد" کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع پانی کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

268- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع پانی کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

269- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (پانی) کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع (پانی) کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

270- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ

267: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 736' ورقم الحديث: 737' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 56

268: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 92' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 345

269: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوْءِ مُدٌّ وَّمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَّا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَاَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ عبداللہ بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''ایک مد (پانی) وضو کے لیے کافی ہوتا ہے اور ایک صاع پانی غسل کے لیے کافی ہوتا ہے'' (راوی نے جب یہ حدیث بیان کی) تو ایک صاحب بولے' ہمارے لیے تو یہ کافی نہیں ہوتا (تو حدیث بیان کرنے والے راوی نے) کہا: یہ ان کے لیے کافی ہوتا تھا جو تم سے بہتر تھے اور جن کے بال تم سے زیادہ تھے''۔
راوی کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے۔

بَابُ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

باب 2۔ اللہ تعالیٰ' وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا

271- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْهِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ

◆◆ حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ صرف وضو کے ساتھ ہی نماز قبول کرتا ہے اور وہ حرام مال میں سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔

271م- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

272- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ صرف وضو کے ساتھ ہی نماز کو قبول کرتا ہے اور وہ حرام مال میں سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔

273- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْزُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانٍ

272: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 534' ورقم الحديث: 535' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1

273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز کو قبول نہیں کرتا اور حرام مال میں سے دیئے جانے والے صدقے کو قبول نہیں کرتا۔

274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

◆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز کو قبول نہیں کرتا اور حرام مال میں سے دیئے گئے صدقے کو قبول نہیں کرتا''۔

بَابُ: مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ

باب 3- وضو نماز کی کنجی ہے

275- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

◆ امام محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے یہ شروع ہوتی ہے' اور سلام پھیر کر یہ ختم ہوتی ہے۔

276- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ طَرِيْفٍ السَّعْدِىِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ السَّعْدِىِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے یہ شروع ہوتی ہے' اور سلام پھیر کر یہ ختم ہوتی ہے۔

بَابُ: الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوْءِ

باب 4- وضو کی حفاظت کرنا

274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

275: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 61' ورقم الحديث: 618' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3

276: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 237

277- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''استقامت اختیار کرو' اور تم ہرگز گنتی نہیں کر سکتے' یہ بات جان لو کہ تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور صرف مومن ہی وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

278- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ استقامت اختیار کرو اور تم لوگ گنتی ہرگز نہیں کر سکتے' یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے سب سے افضل نماز ہے اور صرف مومن ہی اپنے وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ اَسِيدٍ عَنْ اَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ قَالَ اسْتَقِيمُوْا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے)

''تم لوگ استقامت اختیار کرو' اگر تم استقامت اختیار کر لیتے ہو' تو یہ کتنی اچھی بات ہے اور تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور صرف مومن ہی وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

بَابُ: الْوُضُوْءُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

باب 5- وضو نصف ایمان ہے

280- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ اَخِيْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ اَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

278: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

279: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

280: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2436

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءُ الْمِيْزَانِ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''اچھی طرح وضو کرنا نصف ایمان ہے' الحمدللہ پڑھنا میزان کو بھر دیتا ہے' سبحان اللہ اور اللہ اکبر پڑھنا آسمانوں اور زمین کو بھر دیتا ہے' نماز نور ہے' زکوٰۃ برہان ہے' صبر ضیاء ہے' قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے' ہر شخص اپنے آپ کا سودا کرتا ہے' تو یا' تو خود کو آزاد کروالیتا ہے یا خود کو ہلاکت کا شکار کروالیتا ہے۔

بَابُ: ثَوَابِ الطُّهُوْرِ

باب 6- وضو کا ثواب

281- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور پھر وہ مسجد میں آئے اور وہ صرف نماز کی ادائیگی کے لیے وہاں آئے' تو وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی وجہ سے اس شخص کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جاتا ہے''۔

282- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِیِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيْهِ وَاَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَّاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَمَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص وضو کرتے ہوئے کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے' تو اس کے منہ اور ناک میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے میں سے گناہ نکل

281: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 774

282: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 103

جاتے ہیں: یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پتلیوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں: جب وہ اپنے دونوں بازو دھوتا ہے تو اس کے دونوں بازوؤں میں سے گناہ نکل جاتے ہیں:۔

جب وہ اپنے سر میں مسح کرتا ہے تو اس کے سر میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: یہاں تک کہ دونوں کانوں میں سے بھی نکل جاتے ہیں:۔

جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے دونوں پاؤں میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں:۔

اور پھر اس کا نماز ادا کرنا اور چل کر مسجد تک جانا اس کے لیے اضافی اجر وثواب (کے حصول) کا باعث بنتا ہے۔

283- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَّدَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهٖ فَاِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَاْسِهٖ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

◆◆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

'جب کوئی بندہ وضو کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے' تو اس کے دونوں ہاتھوں سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ دونوں بازو دھوتا ہے اور اپنے سر پر مسح کرتا ہے' تو اس کے دونوں بازوؤں اور اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ اپنے دونوں پاؤں دھوتا ہے' تو اس کے دونوں پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں''۔

284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ بُلْقٌ مِّنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں سے جن افراد کو دیکھا ہی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کیسے پہچانیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''وہ لوگ وضو کے آثار کی وجہ سے چمکدار پیشانی اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہوں گے''۔

283 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

284 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

285- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هٰذَا تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِي هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِي هٰذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا

◆◆ حمران جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ایک بیٹھک میں بیٹھے ہوئے دیکھا' آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا' پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا تھا جس طرح میں نے وضو کیا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص میرے اس وضو کی مانند وضو کرے تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی''۔

تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا:

''تم کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا''۔

285م- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: السِّوَاكِ

باب 7-مسواک کرنا

286- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت نماز تہجد ادا کرنے کے لئے بیدار ہوتے' تو مسواک کے ذریعے منہ صاف کیا کرتے تھے۔

---

285 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

286: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 245'ورقم الحديث: 889'ورقم الحديث: 1136'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 592'ورقم الحديث: 593'ورقم الحديث: 594'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 55' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2'ورقم الحديث: 1620'ورقم الحديث: 1621' ورقم الحديث: 1622'ورقم الحديث: 1623

287 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر مجھے اپنی امت کے مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اُنہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا''۔

288 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت دو' دو رکعات ادا کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہوتے تھے تو مسواک کرتے تھے۔

289 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوْا فَاِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ مَا جَاءَنِیْ جِبْرِيْلُ اِلَّا اَوْصَانِیْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يُفْرَضَ عَلَیَّ وَعَلٰى اُمَّتِیْ وَلَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِیْ لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَاِنِّیْ لَاَسْتَاكُ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اُحْفِیَ مَقَادِمَ فَمِیْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم لوگ مسواک کیا کرو' کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور پروردگار کی رضامندی کا باعث ہے' جبرائیل علیہ السلام جب بھی میرے پاس آئے انہوں نے مجھے مسواک کی تاکید کی' یہاں تک کہ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض قرار نہ دی جائے' اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں اپنی امت کو مشقت کا شکار کردوں گا' تو میں یہ ان کے لیے لازم قرار دیتا' میں خود مسواک کرتا رہتا ہوں یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوتا ہے' کہیں میرے منہ کے سامنے والے دانت گر نہ جائیں''۔

290 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ اَخْبِرِيْنِیْ بِاَیِّ شَیْءٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَاُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ اِذَا دَخَلَ يَبْدَاُ

287: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

288: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

289: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

290: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 589'ورقم الحديث: 590'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 51' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 8

بِالسِّوَاكِ

⟵ مقدام بن شریح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ مجھے بتائیے کہ نبی اکرم ﷺ جب آپ کے ہاں تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: جب نبی اکرم ﷺ گھر تشریف لاتے تھے تو آپ ﷺ سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ اِنَّ اَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْاٰنِ فَطَيِّبُوْهَا بِالسِّوَاكِ

⟵ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں تم مسواک کے ذریعے انہیں پاک و صاف کرو"۔

بَابُ: الْفِطْرَةِ

باب 8- فطرت (کے بارے میں روایات)

292- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

⟵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فطرت پانچ چیزیں ہیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنہ کروانا، زیر ناف بال صاف کروانا، ناخن تراشنا بغلوں کے بال صاف کروانا اور مونچھیں چھوٹی کروانا۔

293- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِى زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِى الِاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَّنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ

⟵ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔

291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

292: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5889'ورقم الحدیث: 5891'ورقم الحدیث: 6297'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 596'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4198' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 11

293: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 603'ورقم الحدیث: 604'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 53'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2757' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5055'ورقم الحدیث: 5056'ورقم الحدیث: 5057

مونچھیں کٹوانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، پانی کے ذریعے ناک صاف کرنا، ناخن تراشنا، جوڑوں کو دھونا، بغلوں کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور پانی کے ذریعے استنجاء کرنا۔

زکریا نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے مصعب نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میں دسویں بات بھول گیا ہوں تاہم وہ ''کلی کرنا'' ہوگی۔

294- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالِانْتِضَاحُ وَالِاخْتِتَانُ

◆◆ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فطرت میں یہ چیزیں شامل ہیں' کلی کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' مسواک کرنا' مونچھیں چھوٹی کرنا' ناخن تراشنا' بغلوں کے بال صاف کرنا' زیر ناف بال صاف کرنا' جوڑوں کو دھونا' استنجا کرنا اور ختنہ کرنا''۔

294م-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

295- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے لیے مونچھیں چھوٹی کروانے، زیر ناف بال صاف کرنے، بغلوں کے بال صاف کرنے، ناخن تراشنے کے بارے میں یہ مدت مقرر کی گئی تھی کہ ہم انہیں چالیس دن سے زیادہ ترک نہ کریں۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

باب 9- آدمی جب بیت الخلاء میں جائے' تو کیا پڑھے گا

296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

294:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 54'

295:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 598'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4200'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2758'ورقم الحديث: 2759

296:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5

قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قضائے حاجت کی جگہ پر شیاطین حاضر ہوتے ہیں' تو جب کوئی شخص وہاں جائے' تو وہ یہ پڑھ لے''۔

''اے اللہ میں خبث اور خبائث سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

296م- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حدیث M-296: یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ اَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنات کی آنکھوں اور اولاد آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے: جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ لے''۔

298- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں خبث اور خبائث سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''

299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزْ اَحَدُكُمْ اِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ اَنْ يَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

296م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

297: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 606

298: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 830' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 19

299: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِیْ حَدِيْثِهٖ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ اِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی بھی شخص اس بات سے عاجز نہ آجائے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے' تو یہ پڑھے۔

''اے اللہ! میں ناپاکی اور نجاست' خبیث اور خبیث کردینے والی چیز اور مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم ان کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔

''میں گندگی اور نجاست سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ انہوں نے یہ کہا ہے ''میں خبیث چیز' خبیث کرنے والی چیز اور مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں''۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

باب 10- جب آدمی بیت الخلاء سے باہر آئے' تو کیا پڑھے

300- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِیْ بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ النَّهْدِیُّ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ نَحْوَهُ

◄► یوسف بن ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں تیری مغفرت کا طلبگار ہوں۔''

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

301-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰى وَعَافَانِیْ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لے جاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔ ''ہر طرح کی حمد وثناء اس اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت نصیب کی''۔

300: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 30 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 7

301: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

باب 11- بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور بیت الخلاء میں انگوٹھی لے جانا

302- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (وضواور بے وضو) ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

303- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

باب 12- غسل خانے میں پیشاب کرنے کا مکروہ ہونا

304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُوْلُ اِنَّمَا هٰذَا فِي الْحَفِيْرَةِ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوْجُ وَالْقِيْرُ فَاِذَا بَالَ فَاَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا بَاْسَ بِهٖ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کوئی بھی شخص غسل کی جگہ پر ہرگز پیشاب نہ کرے کیونکہ عام طور پر اسی کی وجہ سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں:۔

302: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 633 م'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 824'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 18'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3384

303: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 19'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1746' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5228

304: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 27'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 21' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 36

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: شیخ علی طنافسی فرماتے ہیں: یہ حکم ان غسل خانوں کے بارے میں ہے جہاں گڑھا بنا ہوا ہوتا تھا (یعنی اس جگہ پانی کھڑا ہو جایا کرتا تھا)

لیکن جہاں تک آج کل کی بات کا تعلق ہے تو آج کل غسل خانے چونے، گچ اور تار کول وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں: اگر کوئی شخص وہاں پیشاب کرنے کے بعد اس پر پانی بہادیتا ہے تو وہاں (غسل کرنے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

باب 13- کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کے بارے میں روایات

305- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَّهُشَيْمٌ وَّوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ کچرے کے ڈھیر پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

306- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَّوْمَئِذٍ وَّهٰذَا الْاَعْمَشُ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَاَلْتُ عَنْهُ مَنْصُوْرًا فَحَدَّثَنِيْهِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

شعبہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: یہ روایت دیگر اسناد کے حوالے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، وہ یہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

بَابُ: فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

باب 14- بیٹھ کر پیشاب کرنا

305: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 225، اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 623، ورقم الحديث: 624، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 23، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 13، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 18، ورقم الحديث: 26، ورقم الحديث: 27، ورقم الحديث: 28، اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 544

306: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ اَنَا رَاَيْتُهُ يَبُوْلُ قَاعِدًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو تمہیں یہ بتائے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر پیشاب کرتے تھے تو تم اس کی تصدیق نہ کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا ہے۔

308- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِىْ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاٰنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا میں کھڑا ہوکر پیشاب کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہوکر پیشاب نہیں کیا۔

309- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِىُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبُوْلَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِىَّ يَقُوْلُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ فِىْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ اَنَا رَاَيْتُهُ يَبُوْلُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ اَعْلَمُ بِهٰذَا مِنْهَا قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ مِنْ شَاْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا اَلَا تَرَاهُ فِىْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُوْلُ قَعَدَ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

محمد بن یزید نے اپنی سند کے ساتھ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے۔

"میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے"۔

راوی نے بیان کیا ہے وہ صاحب (جنہوں نے کھڑے ہوکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیشاب کرنے کی روایت نقل کی ہے) وہ اس بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ جانتے ہیں۔

احمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: عربوں کا یہ معمول تھا کہ وہ کھڑے ہوکر پیشاب کرتے تھے کیا آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یہ بات نہیں دیکھی ہے وہ فرماتے ہیں۔

"وہ یوں بیٹھ کر پیشاب کر رہے تھے جیسے عورت پیشاب کرتی ہے"۔

307: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 12' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 29

308: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 12

309: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِيْنِ وَالِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِيْنِ

باب 15-دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کا مکروہ ہونا

310- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِى الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ قَتَادَةَ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِيْنِهٖ

◆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ پکڑے' دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے''۔

310م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

311- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُوْلُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِىْ بِيَمِيْنِىْ مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا ہے میں نے کبھی گانا نہیں سنا' میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور میں نے کبھی دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہیں چھوا۔

312- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَطَابَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِهٖ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهٖ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کسی شخص نے پاکیزگی حاصل کرنی ہو' تو وہ اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے پاکیزگی حاصل نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرے۔

310: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 153'ورقم الحديث: 154'ورقم الحديث: 5630'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 612'ورقم الحديث: 613'ورقم الحديث: 614'ورقم الحديث: 5253' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 31'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 15' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 24'ورقم الحديث: 25'ورقم الحديث: 47'ورقم الحديث: 48

311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

312: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 8' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 40

بَابُ: اَلِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

باب 16- پتھروں کے ذریعے استنجاء کرنا' گوبر اور پرانی ہڈی کے ذریعے استنجاء کی ممانعت

313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاَمَرَ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ وَّنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيْبَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
بے شک میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں' جس طرح اولاد کے لیے والد ہوتا ہے میں تمہاری تعلیم و تربیت کرتا ہوں جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو قبلہ کی طرف رخ نہ کرو اور اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرو۔
(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر استعمال کرنے کی ہدایت کی تھی اور مینگنی یا ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا تھا۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرے۔

314- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ لَيْسَ اَبُوْعُبَيْدَةَ ذَكَرَهٗ وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِىْ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ فَاَتَيْتُهٗ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِىَ رِجْسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس تین پتھر لے آؤ میں دو پتھر اور ایک مینگنی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر حاصل کر لیے اور مینگنی کو پھینک دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک ہے۔

315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِىْ خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الِاسْتِنْجَاءِ ثَلٰثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''استنجاء کرتے ہوئے تین پتھر ہونے چاہئیں' ان میں کوئی مینگنی نہیں ہونی چاہئے''۔

314: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 156' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 43

315: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 41

316- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَّالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرٰهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِءُ وْنَ بِهِ إِنِّيْ أَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى الْخِرَاءَةِ قَالَ أَجَلْ أَمَرَنَا أَنْ لَّا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ وَّلَا عَظْمٌ

◄► عبدالرحمٰن بن یزید حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں: کچھ مشرکین نے ان کا مذاق اڑانے کے لیے ان سے یہ کہا کہ ہم نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ہر چیز کی تعلیم دی ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کے آداب بھی بتائے ہیں' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم قبلہ کی طرف رخ کر کے قضائے حاجت نہ کریں اور اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء نہ کریں اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں' ان میں مینگنی یا ہڈی نہیں ہونی چاہئے (پتھر ہی ہونے چاہئیں)

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب 17- پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

317- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُوْلُ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبُوْلَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذٰلِكَ

◄► حضرت عبداللہ بن حارث زبیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

''کوئی بھی شخص قبلہ کی طرف رخ کر کے ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

اور میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے لوگوں کو یہ بات بتائی۔

318- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

316: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 605' ورقم الحديث: 606' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 7' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 16' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 41' ورقم الحديث: 49

317: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

318: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 144' ورقم الحديث: 394' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 608' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 9' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 8' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 21' ورقم الحديث: 22

يَسْتَقْبِلَ الَّذِیْ يَذْهَبُ اِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جو شخص قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے وہ قبلہ کی طرف رخ کرے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کیا کرو۔

319- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى الْمَازِنِیُّ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ مَّوْلَى الثَّعْلَبِيِّيْنَ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ اَبِیْ مَعْقِلٍ الْاَسَدِیِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ اَوْ بِبَوْلٍ

حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں وہ یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے دونوں قبلوں (میں سے کسی کی طرف بھی) رخ کریں۔

320- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَعِيْدٍ الْخُدْرِیُّ اَنَّهٗ شَهِدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بِبَوْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بتائی کہ نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے' کہ ہم پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کریں۔

321-حَدَّثَنَا قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَ حَدَّثَنَاهُ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ اَبُوْيَحْيَى الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِیْ اَنْ اَشْرَبَ قَائِمًا وَّاَنْ اَبُوْلَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے' میں کھڑے ہو کر کچھ پیوں یا قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کروں۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ فِیْ ذٰلِكَ فِی الْكَنِيْفِ وَاِبَاحَتِهٖ دُوْنَ الصَّحَارِیْ

باب 18- بیت الخلاء میں اس کی اجازت اور جو جگہ کھلی نہ ہو وہاں اس کا مباح ہونا

322-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ

319: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 10

320: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

321 هو الحديث الأول لكن فيه زيادة

الْاَنْصَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ اُنَاسٌ اِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْاَيَّامِ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هٰذَا حَدِيْثُ يَزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے لوگ کہتے ہیں کہ رفع حاجت کے وقت قبلہ یا بیت المقدس کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا' میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ رفع حاجت کر رہے تھے اور آپ ﷺ کا رُخ بیت المقدس کی طرف تھا۔

323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عِيْسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَنِيْفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

قَالَ عِيْسٰى فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَمَّا قَوْلُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَاَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَاِنَّ الْكَنِيْفَ لَيْسَ فِيْهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيْهِ حَيْثُ شِئْتَ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف رخ کر کے (قضائے حاجت کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔

عیسیٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' یہ روایت میں نے امام شعبی کو سنائی تو انہوں نے فرمایا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بالکل ٹھیک کہا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی بالکل ٹھیک کہا ہے' جہاں تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے' تو انہوں نے یہ کہا ہے' صحرا میں تم قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ نہ کرو' جہاں تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کا تعلق ہے' تو بیت الخلاء میں قبلہ کی پابندی نہیں ہوتی' بیت الخلاء میں تم جس طرف چاہو رخ کر سکتے ہو۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

324- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

322: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 145' ورقم الحديث: 148' ورقم الحديث: 149' ورقم الحديث: 3102' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 610' ورقم الحديث: 611' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 12' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 11' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 23

323 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

324 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّسْتَقْبِلُوْا بِفُرُوْجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوْهَا اسْتَقْبِلُوْا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ

اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ کچھ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں' ان کی شرمگاہوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مجھے اندازہ تھا کہ وہ لوگ ایسا ہی کریں گے' تم لوگ میرے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کردو''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

325 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحٰقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَاَيْتُهُ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ بِعَامٍ يَّسْتَقْبِلُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع کیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک سال پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی طرف رخ کر کے (پیشاب کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔

بَابُ: اَلِاسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ

باب 19- پیشاب کرنے کے بعد استبراء کرنا

326 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عیسیٰ بن یزداد یمانی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص پیشاب کرلے' تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دبائے (تاکہ اندر موجود پیشاب کا قطرہ نکل آئے)''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً

باب 20- جو شخص پیشاب کرے اور (بعد میں) پانی استعمال نہ کرے

325: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 13' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 9

326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

327- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْاَمِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوْلُ فَاتَّبَعَهٗ عُمَرُ بِمَآءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَآءٌ قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّاَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے پانی لے کر گئے' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا اے عمر رضی اللہ عنہ! یہ کیا ہے' انہوں نے عرض کی: یہ پانی ہے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں' تو ساتھ وضو بھی کرلوں' اگر میں ایسا کرلیتا ہوں' تو یہ چیز سنت بن جائے گی''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْخَلَاءِ عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ

باب 21- راستے میں قضائے حاجت کرنے کی ممانعت

328- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْحِمْيَرِىَّ حَدَّثَهٗ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ اَصْحٰبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوْا فَبَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهٖ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا وَاَوْشَكَ مُعَاذٌ اَنْ يَّفْتِنَكُمْ فِى الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهٗ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّ التَّكْذِيْبَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَّاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ قَالَهٗ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِى الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ

ابوسعید حمیری بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ وہ روایات بیان کیا کرتے تھے' جو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نہیں سنی ہوئی ہوتی تھیں' اوران چیزوں کو بیان نہیں کرتے تھے' جو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سنی ہوئی ہوتی تھیں' ایک مرتبہ ایسی ہی ایک روایت (جو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کی اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے نہیں سنی ہوئی تھی) کی اطلاع حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو ملی تو وہ بولے اللہ کی قسم! میں نے تو نبی اکرم ﷺ کو اس طرح ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا' معاذ رضی اللہ عنہ لوگوں کو بیت الخلاء کے بارے میں آزمائش میں مبتلا کردیں گے' اس بات کی اطلاع حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ملی' وہ ان سے ملے' تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کرنا منافقت ہے اوراس کا گناہ اس شخص کو ہوگا' جو یہ بیان کرے گا' میں نے خود نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''لعنت کی تین جگہوں سے بچو' گھاٹ' سائے اورراستے میں پاخانہ کرنے سے بچو''۔

329- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ

327: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 42

328: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 26

329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيْسَ عَلٰى جَوَادِّ الطَّرِيْقِ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا مَاْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْمَلَاعِنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''راستے میں پڑاؤ کرنے سے اور وہاں نماز ادا کرنے سے بچو'' کیونکہ یہ سانپوں اور درندوں کی پناہ گاہ ہوتے ہیں اور اس جگہ پر قضائے حاجت کرنے سے بھی بچو' کیونکہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں لعن طعن ہوتی ہے''۔

330-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ اَوْ يُضْرَبَ الْخَلَاءُ عَلَيْهَا اَوْ يُبَالَ فِيْهَا

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' راستے میں نماز ادا کی جائے یا وہاں قضائے حاجت کی جائے یا وہاں پیشاب کیا جائے۔

بَابُ :التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ

باب22-قضائے حاجت کے لیے کھلی جگہ پر دور چلے جانا

331-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے دور تشریف لے جایا کرتے تھے۔

332-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنّٰى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَنَحّٰى لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ جَآءَ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے ایک طرف ہٹ گئے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا۔

333-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ

330 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

331:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 20' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 17

332 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

333 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ذَهَبَ اِلَى الْغَائِطِ اَبْعَدَ

◆◆ حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دور چلے جاتے تھے۔

334- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَاَبْعَدَ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوقراد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے تھے۔

335- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِي الْبَرَازَ حَتّٰى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرٰى

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوگئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو اتنی دور چلے جاتے تھے کہ غائب ہوجاتے تھے اور دکھائی نہیں دیتے تھے۔

336- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ

◆◆ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو دور تشریف لے جاتے تھے۔

بَابُ: الْاِرْتِيَادِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب 23: پاخانہ یا پیشاب کرنے کے لیے جگہ تلاش کرنا

337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ الْخَيْرِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ

334: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 16

335: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2

336: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

337: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 35' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3498

اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص پتھر استعمال کرتا ہے' تو وہ طاق تعداد میں استعمال کرے' جو شخص ایسا کرے گا' تو یہ اچھا ہے اور جو ایسا نہیں کرتا تو اس کو کوئی گناہ بھی نہیں ہے' جو شخص خلال کرتا ہے (تو وہ خلال کے ذریعے نکلی ہوئی چیز) کو پھینک دے' اور جو شخص زبان کے ذریعے چیز باہر نکالتا ہے اسے نگل لے' جو ایسا کرے گا' تو یہ اچھا ہے' جو ایسا نہیں کرے گا' تو اسے کوئی گناہ بھی نہیں ہے' جو شخص قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے وہ پردہ کر لے' اگر اسے پردے کے لیے صرف ریت کا ٹیلہ ملتا ہے' تو اسے ہی زیادہ کر لے' کیونکہ شیطان آدمی کی قضائے حاجت کی جگہ کے ساتھ کھیلتا ہے' جو شخص ایسا کرے گا' تو وہ اچھا کرے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اسے کوئی گناہ نہیں ہے''۔

338- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''جو شخص سرمہ لگاتا ہے' تو وہ طاق تعداد میں لگائے جو ایسا کرے گا' تو اس نے اچھا کیا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اس کو کوئی گناہ بھی نہیں ہے' اور جو شخص زبان کے ذریعے (دانتوں میں سے) کوئی چیز نکالتا ہے وہ اسے نگل لے''۔

339- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَرَادَ اَنْ يَّقْضِيَ حَاجَةً فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْاَشَاءَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا اِلٰى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا

یعلیٰ بن مرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا آپ قضائے حاجت کے لیے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم ان دو چھوٹے کھجور کے درختوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم دونوں کو یہ حکم دے رہے ہیں' تم دونوں اکٹھے ہو جاؤ' (راوی کہتے ہیں) تو وہ اکٹھے ہو گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اوٹ میں ہو گئے' وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

''تم ان دونوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو تم دونوں میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر واپس چلا جائے''۔

339: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے ان دونوں سے کہا تو وہ دونوں اپنی جگہ پر واپس چلے گئے۔

340-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوالنُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَبِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے پردہ کرتے ہوئے زمین کے بلند حصے یا کھجوروں کے جھنڈ کو پسند کرتے تھے۔

341-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِىْ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتّٰى اَنِّىْ اٰوِىْ لَهٗ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِيْنَ بَالَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک طرف ہٹ کر گھاٹی کی طرف چلے گئے' وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا یہاں تک کہ پیشاب کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی سرین کو (زمین سے) دور رکھنے (میں دقت کی وجہ سے) میرے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رقت پیدا ہوگئی۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْحَدِيْثِ عِنْدَهٗ

باب 24- قضائے حاجت کے موقع پر اکٹھے ہونے یا وہاں رہتے ہوئے بات چیت کرنے کی ممانعت

342-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلٰى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اِلٰى عَوْرَةِ صَاحِبِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دو آدمی قضائے حاجت کرتے ہوئے بات چیت نہ کریں' اس طرح کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ رہا ہو اس کی وجہ یہ ہے' اللہ تعالیٰ اس بات پر ناراض ہوتا ہے''۔

342 م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ

340: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 772' ورقم الحديث: 6220' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2549

341: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

342: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 15

عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ الصَّوَابُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

342م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِى الْمَآءِ الرَّاكِدِ

باب نمبر 25-ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

343-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ اَنْ يُّبَالَ فِى الْمَآءِ الرَّاكِدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

344-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الْمَآءِ الرَّاكِدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

345-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِى الْمَآءِ النَّاقِعِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

بَابُ: التَّشْدِيْدِ فِى الْبَوْلِ

باب 26- پیشاب کے حوالے سے شدید تاکید

346-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ

343: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 653' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 35

344: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 70

345: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوْا اِلَيْهِ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ اَمَا عَلِمْتَ مَا اَصَابَ صَاحِبَ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهٖ
قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ڈھال تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ڈھال کی طرف رخ کر کے پیشاب کیا۔ کسی (غیر مسلم یا کسی منافق نے) یہ کہا ان کی طرف دیکھو یہ یوں پیشاب کر رہے ہیں جس طرح عورت (پردہ کر کے) پیشاب کرتی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی یہ بات سن لی اور فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو کیا مصیبت لاحق ہوئی تھی؟

بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ جب ان کے کپڑوں پر پیشاب لگ جاتا تھا' تو وہ قینچی کے ذریعے اسے کاٹ دیتے تھے اس شخص نے انہیں اس سے منع کیا' تو اس شخص کو اس کی قبر میں عذاب دیا گیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

347- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيْدَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا' ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور (بظاہر) کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی وضاحت کی)' ان میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔

348- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''زیادہ تر قبر کا عذاب پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے''۔

346: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 22' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 30

347: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 218'ورقم الحديث: 1361'ورقم الحديث: 1378'ورقم الحديث: 6052'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 675'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 20'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 70' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 31'ورقم الحديث: 2068

349-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِىْ بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِىْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِى الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُعَذَّبُ فِى الْغِيْبَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوقبروں کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان دونوں کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے ان میں سے ایک شخص کو پیشاب کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے اور دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُوْلُ

باب 27- جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران اسے سلام کیا جائے

350-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ اَبِىْ سَاسَانَ الرَّقَاشِىِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ السَّلَامَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوْئِهٖ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِىْ مِنْ اَنْ اَرُدَّ اِلَيْكَ اِلَّا اَنِّىْ كُنْتُ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِىُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وضو کر رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں جواب اس لیے نہیں دیا تھا کیونکہ میں اس وقت بے وضو حالت میں تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

351-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے' اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر تیمم کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے سلام کا جواب دیا۔

349: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

350: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 17' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 38

351: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

352-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتَنِىْ عَلٰى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَمْ اَرُدَّ عَلَيْكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔

''جب تم مجھے اس طرح کی حالت میں دیکھو تو مجھے سلام نہ کیا کرو اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں سلام کا جواب نہیں دوں گا''۔

353-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔

بَابُ: اَلِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَآءِ

باب 28- پانی کے ذریعے استنجاء کرنا

354-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ اِلَّا مَسَّ مَآءً

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے ہوئے نہیں دیکھا مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی استعمال کیا کرتے تھے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسا کرتے تھے)

355-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ اَبِىْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِىْ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْهِ رِجَالٌ

352: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

353: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 821' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 16' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 90' ورقم الحديث: 2720' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 37

354: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

355: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يُحِبُّونَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ فِى الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِىْ بِالْمَآءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ یہ بات بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں' وہ اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ تعالیٰ نے طہارت کے حصول کے حوالے سے تمہاری تعریف کی ہے' تو تمہارا طہارت کے حصول کا طریقہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں' جنابت کے بعد غسل کرتے ہیں اور پانی کے ذریعے استنجاء کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہی وجہ ہوگی' تو تم اس کو اپنے اوپر لازم رکھنا۔

356- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلٰثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَّطُهُوْرًا

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ وَّاِبْرٰهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ نَحْوَهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استنجاء کے مقام کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے ہم نے بھی ایسا کیا ہے' تو ہم نے اس عمل کو ایسا پایا کہ یہ دوا بھی ہے اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بھی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

357- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِىْ اَهْلِ قُبَاءَ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ كَانُوْا يَسْتَنْجُوْنَ بِالْمَآءِ فَنَزَلَتْ فِيْهِمْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

یہ آیت اہل قبا کے بارے میں نازل ہوئی۔

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں: وہ اچھی طرح سے طہارت حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ اچھی طرح سے طہارت حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

356: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

357: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 44' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3100

راوی بیان کرتے ہیں: وہ لوگ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

بَابُ: مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

باب 29- جو شخص استنجاء کے بعد اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑ لے

358- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجٰى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِیُّ عَنْ شَرِيْكٍ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے برتن کے ذریعے استنجاء کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک کو زمین پر مل لیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

359- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ فَاَتَاهُ جَرِيْرٌ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاسْتَنْجٰى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

◆◆ ابراہیم بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درختوں کے جھنڈ میں تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی' حضرت جریر رضی اللہ عنہ پانی کا برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے استنجاء کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کو مٹی پر مل لیا۔

بَابُ: تَغْطِيَةِ الْاِنَاءِ

باب 30- برتنوں کو ڈھانپ کر رکھنا

360- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوكِیَ اَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّیَ اٰنِيَتَنَا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اپنے مشکیزوں کے منہ بند رکھیں اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

358: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 45

359: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 51

360: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3412

361- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ اَنْبَانَا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَضَعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اٰنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً اِنَاءً لِطَهُوْرِهٖ وَاِنَاءً لِسِوَاكِهٖ وَاِنَاءً لِشَرَابِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن تیار کر کے رکھ دیتی تھی جنہیں ڈھانپا گیا ہوتا تھا' ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لیے تھا ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسواک کے لیے تھا اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لیے تھا۔

362- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِلُ طُهُوْرَهٗ اِلٰى اَحَدٍ وَّلَا صَدَقَتَهُ الَّتِيْ يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُوْنُ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے کسی سے مدد نہیں لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ تقسیم کرنے میں کسی سے مدد نہیں لیتے تھے (یعنی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کیا ہوتا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود یہ کام کرتے تھے۔

بَابُ: غَسْلِ الْاِنَاءِ مِنْ وُلُوْغِ الْكَلْبِ

باب 31- کتے کے منہ ڈالنے پر برتن کو دھونا

363- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهٗ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اَنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنِّيْ اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُوْنَ لَكُمُ الْمَهْنَاُ وَعَلَيَّ الْاِثْمُ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

◆◆ ابورزین بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر مارتے ہوئے فرمایا: تم لوگ یہ سمجھتے ہو' میں نبی اکرم کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کردوں گا تا کہ تمہارے لئے سہولت ہو جائے اور مجھے گناہ ہو۔ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

364- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں سے پانی پی لے تو اسے سات مرتبہ دھولو''۔

365- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِى الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ذریعے مانجھ لو۔

366-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھولے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِيْهِ

باب 32- بلی کے جوٹھے کے ساتھ وضو کرنا اور اس کی رخصت

367-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ اَخْبَرَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِىُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّهَا صَبَّتْ لِاَبِىْ قَتَادَةَ مَآءً يَتَوَضَّاُ بِهٖ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ اَخِىْ اَتَعْجَبِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِىَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ اَوِ الطَّوَّافَاتِ

کبشہ بنت کعب جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے کسی صاحبزادے کی اہلیہ تھیں وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے لیے پانی رکھا تاکہ وہ اس کے ذریعے وضو کرلیں ایک بلی آئی اور اس میں سے پینے لگی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اس کی طرف کردیا میں ان کی طرف دیکھ رہی تھی انہوں نے فرمایا: اے میری بھتیجی! کیا تم اس بات پر حیران ہورہی ہو؟
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: یہ ناپاک نہیں ہے بلکہ یہ گھر میں آنے جانے والے جانوروں میں سے ہے۔

368-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُوْحَجَرٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَتَوَضَّاُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ قَدْ اَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذٰلِكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے برتن سے وضو کرلیتے تھے جس میں سے اس سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔

369-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ يَعْنِىْ اَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِىَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

368: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

369: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ لِاَنَّهَا مِنْ مَّتَاعِ الْبَيْتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بلی (آگے سے گزر کر) نماز نہیں توڑتی ہے' کیونکہ یہ گھر کے سامان کا ایک حصہ ہے''۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ

باب 33-عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے (وضو کرنے کی) اجازت

370-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ اَوْ يَتَوَضَّاَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ الْمَآءُ لَا يُجْنِبُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے ایک برتن میں سے غسل کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس برتن میں سے غسل یا شاید وضو کرنے لگے۔ اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنابت کی حالت میں تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی جنبی نہیں ہوتا۔

371-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّاَ اَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے غسل جنابت کیا۔ پھر اس خاتون کے بچائے ہوئے پانی سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) غسل کیا۔

372- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیتے تھے۔

370: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 68' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 65' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 324

372 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

باب 34- اس کی ممانعت

373- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِىْ حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ

◆◆ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مرد عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

374- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلٰكِنْ يَّشْرَعَانِ جَمِيْعًا

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاجَةَ الصَّحِيْحُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالثَّانِىْ وَهْمٌ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ وَّاَبُوْعُثْمَانَ الْمُحَارِبِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے، کوئی مرد عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے ذریعے غسل کرے یا کوئی عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے (غسل کرے) تاہم یہ دونوں ایک ساتھ کسی پانی سے (وضو یا غسل کر سکتے ہیں)

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں: پہلی روایت درست ہے اور دوسری روایت وہم ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ يَغْتَسِلُوْنَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّلَا يَغْتَسِلُ اَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهٖ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کر لیتے تھے' ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کرتا تھا۔

373: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 82' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 63' ورقم الحديث: 64' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 342

374: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الرَّجُلِ وَالْمَرْاَۃِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

باب 35-مرد اور عورت (یعنی میاں بیوی) کا ایک ہی برتن سے غسل کرنا

376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

377-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ (ام المومنین) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

378-حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِىُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُوْنَةَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِىْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ

سیدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کیا تھا جس میں آٹے کا نشان موجود تھا۔

379-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِىُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَزْوَاجُهٗ يَغْتَسِلُوْنَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل کر لیتے تھے۔

376: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 725' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 72'ورقم الحديث: 228'ورقم الحديث: 343

377: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 731'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 62' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 236

378: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 240

379: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

380-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

◆◆ سیّدہ زینب (بنت ابوسلمہ) رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: وہ (یعنی سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ يَتَوَضَّاٰنِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

باب 36- مرد اور عورت کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا

381-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد اور عورتیں (یعنی ان کی بیویاں گھر میں) اکٹھے وضو کرلیا کرتے تھے۔

382-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ اُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ

رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِىْ وَيَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْوُضُوْءِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُوْلُ اُمُّ صُبَيَّةَ هِىَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِاَبِىْ زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

◆◆ سیّدہ ام صبیہ جہینہ بیان کرتی ہیں: بعض اوقات وضو کرتے ہوئے میرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ آگے پیچھے برتن میں داخل ہوتے تھے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے محمد نامی محدث کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے سیّدہ ام صبیہ سے مراد سیّدہ خولہ بنت قیس ہیں۔ (ابن ماجہ کہتے ہیں) میں نے اس بات کا تذکرہ امام ابوزرعہ سے کیا' تو وہ بولے: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

383-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ

380: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 322'ورقم الحدیث: 1929'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 733

381: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 193'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 79' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 71'ورقم الحدیث: 341

382: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 78

عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّأنِ جَمِيْعًا لِلصَّلٰوةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات منقول ہے' یہ دونوں نماز کے لیے ایک ساتھ وضو کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِالنَّبِيْذِ

باب 37-نبیذ کے ذریعے وضو کرنا

384- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِيْ زَيْدٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُوْرٌ قَالَ لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ نَبِيْذٍ فِيْ اِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَآءٌ طَهُوْرٌ فَتَوَضَّاَ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنات سے ملاقات کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں ایک برتن میں تھوڑی سی "نبیذ" موجود ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور پاک ہوتی ہے اور پانی کے ذریعے طہارت حاصل کر لی جاتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے وضو کیا۔

یہ روایت وکیع نامی راوی نے روایت کی ہے۔

385-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَآءٌ قَالَ لَا اِلَّا نَبِيْذًا فِيْ سَطِيْحَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَآءٌ طَهُوْرٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ بِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے' جنات سے ملاقات والی رات یہ فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں صرف ایک مشکیزے میں نبیذ ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور پاک ہے اور پانی طہارت دینے والا ہے تم وہی مجھ پر بہا دو۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں نے وہ پانی آپ پر انڈیلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے وضو کر لیا۔

383: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

384: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 84' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 88

385: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَحْرِ

باب 38-سمندر کے پانی کے ذریعے وضو کرنا

386- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ الِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندری سفر کرتے ہیں: ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں: اگر ہم اس کے ذریعے وضو کرلیں' تو ہم پیاسے رہ جائیں گے' تو کیا ہم سمندر کے پانی کے ذریعے وضو کرلیا کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی طہارت دیتا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

387-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ اَصِيْدُ وَكَانَتْ لِىْ قِرْبَةٌ اَجْعَلُ فِيْهَا مَآءً وَّاِنِّىْ تَوَضَّاْتُ بِمَآءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

◆◆ ابن فراسی بیان کرتے ہیں: میں شکار کیا کرتا تھا میرے پاس ایک مشکیزہ تھا جس میں' میں پانی رکھا کرتا تھا اور میں سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کرتا تھا میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پانی طہارت کے حصول کا ذریعہ اور اس کا مردار حلال ہے۔

388-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسْتَجَانِىُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

386: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 83' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 69' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 59' ورقم الحديث: 331' ورقم الحديث: 4361

387: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

388: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندر کے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی طہارت دینے والا اور اس کا مردار حلال ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَسْتَعِينُ عَلٰى وُضُوْئِهٖ فَيَصُبُّ عَلَيْهِ

باب 39- آدمی کا کسی دوسرے سے وضو میں مدد لینا کہ اس کے لیے پانی انڈیلا جائے

389- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو میں برتن میں پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی انڈیلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنا چہرہ مبارک دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازو دھونے لگے' تو جبے کی آستینیں تنگ تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبے کے نیچے سے دونوں بازو نکال کر انہیں دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا اور ہمیں نماز پڑھائی۔

390- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَاةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهٖ رَاْسَهُ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانی کا برتن لائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے بہاؤ میں نے اسے بہایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک اور دونوں بازو دھوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نئے سرے سے پانی لے کر اس کے ذریعے اپنے سر کے آگے والے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ دھوئے۔

391- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ اَبِي حُذَيْفَةَ

389: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 363' ورقم الحديث: 388' ورقم الحديث: 2918' ورقم الحديث: 5798' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 628' ورقم الحديث: 629' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 123

390: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 127' ورقم الحديث: 128' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 33

391: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْاَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَآءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوْءِ

◆◆ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفر کے دوران اور حضر کے دوران' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی انڈیلا ہے۔

392-حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا اَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ اَبِيْهِ اُمِّ عَيَّاشٍ وَّكَانَتْ اَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ اُوَضِّئُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا قَائِمَةٌ وَّهُوَ قَاعِدٌ

◆◆ سیّدہ اُمّ عیاش' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی کنیز تھیں' وہ بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا کرتی تھی میں کھڑی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوتے تھے۔

بَابُ: فِي الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَّنَامِهٖ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَهَا

باب 40- جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو
تو کیا وہ ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرسکتا ہے؟

393-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِيْ فِيْمَ بَاتَتْ يَدُهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص رات کے (بعد صبح) بیدار ہو' تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اس ہاتھ پر دو یا تین مرتبہ پانی نہ انڈیل لے' کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا؟

394- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَجَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا

392 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

393:اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 24' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 440

394 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا

❖ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ اس وقت تک برتن میں داخل نہ کرے جب تک اسے دھو نہ لے۔

395- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَاَرَادَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِيْ وَضُوْئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلٰى مَا وَضَعَهَا

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اور وضو کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں اس وقت تک داخل نہ کرے جب تک اسے دھو نہ لے' کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے یا اس نے کس جگہ پر اسے رکھا تھا؟''

396- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

❖ حارث بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور پھر انہوں نے برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور یہ بات ارشاد فرمائی: میں نے نبی اکرم ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوْءِ

باب 41- وضو کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں روایات

397- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو وضو کے (آغاز میں) اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا''۔

398- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا اَبُوْثِفَالٍ عَنْ

395: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

396: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

397: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اَبَاهَا سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◄► رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی' جو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں' کے حوالے سے' ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی' جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا۔

399- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس کا وضو نہیں ہوتا جو وضو کے آغاز میں اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا''۔

400- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهُ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُصَلِّیْ عَلَى النَّبِیِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مَرْحُوْمٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◄► عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا' اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہیں رکھتا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: التَّيَمُّنُ فِی الْوُضُوْءِ

باب 42- وضو کرتے ہوئے دائیں طرف (کے اعضاء کو پہلے دھونا)

401- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

398: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 25

399: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 101

400: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ اِذَا انْتَعَلَ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے آغاز کرنا پسند تھا۔

402- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتُمْ فَابْدَئُوا بِمَيَامِنِكُمْ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے آغاز کرو''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

باب 43- ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

403- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا۔

401: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 168' ورقم الحديث: 446 يا 426' ورقم الحديث: 5380' ورقم الحديث: 5384' ورقم الحديث: 5926' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 615' ورقم الحديث: 616' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4140' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 608' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 112' ورقم الحديث: 419' ورقم الحديث: 5255

402: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4141

403: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 140' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 137' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 36' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 101' ورقم الحديث: 102

404: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

404-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ ثَلٰثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا مِّنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل ایک ہی چلو کے ذریعے کیا۔

405-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَنَا وَضُوْئًا فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ میں پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

بَابُ: الْمُبَالَغَةِ فِى الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِنْثَارِ

باب **44**- ناک میں پانی ڈالتے ہوئے اور ناک صاف کرتے ہوئے مبالغہ کرنا

406-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَانْثُرْ وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی ڈالو اور جب تم پتھر (کے ذریعے استنجاء کرو) تو طاق تعداد میں کرو۔

405: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 185'ورقم الحديث: 186'ورقم الحديث: 191'ورقم الحديث: 192'ورقم الحديث: 197'ورقم الحديث: 199' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 554'ورقم الحديث: 555'ورقم الحديث: 556'ورقم الحديث: 557'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 100'ورقم الحديث: 118'ورقم الحديث: 119'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 28'ورقم الحديث: 32'ورقم الحديث: 47' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 97'ورقم الحديث: 98'ورقم الحديث: 99

406: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 27' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 43'ورقم الحديث: 89

407: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 142'ورقم الحديث: 143'ورقم الحديث: 144'ورقم الحديث: 2366'ورقم الحديث: 3973'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 38'ورقم الحديث: 778' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 87'ورقم الحديث: 114

407-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِیُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِی الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا

◄► عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ مجھے وضو کے بارے میں بتایئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور ناک میں پانی ڈالتے ہوئے مبالغہ کرو! البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہو' تو حکم مختلف ہے۔

408-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ اَبِیْ غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوْا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دومرتبہ یا تین مرتبہ مبالغے کے ساتھ ناک میں پانی ڈالو''۔

409-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' وضو کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ ناک میں پانی ڈالے اور ڈھیلے استعمال کرنے والے شخص کو طاق تعداد میں ڈھیلے استعمال کرنے چاہئیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَّرَّةً

باب 45-ایک' ایک مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

410-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِیُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ اَبِیْ صَفِيَّةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهٗ حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلٰثًا ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ

◄► ثابت بن ابوصفیہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابوجعفر (یعنی امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے

408: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 141

409: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 161 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 561' ورقم الحديث: 562' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 88

410: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 45' ورقم الحديث: 46

آپ کو یہ حدیث سنائی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ایک، ایک مرتبہ اور دو، دو مرتبہ اور تین، تین مرتبہ وضو کیا ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

411- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ غُرْفَةً غُرْفَةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایک، ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا۔

412- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ اَنْبَاَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ تَوَضَّاَ وَاحِدَةً وَّاحِدَةً

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو غزوہ تبوک کے موقع پر دیکھا کہ آپ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

باب 46- تین' تین مرتبہ وضو کرنا

413- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّاٰنِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّيَقُوْلَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین' تین مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' ان دونوں حضرات نے یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم ﷺ کا وضو اسی طرح تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

414- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

411: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 157' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 138' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 42' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 80

412: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 42

413: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

414: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 81

حضرت عبداللہ بن عمر کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور اس عمل کی نسبت نبی اکرم ﷺ کی طرف کی۔

415- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِى الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

416- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو تین تین مرتبہ وضو کرتے ہوئے اور ایک مرتبہ سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِىِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

418- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْوُضُوْءِ مَرَّةً وَّمَرَّتَيْنِ وَثَلٰثًا

باب 47- ایک مرتبہ دو مرتبہ تین مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

419- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنِىْ مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَّاحِدَةً فَقَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلٰوةً اِلَّا بِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هٰذَا وُضُوْءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوْءِ وَتَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّقَالَ هٰذَا اَسْبَغُ الْوُضُوْءِ وَهُوَ وُضُوْئِىْ وَوُضُوْءُ خَلِيْلِ اللّٰهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ

415: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

416: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

418: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

419: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَرَاغِهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ وضو ہے، جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا ہے، پھر آپ ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، یہ وہ وضو ہے، جس کی وجہ سے قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے، پھر آپ ﷺ نے تین، تین مرتبہ وضو کیا اور ارشاد فرمایا: یہ سب سے زیادہ اہتمام کے ساتھ کیا جانے والا وضو ہے، یہ میرا اور اللہ تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وضو کرنے کا طریقہ ہے، جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ ان میں سے جس میں بھی چاہے داخل ہو جائے''۔

420- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ قَعْنَبٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوْءِ اَوْ قَالَ وُضُوْءٌ مَّنْ لَّمْ يَتَوَضَّاْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً ثُمَّ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءٌ مَّنْ تَوَضَّاَهُ اَعْطَاهُ اللّٰهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْاَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ قَبْلِيْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا پھر آپ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ لازم وضو ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید آپ ﷺ نے یہ فرمایا) یہ اس شخص کا وضو ہے، جو شخص یہ وضو نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا پھر آپ ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو کیا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ وضو ہے، جو شخص اس طرح وضو کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دو گنا اجر عطا کرتا ہے، پھر آپ ﷺ نے تین، تین مرتبہ وضو کیا، اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ میرا اور مجھ سے پہلے رسولوں کے وضو کا طریقہ ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوْءِ وَكَرَاهَةِ التَّعَدِّي فِيْهِ

باب 48- وضو میں میانہ روی اختیار کرنا اور اس بارے میں حد سے تجاوز کرنے کا مکروہ ہونا

421- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

420: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَآءِ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو کے لئے ایک مخصوص شیطان ہے' جس کا نام "ولہان" ہے اس لئے تم پانی کے وسوسے سے بچو۔

422- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ اَوْ تَعَدّٰى اَوْ ظَلَمَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ ﷺ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے اسے تین، تین مرتبہ وضو کر کے دکھایا۔

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وضو ہے جو شخص اس سے زیادہ کرے گا' وہ غلط کرے گا اور وہ ظلم وزیادتی کا مرتکب ہوگا۔

423- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوْءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے' آپ ﷺ نے چھوٹے مشکیزے سے وضو کیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مختصر وضو کیا۔

پھر میں اٹھا اور میں نے بھی ویسا ہی کیا جس طرح نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا۔

424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّاُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: تم اسراف نہ کرو' اسراف نہ کرو۔

425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ

421: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 57

422: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 135' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 140

423: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 138' ورقم الحديث: 726' ورقم الحديث: 859' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1790' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 232' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 441

424: : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 425

الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَّهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هٰذَا السَّرَفُ فَقَالَ اَفِي الْوُضُوْءِ اِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كُنْتَ عَلٰى نَهَرٍ جَارٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ وضو کررہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ کیا فضول خرچی ہے' انہوں نے عرض کی: کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' اگرچہ تم ایک بہتی ہوئی نہر پر وضو کررہے ہو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

باب 49- اچھی طرح وضو کرنا

426- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا ہے۔

427- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيْدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کیا میں تم لوگوں کی رہنمائی اس کام کی طرف کروں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کردیتا ہے اور اس کی وجہ سے نیکیوں میں اضافہ کردیتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب طبیعت آمادہ نہ ہو اس وقت اچھی طرح وضو کرنا' زیادہ قدموں کے ساتھ چل کر مسجد کی طرف جانا' اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

428- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَاِعْمَالُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

425: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

426: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 808' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1701' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 141' ورقم الحديث: 3583

427: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

428: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' گناہوں کو ختم کرنے والی چیز' جب طبیعت آمادہ نہ ہو اس وقت وضو کرنا' مساجد کی طرف پیدل چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ

باب 50: داڑھی کا خلال کرنا

429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ اَبِىْ اُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُخَلِّلُ لِحْيَتَهٗ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ الْقَزْوِيْنِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ الْاَسَدِىِّ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهٗ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنی داڑھی کا خلال کیا۔

431- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ اَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِىِّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِىِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْيَتَهٗ وَفَرَّجَ اَصَابِعَهٗ مَرَّتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے اپنی دونوں انگلیوں کو کشادہ کرکے اپنی داڑھی مبارک کا دومرتبہ خلال کیا کرتے تھے۔

432- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهٗ بِاَصَابِعِهٖ مِنْ تَحْتِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے اپنے رخسار کو کچھ ملتے تھے پھر نیچے کی طرف سے اپنی انگلیاں داڑھی میں داخل کر کے (اس کا خلال کرتے تھے)

433- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ الْكِلَابِىُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ

429: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 29' ورقم الحديث: 30

430: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 31

431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَبِیْ سَوْرَةَ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهٗ

●● حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' تو اپنی داڑھی کا خلال بھی کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ مَسْحِ الرَّاْسِ

باب 51: سر کا مسح کرنا

434-حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَّهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى هَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تُرِيَنِیْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

●● عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں ان سے یہ کہا: کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟ کہ مجھے یہ دکھائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوایا پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں پر اسے بہا کر انہیں دو مرتبہ دھویا پھر انہوں نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر انہوں نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔

پھر انہوں نے دونوں بازو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوئے پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا وہ پہلے ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے انہوں نے سر کے اگلے حصے سے آغاز کیا پھر وہ دونوں ہاتھ پیچھے گدی تک لے گئے تھے پھر انہیں واپس لے آئے تھے اس جگہ' جہاں سے انہوں نے مسح کا آغاز کیا تھا۔

پھر انہوں نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

435-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

●● حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا۔

436- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کا ایک مرتبہ مسح کرتے تھے۔

437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مبارک پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

438- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّتَيْنِ

◆◆ سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے سر پر دو مرتبہ مسح کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ

باب 52- دونوں کانوں کا مسح کرنا

439- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ اِبْهَامَيْهِ اِلٰى ظَاهِرِ اُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلیاں کانوں کے اندر داخل کیں اور انگوٹھوں کو کان کے باہر والے حصے پر رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بیرونی اور اندرونی حصے کا مسح کیا۔

440- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ اُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

◆◆ سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے کانوں کے بیرونی اور اندرونی حصے کا

436: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

437: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

440: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مسح کیا۔

441-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّاَ النَّبِیُّ ﷺ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِیْ جُحْرَیْ اُذُنَيْهِ

◆◆ سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے اپنی انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں داخل کیں۔

442-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا مسح کیا' آپ ﷺ نے ان دونوں کانوں کے اندرونی اور بیرونی حصے کا مسح کیا۔

بَابُ: اَلْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

باب 53-دونوں کان' سر کا حصہ ہیں

443-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دونوں کان' سر کا حصہ ہیں''۔

444-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ مَرَّةً وَّكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دونوں کان' سر کا حصہ ہیں''۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ اپنے سر مبارک کا ایک مرتبہ مسح کرتے تھے اور آپ ﷺ اپنی آنکھوں کے اطراف کو بھی ملا کرتے تھے۔

445-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ

441: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 131

442: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 122 'ورقم الحديث: 123

443: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

444: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 134 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 37

الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

بَابُ: تَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

باب 54- انگلیوں کا خلال کرنا

446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصِرِهٖ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب سے چھوٹی انگلی کے ذریعے اپنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا تھا۔
یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

447- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَاجْعَلِ الْمَآءَ بَيْنَ اَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز ادا کرنے لگو تو اچھی طرح وضو کرو اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پانی داخل کرو۔

448- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ

عاصم بن لقیط اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اچھی طرح وضو کرو اور اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

449- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ

445: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

446: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 148 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 40

447: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 39

اَبِىْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ حَرَّكَ خَاتَمَهٗ

◆◆ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب وضو کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے تھے۔

بَابُ: غَسْلِ الْعَرَاقِيْبِ

باب 55- ایڑیوں کو دھونا

450-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّؤُنَ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جب کہ ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (یعنی وہ خشک تھیں) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے تم لوگ اچھی طرح وضو کرو۔

451-قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض) ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

452-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَتْ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

◆◆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

453-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ

449 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

450 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 569'ورقم الحديث: 570'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 97' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 111'ورقم الحديث: 142

452 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

453 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

454- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

455- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْاَحْنَفِ عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ سَمِعُوْا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الْوُضُوْءَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، حضرت یزید بن سفیان رضی اللہ عنہ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ یہ سب حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مکمل وضو کرو بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

باب 56- دونوں قدموں کو دھونا

456- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ اَرَدْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ طُهُوْرَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► ابوحیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' انہوں نے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر یہ ارشاد فرمایا: میں نے یہ چاہا کہ میں تمہیں تمہارے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ دکھادوں۔

457- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

◄► حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ

454: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
455: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
456: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دھوئے۔

458-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ اَتَانِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَاَلَنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْنِیْ حَدِيْثَهَا الَّذِیْ ذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ النَّاسَ اَبَوْا اِلَّا الْغَسْلَ وَلَا اَجِدُ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا الْمَسْحَ

سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا (راوی کہتے ہیں) سیدہ ربیع کی مراد ان کی نقل کردہ وہ حدیث تھی، جس میں انہوں نے یہ بات ذکر کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں نے صرف پاؤں دھونے کا حکم نقل کیا ہے' جبکہ اللہ کی کتاب میں مجھے صرف مسح کا حکم ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْوُضُوْءِ عَلٰى مَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى

باب 57- وہ وضو جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کیا جائے

459-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِیْ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِی الْمَسْجِدِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

جامع بن شداد بیان کرتے ہیں: میں نے حمران کو مسجد میں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کو یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہوئے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مکمل وضو اسی طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے' تو فرض نمازیں ان کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

460-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ

457: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

458: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

459: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 545' ورقم الحديث: 546' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 145

460: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 857' ورقم الحديث: 858' ورقم الحديث: 859' ورقم الحديث: 560' ورقم الحديث: 561' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 302' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 666' ورقم الحديث: 1052' ورقم الحديث: 1135' ورقم الحديث: 1312' ورقم الحديث: 1313

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهٖ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةٌ لِاَحَدٍ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهٖ وَرِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

◆◆ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اچھی طرح وضو نہیں کرتا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے وہ اپنے چہرے کو دھوئے دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے۔

اپنے سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 58- وضو کے بعد (شرمگاہ پر) پانی چھڑکنا

461- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَوَضَّاَ ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَنَضَحَ بِهٖ فَرْجَهٗ

◆◆ حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیا۔

462- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَّمَنِيْ جِبْرَائِيْلُ الْوُضُوْءَ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِيْ لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ التِّنِّيْسِيُّ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جبرائیل علیہ السلام نے مجھے وضو کرنے کا طریقہ بتایا: انہوں نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اپنے کپڑے کے نیچے پانی چھڑک لوں اس وجہ سے کہ وضو (کے بعد پیشاب کا کوئی قطرہ) باہر آ سکتا ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

461: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 166' ورقم الحدیث: 167' ورقم الحدیث: 168' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 134' ورقم الحدیث: 135

462: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

463-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمِدِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم وضو کرو (تو اپنی شرمگاہ پر) پانی چھڑک لو۔

464-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ

◈ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

بَابُ: الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

باب 59-وضو یا غسل کے بعد رومال استعمال کرنا

465-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِیْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ

◈ سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ غسل کرنے کے لیے تشریف لے گئے تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ تان لیا پھر نبی اکرم ﷺ نے کپڑا لیا اور اسے التحاف کے طور پر لپیٹ لیا۔

466-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهٗ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ

◈ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ ﷺ کے لیے پانی رکھا تو آپ ﷺ نے غسل کیا' پھر ہم نے ورس لگا ہوا ایک رومال آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' تو آپ ﷺ نے اسے اپنے

463:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 50

464 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

465: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 280'ورقم الحديث: 357'ورقم الحديث: 3171'ورقم الحديث: 6158'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 762'ورقم الحديث: 763'ورقم الحديث: 1666'ورقم الحديث: 1667'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1579'ورقم الحديث: 2734' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 225

466 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جسم پر لپیٹ لیا' آپ ﷺ کے پیٹ کی سلوٹ پر رس کے نشان کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

467-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِيْنَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهُ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَآءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں کپڑا لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جب آپ ﷺ غسل جنابت کر کے فارغ ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے وہ کپڑا واپس کر دیا اور ہاتھوں کے ذریعے ہی پانی کو خشک کیا۔

468-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَّحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوْفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهٗ

◆◆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اس کے بعد آپ ﷺ نے جو اونی جبہ پہنا ہوا تھا اسے الٹا کیا اور اس کے ذریعے اپنے چہرے کو پونچھ لیا۔

بَابُ: مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 60- وضو کے بعد کیا پڑھا جائے؟

469-حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ اَبُوْسُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِىْ زَيْدُ الْعَمِّيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

467: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 249'ورقم الحديث: 257'ورقم الحديث: 259'ورقم الحديث: 260'ورقم الحديث: 265'ورقم الحديث: 266' ورقم الحديث: 274'ورقم الحديث: 276'ورقم الحديث: 281'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 720'ورقم الحديث: 721'ورقم الحديث: 722'ورقم الحديث: 765'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 245'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 103' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 253'ورقم الحديث: 406'ورقم الحديث: 416'ورقم الحديث: 417'ورقم الحديث: 426' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 573

468: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3564

469: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دَخَلَ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ بِنَحْوِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جو شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر تین مرتبہ یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں' وہ ان میں سے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

470- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں: وہ ان میں سے جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِالصُّفْرِ

باب 61- پیتل کے برتن سے وضو کرنا

471- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجْنَا لَهٗ مَآءً فِيْ تَوْرٍ مِّنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّاَ بِهٖ

470: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 552' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 148

◆◆ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم نے آپ ﷺ کی خدمت میں پیتل کے برتن میں پانی پیش کیا' تو آپ ﷺ نے اس کے ذریعے وضو کرلیا۔

472- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اِبْرٰهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِّنْ صُفْرٍ قَالَتْ فَكُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

◆◆ ابراہیم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ان کے پاس پیتل کا بنا ہوا ایک ٹب تھا وہ بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کو اس میں کنگھی کیا کرتی تھی (یعنی اس برتن میں موجود پانی کے ذریعے دھو کر آپ ﷺ کے بال سنوارا کرتی تھی)

473- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ اِبْرٰهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فِي تَوْرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (پتھر یا پیتل) برتن میں موجود پانی کے ذریعے وضو کیا۔

بَابُ: الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

باب 62- نیند سے بیدار (ہونے پر) وضو کرنا

474- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتّٰى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّاُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سو جاتے تھے تو خراٹے لینے لگتے تھے پھر آپ ﷺ اٹھ کر نماز ادا کرتے تھے اور از سر نو وضو نہیں کرتے تھے۔

طنافسی کہتے ہیں وکیع نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی: نبی اکرم ﷺ سجدے کی حالت میں سو جایا کرتے تھے۔

475- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے پھر آپ ﷺ

---

472 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

474 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

475 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بیدار ہوئے اور نماز ادا کرنے لگے۔

476-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِیْ مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ اَبِیْ هُبَيْرَةَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ سونا بیٹھے ہوئے ہوتا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

477-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِيْنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آنکھ پچھلی شرمگاہ کا سربند ہے' تو جو شخص سو جائے اسے وضو کر لینا چاہیے۔

478-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ

◄► حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے' جب ہم سفر کی حالت میں ہوں' تو ہم تین دن اور تین راتوں تک اپنے موزے نہ اتاریں' البتہ جنابت کی صورت میں اتارنے ہوں گے' لیکن پاخانہ، پیشاب یا سونے (کی وجہ سے وضو ختم ہونے پر دوبارہ وضو کرتے ہوئے انہیں اتاریں گے)

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

باب 63-شرمگاہ کو چھونے پر وضو لازم ہونا

479- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

476 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

477:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 204

478:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 96'ورقم الحديث: 2387'ورقم الحديث: 3535'ورقم الحديث: 3536' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 126'ورقم الحديث: 127'ورقم الحديث: 158'ورقم الحديث: 159' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4070

479:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 181'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 82'ورقم الحديث: 84' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 163'ورقم الحديث: 164'ورقم الحديث: 443'ورقم الحديث: 444'ورقم الحديث: 445+446

مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

480- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے' تو اس پر وضو لازم ہوگا''۔

481- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے وہ وضو کرے۔

482- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے''۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ

باب 64- اس بارے میں اجازت

480: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

481: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

قیس بن طلق حنفی اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا آپ ﷺ سے شرمگاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اس سے) وضو کرنا لازم نہیں ہوتا یہ تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔

484-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے شرمگاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارا حصہ ہے۔

بَابُ: الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

باب 65- آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

485-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتَوَضَّاُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ اَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو چیز آگ پر پکی ہو اس کو کھانے سے وضو کرنا لازم ہوگا خواہ وہ پنیر کا ٹکڑا ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا ہم گرم پانی کی وجہ سے وضو کریں گے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! جب تم نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث سن لو تو اس کے سامنے مثالیں نہ بیان کیا کرو۔

483: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 182' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 85' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 165

484 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

485: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 79

486-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز (کھالینے کے بعد) وضو کرو۔

487-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى اُذُنَيْهِ وَيَقُوْلُ صُمَّتَا اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ تَوَضَّؤُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کانوں پر رکھے اور یہ ارشاد فرمایا: یہ دونوں بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا لینے کے بعد) وضو کرو۔

بَابُ: اَلرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ

باب 66-اس بارے میں اجازت

488-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَكَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جانور کے) کندھے کا گوشت کھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اس کپڑے کے ذریعے صاف کیے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے موجود تھا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرنا شروع کر دی (یعنی از سر نو وضو نہیں کیا)

489-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَكَلَ النَّبِىُّ صلى الله عليه وسلم وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّؤُوْا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا اور (اس کے بعد از سر نو) وضو نہیں کیا۔

490-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيْدِ اَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قُمْتُ لِاَتَوَضَّاَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ

486 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

487 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

488: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 189

489 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَشْهَدُ عَلٰى اَبِىْ اَنَّهُ شَهِدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ اَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ و قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّاَنَا اَشْهَدُ عَلٰى اَبِىْ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ولید یا شاید عبدالملک (نامی حکمران) کے ہاں رات کے کھانے میں شریک ہوا جب نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کرنے کے لیے اٹھا تو حضرت جعفر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی میں اپنے والد کے حوالے سے گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے گواہی دے کر یہ بات بیان کی تھی کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے آگ پر پکا ہوا کھانا کھایا تھا پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے نماز ادا کی تھی اور از سر نو وضو نہیں کیا تھا۔

اس پر "علی" جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے تھے۔ انہوں نے بھی یہ بات بیان کی کہ میں اپنے والد کے حوالے سے گواہی دے کر اسی کی مانند بات بیان کرتا ہوں۔

491- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهُ وَصَلّٰى وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً

سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بکری کا کندھے کا گوشت پیش کیا گیا آپ ﷺ نے اسے کھالیا اور نماز ادا کی آپ ﷺ نے پانی استعمال نہیں کیا (یعنی از سر نو وضو نہیں کیا)

492- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِىُّ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِاَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِسَوِيْقٍ فَاَكَلُوْا وَشَرِبُوْا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ خیبر گئے جب یہ حضرات "صہباء" کے مقام پر پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ نے کھانے کے لیے منگوایا تو آپ ﷺ کی خدمت میں صرف ستو پیش کیے گئے' آپ ﷺ نے انہیں کھالیا اور پانی پی لیا پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر کلی کی پھر آپ ﷺ اٹھے اور آپ ﷺ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی (یعنی آپ ﷺ نے از سر نو وضو نہیں کیا)

490: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 208' ورقم الحدیث: 675' ورقم الحدیث: 2923' ورقم الحدیث: 5408' ورقم الحدیث: 5462+5422' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 789' ورقم الحدیث: 790' ورقم الحدیث: 791' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1836

491: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 182' ورقم الحدیث: 18269

492: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 290' ورقم الحدیث: 215' ورقم الحدیث: 2981' ورقم الحدیث: 4175' ورقم الحدیث: 4195' ورقم الحدیث: 5384' ورقم الحدیث: 5390' ورقم الحدیث: 5454' ورقم الحدیث: 5455' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 186

493- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلّٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی دونوں ہاتھ دھوئے اور نماز ادا کر لی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ

باب 67- اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

494- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّؤُا مِنْهَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد وضو کر لیا کرو۔

495- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَاِسْرَآئِيلُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کر لیا کریں' البتہ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کیا کریں۔

496- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَاْخُذُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْاِبِلِ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بکریوں کا دودھ پینے کے بعد وضو نہ کرو البتہ اونٹنی کا دودھ پینے کے بعد وضو کر لیا کرو"۔

497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ

493: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

494: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 184 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 8

495: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 800 ورقم الحديث: 801

496: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْفَزَارِيّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّؤُا مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ وَلَا تَتَوَضَّؤُا مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوْا فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ مَعَاطِنِ الْإِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرلیا کرو' بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کیا کرو' اونٹنی کا دودھ پینے کے بعد وضو کرلیا کرو' بکریوں کا دودھ پینے کے بعد وضو نہ کیا کرو' بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیا کرو' اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کیا کرو''۔

بَابُ: الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

باب 68- دودھ پینے کے بعد کلی کرنا

498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوْا مِنَ اللَّبَنِ فَاِنَّ لَهُ دَسَمًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دودھ پینے کے بعد کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

499- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوْا فَاِنَّ لَهُ دَسَمًا

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا' جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم دودھ پی تو کلی کرلیا کرو' کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

500- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

497 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

498: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 211'ورقم الحدیث: 5609'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 796'ورقم الحدیث: 797' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 196'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 89' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 187.

499 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

500 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَضْمِضُوْا مِنَ اللَّبَنِ فَاِنَّ لَهٗ دَسَمًا

◆◆ عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' دودھ پینے کے بعد کلی کر لیا کرو' کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

501- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَاةً وَّشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ دَسَمًا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بکری کا دودھ دوہ لیا' آپ ﷺ نے اس کے دودھ کو پی لیا' پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اپنے منہ میں کلی کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

باب 69- (بیوی کا) بوسہ لینے کے بعد وضو کرنا

502- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قُلْتُ مَا هِيَ اِلَّا اَنْتِ فَضَحِكَتْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لیا پھر آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے ازسرِنو وضو نہیں کیا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے کہا وہ آپ ہی ہوں گی' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔

503- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ وَرُبَّمَا فَعَلَهٗ بِيْ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ وضو کرتے تھے پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے اور نماز ادا کر لیتے تھے' آپ ﷺ ازسرِنو وضو نہیں کرتے تھے' بعض اوقات آپ ﷺ میرے ساتھ بھی ایسا کر لیتے تھے۔

---

501 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

502: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 179' ورقم الحديث: 180' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 86

503 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْيِ

باب 70- مذی کے خروج پر وضو کرنا

504- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: مذی (خارج ہونے) پر صرف وضو کرنا لازم ہوگا اور منی (خارج ہونے) پر غسل لازم ہوگا۔

505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُوْ مِنِ امْرَاَتِهٖ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ يَعْنِيْ لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّاُ

◆◆ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو اپنی عورت کے قریب ہوتا ہے' تو اسے انزال نہیں ہوتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو اس طرح کی صورتحال ہو' تو وہ (زوجہ محترمہ) اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ وہ اسے دھو کر وضو کر لے۔

506- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ اَلْقٰى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَاُكْثِرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اِنَّمَا يُجْزِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيْبُ ثَوْبِيْ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ كَفٌّ مِّنْ مَّآءٍ تَنْضَحُ بِهٖ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرٰى اَنَّهٗ اَصَابَ

◆◆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری مذی بکثرت خارج ہوا کرتی تھی جس کے نتیجے میں مجھے بکثرت غسل کرنا پڑتا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسی صورت میں تمہارے لیے وضو کافی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو میرے کپڑے پر لگ جاتا ہے اس کا کیا ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ایک چلو میں پانی لے کر اسے اپنے کپڑے پر اس جگہ چھڑک دو جہاں وہ لگی ہوتی ہے۔

507- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ اَبِيْ

504: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 114

505: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 207' ورقم الحديث: 208' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 156' ورقم الحديث: 439

506: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 210' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 115

حَبِيْبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَتَى اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَّمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ اِنِّيْ وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِيْ وَتَوَضَّاْتُ فَقَالَ عُمَرُ اَوَ يُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ان دونوں صاحبان کے پاس (گھر سے باہر) تشریف لائے اور بتایا: میری مذی خارج ہوگئی تھی' تو میں نے اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کیا ہے (اس لیے باہر آنے میں دیر ہوگئی) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا یہ جائز ہے' تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ: وُضُوْءِ النَّوْمِ

باب 71- نیند (سے بیدار ہونے پر) وضو کرنا

508- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُوْلُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا اَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِيْ هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیدار ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے۔

508م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنْبَاَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اُنْبَاَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيْتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّالصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

باب 72- ہر نماز کے لیے وضو کرنا' ایک ہی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کرنا

507: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

508: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6316' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 696' ورقم الحديث: 1785' ورقم الحديث: 1791' ورقم الحديث: 1792' ورقم الحديث: 1793' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5043' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1120

509- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے اور ہم تمام نمازوں کے لیے ایک ہی وضو کیا کرتے تھے۔

510- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کی تھیں۔

511- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰذَا فَاَنَا اَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فضل بن مبشر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے ایک ہی وضو کے ساتھ تمام نمازیں ادا کیں' تو میں نے ان سے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے تو میں تو ویسا ہی کروں گا' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ عَلَى الطَّهَارَةِ

باب 73- پہلے سے باوضو ہونے کے باوجود وضو کرنا

512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ غُطَيْفٍ الْهُذَلِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِىْ مَجْلِسِهٖ فِى الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ اِلٰى مَجْلِسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ اِلٰى مَجْلِسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ اِلٰى مَجْلِسِهٖ فَقُلْتُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ اَفَرِيْضَةٌ اَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوْءُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

509: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 214'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 171'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 60' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 131'510: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 640'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 172'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 61' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 133

511: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَوَ فَطِنْتَ اِلَيَّ وَاِلٰى هٰذَا مِنِّيْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّاْتُ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ اُحْدِثْ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ عَلٰى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّاِنَّمَا رَغِبْتُ فِى الْحَسَنَاتِ

ابوغطیف ہذلی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو مسجد میں ان کی مجلس میں سنا جب نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے اور انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور پھر اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور واپس اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے جب مغرب کا وقت ہوا تو وہ اٹھے انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی پھر واپس اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کی بہتری کرے کیا ہر نماز کے لیے وضو کرنا فرض ہے یا سنت ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے میری طرف منسوب کیا ہے یا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ یہ میری طرف سے ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو انہوں نے فرمایا نہیں۔

اگر میں چاہتا' تو صبح کی نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد اس وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کرتا جب تک میں بے وضو نہیں ہوتا لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو شخص باوضو ہونے کے باوجود وضو کرے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔''

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا) میں نے نیکیوں میں رغبت کی ہے۔

بَابُ: لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ

باب 74- وضو صرف حدث کی صورت میں کیا جائے گا

513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا اَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

عباس بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کچھ محسوس ہوتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب تک وہ بو کو محسوس نہیں کرتا یا آواز نہیں سنتا (اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹے گا)

514- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَّعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ

512: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 62' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 59

513: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 137' ورقم الحديث: 177' ورقم الحديث: 2056' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 802' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 176' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 160

514: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّهِ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران شبہ لاحق ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اس وقت تک نماز ختم نہیں کرے گا' جب تک (ہوا خارج ہونے کی آواز) نہیں سن لیتا یا اسے بومحسوس نہیں ہوتی۔

515- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيْحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وضو اس وقت لازمی ہوتا ہے' جب آواز آئے یا ہوا (بدبو) خارج ہو۔

516- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذٰلِكَ قَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِيْحٍ اَوْ سِمَاعٍ

محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو اپنے کپڑے کو سونگھتے ہوئے دیکھا' میں نے دریافت کیا: اس کی کیا وجہ ہے' تو انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وضو صرف اس وقت لازم ہوتا ہے' جب بومحسوس ہو یا آواز سنائی دے۔

بَابُ: مِقْدَارِ الْمَآءِ الَّذِىْ لَا يَنْجَسُ

باب 75- پانی کی اس مقدار کا بیان جو ناپاک نہیں ہوتا

517- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَآءِ يَكُوْنُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اِذَا بَلَغَ الْمَآءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَىْءٌ

عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پانی کے

515: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 74

516: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

517: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 64' ورقم الحديث: 65' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 67

بارے میں دریافت کیا گیا' جو کسی ویرانے میں ہوتا ہے اور اس سے درندے اور چوپائے آ کر پیتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلے ہو جائے' تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

517م- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

518- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب پانی دو قلے ہو جائے یا تین قلے ہو جائے' تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب : اَلْحِيَاضُ

باب 76- مختلف طرح کے حوضوں کا تذکرہ

519- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِيْ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُوْرٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ان حوضوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان میں ہیں' جہاں درندے' کتے اور گدھے (آ کر پانی) پیتے ہیں' ان سے وضو کرنے کے بارے میں بھی نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ درندے اپنے پیٹ میں جو ڈال لیتے ہیں وہ ان کا ہوا اور جو وہ چھوڑ جاتے ہیں وہ ہمارے لیے طہارت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

520- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ طَرِيْفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْتَهَيْنَا اِلٰى غَدِيْرٍ فَاِذَا فِيْهِ جِيْفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْنَا

519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

520: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَاَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ ایک کنویں کے پاس پہنچے تو وہاں اس میں ایک مردار گدھا پڑا ہوا تھا' راوی کہتے ہیں: ہم اس پانی سے وضو کرنے سے رک گئے پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر ہم نے اسے پی بھی لیا اور جانوروں کو بھی پلایا اور زادِ راہ کے طور پر ساتھ بھی رکھ لیا۔

521-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ اَنْبَاَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ اِلَّا مَا غَلَبَ عَلٰى رِيْحِهٖ وَطَعْمِهٖ وَلَوْنِهٖ

حضرت امامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے ماسوائے اس چیز کے جو اس کی بو' ذائقے یا رنگ پر غالب آجائے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِىْ لَمْ يُطْعَمْ

باب 77- جو بچہ ابھی کھاتا نہ ہو اس کے پیشاب (کے بارے میں روایات)

522-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِىْ حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِىْ ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ اِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى

سیدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنا کپڑا دیجیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا کپڑا پہن لیجیے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

523-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَاَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچے کو لایا گیا' تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پانی چھڑک دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دھویا نہیں۔

524-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ

521: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

522: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 375' اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 3923

523: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

◄► سیّدہ اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے چھوٹے بچے' جس نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا' کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس بچے نے آپ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کردیا تو نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔

525- حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ اَنْبَاَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ بَوْلِ الرَّضِيْعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَاَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيْعًا وَّاحِدٌ قَالَ لِاَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِيْ فَهِمْتَ اَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمَّا خَلَقَ اٰدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيْرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِيْ فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِيْ نَفَعَكَ اللّٰهُ بِهٖ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دودھ پیتے بچے کے پیشاب کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے' لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

ابوالیمان مصری بیان کرتے ہیں: میں نے امام شافعی سے نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔

''لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا''۔

جب کہ دونوں طرف چیز تو ایک ہی ہے' تو امام شافعی نے فرمایا: بچے کا پیشاب پانی اور مٹی سے نکلتا ہے' جبکہ بچی کا پیشاب گوشت اور خون سے نکلتا ہے' پھر انہوں نے فرمایا: تمہیں سمجھ آ گئی ہے؟ یا یہ فرمایا: تمہیں پتہ چل گیا ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں' تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' تو سیّدہ حوا کو ان کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا اس لیے بچے کا پیشاب پانی اور مٹی سے نکلتا ہوگا اور بچی کا پیشاب گوشت اور خون سے نکلتا ہوگا۔

راوی کہتے ہیں۔ پھر امام شافعی نے مجھے فرمایا' تمہیں سمجھ آ گئی ہے؟ میں نے جواب دیا جی ہاں' تو امام شافعی نے مجھ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے نفع عطا کرے۔

524: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 223'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 663'ورقم الحدیث: 664'ورقم الحدیث: 5726'ورقم الحدیث: 5727'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 374'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 71' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 301

525: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 377'ورقم الحدیث: 378'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 610

526- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ اَخْبَرَنَا اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيْءَ بِالْحَسَنِ اَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلٰى صَدْرِهِ فَاَرَادُوْا اَنْ يَّغْسِلُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَاِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

حضرت ابوسمح بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کا خادم تھا آپ ﷺ کی خدمت میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو لایا گیا' تو انہوں نے آپ ﷺ کے سینے پر پیشاب کر دیا لوگوں نے اسے دھونے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر پانی بہا دو کیونکہ بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر پانی بہا دیا جاتا ہے۔

527- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

سیدہ ام کرز بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

بَابُ : الْاَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ

باب 78- اگر زمین پر پیشاب لگ جائے' تو اسے کیسے دھویا جائے گا؟

528- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اسے مارنے کے لئے بڑھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے کچھ نہ کہو! پھر آپ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس جگہ بہا دیا۔

529- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَّلَا تَغْفِرْ لِاَحَدٍ مَّعَنَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلّٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُوْلُ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدَ اَنْ فَقِهَ فَقَامَ اِلَيَّ بِاَبِي وَاُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ

526: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 376' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 224

527: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

528: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6025' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 327' ورقم الحديث: 657' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 53' ورقم الحديث: 328

529: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيْهِ وَاِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَلِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَمَرَ بِسَجْلٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاُفْرِغَ عَلٰى بَوْلِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں آیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وہاں تشریف فرما تھے' وہ شخص بولا: اے اللہ! میری اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت کر دے' ہمارے ساتھ کسی اور کی مغفرت نہ کرنا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے' پھر وہ مڑ کر جانے لگا' یہاں تک کہ وہ مسجد کے کونے میں پہنچا اور وہاں پیشاب کرنے لگا (اس کے بعد پورا واقعہ ہے جس میں آگے چل کر یہ بات ہے)

اس چیز کا علم حاصل ہونے کے بعد اس دیہاتی نے کہا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر میرے پاس آئے' میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو مجھے ملامت کی نہ مجھے برا بھلا کہا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس مسجد میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے' کیونکہ یہ اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے بنائی گئی ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت پانی کا ایک ڈول اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ اَنْبَاَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تُشْرِكْ فِيْ رَحْمَتِكَ اِيَّانَا اَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَّيْحَكَ اَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُوْلُ فَقَالَ اَصْحٰبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: اے اللہ! تو مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر اور اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرنا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے' تمہارا ستیاناس ہو۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارا خانہ خراب ہو۔

راوی کہتے ہیں: پھر وہ شخص پیشاب کرنے لگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے کہا: ٹھہر جاؤ! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کرنے دو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

بَابُ: اَلْاَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

باب 79- زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے

531- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لِاِبْرٰهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ

530: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

531: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 383' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 143

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّى امْرَاَةٌ اُطِيْلُ ذَيْلِى فَاَمْشِى فِى الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

◆◆ ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی اُمّ ولد بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: میں ایک ایسی عورت ہوں' جس کا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی چلتی ہوئی گزرتی ہوں' تو سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اس کے بعد والا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

532- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْيَشْكُرِىُّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُرِيْدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَاُ الطَّرِيْقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ ہم مسجد آ رہے ہوتے ہیں' تو بعض اوقات راستے میں کسی نجس حصے کو اپنے پاؤں تلے دیتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے۔

533- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ سَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ بَيْنِىْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيْقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيْقٌ اَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ

◆◆ موسیٰ بن عبداللہ' بنوعبداشہل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ کہتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: میرے اور مسجد کے درمیان ایسا راستہ ہے جہاں گندگی پڑی ہوتی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اس کے بعد ایسا راستہ بھی ہے' جو اس سے زیادہ صاف ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو یہ اس کے لیے کافی ہوگا۔

بَابُ: مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

باب 80- جنبی شخص کے ساتھ مصافحہ کرنا

534- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ لَقِيَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ طَرِيْقٍ مِّنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِىُّ

532 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

533: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 384

534: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 383'ورقم الحديث: 385'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 822'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 23'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 121' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 269

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَآءَ قَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی کسی گلی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا سامنا ہو گیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس وقت جنبی تھے (وہ بیان کرتے ہیں) میں ایک طرف ہو کر دوسری جانب نکل گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غیر موجود پایا۔ غسل کرنے کے بعد جب وہ جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت کیا: ابوہریرہ! تم کہاں چلے گئے تھے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب آپ مجھ سے ملے تھے' میں اس وقت جنبی تھا اس لیے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں اس حالت میں غسل کیے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

535- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِيْ وَاَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھ سے ملاقات ہوئی میں اس وقت جنابت کی حالت میں تھا' تو میں دوسری طرف نکل گیا پھر میں غسل کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: میں اس وقت جنابت کی حالت میں تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ: الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 81- منی کا کپڑے پر لگ جانا

536- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيْبُهُ الْمَنِيُّ اَنَغْسِلُهُ اَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيْبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِيْ ثَوْبِهِ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَنَا اَرٰى اَثَرَ الْغَسْلِ فِيْهِ

عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار سے ایسے کپڑے کے بارے میں دریافت کیا: جس پر منی لگ

535: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 823' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 230' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 268

536: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 229' ورقم الحديث: 230' ورقم الحديث: 231' ورقم الحديث: 232' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 670' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 373' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 117' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 294

جاتی ہے؟ کیا ہم اس منی کو دھولیں گے یا پورے کپڑے کو دھوئیں گے؟ تو سلیمان نے بتایا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر بھی یہ لگ جاتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے کے اسی حصے کو دھو لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کپڑا پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے حالانکہ میں دھونے کا نشان اس میں دیکھ رہی ہوتی تھی۔

بَابُ: فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

باب 82- کپڑے سے منی کو کھرچ دینا

537- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بِيَدِيْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اپنے ہاتھوں کے ذریعے (منی کو) کھرچ دیتی تھی۔

538-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَاَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَّهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيْهَا فَاسْتَحْيَا اَنْ يُّرْسِلَ بِهَا وَفِيْهَا اَثَرُ الْاِحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَآءِ ثُمَّ اَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ اَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْهِ اَنْ يَّفْرُكَهُ بِاِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِيْ

◆◆ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک مہمان ٹھہرا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے زرد رنگ کی ایک چادر بھجوائی' اسے اس چادر میں احتلام ہو گیا اسے اس بات پر شرم آئی کہ وہ اس چادر کو واپس بھیج دے جبکہ اس پر احتلام کا نشان موجود تھا' اس نے اسے پانی سے دھولیا' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھجوایا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے ہمارے چادر کو کیوں خراب کیا؟ اس کے لئے یہ کافی تھا: وہ اپنی انگلیوں کے ذریعے اسے کھرچ دیتا۔ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے اپنی انگلیوں کے ذریعے اسے کھرچا ہے۔

539- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَجِدُهُ فِيْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحُتُّهُ عَنْهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے

537: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 667' ورقم الحديث: 668' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 371' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 296' ورقم الحديث: 297' ورقم الحديث: 298

538: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 116

539: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 668' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 300

میں اسے (یعنی منی کو) پاتی تھی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

بَابَ : الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِىْ يُجَامِعُ فِيْهِ

باب 83- جس کپڑے میں صحبت کی تھی اس میں نماز ادا کرنا

540- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ اَنَّهُ سَاَلَ اُخْتَهُ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِي الثَّوْبِ الَّذِىْ يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَذًى

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے اپنی بہن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحبت کی ہوتی تھی؟ تو سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں جب اس میں کوئی ناپاکی نہ لگی ہو۔

541- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيٰى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِنَا فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّىْ بِنَا فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ قَالَ نَعَمْ اُصَلِّىْ فِيْهِ وَفِيْهِ اَىْ قَدْ جَامَعْتُ فِيْهِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کپڑے میں ہمیں نماز پڑھا دی جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توشح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کنارے مخالف سمت میں کندھے پر رکھے ہوئے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے فرض پڑھ کر فارغ ہوئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ہی کپڑا پہن کر نماز پڑھا دی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں میں نے اس میں نماز ادا کی ہے اور اسی میں۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی: میں نے اسی کپڑے میں صحبت بھی کی تھی۔

542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يُوْسُفَ الزِّمِّيُّ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِي الثَّوْبِ الَّذِىْ يَاْتِىْ فِيْهِ اَهْلَهٗ قَالَ نَعَمْ اِلَّا اَنْ يَّرٰى فِيْهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهٗ

540: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 366' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 293

541: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

542: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: کیا وہ اس کپڑے میں نماز ادا کرسکتا ہے جس کو پہن کر اس نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! البتہ اگر وہ اس کپڑے میں کوئی چیز (یعنی کوئی نجاست لگی ہوئی دیکھے) تو پھر اسے دھولے؟

بَاب :مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

باب 84-موزوں پرمسح کرنے کے بارے میں روایات

543-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ اَتَفْعَلُ هٰذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ اِبْرٰهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِاَنَّ اِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کرلیا ان سے کہا گیا: کیا آپ ایسا کررہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں ایسا کیوں نہ کروں کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابراہیم بیان کرتے ہیں: ان لوگوں کو حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

544-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ اَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا' آپ ﷺ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

545-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

543: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 387'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 621'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 93' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 118'ورقم الحدیث: 773

545: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 182'ورقم الحدیث: 203'ورقم الحدیث: 4421'ورقم الحدیث: 5799'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 625'ورقم الحدیث: 629'ورقم الحدیث: 631'ورقم الحدیث: 951'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 149'ورقم الحدیث: 151'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 79'ورقم الحدیث: 82'ورقم الحدیث: 124

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی پانی کے برتن کے ہمراہ آپ کے پیچھے چل دیئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا۔

546-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَإِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو دریافت کیا: کیا آپ لوگ ایسا کرتے ہیں؟

پھر یہ دونوں حضرات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' موزوں پر مسح کے بارے میں میرے بھتیجے کو فتویٰ دیجیے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' تو ہم اپنے موزوں پر مسح کر لیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ہیں۔

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اگر چہ کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

547-حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھی موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔

548-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا پانی موجود ہے؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد لشکر کے ساتھ جا کر مل گئے اور ان کی امامت کی۔

---

546 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

547 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

548 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

549- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجاشی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دو سیاہ سادے موزے بھیجے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں پہن کر وضو کیا اور ان پر مسح کر لیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي مَسْحِ اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلِهِ

باب 85- موزوں کے اوپر والے حصے پر اور نیچے والے حصے پر مسح کرنا

550- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلَهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر اور نیچے والے حصے پر مسح کیا تھا۔

551- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّاُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَاَنَّهُ دَفَعَهُ اِنَّمَا اُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هٰكَذَا مِنْ اَطْرَافِ الْاَصَابِعِ اِلَى اَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْاَصَابِعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو وضو کر رہا تھا اور اس نے اپنے موزوں کو دھو لیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا: یوں' جیسے اسے پرے کرنا چاہتے ہوں (پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا) تمہیں مسح کرنے کا حکم دیا گیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے اس طرح فرمایا' آپ ﷺ پاؤں کی انگلیوں کی طرف سے پنڈلی کی جڑ کی طرف اپنا ہاتھ لے کر گئے اور آپ ﷺ نے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعے لکیریں بنائیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

باب 86- مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا تعین

549: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 155' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2820

550: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 166' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 97

551: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

552-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

◆◆ شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا: انہوں نے فرمایا تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں: میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان سے مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ مقیم شخص ایک دن اور ایک رات تک اور مسافر شخص تین دن تک مسح کر سکتا ہے۔

553- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرٰهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

◆◆ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن مدت مقرر کی ہے اگر سوال کرنے والا شخص اپنے سوال کو جاری رکھتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پانچ دن بھی کر دیتے۔

554-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرٰهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

◆◆ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تین دن' (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا) اور تین راتوں تک مسافر کو موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔

555-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! موزوں پر طہارت حاصل کرنے کی متعین مدت کیا ہو گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم شخص کے لیے ایک دن اور ایک

552: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 637' ورقم الحدیث: 638' ورقم الحدیث: 639' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 128,129

553: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 157' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 95

555 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رات۔

556-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ اَبُوْ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ اِذَا تَوَضَّاَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ اَحْدَثَ وُضُوْءًا اَنْ يَّمْسَحَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ ﷺ نے مسافر کو اس بات کی اجازت دی تھی کہ جب وہ وضو کر لے اور موزے پہن لے پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے' تو وہ تین دن اور تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے' جب کہ مقیم شخص ایک دن اور ایک رات تک کر سکتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ

باب 87- کسی متعین مدت کے بغیر مسح کرنے کے بارے میں روایات

557- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِيْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى فِىْ بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلٰثًا حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ

◆◆ حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان کے گھر میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے' ان صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے گزارش کی' کیا میں اپنے موزوں پر مسح کر لیا کروں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں' انہوں نے دریافت کیا: ایک دن تک' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو دن تک' ان صحابی نے عرض کی: تین دن تک؟ یہاں تک کہ سات تک کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا' جتنا تمہیں مناسب محسوس ہو (اتنے عرصے تک تم اس پر مسح کر سکتے ہو)

558- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ اَصَبْتَ السُّنَّةَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ مصر سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے کتنے عرصے سے اپنے موزے نہیں اتارے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ایک جمعے سے لے

556: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

558: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

557: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 158

کرا گلے جمعے تک تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سنت پر عمل کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

باب 88- جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کے بارے میں روایات

559- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے دونوں جرابوں اور موزوں پر مسح کیا۔

560- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسٰى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ اَبِي مُوسٰى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں جرابوں اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

معلیٰ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: میرے علم کے مطابق روایت میں صرف موزوں پر مسح کرنے کا حکم ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب 89- عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں روایات

561- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں موزوں اور چادر پر مسح کیا تھا۔

562- حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

559: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 159 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 99

560: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

561: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 636 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 101 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 104

562: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 204 ورقم الحديث: 205 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 119

مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت عمرو بن اُمیہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

563-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِىْ مُسْلِمٍ مَوْلٰى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَاٰى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوْءِ فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلٰى خُفَّيْكَ وَعَلٰى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَاِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

ابومسلم بیان کرتے ہیں: میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے وضو کے لیے اپنے موزے اتار دیئے تھے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا' تم اپنے موزوں پر' اپنی چادر پر' اپنی پیشانی پر مسح کرو' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے موزوں اور اپنی چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

564-حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِىْ مَعْقِلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَاَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قطری عمامہ باندھا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ عمامے کے نیچے داخل کیا اور سر کے آگے والے حصے کا مسح کر لیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمامے کو اتارا نہیں تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّيَمُّمِ

باب 90- تیمّم سے متعلق ابواب

565-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّهُ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَائِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهِ فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِىْ حَبْسِهَا النَّاسَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِى التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ اِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى عَائِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ اِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ

---

563 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

564: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 147

565: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 317' ورقم الحديث: 318' ورقم الحديث: 319' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 571

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گر گیا' تو وہ اس کی تلاش میں پیچھے رہ گئیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور لوگوں کے ان کی وجہ سے رک جانے پر' ان پر ناراضگی کا اظہار کیا' تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کی رخصت کا حکم نازل کیا۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس دن ہم نے کندھوں تک مسح کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ارشاد فرمایا: مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم مبارک ہو۔

566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کندھوں تک مسح کیا تھا۔

567- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِىَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' میرے لیے تمام روئے زمین کو نماز ادا کرنے کی جگہ اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے۔

568- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ اَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَاَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنَاسًا فِىْ طَلَبِهَا فَاَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَلَمَّا اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مَخْرَجًا وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ بَرَكَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے ایک ہار ادھار لیا وہ گم ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے کچھ کو اسے ڈھونڈنے کے لیے بھیجا۔ ان حضرات کی نماز کا وقت ہو گیا ان حضرات نے وضو کے بغیر نماز پڑھ لی جب یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس بات کی شکایت کی تو تیمم سے متعلق آیت نازل ہوگئی:

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: (اے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا) اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا کرے۔ اللہ کی قسم! آپ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے نکلنے کا راستہ دیا اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت رکھ دی۔

566: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 314

567: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1163' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1553

568: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5164' ورقم الحديث: 3773' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث:

بَابُ: فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً

باب 91- تیمّم میں ایک ضرب ہوتی ہے

569- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنِّي اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

◆◆ سعید بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ میں جنابت کا شکار ہو گیا اور مجھے پانی دستیاب نہیں ہو سکا تو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (جو اس وقت وہاں موجود تھے) نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کو یاد ہے ایک مرتبہ سفر کے دوران ہمیں بھی یہی صورت لاحق ہوئی تھی' آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی اور میں نے زمین پر لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی تھی اور جب میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تھا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا' اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر مار کر پہلے ان پر پھونک ماری پھر ان کے ذریعے اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا۔

570- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اَنَّهُمَا سَاَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا اَنْ يَّفْعَلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰى وَجْهِهٖ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

◆◆ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے تیمم کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے کا حکم دیا تھا' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان پر پھونک ماری اور پھر انہیں اپنے چہرے پر پھیر لیا۔

569: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 338' ورقم الحديث: 339' ورقم الحديث: 340' ورقم الحديث: 341' ورقم الحديث: 342' ورقم الحديث: 343' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 818' ورقم الحديث: 819' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 322' ورقم الحديث: 323' ورقم الحديث: 324' ورقم الحديث: 325' ورقم الحديث: 326' ورقم الحديث: 327' ورقم الحديث: 328' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 144' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 311' ورقم الحديث: 315' ورقم الحديث: 316,317' ورقم الحديث: 318

570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حکم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے دونوں بازوؤں پر پھیرا' جب کہ سلمہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے دونوں کہنیوں پر پھیرا۔

بَابُ: فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ

باب 92: تیمّم میں دو ضربیں ہوتی ہیں

571-حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

⟵ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تیمم کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنی ہتھیلیاں مٹی پر ماریں لیکن مٹی مٹھی میں نہ لیں' پھر ان ہاتھوں کو ایک مرتبہ اپنے چہرے پر پھیر لیں پھر دوبارہ زمین پر ماریں اور اسکے ذریعے اپنے بازوؤں پر مسح کر لیں۔

بَابُ: فِي الْمَجْرُوحِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ إِنِ اغْتَسَلَ

باب 93- جب کسی زخمی شخص کو جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں اسے اپنی جان کے حوالے سے اندیشہ ہو

572-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ

قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

⟵ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ بات بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو سر میں زخم لگ گیا' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے پھر اسے احتلام لاحق ہوا تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا گیا' اس شخص نے غسل کیا' تو سردی کی وجہ سے بیمار ہو کر انتقال کر گیا' جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کو قتل کر دیا ہے' اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو برباد کرے' کیا جاہل کے لیے پوچھ لینا شفا نہیں ہے۔

572: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عطاء نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے ہم تک یہ روایت پہنچی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا اگر وہ شخص اپنے جسم کو دھو لیتا اور سر کو چھوڑ دیتا یعنی اس جگہ کو (جہاں اس کو زخم لگا تھا) تو یہ مناسب تھا)

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 94- غسل جنابت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

573- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَاَكْفَاَ الْاِنَاءَ بِشِمَالِهٖ عَلٰى يَمِيْنِهٖ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى فَرْجِهٖ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهٗ بِالْاَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلٰثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ اَفَاضَ الْمَاءَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ اپنی خالہ سیّدہ میمونہ ﷝ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا نبی اکرم ﷺ نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ کے ذریعے برتن سے پانی اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر آپ ﷺ نے اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر آپ ﷺ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر آپ ﷺ نے اپنے پورے جسم پر پانی بہایا اور پھر ذرا ہٹ کے اپنے دونوں پاؤں دھو لیے۔

574- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِيْ وَخَالَتِيْ فَدَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَاَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهٖ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلٰى كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَاْسَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهٖ ثُمَّ يَقُوْمُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَمَّا نَحْنُ فَاِنَّا نَغْسِلُ رُؤُسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِّنْ اَجْلِ الضَّفْرِ

◆◆ جمیع بن عمیر تیمی بیان کرتے ہیں: میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ گیا ہم لوگ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷝ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان سے سوال کیا نبی اکرم ﷺ غسل جنابت کیسے کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ اپنی دونوں ہتھیلیوں پہ تین مرتبہ پانی انڈیلتے تھے (یعنی انہیں دھوتے تھے) پھر آپ ﷺ انہیں برتن میں داخل کرتے تھے پھر آپ ﷺ اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے تھے پھر پورے جسم پر پانی بہا لیتے تھے پھر آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

جہاں تک ہمارا تعلق ہے تو چونکہ ہم نے مینڈھیاں بنائی ہوتی ہیں اس لیے ہم اپنے سر کو پانچ مرتبہ دھوتی ہیں۔

574: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 241

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 95- غسل جنابت کا حکم

575- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلٰى رَأْسِي ثَلٰثَ اَكُفٍّ

◄► حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں بحث کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین لپ پانی بہالیتا ہوں۔

576- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلٰثًا فَقَالَ الرَّجُلُ اِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَاَطْيَبَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک شخص نے ان سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تین مرتبہ (جسم کو دھویا جائے گا) اس شخص نے کہا میرے تو بال بہت زیادہ ہیں تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے بال تم سے زیادہ تھے اور وہ تم سے زیادہ پاکیزہ تھے۔

577- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا فِي اَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَاَحْثُو عَلٰى رَأْسِي ثَلٰثًا

◄► امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں ٹھنڈے علاقے میں رہتا ہوں تو میں غسل جنابت کس طرح کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہالیتا ہوں۔

578- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ سَاَلَهٗ رَجُلٌ كَمْ اُفِيضُ عَلٰى رَأْسِي وَاَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلٰى

575: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 254' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 738' ورقم الحدیث: 739' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 239' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 250' ورقم الحدیث: 423

576: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

577: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 741

578: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَأْسِهٖ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ اِنَّ شَعْرِىْ طَوِيْلٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَاَطْيَبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: میں اپنے سر پر کتنی مرتبہ پانی بہاؤں جب میں جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے وہ شخص بولا میرے بال تو لمبے ہیں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ تھے اور وہ زیادہ پاکیزہ تھے۔

بَابُ: فِي الْوُضُوْءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

باب 96- غسل کے بعد وضو کرنا

579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَاَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ

باب 97- جنبی شخص کا اپنی بیوی کے غسل کرنے سے پہلے اس کے جسم کو ساتھ لگا لینا

580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِىْ قَبْلَ اَنْ اَغْتَسِلَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد تشریف لاتے اور میرے جسم سے گرمی حاصل کرنا چاہتے تھے تو میں آپ کو اپنے ساتھ چمٹا لیتی تھی حالانکہ میں نے غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهٖ لَا يَمَسُّ مَاءً

باب 98: جنبی کا پانی استعمال کیے بغیر ہی سو جانا

581- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ

579: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 107' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 252' ورقم الحديث: 428

580: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 123

581: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 118

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتّٰى يَقُوْمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں سوجایا کرتے تھے' آپ پانی استعمال نہیں کرتے تھے (یعنی غسل نہیں کرتے تھے) پھر آپ بیدار ہونے کے بعد غسل کرتے تھے۔

582-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَتْ لَهُ اِلٰى اَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اہلیہ کے ساتھ جو حاجت ہوتی تھی اسے پورا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں سوجایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی استعمال نہیں کرتے تھے۔

583-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيْثَ يَوْمًا فَقَالَ لِیْ اِسْمٰعِيْلُ يَا فَتٰى يُشَدُّ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِشَیْءٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت لاحق ہوجاتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں سوجایا کرتے تھے اور پانی استعمال نہیں کرتے تھے۔

اس روایت کے ایک راوی سفیان کہتے ہیں: ایک دن میں نے یہ حدیث ذکر کی تو اسماعیل نے مجھ سے کہا' اے نوجوان! اس روایت کو کسی چیز کے ذریعے باندھا جاسکتا ہے۔

بَابُ: مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

باب 99- جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ جنبی اس وقت تک نہیں سوسکتا جب تک وہ نماز کے وضو کی طرح وضو نہیں کر لیتا

584-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنابت کی حالت میں سونا ہوتا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے تھے۔

---

582 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

583 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 228'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 119

584 :اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 697'ورقم الحديث: 222'ورقم الحديث: 223' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 256'ورقم الحديث: 257' ورقم الحديث: 258' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 593

585- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: کیا ہم میں سے کوئی ایک شخص جنابت کی حالت میں سوسکتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! جب وہ وضو کرلے۔

586- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ كَانَ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيْدُ اَنْ يَنَامَ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَوَضَّاَ ثُمَّ يَنَامَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ انہیں رات کے وقت جنابت لاحق ہوگئی انہوں نے سونے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی وہ وضو کرکے سوئیں۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّاَ

باب 100- جب جنبی شخص دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو وضو کرلے

587- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور دوبارہ کرنا چاہے' تو اسے پہلے وضو کرلینا چاہئے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيْعِ نِسَآئِهٖ غُسْلًا وَّاحِدًا

باب 101- جب کوئی شخص تمام بیویوں سے صحبت کرنے کے بعد ایک ہی مرتبہ غسل کرے

588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ فِيْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ

585: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

587: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 705' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 220' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 141' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 262

588: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 140' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 264

◆◆ حضرت انس ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

589-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

◆◆ حضرت انس ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لیے غسل کا پانی رکھا گیا' تو آپ ﷺ نے ایک رات میں اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد غسل کیا۔

بَابُ: فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

باب **102**- جو شخص ہر ایک اہلیہ کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد غسل کرے

590-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَّكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَّاحِدًا فَقَالَ هُوَ اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ

◆◆ حضرت ابورافع ﷜ بیان کرتے ہیں: ایک رات نبی اکرم ﷺ نے اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کی' آپ ﷺ ان میں سے ہر ایک کے ہاں غسل کرتے رہے' آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ نے ایک ہی مرتبہ آخر میں (غسل کیوں نہیں کیا؟) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ زیادہ پاکیزہ زیادہ صاف اور زیادہ پاک ہے۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ

باب **103**- جنبی شخص کا کھانا اور پینا

591-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَّوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب جنابت کی حالت میں کچھ کھانے کا ارادہ کرتے' تو آپ ﷺ وضو کر لیتے تھے۔

592-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ

---

589 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

590:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 219

591:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 698' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 224' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 255

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ اَوْ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے جنبی شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: کیا وہ سو سکتا ہے یا کچھ کھا سکتا ہے یا کچھ پی سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں' جب وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے۔

بَابُ: مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

باب 104- جو شخص اس بات کا قائل ہے' جنبی کے لیے صرف دونوں ہاتھ دھو لینا کافی ہے

593-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب کچھ کھانا ہوتا اور آپ ﷺ اس وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تو آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ دھو لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ

باب 105- بے وضو حالت میں قرآن کی تلاوت کرنا

594-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَاْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ لَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ اِلَّا الْجَنَابَةُ

عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے آپ ﷺ اپنی حاجت پوری کرتے تھے پھر واپس تشریف لا کر ہمارے ساتھ روٹی اور گوشت کھا لیتے تھے اور قرآن کی تلاوت بھی کر لیتے تھے۔ قرآن کی تلاوت سے کوئی چیز آپ کے لیے رکاوٹ نہیں ہوتی تھی۔

(یہاں راوی نے ایک لفظ مختلف نقل کیا ہے) البتہ جنابت کا حکم مختلف ہے۔

592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

594: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 229' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 146' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 265' ورقم الحديث: 266.

595: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 131

(یعنی نبی اکرم ﷺ جنابت کی حالت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتے تھے)

595- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنبی شخص اور حیض والی عورت قرآن نہیں پڑھ سکتے۔

596- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جنبی شخص اور حیض والی عورت قرآن کی تلاوت بالکل نہ کریں''۔

بَابُ: تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ

باب 106- ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

597- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَأَنْقُوا الْبَشَرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے' تو تم بالوں کو دھویا کرو اور جلد کو صاف کیا کرو۔

598- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا أَدَاءُ الْأَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پانچ نمازیں' ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک' امانت کو ادا کرنا' یہ سب درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں''۔
(راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: امانت کو ادا کرنے سے کیا مراد ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غسل جنابت کرنا' کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔

597: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 248' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 106

598: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

599- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِّنْ جَسَدِهٖ مِنْ جَنَابَةٍ لَّمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهٖ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِىْ وَكَانَ يَجُزُّهٗ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جنابت کی حالت میں اپنے جسم کی ایک بال کے برابر جگہ چھوڑ دیتا ہے اور اسے نہیں دھوتا ہے' تو اس کے ساتھ جہنم میں یہ اور یہ کیا جائے گا''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں اپنے بالوں کا دشمن بن گیا ہوں (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ اسی وجہ سے اپنے سر کے بال منڈوا کر رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

باب 107- جب کوئی عورت خواب میں وہی چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

600- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَآءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَتْهُ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَآءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا اِذًا

◄► سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی کچھ دیکھتی ہے' جو مرد دیکھتے ہیں: (یعنی جس عورت کو احتلام ہو جاتا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ جب وہ پانی (یعنی منی یعنی احتلام کا نشان دیکھے) تو اسے غسل کر لینا چاہئے۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کہا تم نے خواتین کو شرمندہ کر دیا ہے کیا کسی عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں (اگر عورت کو احتلام نہ ہوتا ہو) تو پھر بچہ کس وجہ سے اس کے ساتھ مشابہت رکھتا ہوگا؟

601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

599: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 249

600: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 130' ورقم الحديث: 282' ورقم الحديث: 3328' ورقم الحديث: 6091' ورقم الحديث: 6121' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 710' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 122' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 197

اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَكُوْنُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا سَبَقَ اَوْ عَلَا اَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے جو مرد دیکھتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عورت یہ چیز دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو عورت پر غسل لازم ہوگا۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا بھی ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ مرد کا مادہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے عورت کا مادہ پتلا اور زرد ہوتا ہے ان میں سے جو آگے نکل جائے یا جو غالب آجائے بچہ اس کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔

602- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتّٰى تُنْزِلَ كَمَا اَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتّٰى يُنْزِلَ

◆◆ سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر اس وقت تک غسل لازم نہیں ہوگا' جب تک اسے انزال نہیں ہو جاتا بالکل اسی طرح جس طرح مرد پر اس وقت تک غسل لازم نہیں ہوتا جب تک اسے انزال نہیں ہو جاتا۔

بَاب : مَا جَاءَ فِىْ غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 108- خواتین کا غسل جنابت کرنا

603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِىْ اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِىْ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِىْ عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِيْنَ اَوْ قَالَ فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسی عورت ہوں' جس نے بالوں کی

601: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 708' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 198' ورقم الحديث: 200

602: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 198

603: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 742' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 251' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 105' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 241

مینڈھیاں بنائی ہوتی ہیں تو کیا میں غسل جنابت کے لیے انہیں کھول لیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ان پر پانی کے تین لپ بہادیا کرو پھر تم اپنے جسم پر پانی بہالو تو تم پاک ہوجاؤ گی۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس صورت میں تم پاک ہوجاؤ گی۔

604-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَاْمُرُ نِسَائَهُ اِذَا اغْتَسَلْنَ اَنْ يَّنْقُضْنَ رُءُ وْسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هٰذَا اَفَلَا يَاْمُرُهُنَّ اَنْ يَّحْلِقْنَ رُءُ وْسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فَلَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِي ثَلٰثَ اِفْرَاغَاتٍ

◆◆ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنی خواتین کو یہ ہدایت کرتے ہیں: وہ غسل کرتے وقت اپنے بالوں کو کھول لیا کریں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن عمرو پر حیرت ہے وہ ان خواتین کو یہ ہدایت کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنے سر منڈوالیں، میں خود اور نبی اکرم ﷺ ہم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کرتے تھے تو میں صرف تین مرتبہ اپنے سر پر پانی بہاتی تھی اس سے زیادہ کچھ نہیں کرتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ اَيُجْزِئُهُ

باب 109-جنبی شخص کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانا کیا یہ اس کے لیے کفایت کرجائے گا؟

605-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل جنابت نہ کرے۔

(راوی نے دریافت کیا) اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پھر وہ شخص کیا کرے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ پانی حاصل کرے (اور پھر اس کے ذریعے غسل کرے)

604: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 745' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 414

605: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 656' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 220' ورقم الحديث: 330' ورقم الحديث: 394

بَابُ: اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

باب 110- منی کے خروج پر غسل لازم ہونا

606- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ رَاْسُهٗ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری (کے گھر) کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلوایا وہ شخص باہر آیا تو اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں جلدی ہو یا تمہیں انزال سے روک دیا گیا ہو تو تم پر غسل لازم نہیں ہوگا تم پر وضو لازم ہوگا۔

607- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانی (یعنی منی) کی وجہ سے پانی (یعنی غسل) لازم ہوتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

باب 111- شرمگاہوں کے مل جانے پر غسل لازم ہونا

608- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهٗ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ختنے ختنوں سے مل جائیں (یعنی شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے) تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

606: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 180 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 776

607: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 199

608: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 108

میں نے اور نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا' تو ہم دونوں نے غسل کیا۔

609-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنْبَاَنَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ رخصت ابتدائے اسلام میں تھی پھر بعد میں ہمیں (ایسی صورتحال میں) غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

610-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے اور اسے مشقت میں مبتلا کرے (یعنی صحبت کرے) تو اس پر غسل واجب ہو جائے گا۔

611-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

◆◆ عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ چھپ جائے' تو غسل لازم ہو جاتا ہے۔

بَاب: مَنْ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا

باب 112- جب کسی شخص کو احتلام ہو اور وہ تری نہ دیکھے

612-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَرَاَى بَلَلًا وَّلَمْ يَرَ اَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَاِذَا رَاَى اَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اور وہ تری دیکھے اور اس کا یہ خیال نہ ہو کہ اسے احتلام ہوا ہے' تو وہ غسل کرے لیکن جب اس کا یہ خیال ہو کہ اسے احتلام ہوا ہے اور اسے تری نظر نہ آئے'

609: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 214' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 110

610: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 291' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 781' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 216' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 191

611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

612: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 236' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 113

تو اس پر غسل لازم نہیں ہوگا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ

باب 113- غسل کے وقت پردہ کرنا

613- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَاَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ اَخْبَرَنِيْ مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِيْ فَاُوَلِّيْهِ قَفَايَ وَاَنْشُرُ الثَّوْبَ فَاَسْتُرُهُ بِهٖ

حضرت ابوسمح بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ جب غسل کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ یہ ہدایت کرتے تو میں اپنی پشت آپ ﷺ کی طرف کر لیتا اور کپڑے کو پھیلا دیتا میں اس کے ذریعے آپ کا پردہ کر لیتا تھا۔

614- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّهٗ قَالَ سَاَلْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِيْ سَفَرٍ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُّخْبِرُنِيْ حَتّٰى اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَاَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

عبید اللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران نوافل (یعنی سنتیں) ادا کیا کرتے تھے تو مجھے ایسا کوئی شخص نہیں ملا جو مجھے اس بارے میں بتاتا صرف سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی کہ فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت پردہ کیا گیا آپ ﷺ نے غسل کیا پھر آپ ﷺ نے آٹھ نوافل (یعنی نماز چاشت) ادا کی۔

615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ اَبُوْ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ اَحَدُكُمْ بِاَرْضِ فَلَاةٍ وَّلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَّا يُوَارِيْهِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ يَّرٰى فَاِنَّهٗ يُرٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص کھلی جگہ پر ہرگز غسل نہ کرے اور کسی بلند جگہ پر اس طرح غسل نہ کرے کہ اس کو چھپانے کے لیے کوئی آڑ نہ ہو اگر وہ نہیں دیکھتا تو اسے تو دیکھا جا رہا ہے''۔

613: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 376' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 224

614: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1665' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1379

615: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ اَنْ يُصَلِّيَ

باب 114-- جس شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اس کے لیے نماز پڑھنے کی ممانعت

616- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَاْ

◆ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جانا چاہتا ہو اور اس وقت نماز بھی کھڑی ہو چکی ہو تو اسے پہلے (قضائے حاجت کر لینی چاہئے)

617- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے جب آدمی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اس وقت نماز پڑھے۔

618- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ وَبِهٖ اَذًى

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص نماز کے لیے ایسی حالت میں نہ کھڑا ہو کہ اسے تکلیف دہ چیز لاحق ہو (یعنی اسے قضائے حاجت کی ضرورت ہو)''۔

619- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْ حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَقُوْمُ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ

◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں میں سے کوئی بھی شخص نماز کے لیے

616: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 88' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 142' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 851

617: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

618: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

619: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 90' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 357' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 923

اس وقت کھڑا نہ ہو جب کہ اس کو قضائے حاجت کی طلب ہو، یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے تو (پھر نماز ادا کرے)۔

بَاب :مَا جَآءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عَدَّتْ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا قَبْلَ اَنْ يَّسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ

باب 115- ایسی مستحاضہ عورت کا حکم خون کی مسلسل آمد سے پہلے جو اپنے حیض کے دن شمار کرچکی ہو

620- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي اِذَا اَتٰى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاِذَا مَرَّ الْقَرْءُ فَتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ

◆◆ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں سیّدہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں یہ بات بتائی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خون کی آمد کی شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی اور رگ کا خون ہے تم اس بات کا جائزہ لو جب تمہارے حیض کے مخصوص دن گزر جائیں، تو تم پاک ہو جاؤ اور پھر ایک حیض سے دوسرے حیض کے (درمیانی دنوں) میں نماز ادا کرتی رہو۔

621- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، فاطمہ بنت ابوحبیش رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی شکایت ہے، میں پاک نہیں ہوتی ہوں کیا میں نماز پڑھنا چھوڑ دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے، یہ حیض نہیں ہے، جب حیض آجائے، تو تم نماز پڑھنا ترک کردو، جب وہ چلا جائے، تو تم خون کو دھو کر نماز پڑھنا شروع کردو۔

620: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 280' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 282,286' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 201,215' ورقم الحديث: 348' ورقم الحديث: 356' ورقم الحديث: 3555

621: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 752' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 217' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 751' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 125' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 212' ورقم الحديث: 357

یہ روایت وکیع کی نقل کردہ ہے۔

622-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهٖ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِىْ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً طَوِيْلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ وَاُخْبِرُهٗ قَالَتْ فَوَجَدْتُهٗ عِنْدَ اُخْتِىْ زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ اِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ اَىْ هَنْتَاهُ قُلْتُ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيْلَةً كَبِيْرَةً وَّقَدْ مَنَعَتْنِى الصَّلٰوةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَاْمُرُنِىْ فِيْهَا قَالَ اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَاِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ اَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ

سیّدہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے بہت زیادہ استحاضہ کی شکایت ہوگئی' وہ بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں مسئلہ دریافت کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتاؤں وہ بیان کرتی ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بہن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں ملے وہ بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا کام ہے؟ اے بی بی! میں نے عرض کی: مجھے طویل عرصے سے استحاضہ کی شکایت ہے' جو بہت زیادہ ہے اس کی وجہ سے میں نماز بھی ادا نہیں کر پاتی اور روزہ بھی نہیں رکھ پاتی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں روئی استعمال کرنے کی تجویز دوں گا' کیونکہ یہ خون کو روک دیتی ہے' میں نے عرض کی: وہ اس سے زیادہ ہے۔

اس کے بعد راوی نے شریک کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

623-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِىْ قَدْرَ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِى الَّتِىْ كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ وَاسْتَثْفِرِىْ بِثَوْبٍ وَّصَلِّىْ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا: اس نے عرض کی: مجھے استحاضہ کی شکایت ہے میں پاک نہیں ہوتی ہوں' تو کیا نماز چھوڑ دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ پہلے تمہیں جن دنوں میں حیض آتا تھا ان دنوں کی مقدار میں نماز ترک کردو۔

یہاں ابوبکر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں "مہینے میں جتنے دن ایسا ہوتا تھا' پھر تم غسل کرو اور کپڑا باندھ لو

622:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 287'ورقم الحديث: 289'ورقم الحديث: 3051'ورقم الحديث: 390'ورقم الحديث: 310'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 128' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 627

623:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 274'ورقم الحديث: 275'ورقم الحديث: 276'ورقم الحديث: 277'ورقم الحديث: 278' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 208'ورقم الحديث: 352'ورقم الحديث: 353

اور نماز ادا کرنا شروع کر دو"۔

624- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِی الصَّلٰوةَ اَيَّامَ مَحِيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِیْ وَتَوَضَّئِیْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّاِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيْرِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی شکایت ہے' میں پاک نہیں ہوتی ہوں' تو کیا میں نماز ترک کر دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں ہے تم اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں نماز سے اجتناب کرو پھر غسل کر کے ہر نماز کے لیے وضو کرلیا کرو اگر چہ خون کے قطرے چٹائی پر گر رہے ہوں۔

625- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِی الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّتَصُوْمُ وَتُصَلِّیْ

◄► عدی بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں نماز ترک کر دے اور پھر وہ غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی' وہ عورت روزہ بھی رکھے گی اور نماز بھی پڑھے گی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْمُسْتَحَاضَةِ اِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلٰى اَيَّامِ حَيْضِهَا

باب 116- جب استحاضہ کا شکار کوئی عورت خون میں تمیز نہ کر سکے اور وہ اپنے حیض کے مخصوص دنوں سے بھی واقف نہ ہو

626- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَّهِیَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِيْنَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِی الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِیْ وَصَلِّیْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّیْ وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِیْ مِرْكَنٍ لِاُخْتِهَا

624: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 298

625: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 297 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 126

زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى اِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں' انہیں سات سال تک یہ شکایت رہی' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے' جب تمہیں حیض آجائے' تو تم نماز کو ترک کردو اور جب وہ رخصت ہو جائے' تو تم غسل کر کے نماز ادا کرنا شروع کردو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ خاتون ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں اور پھر نماز ادا کرتی تھیں' وہ اپنی بہن سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں یہاں تک کہ اس کے خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبِكْرِ اِذَا ابْتَدَاَتْ مُسْتَحَاضَةً اَوْ كَانَ لَهَا اَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا

باب 117- جب کسی کنواری لڑکی کا آغاز استحاضہ کے ساتھ ہو یا اس کے حیض کے مخصوص ایام ہوں' جنہیں وہ بھول چکی ہو

627-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهَا اسْتُحِيْضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّىْ اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيْدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِى كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ اِنَّهُ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّىْ اَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِىْ وَتَحَيَّضِى فِىْ كُلِّ شَهْرٍ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ سِتَّةَ اَيَّامٍ اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ غُسْلًا فَصَلِّىْ وَصُوْمِىْ ثَلٰثَةً وَّعِشْرِيْنَ اَوْ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ وَاَخِّرِى الظُّهْرَ وَقَدِّمِى الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِىْ لَهُمَا غُسْلًا وَّاَخِّرِى الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِى الْعِشَآءَ وَاغْتَسِلِىْ لَهُمَا غُسْلًا وَّهٰذَا اَحَبُّ الْاَمْرَيْنِ اِلَىَّ

◆◆ سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں انہیں استحاضہ کی شکایت ہوگئی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' انہوں نے عرض کی: مجھے انتہائی شدید استحاضہ کی شکایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم روئی استعمال کرو' انہوں نے عرض کی: وہ اس سے زیادہ ہے' یہ تو بہت زیادہ بہتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لو اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہر مہینے میں چھ دن یا سات دن حیض کے گنتی کرو پھر اس کے بعد غسل کرلو اور تیئس سے چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو اور روزہ رکھتی رہو' تم ظہر کی نماز کو مؤخر کر کے اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کرلیا کرو' ہر دو نمازوں کے لیے ایک مرتبہ غسل کیا کرو پھر مغرب کی نماز کو مؤخر کر کے عشاء کی نماز کو جلدی ادا کرلیا کرو' ان دونوں کے لیے ایک مرتبہ غسل کیا

626: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 327' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 754' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 285' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 203' ورقم الحديث: 204' ورقم الحديث: 210' ورقم الحديث: 55

کرو میرے نزدیک یہ زیادہ پسندیدہ بات ہے۔

بَابُ: فِي مَا جَآءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 118- جب حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ اَبِى الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيهِ بِالْمَآءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ

◆◆ سیدہ اُمّ قیس بنت محصن ﷺ بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا: جو کپڑے پر لگ جاتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے اسے دھولو اور اسے کھرچ بھی دو اگرچہ ہڈی کے ذریعے ایسا کرو۔

629- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرِ نِ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُوْنُ فِى الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّى فِيهِ

◆◆ حضرت اسماء ﷺ بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک خاتون بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اگر کسی عورت کے کپڑوں کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا' اسے اچھی طرح مل کر پانی سے دھولے پھر اس پر پانی چھڑ کے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز ادا کرے۔

630- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا كَانَتْ اِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلٰى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّى فِيهِ

◆◆ سیدہ عائشہ ﷺ بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی خاتون حائضہ ہوتی تو طہارت کے وقت وہ اس خون کو کھرچ کر اس حصے کو دھوتی اور پورے کپڑے پر پانی چھڑک کر اسی میں نماز پڑھ لیتی۔

628: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 363' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 291' ورقم الحديث: 393

629: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 227' ورقم الحديث: 307' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 673' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 361' ورقم الحديث: 362' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 292' ورقم الحديث: 392

630: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 308

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْحَائِضِ لَا تَقْضِى الصَّلٰوةَ
باب 119-حیض والی عورت نماز کی قضا نہیں کرے گی

631-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَتَقْضِى الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَاْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ

حضرت معاذہ بیان کرتی ہیں' ایک عورت نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا پاک ہونے کے بعد ہمیں نمازوں کی قضا ادا کرنا ہوگی؟ تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: کیا تم ''حروریہ'' ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہمیں بھی حیض آیا کرتا تھا پھر ہم پاک ہو جاتی تھیں' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا۔

بَابُ: الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّىْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ
باب 120-حیض والی عورت کا مسجد میں سے کوئی چیز پکڑانا

632-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَهِىِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِى الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّىْ حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِىْ يَدِكِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مسجد میں سے مجھے چٹائی پکڑا دو' میں نے عرض کی: میں تو حیض کی حالت میں ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

633-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِىْ رَاْسَهُ اِلَىَّ وَاَنَا حَائِضٌ وَّهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِىْ مُعْتَكِفًا فَاَغْسِلُهُ وَاُرَجِّلُهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری طرف بڑھا دیتے تھے اور میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اعتکاف کیا ہوتا تھا' تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کو دھو دیتی تھی اور اس میں کنگھی

631: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 321'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 759'ورقم الحديث: 760'ورقم الحديث: 761'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 262'ورقم الحديث: 263'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 130' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 380,3317

632 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

633: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1778

کردیا کرتی تھی۔

634- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میری گود میں سر رکھ لیتے تھے میں اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی تھی مگر آپ ﷺ قرآن کی تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

باب 121- جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو مرد اس کے ساتھ کیا کرسکتا ہے؟

635- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم (یعنی نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات) میں سے کوئی حائضہ ہوتی اور نبی اکرم ﷺ اس سے مباشرت کا ارادہ کرتے تو اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس سے مباشرت کرتے۔ پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ نے (راوی کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا: تم میں سے کون اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھ سکتا ہے جیسے نبی اکرم ﷺ کو اپنی خواہش پر قابو تھا؟

636- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ہم (یعنی نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات) میں سے کوئی ایک حائضہ

634: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 297' ورقم الحديث: 7549' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 691' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 260' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 273' ورقم الحديث: 373

635: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 302' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 678' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 274

636: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 300' ورقم الحديث: 3031' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 677' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 268' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 132' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 285' ورقم الحديث: 372

ہوتی تو نبی اکرم ﷺ اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس سے مباشرت کر لیتے۔

637- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ لِحَافِهٖ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكِ مَا كَتَبَ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَاَصْلَحْتُ مِنْ شَاْنِیْ ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَیْ فَادْخُلِیْ مَعِیْ فِی اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهٗ

◆◆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ لحاف میں لیٹی ہوئی تھی' مجھے وہی چیز محسوس ہوئی جو خواتین کو حیض کے حوالے سے محسوس ہوتی ہے' میں لحاف میں سے کھسک کر نکل گئی' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے وہی چیز محسوس ہوئی ہے' جو خواتین کو حیض کے حوالے سے محسوس ہوتی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ چیز ہے' جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر لازم کر دی ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں وہاں سے اٹھ کر گئی میں نے اپنا معاملہ ٹھیک کیا' پھر میں واپس آئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' آ جاؤ اور میرے ساتھ لحاف میں داخل ہو جاؤ' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' تو میں آپ ﷺ کے ساتھ لحاف میں داخل ہو گئی۔

638- حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا فِیْ فَوْرِهَا اَوَّلَ مَا تَحِيْضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا اِزَارًا اِلٰى اَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان سے یہ دریافت کیا: حیض کے دوران آپ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کیا طرزِ عمل اختیار کرتی تھیں' تو سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہم میں سے کوئی ایک حیض کے ابتدائی دنوں میں جب شدید خون آ رہا ہوتا ہے' تو وہ خاتون نصف زانوں تک تہبند باندھ لیتی تھی پھر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ لیٹ جایا کرتی تھی۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِ الْحَائِضِ

باب 122- حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت

639- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

638: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَكِيْمٍ الْاَثْرَمِ عَنْ اَبِيْ تَمِيْمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى حَائِضًا اَوْ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص کسی حیض والی عورت کے ساتھ یا کسی عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرے یا کسی کاہن کے پاس جائے اور اس کی کہی ہوئی بات کی تصدیق کرے تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے۔

بَابُ: فِيْ كَفَّارَةِ مَنْ اَتٰى حَائِضًا

باب 123- جو شخص حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرے اسکے کفارے کا حکم

640- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ يَاْتِيْ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی حیض والی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ: فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

باب 124- حیض والی عورت کیسے غسل کرے گی؟

641- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِيْ شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِيْ قَالَ عَلِيٌّ فِيْ حَدِيْثِهِ انْقُضِيْ رَاْسَكِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا' وہ اس وقت حیض کی حالت میں تھیں' تم اپنے سر کے بال کھول دو اور غسل کرلو۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ ''تم اپنے سر کو کھول دو''

642- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

639: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3904 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 135

640: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 264 ورقم الحدیث: 2168 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 288 ورقم الحدیث: 368

641: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَسْمَاءَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيْضِ فَقَالَ تَاْخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَّهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ اَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُوْرِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَاْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَّهَّرُ بِهَا قَالَتْ اَسْمَاءُ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَاَنَّهَا تُخْفِيْ ذٰلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا اَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَاَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَاْخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَائَهَا فَتَطَّهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ اَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُوْرِ حَتّٰى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تُفِيْضُ الْمَاءَ عَلٰى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَّتَفَقَّهْنَ فِي الدِّيْنِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے حیض کے بعد غسل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت پانی اور بیری کے پتے لے کر ان کے ذریعے غسل کرے اور اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر اپنے سر پر پانی بہا کر اچھی طرح ملے یہاں تک کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے' پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہالے پھر مُشک لگی روئی کو لے کر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں؟

(یہاں سنن ابن ماجہ کے ایک نسخے میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ' تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو)

(صفیہ نامی راوی خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے کہنے کا انداز یہ تھا جیسے وہ یہ مخفی طور پر بیان کر رہی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: وہ خون کے نشانات کو اس کے ذریعے صاف کرلے)

وہ بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت پانی لے پھر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرے اور اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کرے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ اس کے ذریعے طہارت کے حصول میں مبالغہ کرے پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہائے اور اسے ملے یہاں تک کہ پانی سر کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہالے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انصار کی خواتین اس حوالے سے اچھی ہیں' دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں حیا ان کے لیے رکاوٹ نہیں بنتی ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

باب 125- حیض والی عورت کے ساتھ کھانا پینا اور اس کے جوٹھے کا حکم

643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ

642: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَاَنَا حَائِضٌ فَيَاْخُذُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيْ وَاَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَاْخُذُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيْ وَاَنَا حَائِضٌ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں حیض کی حالت میں کوئی ہڈی چوستی تھی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے لے لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا منہ مبارک اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ مبارک رکھا تھا۔ اسی طرح میں کسی برتن میں سے پیتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے لے کر اپنا منہ مبارک اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا تھا حالانکہ میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

644- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا لَا يَجْلِسُوْنَ مَعَ الْحَائِضِ فِيْ بَيْتٍ وَّلَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ قَالَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الْجِمَاعَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودیوں کا یہ معمول تھا کہ وہ ایک ہی گھر میں حیض والی خواتین کے ساتھ نہیں بیٹھتے تھے ان کے ساتھ کھاتے نہیں تھے پیتے نہیں تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں: تم یہ فرما دو! وہ گندگی ہے تو تم حیض کے دوران خواتین سے الگ رہو۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صحبت کرنے کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو۔

بَابُ: فِيْ مَا جَآءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

باب 126- حیض والی عورت کا مسجد سے اجتناب کرنا

642: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 748، ورقم الحدیث: 749، ورقم الحدیث: 750، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 314، ورقم الحدیث: 315، ورقم الحدیث: 316

643: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 690، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 259، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 70، ورقم الحدیث: 278، ورقم الحدیث: 279، ورقم الحدیث: 280، ورقم الحدیث: 281، ورقم الحدیث: 340، ورقم الحدیث: 375، ورقم الحدیث: 376، ورقم الحدیث: 377، ورقم الحدیث: 378

644: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 690، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 258، ورقم الحدیث: 2165، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2977م، ورقم الحدیث: 2978

645-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ غَنِيَّةَ عَنْ اَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هٰذَا الْمَسْجِدِ فَنَادٰى بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ اِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَّلَا لِحَائِضٍ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز میں اعلان کیا' بے شک مسجد جنبی شخص اور حیض والی عورت کے لیے حلال نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْحَائِضِ تَرٰى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

باب 127- جب حیض والی عورت طہر کے بعد زرد یا مٹیالا مواد دیکھے

646-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ بَكْرٍ اَنَّهَا اُخْبِرَتْ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْاَةِ تَرٰى مَا يَرِيْبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ اِنَّمَا هِيَ عِرْقٌ اَوْ عُرُوْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى يُرِيْدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون کے بارے میں جو طہر کے بعد وہ چیز دیکھتی ہے' جو اسے شک میں مبتلا کر دے' اس کے بارے میں یہ فرمایا ہے' یہ کسی دوسری رگ کا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں' دوسری رگوں کا مواد ہے)

محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: ان کی مراد یہ تھی کہ طہر کے بعد غسل کر لینے کے بعد جو مواد نظر آتا ہے (اس کا یہ حکم ہے)

647-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وُهَيْبٌ اَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهٰذَا

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ زرد یا مٹیالے مواد کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

ایک اور سند کے ساتھ یہ بات منقول ہے سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم لوگ زرد یا مٹیالے مواد کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: دونوں راویوں میں سے وہیب نامی راوی میرے نزدیک زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

645: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

646: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 293

647: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 326' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 308' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 366

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

باب 128- نفاس والی عورت کتنا عرصہ بیٹھی رہے گی؟

648- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

◄► سیّدہ اُمّ سلمہ ﷝ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نفاس والی عورت چالیس دن تک بیٹھی رہتی تھی ہم (خواتین اس دوران) چھائیوں کی وجہ سے اپنے چہروں پر کسم کا لیپ کیا کرتی تھیں۔

649- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

◄► حضرت انس ﷛ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نفاس والی خواتین کے لیے چالیس دن کی مدت متعین کی تھی البتہ اگر وہ اس سے پہلے طہر دیکھ لے تو حکم مختلف ہوگا۔

باب :مَنْ وَقَعَ عَلَى الْمَرأة وَهِيَ حَائِض

باب 129- جب کوئی شخص اپنی ایسی بیوی کے ساتھ صحبت کرلے جو حیض کی حالت میں ہو

650- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور اس وقت وہ حیض کی حالت میں ہو تو ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے وہ نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ: فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ

باب 130- حیض والی عورت کے ساتھ کھانا

651- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

648: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 311 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 139

649: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

650: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 137

الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا

◄► حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض والی عورت کے ساتھ کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کے ساتھ کھالو۔

بَابُ: فِي الصَّلوٰةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

باب 131- حیض والی عورت کے کپڑے میں نماز ادا کرنا

652- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ وَاَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی میرے اوپر چادر ہوتی تھی جس کا کچھ حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوتا تھا۔

653- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

◄► سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر ایک چادر موجود تھی جس کا کچھ حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا اور کچھ حصہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا پر تھا اور سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا اس وقت حیض کی حالت میں تھیں۔

بَابُ: اِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ اِلَّا بِخِمَارٍ

باب 132- جب کسی لڑکی کو حیض آجائے' تو وہ چادر کے بغیر نماز نہیں ادا کر سکتی

654- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَاَتْ مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهٰذَا

651: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 212' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 133

652: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1147' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 370' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 767

653: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 369

654: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز چھپ گئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اسے حیض آچکا ہے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمامے کو چیر دیا اور ارشاد فرمایا: تم اس کے ذریعے سر کو ڈھانپ لو۔

655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَاَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں اللہ تعالیٰ حیض والی (یعنی بالغ) عورت کی نماز چادر کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

بَابُ: الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ

باب 133 - حیض والی عورت کا خضاب استعمال کرنا

656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُعَاذَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ

سیّدہ معاذہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حیض والی عورت خضاب لگا سکتی ہے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں' تو ہم خضاب لگا لیا کرتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔

بَابُ: الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِرِ

باب 134 - پٹی پر مسح کرنا

657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ اِحْدٰى زَنْدَيَّ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَانَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهٗ

امام زید اپنے والد (امام زین العابدین) کے حوالے سے اپنے دادا (امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام علی بن

655: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 641' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 377

656: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

657: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' میری ایک ہڈی ٹوٹ گئی' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں پٹی پر مسح کرلوں۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 135- کپڑے پر لعاب لگ جانا

658-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو اٹھایا ہوا تھا اور ان کا لعاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہہ رہا تھا۔

بَابُ: الْمَجِّ فِي الْإِنَاءِ

باب 136- برتن میں کلی کرنا

659-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا اَوْ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ

عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ڈول لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کلی کی اور اسی ڈول میں کلی والا پانی ڈال دیا' تو وہ مشک کی مانند تھا یا مشک سے بھی زیادہ پاکیزہ تھا تاہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈول میں سے پانی لے کر باہر ناک صاف کی۔

660-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات یاد تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کنوئیں میں سے ڈول کے ذریعے پانی لے کر اس میں کلی ڈال دی تھی۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يَّرٰى عَوْرَةَ اَخِيْهِ

باب 137- اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھنے کی ممانعت

661- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْاَةُ اِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کوئی عورت کسی دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے۔

662- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ كَانَ اَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوْلُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی نظر نہیں کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ کو کبھی نہیں دیکھا۔

ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں: ابونعیم نے یہ بات بیان کی ہے یہ روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز سے منقول ہے۔

بَابُ: مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهٖ لُمْعَةٌ لَّمْ يُصِبْهَا الْمَآءُ كَيْفَ يَصْنَعُ

باب 138- جو شخص غسل جنابت کرے اور اس کے جسم کا کچھ حصہ ایسا رہ جائے جہاں تک پانی نہ پہنچا ہو تو وہ کیا کرے گا؟

663- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ عَلِيِّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَاٰى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَآءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهٖ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ اِسْحٰقُ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَعَصَرَ شَعْرَهٗ عَلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم کے ایک حصے کو دیکھا کہ وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کو پکڑا اور ان کی تری اس پر ڈال دی۔

661: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 667' ورقم الحديث: 766' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4018' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2793

662: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

663: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اسحاق نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے بالوں کو اس پر نچوڑ دیا۔

664- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ اَصْبَحْتُ فَرَاَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ اَجْزَاَكَ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میں نے غسلِ جنابت کر کے فجر کی نماز پڑھ لی پھر صبح میں نے دیکھا کہ ایک ناخن کے برابر جگہ ایسی تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے ہاتھ کے ذریعے اس پر مسح کر لیتے تو یہ تمہارے لیے جائز تھا۔

بَابُ: مَنْ تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَّمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ

باب 139- جو شخص وضو کرتے ہوئے کسی ایک جگہ کو چھوڑ دے کہ وہاں تک پانی نہ پہنچے

665- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّاَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْئَكَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے وضو کیا تھا اور ایک ناخن کے برابر جگہ کو چھوڑ دیا تھا اور وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔

666- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفْرِ عَلٰى قَدَمِهٖ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُعِيْدَ الْوُضُوْءَ وَالصَّلٰوةَ قَالَ فَرَجَعَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں میں ایک ناخن کے برابر جگہ کو چھوڑ دیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو یہ ہدایت کی کہ وہ دوبارہ وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرے۔

راوی کہتے ہیں' اس شخص نے دوبارہ ایسا کیا تھا۔

664: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

665: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 173' ورقم الحديث: 598

666: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 575

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کے بارے میں روایات

اَبْوَابُ: مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ

باب 1-نماز کے اوقات سے متعلق ابواب

667-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِيْ اَمَرَهُ فَاَذَّنَ الظُّهْرَ فَاَبْرَدَ بِهَا وَاَنْعَمَ اَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اٰخَرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَآءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا اگلے دو دن تم ہمارے ساتھ نماز ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں:) جب سورج ڈھل گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے "اذان دی پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی وہ ظہر کی نماز کے لیے اقامت کہیں' پھر (جب عصر کا وقت ہوا) تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے عصر کی نماز کے لیے اقامت کہی حالانکہ اس وقت سورج بلند سفید اور روشن تھا۔ پھر جب سورج غروب ہو گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے مغرب کی نماز کے لیے اقامت کہی۔

پھر جب شفق غروب ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے عشاء کی نماز کے لیے اقامت کہی۔ پھر جب صبح

667: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1390' ورقم الحدیث: 1391' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 152' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 518

صادق ہوئی تو نبی اکرم ﷺ کی ہدایت پر انہوں نے فجر کی نماز کے لیے اقامت کہی۔
اگلے دن نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے ظہر کی نماز کے لیے اذان دی۔
انہوں نے ٹھنڈے وقت میں یہ کام کیا خوب اچھی طرح ٹھنڈا کر کے ایسا کیا۔
پھر نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز اس وقت ادا کی جب سورج ابھی بلند تھا' لیکن آپ ﷺ نے پہلے دن کے مقابلے میں اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا۔
مغرب کی نماز آپ ﷺ نے شفق غروب ہونے سے پہلے ادا کی اور عشاء کی نماز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد ادا کی۔
فجر کی نماز آپ ﷺ نے خوب روشن کر کے پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے دریافت کیا: نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کرنے والا شخص کہاں ہے؟
اس شخص نے عرض کی: میں ہوں' یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہاری نمازوں کا وقت ان کے درمیان ہے' جو تم نے دیکھا ہے۔

668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلٰى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِىْ اِمَارَتِهٖ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَعَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰى اِمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَاَمَّنِىْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ يَحْسُبُ بِاَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

◆◆ ابن شہاب کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ جب حضرت عمر بن عبدالعزیز مدینہ منورہ کے گورنر تھے اس وقت ابن شہاب ان کے پاس ان کے بچھونے پر بیٹھے ہوئے تھے ان کے ساتھ عروہ بن زبیر بھی تھے۔
عمر بن عبدالعزیز نے عصر کی نماز میں ذرا تاخیر کر دی تو عروہ نے ان سے کہا حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی امامت کی۔
تو عمر بن عبدالعزیز نے ان سے یہ کہا: اے عروہ ذرا دھیان دیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں' تو عروہ نے بتایا: میں نے حضرت بشیر بن ابومسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔
وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

668: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 521'ورقم الحديث: 3221'ورقم الحديث: 4007'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1378'ورقم الحديث: 1379'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 394' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 493

جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔
انہوں نے اپنی انگلیوں پر حساب لگا کر پانچ نمازوں کا تذکرہ کیا۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

باب 2- فجر کی نماز کا وقت

669-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّيْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ تَعْنِىْ مِنَ الْغَلَسِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مومن خواتین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کر کے اپنے گھروں کو واپس جاتی تھیں اور کوئی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

(راوی کہتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاسکتا تھا)

670-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا قَالَ تَشْهَدُهٗ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''اور فجر کی تلاوت، بے شک فجر کی تلاوت میں حاضری ہوتی ہے۔''
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں رات اور دن کے فرشتے شریک ہوتے ہیں:۔

671-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ اَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ قَالَ هٰذِهِ صَلٰوتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

مغیث بن سمی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کی فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور میں نے کہا: یہ نماز پڑھنے کا کون سا وقت ہے؟ تو انہوں

669: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1455' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 545

670: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

671: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے جواب دیا: یہ وہ نماز ہے' جو ہم نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر روشنی میں یہ نماز ادا کرنے لگے۔

672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ لِاَجْرِكُمْ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صبح کی نماز (روشنی میں) ادا کیا کرو' کیونکہ یہ زیادہ اجر کا باعث ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ تمہارے لیے زیادہ اجر کا باعث ہے۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

باب 3- ظہر کی نماز کا وقت

673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔

674- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيْلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الْهَجِيْرِ الَّتِي تَدْعُوْنَهَا الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دوپہر کی نماز' جسے آپ لوگ ''ظہر'' کہتے ہیں' اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

672: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 424' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 154' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 547

673: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1403' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 806' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 977

674: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 541' ورقم الحديث: 547' ورقم الحديث: 599' ورقم الحديث: 771' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1460' ورقم الحديث: 1461' ورقم الحديث: 1462' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 398' ورقم الحديث: 4849' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 494' ورقم الحديث: 524' ورقم الحديث: 529

675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریت کی گرمی کی شکایت کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

676- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریت کی گرمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

بَابُ: الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ

باب 4- گرمی کی شدت میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا

677- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب گرمی شدید ہو' تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے''۔

678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی شدید ہو' تو ظہر کو ٹھنڈا کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

679- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

676: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

677: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

678: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1394' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 402' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 157' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 499

679: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 538 يا 537' ورقم الحديث: 3259

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کیا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

680-حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا اَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ظہر کی نماز جلدی ادا کر لیتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

681-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے ادا کیا کرو''۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب 5-عصر کی نماز کا وقت

682-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج بلند اور چمکدار ہوتا تھا اس کے بعد کوئی شخص نواحی علاقے کی طرف جاتا' تو سورج پھر بھی بلند ہی ہوتا تھا۔

683-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِيْ لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَيْءُ بَعْدُ

680: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

681: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

682: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1407' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 404' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 506

683: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 546' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1381

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اس وقت عصر کی نماز ادا کر لیتے تھے جب دھوپ ان (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور ان کے حجرے کا سایہ پھیلا نہیں ہوتا تھا۔

بَابُ: الْمُحَافَظَةِ عَلٰی صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب 6- عصر کی نماز کی حفاظت کرنا

684- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خندق کے دن ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ! ان کفار کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے' کیونکہ انہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے کا موقع نہیں دیا۔

685- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِىْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلُهُ وَمَالُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے گویا اس کے اہل خانہ اور اس کا مال برباد ہو گئے۔

686- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مشرکین نے نبی اکرم ﷺ کو عصر کی نماز ادا نہیں کرنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ان لوگوں نے ہمیں "درمیانی نماز" نہیں ادا کرنے دی اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھردے۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

باب 7- مغرب کی نماز کا وقت

684: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

685: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1417' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 511

686: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1425' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 24' ورقم الحديث: 2984

687-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيَنْظُرُ اِلٰى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ہم لوگ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کرتے تھے تو نماز پڑھ کر فارغ ہونے کے بعد کوئی شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

687م-حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ ہمراہ بھی منقول ہے۔

688-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ اِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج پردے میں چھپ جاتا تھا۔

689-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ الْاَعْيَنُ اِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَاَخْرَجَ اِلَيْنَا اَصْلَ اَبِيْهِ فَاِذَا الْحَدِيْثُ فِيْهِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
میری امت اس وقت تک فطرت پر گامزن رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز کو اتنی تاخیر سے ادا نہیں کریں گے کہ ستارے چمکنے لگیں۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے بغداد میں لوگ اس حدیث کے حوالے سے مضطرب ہو گئے تو میں اور ابوبکر اعین عباد بن عوام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے والد کی اصل ہمارے سامنے نکال کر دکھائی اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

687: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 559 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1439 ورقم الحدیث: 1440

688: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 561 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1488 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 417 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 164

689: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ

باب 8- عشاء کی نماز کا وقت

690- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں یہ ہدایت کرتا کہ وہ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کریں۔

691- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِیْ لَاَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں یہ ہدایت کرتا کہ وہ عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات تک یا نصف رات تک مؤخر کریں۔

692- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلّٰى اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِیْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ

حمید نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف رات کے قریب تک عشاء کی نماز کو مؤخر کیا۔

نماز ادا کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف کیا اور ارشاد فرمایا۔

"کچھ لوگ نماز ادا کر کے سو چکے ہیں اور کچھ لوگ جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے اس وقت تک نماز کی حالت میں شمار ہوئے"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

693- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ اَبِیْ

690: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 588' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 46' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 533

691: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 167

692: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 538

نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ یَخْرُجْ حَتّٰی ذَھَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ فَخَرَجَ فَصَلّٰی بِھِمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِیْ صَلٰوۃٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَلَوْلَا الضَّعِیْفُ وَالسَّقِیْمُ اَحْبَبْتُ اَنْ اُؤَخِّرَ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ اِلٰی شَطْرِ اللَّیْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''کچھ لوگ نماز ادا کر کے سو بھی چکے ہیں اور تم لوگ جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو تم نماز کی حالت میں شمار ہوئے ہو اگر بوڑھے اور بیمار لوگوں کا سوال نہ ہوتا' تو مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کرتا''۔

بَابُ: مِیْقَاتِ الصَّلٰوۃِ فِی الْغَیْمِ

باب 9- ابر آلود دن میں نماز کا حکم

694- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰھِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَبِی الْمُھَاجِرِ عَنْ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَۃٍ فَقَالَ بَکِّرُوْا بِالصَّلٰوۃِ فِی الْیَوْمِ الْغَیْمِ فَاِنَّہٗ مَنْ فَاتَتْہُ صَلٰوۃُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُہٗ

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابر آلود دن میں نماز جلد ادا کر لیا کرو' کیونکہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے اس کا عمل ضائع ہو جائے گا۔

بَابُ: مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوۃِ اَوْ نَسِیَھَا

باب 10- جو شخص نماز کے وقت سویا رہ جائے یا نماز ادا کرنا بھول جائے

695- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یَغْفُلُ عَنِ الصَّلٰوۃِ اَوْ یَرْقُدُ عَنْھَا قَالَ یُصَلِّیْھَا اِذَا ذَکَرَھَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز سے غافل ہو جاتا ہے یا نماز کے وقت سویا رہ جاتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے جب یاد آئے وہ اسے ادا کر لے۔

696- حَدَّثَنَا جُبَارَۃُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی

693: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 422' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 537

694: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

695: اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 613

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے وہ اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آجائے۔

697- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَّا قُدِّرَ لَهٗ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِى الَّذِىْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِىَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ قَالَ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر سفر کرتے رہے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے آخری پہر پڑاؤ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا آج رات تم نے ہماری نگرانی کرنی ہے پھر جتنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے نصیب میں تھا اتنی دیر وہ نماز ادا کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سو گئے۔

جب صبح صادق کا وقت قریب آیا' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مشرق کی طرف رخ کر کے اپنے پالان کے ساتھ ٹیک لگائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی۔

انہوں نے اس وقت اپنے پالان کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی بھی شخص بیدار نہیں ہوا یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے بلال! (تم کیوں سو گئے تھے؟) تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' جس ذات نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری کی۔ اس نے مجھے بھی نیند کا شکار کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے جانوروں کی لگامیں تھام کر

696: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1565' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 178' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 612

697: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1558' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 435' ورقم الحديث: 436

چل پڑو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی لگامیں پکڑیں تھوڑا سا آگے جا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی تو انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی۔

نماز مکمل کر لینے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے' تو وہ اسے ادا کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

ابن شہاب اس لفظ کو للذکری پڑھتے تھے۔

698-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوْا تَفْرِيطَهُمْ فِى النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِى النَّوْمِ تَفْرِيطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِى الْيَقَظَةِ فَاِذَا نَسِىَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِىْ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَاَنَا اُحَدِّثُ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ يَا فَتٰى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَاِنِّىْ شَاهِدٌ لِلْحَدِيْثِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا اَنْكَرَ مِنْ حَدِيْثِهٖ شَيْئًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ لوگوں نے ان کے سامنے نیند میں تفریط کا ذکر کیا' تو انہوں نے بتایا: ایک مرتبہ لوگ سو گئے یہاں تک کہ سورج نکل آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے میں تفریط نہیں ہوتی ہے؟ بیداری میں ہوتی ہے' جب کوئی شخص نماز ادا کرنا بھول جائے اور نماز کے وقت سو یا رہ جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے اسے ادا کرے یا اگلے دن اسے اس کے وقت میں ادا کرے۔

عبداللہ بن رباح نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو بولے: اے نوجوان! تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم کیا حدیث بیان کر رہے ہو؟ کیونکہ اس وقت میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔

عبداللہ بن رباح کہتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی کسی بات کا انکار نہیں کیا۔

بَابُ: وَقْتِ الصَّلٰوةِ فِى الْعُذْرِ وَالضَّرُوْرَةِ

باب 11-عذر یا ضرورت کی حالت میں نماز کا وقت

699-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَهٗ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ

698: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 437' ورقم الحديث: 438

699: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 579' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1873' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 186' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 516

الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے اس نے اس نماز کو پالیا اور اگر سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے اس نماز کو پالیا۔

700-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس کو پالیا اور جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالے اس نے اسے پالیا۔

700م-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَعَنِ الْحَدِيْثِ بَعْدَهَا

باب 12-عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کی ممانعت

701-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ الْعِشَآءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے آپ اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

702-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّآئِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَآءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

700: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1375' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 550

700م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1374

701: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 568' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4849' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 168

702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے کبھی نہیں سوئے اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بات چیت نہیں کی۔

703-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَآءِ يَعْنِىْ زَجَرَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد گفتگو کرنے پر ہمیں ڈانٹا تھا۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّقَالَ صَلٰوةُ الْعَتَمَةِ

باب 13-نماز "عتمہ" کہنے کی ممانعت

704-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ فَاِنَّهَا الْعِشَآءُ وَاِنَّهُمْ لَيُعْتِمُوْنَ بِالْاِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
"دیہاتی لوگ تمہاری اس نماز کے نام کے حوالے سے تم پر غالب نہ آجائیں کیونکہ یہ عشاء ہے اور وہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہ کر فارغ ہوتے ہیں"۔

705-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَاِنَّمَا هِىَ الْعِشَآءُ وَاِنَّمَا يَقُوْلُوْنَ الْعَتَمَةَ لِاِعْتَامِهِمْ بِالْاِبِلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام کے حوالے سے تم پر غالب نہ آجائیں۔

ابن حرملہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں "یہ عشاء ہے" وہ لوگ اسے عتمہ اس لیے کہتے ہیں: کیونکہ وہ اونٹوں کا کام کاج کرنے کے حوالے سے تاخیر کر دیتے ہیں۔

703: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

704: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1453، ورقم الحديث: 1454' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4984' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 540' ورقم الحديث: 541

705: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيْهِ

اذان کے بارے میں روایات اور اس کا سنت طریقہ

بَابُ: بَدْءِ الْاَذَانِ

باب 14: اذان کا آغاز

706-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوْقِ وَاَمَرَ بِالنَّاقُوْسِ فَنُحِتَ فَاُرِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقُلْتُ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَبِيْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ اُنَادِيْ بِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا رَاٰى قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَاٰى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِّنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِيْ بِهَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِيْ رَاٰى

قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ فَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ فِيْ ذٰلِكَ

اَحْمَدُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْاِكْرَامِ ... حَمْدًا عَلَى الْاَذَانِ كَثِيْرًا

اِذْ اَتَانِيْ بِهِ الْبَشِيْرُ مِنَ اللّٰهِ ... فَاَكْرِمْ بِهٖ لَدَيَّ بَشِيْرًا

فِيْ لَيَالٍ وَّالٰى بِهِنَّ ثَلَاثٍ ... كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِيْ تَوْقِيْرًا

◆◆ محمد بن عبداللہ بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے نبی اکرم ﷺ نے باجہ بجانے کا ارادہ کیا آپ ﷺ

706: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 499 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 189

نے ناقوس کے بارے میں حکم دیا اسے تیار کیا گیا' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو خواب میں دکھایا گیا وہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دوسبز چادریں پہنی ہوئی تھیں۔ اس نے ناقوس اٹھایا ہوا تھا۔

میں نے اس سے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تم اس ناقوس کو فروخت کرو گے؟ اس نے دریافت کیا: تم اس کے ذریعے کیا کرو گے؟ میں نے جواب دیا: میں اس کے ذریعے نماز کے لیے اعلان کروں گا۔ تو وہ بولا کیا میں تمہاری رہنمائی اس سے زیادہ بہتر چیز کی طرف نہ کروں۔ میں نے دریافت کیا: وہ کیا ہے اس نے کہا تم یہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جو خواب انہوں نے دیکھا تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دوسبز کپڑے پہنے ہوئے تھے اور ناقوس اٹھایا ہوا تھا۔ پھر انہوں نے پورا واقعہ سنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا ہے (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا)

''تم بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد جاؤ اور اسے یہ کلمات سناؤ اور بلال رضی اللہ عنہ اس کے ذریعے اعلان کرے کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے''۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد آیا میں نے انہیں یہ کلمات سنانے شروع کیے اور وہ بلند آواز میں انہیں پڑھنے لگے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آواز سنی تو وہ بھی آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! میں نے بھی اسی کی مانند خواب دیکھا ہے' جو اس نے دیکھا ہے۔

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نے اس صورتحال کے بارے میں یہ اشعار کہے تھے:

''جلال واکرام والے اللہ تعالیٰ کی میں حمد بیان کرتا ہوں یہ حمد اس بات پر ہے' جو اس نے مجھے اذان دینے (کا طریقہ سکھایا) اور یہ حمد بہت زیادہ ہے' جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خوشخبری دینے والا میرے پاس آیا' تو اس خوشخبری دینے والے کی میرے ہاں بڑی عزت ہے' جب وہ تین راتوں تک میرے پاس مسلسل آتا رہا' جب کبھی بھی وہ آیا' تو اس نے میری عزت اور وقار میں اضافہ ہی کیا''۔

707- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَذَكَرُوا الْبُوْقَ فَكَرِهَهُ

707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مِنْ اَجْلِ الْيَهُوْدِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوْسَ فَكَرِهَهُ مِنْ اَجْلِ النَّصَارٰى فَاُرِىَ النِّدَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ وَّعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْاَنْصَارِىُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهٖ فَاَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِىُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِىْ نِدَاءِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِىْ رَاٰى وَلٰكِنَّهٗ سَبَقَنِىْ

سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب لوگوں کو نماز کے سلسلے میں دقت پیش آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اس حوالے سے لوگوں سے مشورہ کیا۔ کچھ لوگوں نے بگل بجانے کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے یہودیوں کی وجہ سے ناپسند کیا' پھر کچھ لوگوں نے ناقوس کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے عیسائیوں کی وجہ سے اسے ناپسند کیا' پھر اسی رات ایک انصاری شخص کو ایک خواب دکھایا گیا جس میں اذان دینے کا طریقہ تھا۔ اس انصاری کا نام عبداللہ بن زید تھا۔

اس کے علاوہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی خواب دکھایا گیا' تو وہ انصاری رات کے وقت ہی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال کو یہ حکم دیا' تو انہوں نے اذان دی۔

زہری کہتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے صبح کی اذان میں یہ الفاظ زائد کیے۔ ''نماز نیند سے بہتر ہے'' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں برقرار رکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے بھی اسی کی مانند خواب دیکھا ہے' جس طرح اس (انصاری) نے دیکھا ہے' تاہم یہ مجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

بَابُ: التَّرْجِيعِ فِى الْاَذَانِ

باب 15: اذان میں ترجیع

708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ وَّكَانَ يَتِيْمًا فِىْ حِجْرِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِيْنَ جَهَّزَهٗ اِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِاَبِىْ مَحْذُوْرَةَ اَىْ عَمِّ اِنِّىْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ وَاِنِّىْ اُسْاَلُ عَنْ تَاْذِيْنِكَ فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِىْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيْهِ نَهْزَاُ بِهٖ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا قَوْمًا فَاَقْعَدُوْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَيُّكُمُ الَّذِىْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدِ ارْتَفَعَ فَاَشَارَ اِلَىَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوْا فَاَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِىْ وَقَالَ لِىْ قُمْ فَاَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَىْءَ اَكْرَهُ اِلَىَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَاْمُرُنِىْ بِهٖ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

708: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 480' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 500' ورقم الحديث: 501' ورقم الحديث: 502,503' ورقم الحديث: 504' ورقم الحديث: 505' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 191' ورقم الحديث: 192' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 628' ورقم الحديث: 629' ورقم الحديث: 630' ورقم الحديث: 632

فَاَلْقٰی عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ التَّاْذِیْنَ ھُوَ بِنَفْسِہٖ فَقَالَ قُلْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ ثُمَّ قَالَ لِیَ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ثُمَّ دَعَانِیْ حِیْنَ قَضَیْتُ التَّاْذِیْنَ فَاَعْطَانِیْ صُرَّۃً فِیْھَا شَیْءٌ مِّنْ فِضَّۃٍ ثُمَّ وَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی نَاصِیَۃِ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ ثُمَّ اَمَرَّھَا عَلٰی وَجْھِہٖ ثُمَّ عَلٰی ثَدْیَیْہِ ثُمَّ عَلٰی کَبِدِہٖ ثُمَّ بَلَغَتْ یَدُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُرَّۃَ اَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَرْتَنِیْ بِالتَّاْذِیْنِ بِمَکَّۃَ قَالَ نَعَمْ قَدْ اَمَرْتُکَ فَذَھَبَ کُلُّ شَیْءٍ کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ کَرَاھِیَۃٍ وَّعَادَ ذٰلِکَ کُلُّہٗ مَحَبَّۃً لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلٰی عَتَّابِ بْنِ اَسِیْدٍ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَکَّۃَ فَاَذَّنْتُ مَعَہٗ بِالصَّلٰوۃِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ ذٰلِکَ مَنْ اَدْرَکَ اَبَا مَحْذُوْرَۃَ عَلٰی مَا اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَیْرِیْزٍ

عبداللہ بن محیریز' جو یتیمی کے دور میں حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش رہے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: جب انہوں نے شام جانے کی تیاری کی تو میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا چچا جان میں شام جانے والا ہوں وہاں مجھ سے آپ کے اذان دینے کے بارے میں دریافت کیا جائے گا۔

راوی کہتے ہیں: عبداللہ نے ہمیں یہ بتایا کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی میں کچھ لوگوں کے ساتھ کسی راستے میں جا رہا تھا نبی اکرم ﷺ کے مؤذن نے نماز کے لیے نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اذان دی۔

ہم نے اذان دینے والے کی آواز سنی تو ہم نے اس کا مذاق اڑانے کی غرض سے اس کی نقل کرتے ہوئے بلند آواز میں چیختے ہوئے وہی کلمات دہرائے۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ آواز سن لی تو آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو ہماری طرف بھیجا' ہمیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: میں نے تم میں سے کس کی آواز کو سنا ہے' جس کی آواز زیادہ بلند تھی تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے یہ بات سچ کہی تھی۔

تو نبی اکرم ﷺ نے باقی سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اٹھو اور اذان دو! میں اٹھا اس وقت میرے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز نبی اکرم ﷺ تھے اور آپ ﷺ کا یہ حکم تھا۔

میں نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا نبی اکرم ﷺ نے مجھے اذان کے کلمات بذات خود سکھائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ پڑھو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: تم بلند آواز میں یہ پڑھو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

جب میں نے اذان مکمل کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک تھیلی عطا کی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی پیشانی پر رکھا اور اسے پھیرتے ہوئے ان کے چہرے پر لے آئے پھر ان کے سینے پر لائے پھر ان کے جگر پر رکھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی ناف تک پہنچا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکتیں نازل کرے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں۔

تو نبی اکرم ﷺ کے بارے میں ان کی جتنی بھی ناپسندیدگی تھی وہ سب ختم ہو گئی اور وہ سب نبی اکرم ﷺ کی محبت میں تبدیل ہو گئی۔

وہ کہتے ہیں: میں حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے مکہ کے گورنر تھے' تو نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت میں نے وہاں نماز کے لیے اذان دینا شروع کی۔

راوی کہتے ہیں: جن صاحب نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا ہے انہوں نے بھی مجھے یہی روایت سنائی ہے' جو روایت عبداللہ نے مجھے سنائی ہے۔

709- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰی عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اَنَّ مَكْحُوْلًا حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيْزٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَّالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْاَذَانُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ

عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتُ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

عبداللہ بن محیریز بیان کرتے ہیں: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے تھے۔

اذان کے کلمات یہ تھے:

اَللّٰـهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُـحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَـدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اقامت کے سترہ کلمات یہ تھے:

اَللّٰـهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُـحَـمَّـدًا رَسُـوْلُ الـلّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتُ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

بَابُ: اَلسُّنَّةِ فِي الْاَذَانِ

باب 16: اذان دینے کا طریقہ

710- حَـدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّجْعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ اِنَّهٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

عبدالرحمٰن بن سعد نے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن تھے) ان کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ وہ اذان کے وقت اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لیا کریں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اس سے تمہاری آواز زیادہ بلند ہوگی۔

711- حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُـحَيْـفَةَ عَـنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِيْ اَذَانِهٖ وَجَعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ

عون بن ابوحجیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں ''ابطح'' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا'

710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

711: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ اس وقت ایک سرخ خیمے میں تشریف فرما تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے' انہوں نے اذان دی تو اذان دینے کے دوران وہ گھوم گئے' انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں رکھی ہوئی تھیں۔

712-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِى اَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِيْنَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلٰوتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو خصوصیات ایسی ہیں جو مسلمانوں کے لیے اذان دینے والوں کی گردنوں میں لٹکی ہوئی ہوں گی' (یعنی ان کے وقت کا تعین مؤذن کے ذمہ ہے) ایک ان کی نماز اور ایک ان کے روزے''۔

713-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو اس کے وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے تاہم وہ بعض اوقات اقامت کو کچھ مؤخر کر دیتے تھے۔

714-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ كَانَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَاْخُذُ عَلَى الْاَذَانِ اَجْرًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے آخری عہد یہ لیا تھا: میں ایسے شخص کو مؤذن بناؤں' جو اذان دینے کا معاوضہ نہیں لے۔

715-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِىُّ عَنْ اَبِى اِسْرَآئِيْلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلٰى عَنْ بِلَالٍ قَالَ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْفَجْرِ وَنَهَانِىْ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْعِشَآءِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں فجر کی نماز میں ''تھویب'' کہوں اور آپ ﷺ نے مجھے عشاء کی نماز میں تھویب کہنے سے منع کیا۔

716-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

712: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

713: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

714: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 209

715: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 198

716: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ بِلَالٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقِيْلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاُقِرَّتْ فِيْ تَاْذِيْنِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز کے لیے بلانے آئے' تو انہیں بتایا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہیں' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ''نماز نیند سے بہتر ہے' نماز نیند سے بہتر ہے'' تو فجر کی نماز میں ان الفاظ کو مقرر کر دیا گیا' اس کے بعد یہی طریقہ رائج رہا۔

717- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاِفْرِيْقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَمَرَنِيْ فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُقِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيْمُ

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنے لگے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صداء قبیلے کے فرد نے اذان دی ہے' تو جو شخص اذان دے وہی اقامت کہے۔

بَابُ: مَا يُقَالُ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

باب 17- جب مؤذن اذان دے' تو کیا پڑھا جائے؟

718- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُوْلُوْا مِثْلَ قَوْلِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اذان دے تو تم اسی کی مانند کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

719- حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِيْ عَمَّتِيْ اُمُّ حَبِيْبَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِيْ يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں: میری پھوپھی سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے' رات یا دن میں جس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں ہوتے تھے اور مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے' تو

717: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 514' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 199

718: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 208

719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ وہی کلمات پڑھا کرتے تھے جو موذن کہتا تھا۔

720-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا كَمَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو اسی کی مانند کہو جو موذن کہتا ہے۔

721-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اذان سن کر یہ کہے۔

''میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ﷺ ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی ان پر ایمان رکھتا ہوں)''

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

722-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْحُسَيْنِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْاَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ اِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اذان کے بعد یہ دعا مانگے قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔

720: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 611'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 846'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 522'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 208' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 672

721: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 849'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 525'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 210' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 678'

722: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 614'ورقم الحدیث: 4719'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 529'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 211' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 679

''اے اللہ! اے اس مکمل دعوت اور (اس کے نتیجے میں) کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور انہیں اس ''مقامِ محمود'' پر فائز کر! جس کا تو نے ان کے ساتھ وعدہ کیا ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ الْاَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِيْنَ

باب 18: اذان کی فضیلت اور مؤذنین کا ثواب

723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ اَبُوْهُ فِیْ حِجْرِ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ لِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِذَا كُنْتَ فِی الْبَوَادِیْ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْاَذَانِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَجَرٌ وَّلَا حَجَرٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ

عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے زیرِ پرورش تھے۔ (ان کے والد کہتے ہیں:) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: جب تم جنگل میں ہو' تو بلند آواز میں اذان دینا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ مؤذن کی آواز جو بھی جن' انسان یا کوئی بھی چیز سنے گی وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیں گے۔

724- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدٰى صَوْتِهٖ وَيَسْتَغْفِرُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَّيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مؤذن کی آواز جہاں تک جاتی ہے اتنی ہی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور اس کے لیے ہر تر اور خشک چیز دعائے مغفرت کرتی ہے اور نماز میں شریک ہونے والے شخص کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اذان اور اقامت کے درمیان ہونے والے اس کے ہر گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

723: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 609' ورقم الحديث: 3696' ورقم الحديث: 3600' ورقم الحديث: 7548' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 643

724: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 515' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 644

725: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 850' ورقم الحديث: 851

''قیامت کے دن اذان دینے والے لوگوں کی گردنیں سب سے زیادہ لمبی ہوں گی (یعنی وہ بلند حیثیت کے مالک ہوں گے)''۔

726- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عِیْسٰی اَخُو سُلَیْمٍ الْقَارِئُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بہترین لوگ تمہارے لیے اذان دیں اور تمہارے سب سے اچھے قاری تمہاری امامت کریں''۔

727- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاَزْرَقُ الْبُرْجُمِیُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِیْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَآئَةً مِّنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے سات سال تک اذان دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جہنم سے بری ہونے کو تحریر کر دیتا ہے''۔

728- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهٗ بِتَاْذِیْنِهٖ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَةً وَّلِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلٰثُوْنَ حَسَنَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص بارہ سال تک اذان دیتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے اور روزانہ اس کے اذان دینے کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر ایک اقامت کے حوالے سے اس کو تیس نیکیاں ملتی ہیں''۔

بَابُ: اِفْرَادِ الْاِقَامَةِ

باب 19- صرف اقامت کہنا

729- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوْا شَیْئًا یُؤْذِنُوْنَ بِهٖ عِلْمًا لِلصَّلٰوةِ فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ یَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَیُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

726: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 591

727: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

728: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے (نماز کے لیے بلانے کے لئے) کوئی طریقہ تلاش کیا تاکہ اسے نماز کا علامتی نشان قرار دیا جاسکے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا: وہ اذان (کے کلمات) کو جفت تعداد میں اور اقامت (کے کلمات) کو طاق تعداد میں کہیں۔

730-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا: وہ اذان (کے کلمات) کو جفت تعداد میں اور اقامت (کے کلمات) کو طاق تعداد میں کہیں۔

731-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَاِقَامَتَهُ مُفْرَدَةٌ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) ان کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

"حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے کلمات دو دو مرتبہ ہوتے تھے اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ ہوتے تھے"۔

732-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِىْ مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ مَّوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ وَاحِدَةً

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے اس کے کلمات دو دو مرتبہ ہوتے تھے اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ ہوتے تھے۔

بَابُ: اِذَا اُذِّنَ وَاَنْتَ فِى الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

باب 20- جب اذان ہو رہی ہو اور تم مسجد میں موجود ہو تو باہر نہ جاؤ

733-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِى الْمَسْجِدِ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِىْ فَاَتْبَعَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتّٰى

729: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 603' ورقم الحديث: 605' ورقم الحديث: 606,607' ورقم الحديث: 3457' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 836' ورقم الحديث: 837' ورقم الحديث: 838' ورقم الحديث: 839' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 508' ورقم الحديث: 509' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 626

731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

732: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوشعثاء بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے مؤذن نے اذان دی۔ ایک شخص مسجد میں سے اٹھا اور چلتا ہوا (باہر کی طرف جانے لگا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی طرف دیکھتے رہے جب وہ مسجد سے باہر چلا گیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

734- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَهُ الْاَذَانُ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَّهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد میں اذان کو پالے پھر وہ مسجد سے باہر چلا جائے' جبکہ وہ کسی ضروری کام کی وجہ سے باہر نہ گیا ہو اور اس کا واپس آنے کا ارادہ بھی نہ ہو' تو ایسا شخص منافق ہوتا ہے''۔

733: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1487' ورقم الحديث: 1488' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 536' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 204' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 682' ورقم الحديث: 683

734 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

مساجداور جماعتوں کے بارے میں روایات

بَابُ : مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

باب21- جوشخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد تعمیر کرے

735-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِىُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِى الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جوشخص مسجد تعمیر کرتا ہے' تا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کیا جائے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے''۔

736-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جوشخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد تعمیر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کی مانند گھر بنا دیتا ہے''۔

737-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو الْاَسْوَدِ

---

735 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

736:اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1190'ورقم الحديث: 7396'ورقم الحديث: 7397'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 318

737 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا مِنْ مَّالِهٖ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

◈◈ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے مال میں سے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے''۔

738-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

◈◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے اتنی چھوٹی مسجد بنائے جتنا کونج کا وہ گڑھا ہوتا ہے' جو (وہ انڈہ دینے کے لیے بناتی ہے) یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا''۔

بَابُ: تَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ

باب 22-مساجد کو پختہ بنانا

739-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِى الْمَسَاجِدِ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد کے حوالے سے ایک دوسرے پر فخر کا اظہار نہیں کریں گے''۔

740-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاكُمْ سَتُشَرِّفُوْنَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِىْ كَمَا شَرَّفَتِ الْيَهُوْدُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَّفَتِ النَّصَارٰى بِيَعَهَا

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بارے میں میرا یہ خیال ہے' تم لوگ میرے بعد اپنی مساجد کو بلند تعمیر کرنا شروع کرو گے جس طرح یہودیوں نے اپنی عبادت گاہیں نمایاں کی تھیں اور جس طرح عیسائیوں نے اپنی عبادگاہیں نمایاں کی تھیں''۔

738 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

739 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 449' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 688

740 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

741-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ اِلَّا زَخْرَفُوْا مَسَاجِدَهُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی بھی قوم کا اجتماعی عمل اسی وقت خراب ہوتا ہے' جب وہ اپنی مساجد کو آراستہ کرنے لگیں''۔

بَاب :اَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسَاجِدِ

باب 23- کہاں مساجد کی تعمیر جائز ہے

742-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَّمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُوْنِي بِهِ قَالُوْا لَا نَاْخُذُ لَهُ ثَمَنًا اَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُوْنَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ اَنْ يَّبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنونجار کی ملکیت تھی وہاں ان کے کچھ کھجوروں کے باغات تھے اور کچھ مشرکین کی قبریں تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم اس کی قیمت مجھ سے وصول کرلو انہوں نے عرض کی: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی قیمت ہرگز وصول نہیں کریں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد کی تعمیر شروع کی' لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اینٹیں وغیرہ پکڑانا شروع کیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ یہ پڑھ رہے تھے۔

''یاد رکھنا زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے' اے اللہ! تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت کردے''

راوی بیان کرتے ہیں: مسجد کی تعمیر کرنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں نماز ادا کرلیتے تھے۔

743-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ

---

741 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

742: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 428'ورقم الحدیث: 1868'ورقم الحدیث: 3932'ورقم الحدیث: 2106'ورقم الحدیث: 2771'ورقم الحدیث: 2774'ورقم الحدیث: 2779'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1173'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 453'ورقم الحدیث: 454' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 701

743:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 450

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ طائف میں وہاں مسجد بنائیں جہاں ان لوگوں کے بت ہوا کرتے تھے۔

744-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيْهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ اِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوْا فِيْهَا يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ان سے ان باغات کے بارے میں پوچھا گیا جہاں گندگی پھینکی جاتی تھی' تو انہوں نے فرمایا: اسے کئی مرتبہ سیراب کیا جا چکا ہو تو' تم اس پر نماز ادا کر لو۔

انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول مرفوع روایت کے طور پر یہ بات بیان کی۔

بَابُ: الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيْهَا الصَّلٰوةُ

باب 24- ان مقامات کا تذکرہ جہاں نماز ادا کرنا مکروہ ہے

745-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام روئے زمین مسجد (یعنی نماز ادا کرنے کی جگہ) ہے''۔

746-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلّٰى فِيْ سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْاِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں پر نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔ بیت الخلاء، مذبح، قبر، راستہ، حمام، اونٹوں کا باڑہ اور بیت اللہ کی چھت۔

747-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوْزُ فِيْهَا

744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

745: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 492' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 317

746: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 346' ورقم الحدیث: 347

747: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 347

الصَّلٰوۃُ ظَاھِرُ بَیْتِ اللّٰہِ وَالْمَقْبَرَۃُ وَالْمَزْبَلَۃُ وَالْمَجْزَرَۃُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْاِبِلِ وَمَحَجَّۃُ الطَّرِیْقِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سات جگہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ بیت اللہ کی چھت قبرستان راستہ مذبح خانہ حمام اونٹوں کا باڑہ اور عام راستہ۔

بَابُ: مَا یُکْرَہُ فِی الْمَسْجِدِ

باب 25- مساجد میں کون سے امور مکروہ ہیں

748- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ جَبِیْرَۃَ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَیْنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَّا تَنْبَغِیْ فِی الْمَسْجِدِ لَا یُتَّخَذُ طَرِیْقًا وَّلَا یُشْھَرُ فِیْہِ سِلَاحٌ وَّلَا یُنْبَضُ فِیْہِ بِقَوْسٍ وَّلَا یُنْشَرُ فِیْہِ نَبْلٌ وَّلَا یُمَرُّ فِیْہِ بِلَحْمٍ نِیْءٍ وَّلَا یُضْرَبُ فِیْہِ حَدٌّ وَّلَا یُقْتَصُّ فِیْہِ مِنْ اَحَدٍ وَّلَا یُتَّخَذُ سُوْقًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

کچھ کام ایسے ہیں جو مسجد میں کرنا مناسب نہیں ہے اسے راستہ نہ بنایا جائے اس میں ہتھیار کو ظاہر نہ کیا جائے اس میں کمان پر تیر نہ کھینچا جائے اس میں تیروں کو بکھیرا نہ جائے کچا گوشت لے کر اس میں سے گزرا نہ جائے مسجد کے اندر حد جاری نہ کی جائے اس میں قصاص نہ لیا جائے اور اسے بازار کے طور پر استعمال نہ کیا جائے (یعنی مسجد میں خرید وفروخت نہ کی جائے)

749- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ الْکِنْدِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَیْعِ وَالْاِبْتِیَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِی الْمَسَاجِدِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد میں خرید وفروخت کرنے اور شعر وشاعری کرنے سے منع کیا ہے۔

750- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرٰھِیْمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْھَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَۃُ بْنُ یَقْظَانَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ مَّکْحُوْلٍ عَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوْا مَسَاجِدَکُمْ صِبْیَانَکُمْ وَمَجَانِیْنَکُمْ وَشِرَائَکُمْ وَبَیْعَکُمْ وَخُصُوْمَاتِکُمْ وَرَفْعَ اَصْوَاتِکُمْ وَاِقَامَۃَ حُدُوْدِکُمْ وَسَلَّ سُیُوْفِکُمْ وَاتَّخِذُوْا عَلٰی اَبْوَابِھَا الْمَطَاھِرَ وَجَمِّرُوْھَا فِی الْجُمَعِ۔

748: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

749: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1079 اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 322 اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 713 ورقم الحدیث: 714 اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 766 ورقم الحدیث: 1133

750: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہماری مساجد سے اپنے بچوں' اپنے پاگل لوگوں' اپنے برے لوگوں' اپنی خرید وفروخت' اپنے باہمی جھگڑوں' آواز بلند کرنے' حدود قائم کرنے' تلوار سونت لینے کو الگ رکھو اور مسجد کے دروازوں کے پاس طہارت خانوں کو بنالو اور جمعے کے موقع پر اس میں دھونی دے دیا کرو (تاکہ اس کی بو نہ پھیلے)

بَابُ: النَّوْمِ فِی الْمَسْجِدِ

باب 26- مسجد میں سو جانا

751- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِی الْمَسْجِدِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ مسجد میں سو جایا کرتے تھے۔

752- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَّحْيٰی بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ يَعِيْشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوْا فَانْطَلَقْنَا اِلٰی بَيْتِ عَآئِشَةَ وَاَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَا هُنَا وَاِنْ شِئْتُمُ انْطَلَقْتُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ اِلَی الْمَسْجِدِ

یعیش بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جو اصحاب صفہ میں سے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا' تم لوگ چلو! ہم لوگ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے وہاں ہم نے کھایا اور پیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو یہاں سو جاؤ' اگر تم چاہو تو مسجد چلے جاؤ' راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: کہ ہم مسجد چلے جاتے ہیں۔

بَابُ: اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ اَوَّلُ

باب 27- کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی؟

753- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ عَامًا ثُمَّ الْاَرْضُ

751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

752: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5040' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3723

753: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3366' ورقم الحديث: 3425' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1161' ورقم الحديث: 1162' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 689

لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام۔
میں نے دریافت کیا: پھر کون سی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مسجد اقصیٰ۔ میں نے دریافت کیا: ان کے درمیان کتنی مدت ہے؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس سال کی۔
(پھر آپ نے فرمایا:) ''تمام روئے زمین تمہارے لیے نماز ادا کرنے کی جگہ ہے جہاں تمہیں نماز کا وقت ہو جائے تم نماز ادا کرلو''۔

بَابُ: الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ

باب 28- گھر میں نماز کے لیے جگہ مخصوص کر لینا

754- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ اِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي قَدْ اَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَاِنَّ السَّيْلَ يَاْتِي فَيَحُوْلُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَاْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا اَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ اَفْعَلُ فَغَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَاَشَرْتُ لَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي اُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهُ عَلٰى خَزِيْرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ

◆◆ حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ وہ صحابی ہیں جنہیں (اپنے بچپن کی) یہ بات یاد ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کنوئیں میں سے ڈول میں پانی لے کر کلی کی تھی۔ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ جو اپنی قوم بنو سالم کے امام تھے اور یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اصحاب میں شامل ہیں۔ جنہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل کیا۔ حضرت عتبان بیان کرتے

754: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 77'ورقم الحدیث: 189'ورقم الحدیث: 424,725'ورقم الحدیث: 667'ورقم الحدیث: 668,838'ورقم الحدیث: 839,840'ورقم الحدیث: 1185,1186'ورقم الحدیث: 6354'ورقم الحدیث: 4009'ورقم الحدیث: 4010'ورقم الحدیث: 5401'ورقم الحدیث: 6422'ورقم الحدیث: 6423'ورقم الحدیث: 6938'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 148,149'ورقم الحدیث: 1494'ورقم الحدیث: 1495'ورقم الحدیث: 1496' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 787'ورقم الحدیث: 834'ورقم الحدیث: 1326

ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو سارا علاقہ پانی سے بھر جاتا ہے جو میرے اور محلے کی مسجد اگر آپ مناسب سمجھیں تو کے درمیان ہے جسے میں پار نہیں کر سکتا اگر آپ مناسب سمجھیں تو آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں نماز ادا کریں میں اس جگہ کو اپنی نماز پڑھنے کے لئے مخصوص کر لوں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں ایسا کروں گا۔

(حضرت عتبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) اگلے دن نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دن چڑھنے کے بعد تشریف لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے آپ ﷺ کو اجازت پیش کی۔ آپ ﷺ تشریف فرما نہیں ہوئے بلکہ گھر میں آنے کے بعد دریافت کیا: تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے گھر میں کہاں نماز ادا کروں۔ میں نے گھر کے اس کونے کی طرف اشارہ کیا۔ جسے میں اپنی نماز کے لیے مخصوص کرنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے وہاں کھڑے ہوئے نے آپ کے پیچھے صف قائم کر لی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں۔

حضرت عتبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو کھانے کے لئے روک لیا جو آپ ﷺ کے لئے کھانا تیار کروایا تھا۔

755- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَرْسَلَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِىْ مَسْجِدًا فِىْ دَارِىْ اُصَلِّىْ فِيْهِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا عَمِىَ فَجَآءَ فَفَعَلَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھیجا کہ آپ ﷺ تشریف لائیں اور میرے گھر میں میرے لیے نماز کی جگہ مقرر کر دیں تاکہ وہاں میں نماز ادا کیا کروں' (راوی کہتے ہیں) یہ ان کے نابینا ہو جانے کے بعد کا واقعہ ہے' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا۔

756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُوْدِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُوْمَتِىْ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اُحِبُّ اَنْ تَاْكُلَ فِىْ بَيْتِىْ وَتُصَلِّىَ فِيْهِ قَالَ فَاَتَاهُ وَفِى الْبَيْتِ فَحْلٌ مِّنْ هٰذِهِ الْفُحُوْلِ فَاَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِّنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ بْن مَاجَةَ الْفَحْلُ هُوَ الْحَصِيْرُ الَّذِىْ قَدِ اسْوَدَّ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ایک چچا نے نبی اکرم ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے گزارش کی' میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے گھر میں کھانا بھی کھائیں اور گھر میں نماز بھی ادا کریں' راوی کہتے

755 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

756 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اس وقت گھر میں ایک بوریا پڑا ہوا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ایک کے بارے میں حکم دیا' تو اس کو جھاڑا گیا اور اس پر پانی چھڑکا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے (اس پر نماز ادا کی) اور آپ ﷺ کی اقتداء میں ہم نے بھی نماز ادا کی۔

ابوعبداللہ (ابن ماجہ) کہتے ہیں (روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ) ''الفحل'' سے مراد وہ چٹائی ہے' جو (زیادہ استعمال کی وجہ سے) سیاہ ہو چکی ہو۔

بَابُ: تَطْهِيرِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

باب 29- مسجد کی صفائی کرنا اور اسے خوشبو سے آراستہ کرنا

757- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخْرَجَ اَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد سے کسی گندگی کو باہر نکال دیتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا''۔

758- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ اَنْ تُبْنٰى فِي الدُّوْرِ وَاَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے' گھر میں مساجد بنائی جائیں' انہیں صاف رکھا جائے اور خوشبو سے آراستہ کیا جائے۔

759- حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّوْرِ وَاَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے' گھروں میں مساجد بنائی جائیں' انہیں صاف رکھا جائے اور خوشبو سے آراستہ کیا جائے۔

760- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ

757 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

758 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

759 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 455

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَوَّلُ مَنْ اَسْرَجَ فِی الْمَسَاجِدِ تَمِیْمٌ الدَّارِیُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے مساجد میں چراغ جلائے۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ النُّخَامَةِ فِی الْمَسْجِدِ

باب 30- مسجد میں بلغم پھینکنے کا مکروہ ہونا

761- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً فِیْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ اِذَا تَنَخَّمَ اَحَدُكُمْ فَلَا یَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ یَمِیْنِهٖ وَلْیَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْیُسْرٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کنکری لے کر اسے کھرچ کر صاف کر دیا اور ارشاد فرمایا: جب کسی نے تھوک پھینکنا ہو تو سامنے کی سمت میں یا دائیں طرف نہ پھینکے بلکہ بائیں طرف پھینکے یا بائیں پاؤں کے نیچے پھینکے۔

762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِیْفٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِیْبٍ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰی احْمَرَّ وَجْهُهٗ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوْقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں بلغم لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔

ایک انصاری خاتون آئی اور اس نے اسے کھرچ دیا اور اس کی جگہ خلوق (مخصوص قسم کی خوشبو) لگا دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کتنا اچھا ہوا ہے۔

763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ یُصَلِّیْ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِیْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِی الصَّلٰوةِ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا یَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فِیْ

760: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

761: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 408' ورقم الحدیث: 409' ورقم الحدیث: 410,411' ورقم الحدیث: 414' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1225' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 724

762: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 727

763: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 753' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1224

الصَّلٰوةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت والی دیوار میں (بلغم لگا ہوا) دیکھا آپ اس وقت لوگوں کے آگے نماز ادا کر رہے تھے' آپ نے (نماز کے دوران ہی) اسے کھرچ دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لئے کوئی بھی شخص نماز کے دوران سامنے کی سمت میں ہرگز نہ تھوکے۔

764- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت (والی دیوار) سے بلغم کو صاف کر دیا تھا۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّوَالِّ فِي الْمَسْجِدِ

باب 31- مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت

765- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَّنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی تو ایک شخص بولا سرخ اونٹ کے بارے میں کون مجھے بتا سکتا ہے (یعنی اس کا اونٹ گم ہوا تھا)

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ پاؤ۔ مساجد اپنے مخصوص مقصد (یعنی عبادت) کے لیے بنائی گئی ہیں۔

766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے سے منع کیا ہے۔

767- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ

764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

765: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1262' ورقم الحديث: 1263' ورقم الحديث: 1264

767: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1260' ورقم الحديث: 1261' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 473

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسْجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو وہ یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں وہ چیز واپس نہ کرے کیونکہ مساجد اس کام کے لیے نہیں بنائی گئیں''۔

بَابُ: اَلصَّلٰوةِ فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ وَمُرَاحِ الْغَنَمِ

باب 32-اونٹوں کے باڑے یا بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنا

768-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لَمْ تَجِدُوْا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَاَعْطَانَ الْاِبِلِ فَصَلُّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تمہیں صرف بکریوں کے باڑے یا اونٹ کے باڑے میں ہی نماز ادا کرنے کا موقع ملتا ہے' تو پھر تم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلو اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو''۔

769-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ

حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلو اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو کیونکہ ان کی تخلیق شیاطین سے ہوئی ہے''۔

770-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلّٰى فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ وَيُصَلّٰى فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ

عبدالملک بن ربیع اپنے والد کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہیں کی جائے گی البتہ بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلی جائے گی''۔

768: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

769: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 734

770: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ

باب 33- مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

771- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

◆◆ عبداللہ بن حسن اپنی والدہ سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ان کی دادی سیّدہ فاطمہ کبریٰ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تھے یہ دعا کرتے تھے:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ کے رسول پر سلام ہو اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لے جاتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ کے رسول پر سلام ہو اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت کردے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

772- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

◆◆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور پھر یہ پڑھے۔

''اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یہ پڑھے۔

771: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 314

772: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1649' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 465' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 728

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

773- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے۔

''اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

جب وہ مسجد سے باہر آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے۔

''اے اللہ! تو مردود شیطان سے مجھے بچا کر رکھنا''۔

بَابُ: الْمَشْيِ اِلَى الصَّلٰوةِ

باب 34-نماز کے لیے چل کر جانا

774- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وہ مسجد میں آئے وہ صرف نماز کی ادائیگی کے لیے وہاں آئے وہ صرف نماز ہی ادا کرنا چاہتا ہو' تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جاتا ہے' تو جب وہ مسجد میں آ جاتا ہے' تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے' جب تک وہ وہاں رکا رہتا ہے''۔

775-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

773: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

775: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1358

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو تم دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ جاؤ بلکہ چلتے ہوئے جاؤ اور تم پر سکون سے چلنا لازم ہے جو نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو گزر چکی ہوا سے بعد میں مکمل کرلو۔

776- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيْدُ بِهٖ فِى الْحَسَنَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' کیا میں تمہاری رہنمائی اس چیز کی طرف نہ کروں؟ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے' تو لوگوں نے عرض کی: جی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت طبیعت آمادہ نہ ہو اس وقت اچھی طرح وضو کرنا' مسجد کے لیے زیادہ قدم چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى وَلَعَمْرِىْ لَوْ اَنَّ كُلَّكُمْ صَلّٰى فِىْ بَيْتِهٖ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يَدْخُلَ فِى الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ فَيَعْمِدُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّىْ فِيْهِ فَمَا يَخْطُوْ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو' تو وہ مسلمان ہو' تو جیسے ہی اذان ہو اسے نمازوں کی حفاظت کرنی چاہئے (یعنی باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے) اس کی وجہ یہ ہے' یہ نمازیں سنن ہدیٰ میں سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سنن ہدیٰ کو مشروع کیا ہے' میری زندگی کی قسم! اگر تم سب لوگ اپنے گھر میں نماز ادا کرنا شروع کردو تو تم لوگ اپنے نبی کی سنت کو ترک کردو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ترک کردو گے تو تم لوگ گمراہ ہو جاؤ گے۔

مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے' ہم میں سے وہی شخص باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوتا تھا جو پکا منافق ہو اور مجھے یاد

776: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہے ایک شخص کو دو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا گیا اور اسے صف میں شامل کر دیا گیا' جو شخص بھی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح سے وضو کرتا ہے اور پھر مسجد جا کر وہاں نماز ادا کرتا ہے' تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

778- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ اَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَاِنِّي لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ اَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ اَلْفِ مَلَكٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلتا ہے اور یہ پڑھتا ہے ''اے اللہ میں تجھ سے اس واسطے سے سوال کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کا تجھ پر حق ہے اور میں تجھ سے اپنے اس چلنے کے حق کی وجہ سے سوال کرتا ہوں' میں فخر کرتے ہوئے' تکبر کرتے ہوئے' ریاکاری کرتے ہوئے یا شہرت کے حصول کے لیے اپنے گھر سے نہیں نکلا ہوں' میں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے' تیری رضا کے لیے گھر سے نکلا ہوں' میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے اور آگ کے عذاب سے بچا لینا اور میرے گناہوں کی مغفرت کر دینا' کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کی مغفرت کرنے والا نہیں ہے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

779- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاءُوْنَ اِلَى الْمَسٰجِدِ فِي الظُّلَمِ اُولٰٓئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تاریکیوں میں مسجد کی طرف جانے والے لوگ اللہ کی رحمت میں داخل ہونے والے ہوتے ہیں''۔

780- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ التَّمِيمِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشَّرِ الْمَشَّاءُوْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسٰجِدِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

778: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

779: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تاریکیوں میں مسجد کی طرف جانے والوں کو یہ خوشخبری دے دو قیامت کے دن انہیں مکمل نور نصیب ہوگا''۔

781- حَدَّثَنَا مَجْزَاَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيْدٍ مَوْلٰى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِى الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تاریکی میں مسجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دو''۔

بَابُ: اَلْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

باب 35- مسجد کی طرف زیادہ دور سے آنا زیادہ اجر کا باعث ہے

782-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص مسجد سے جتنا زیادہ دور ہوتا ہے (یعنی جتنی زیادہ دور سے چل کر آتا ہے؟ اس کو اتنا ہی زیادہ اجر ملتا ہے''۔

783-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِىُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَيْتُهُ اَقْصٰى بَيْتٍ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيْكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقَعِ وَيَقِيْكَ هَوَامَّ الْاَرْضِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِىْ بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتّٰى اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّهُ يَرْجُو فِىْ اَثَرِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

◆◆ ابوعثمان نہدی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا گھر مدینہ

780 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

781 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

782 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 556

783 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1512 'ورقم الحديث: 1513 'ورقم الحديث: 1514 'ورقم الحديث: 1515 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 557

منورہ میں (مسجد سے) سب سے زیادہ دور تھا۔
لیکن وہ ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں باجماعت نماز میں شریک ہوتا تھا۔
میں نے اس کے لیے ہمدردی محسوس کرتے ہوئے اسے کہا: اے فلاں شخص! اگر تم ایک گدھا خرید لو تو یہ مناسب ہوگا۔ اس طرح تم گرمی سے بھی بچ جاؤ گے اور پاؤں میں پتھر بھی نہیں لگیں گے اور زمین کے کیڑے مکوڑوں سے بھی بچ جاؤ گے۔
تو اس نے کہا اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرا گھر نبی اکرم ﷺ کے گھر کے بالکل ساتھ ہو۔
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس سے مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔
میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بلوایا اور اس سے اس بارے میں دریافت کیا۔
اس نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے بھی وہی بات ذکر کی اور یہ بات بھی بیان کی کہ اسے یہ امید ہے کہ اسے اپنے قدموں (پر چل کر آنے کا ثواب حاصل ہوگا)
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے جو امید رکھی ہے وہ تمہیں حاصل ہوگا۔

784- حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ اَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ اِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ اَلَا تَحْتَسِبُونَ اٰثَارَكُمْ فَاَقَامُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو سلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اپنے علاقے سے مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ مدینہ منورہ کے اطراف خالی ہو جائیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنوسلمہ! کیا تم اپنے زیادہ قدموں سے چل کر آنے کے ثواب کے حصول کے طلبگار نہیں ہو؟ تو وہ لوگ وہیں مقیم رہے۔

785- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادُوا اَنْ يَقْتَرِبُوا فَنَزَلَتْ (وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَاٰثَارَهُمْ) قَالَ فَثَبَتُوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ انصاریوں کے گھر مسجد سے بہت دور تھے' انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی۔
''جو انہوں نے آگے بھیجا ہے وہ ہم نے نوٹ کر لیا ہے اور ان کے قدموں کے نشان بھی ہم نوٹ کر رہے ہیں''۔
تو وہ لوگ اپنی جگہ پر رہے۔

784: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

785: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فَضْلِ الصَّلٰوۃِ فِیْ جَمَاعَۃٍ

باب 36: باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت

786- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ وَصَلَاتِهٖ فِیْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے یا بازار میں نماز ادا کرنے سے بیس سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے''۔

787-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جُزْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

باجماعت نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

788- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے پر پچیس گنا فضیلت رکھتا ہے''۔

789- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

786: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 477' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1504' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 559' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 215

787: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

788: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 560

789: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1476

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے پر ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے پر چوبیس (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

بَابُ: التَّغْلِيْظِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

باب 37- جماعت میں شریک نہ ہونے کی شدید مذمت

791- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لَّا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں نماز کے لیے حکم دوں اسے قائم کیا جائے' پھر میں کسی شخص کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر جاؤں' جن کے ساتھ لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور ان لوگوں کی طرف جاؤں جو باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوئے اور پھر ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں''۔

792- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ كَبِيْرٌ ضَرِيْرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يُّلَاوِمُنِيْ فَهَلْ تَجِدُ لِيْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: میں عمر رسیدہ اور نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے مجھے کوئی راستہ دکھانے والا بھی نہیں ہے جو میرا ساتھ دے سکے' تو کیا آپ میرے لیے کوئی رخصت پاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر مجھے تمہارے لیے

790: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 554' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 842

791: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 548

792: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 552

کوئی رخصت نہیں ملتی۔

793- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص اذان سنتا ہے اور مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے (نہیں آتا) تو اس کی نماز نہیں ہوتی البتہ عذر کا حکم مختلف ہے۔

794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلٰى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یا تو لوگ باجماعت نماز ترک کرنے سے باز آجائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگادے گا اور پھر وہ ضرور غافل لوگوں میں شامل ہوجائیں گے۔

795- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ جماعت ترک کرنے سے یا تو باز آجائیں گے یا پھر میں ان کے گھروں کو آگ لگادوں گا''۔

بَاب :صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

باب 38-عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا

796-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ عشاء اور فجر کی

793: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 551

794: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1999' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1369

795: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

796: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نمازوں (کو باجماعت ادا کرنے میں) کیا فضیلت ہے تو وہ ان میں ضرور شریک ہوں خواہ وہ گھسٹ کر چل کر آئیں۔

797- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''منافقین کے لیے سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے۔ اگر انہیں پتہ چل جائے کہ ان کا کیا اجر وثواب ہے تو وہ ان میں شریک ہوں اگرچہ انہیں گھسٹ کر آنا پڑے''۔

798- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى فِىْ مَسْجِدٍ جَمَاعَةً اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً لَا تَفُوْتُهُ الرَّكْعَةُ الْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص مسجد میں جماعت کے ساتھ چالیس دن تک نماز ادا کرتا رہے اس طرح کہ اس کی عشاء کی نماز کی کوئی ایک رکعت بھی فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے یہ بات لکھ دیتا ہے یہ جہنم سے آزاد ہے''۔

بَابُ: لُزُوْمِ الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

باب 39- مسجد میں رہنا اور نماز کا انتظار کرنا

799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِىْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِىْ مَجْلِسِهِ الَّذِىْ صَلّٰى فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو جائے' تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے' جب تک وہ نماز کی وجہ سے وہاں رکا رہتا ہے اور فرشتے اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں' جب تک وہ اپنی اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی تھی' وہ فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! تو اس کی مغفرت کر دے اے اللہ! تو اس پر رحم کر اے اللہ! تو اس کی

797: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1481

798 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

799 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

توبہ قبول کرلے (وہ ایسا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں) جب تک وہ اس جگہ پر بے وضو نہیں ہوتا اور جب تک وہ (وضو توڑ کر ہوا خارج کر کے) ان فرشتوں کو اذیت نہیں دیتا''۔

800- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلٰوةِ وَالذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ لَهٗ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ اِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص نماز ادا کرنے اور ذکر کرنے کے لیے مسجد کو اپنا وطن بنالیتا ہے (یعنی وہاں ٹھہرا رہتا ہے) تو اللہ تعالیٰ اس شخص سے اس طرح خوش ہوتا ہے' جس طرح کسی غائب شدہ شخص کے واپس آنے پر اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔

801- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ اَبْشِرُوْا هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ السَّمَآءِ يُبَاهِىْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِىْ قَدْ قَضَوْا فَرِيْضَةً وَّهُمْ يَنْتَظِرُوْنَ اُخْرٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی' تو جس نے جانا تھا وہ واپس چلا گیا جس نے ٹھہرنا تھا وہ ٹھہر گیا' نبی اکرم ﷺ تیزی سے تشریف لائے' آپ ﷺ کا سانس پھول رہا تھا' آپ ﷺ کے گھٹنوں سے چادر ہٹی ہوئی تھی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ خوشخبری حاصل کرو کہ تمہارے پروردگار نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تم لوگوں کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار کر رہا ہے' وہ یہ فرما رہا ہے' تم میرے بندوں کو دیکھو کہ انہوں نے ایک فرض کو ادا کر دیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

802- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ) الْاٰيَةَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ باقاعدگی سے مسجد حاضر ہوتا ہے' تو اس کے حق میں ایمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''بے شک اللہ تعالیٰ کی مساجد کو وہ شخص آباد کرے گا' جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو''۔

---

800 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

801 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

802 :اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2617'ورقم الحدیث: 3093

کِتَابُ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ وَالسُّنَّةِ فِيْهَا
نماز قائم کرنا اور اس کا سنت طریقہ

بَابُ: افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ
باب 40- نماز کا آغاز

803- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

◄► حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف رخ کرتے اور رفع یدین کرتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔

804- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُوْلُ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں یہ پڑھتے تھے۔

"تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تیرا نام برکت والا ہے تیری بزرگی عظیم ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔

805- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ

803: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 828'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 964'ورقم الحدیث: 965'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 304'ورقم الحدیث: 305' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1038'ورقم الحدیث: 1100'ورقم الحدیث: 1180'ورقم الحدیث: 1261' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 862'ورقم الحدیث: 1061

804: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 775'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 242' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 892'ورقم الحدیث: 899

805: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 744'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1353'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 781' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 60'ورقم الحدیث: 333'ورقم الحدیث: 893'ورقم الحدیث: 894

عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَرَاَيْتَ سُكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ فَاَخْبِرْنِیْ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ كَالثَّوْبِ الْاَبْيَضِ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کرنے کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ میں نے عرض کی: سکوت کرتے ہیں آپ مجھے بتائیں کہ آپ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان سکوت کرتے ہیں آپ مجھے بتائیں کہ آپ کیا پڑھتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں یہ پڑھتا ہوں۔

''اے اللہ! میرے اور میری کوتاہیوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ مجھے میری کوتاہیوں سے اس طرح پاک کردے جیسے کپڑے کو صاف کیا جاتا ہے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ میری کوتاہیوں کو پانی' برف اور اولوں کے ذریعے دھودے''۔

806 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے' تو آپ یہ پڑھتے تھے:
''تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تیرا نام برکت والا ہے تیری بزرگی عظیم ہے' اور تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

بَابُ: الْاِسْتِعَاذَةِ فِی الصَّلٰوةِ

باب 41- نماز میں استعاذہ پڑھنا

807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِیِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلَاثًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

806: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 243

807: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 764' ورقم الحديث: 765

جبیر بن مطعم کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تھے' تو پہلے یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' جو کبریائی والا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' جو کبریائی والا ہے''۔

آپ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔ پھر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جو بہت زیادہ ہو' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جو بہت زیادہ ہو''۔

پھر تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے۔

''میں صبح شام اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں''۔

پھر یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں مردود شیطان سے اس کے کچوکے' اس کے پھونکنے اور اس کے تھتکارنے (یعنی اس کے ہر قسم کے شر) سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

عمرو نامی راوی نے یہ روایت بیان کی ہے' شیطان کے ''ہمز'' سے مراد جنون اس کے ''نفس'' سے مراد شعر کہنا اور اس کے ''نفخ'' سے مراد تکبر کرنا ہے۔

808- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! میں مردود شیطان اس کے ٹہوکے اس کے پھونک مارنے اور اس کے تھوکنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

راوی کہتے ہیں: اس کے ٹہوکے سے مراد جنون ہے اس کے تھوکنے سے مراد شعر و شاعری کرنا ہے اور اس کے پھونک مارنے سے مراد تکبر کرنا ہے۔

بَابُ: وَضْعِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِی الصَّلٰوةِ

باب 42- نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

809- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَاْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا' بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ نے اپنے بائیں ہاتھ کو

808: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

809: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 252

دائیں کے ذریعے پکڑا۔

810- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمَفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَاَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں دست مبارک کے ساتھ بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا تھا۔

811- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ زَيْنَبَ السُّلَمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرٰى عَلَى الْيُمْنٰى فَاَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنٰى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دایاں ہاتھ پکڑا اور اسے میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

بَابُ: اِفْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

باب 43- قرأت کا آغاز کرنا

812- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سیّدہ عائشہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرأت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے کرتے تھے۔

813- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ قرأت کا آغاز الحمد لله رب العالمين سے کرتے تھے۔

810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

811: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 755' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 887

812: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 1110' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 783' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 869' ورقم الحديث: 893

813: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 246' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 901' ورقم الحديث: 902

814- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ قرأت کا آغاز ''الحمد للّٰہ رب العٰلمین'' سے کرتے تھے۔

815- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْاِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَاَنَا اَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ اَيْ بُنَيَّ اِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَاِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَاِذَا قَرَاْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: میں نے کم ہی کوئی ایسا شخص دیکھا ہوگا' جو اسلام میں کوئی نئی چیز پیدا کرنے کی حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے زیادہ شدید مخالفت کرتا ہو۔

ایک مرتبہ انہوں نے مجھے سنا میں نے (قرأت کرتے ہوئے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی پڑھ لی تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے نیا طریقہ ایجاد کرنے سے بچو میں نے نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی قرأت کے آغاز میں (بلند آواز میں بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا)

تو تم جب قرأت کرو تو الحمد للّٰہ رب العٰلمین سے شروع کرو۔

بَابُ: الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ

باب 44: فجر کی نماز میں قرأت کرنا

816- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو صبح کی نماز میں یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

''اور لمبے لمبے کھجوروں کے درخت جن کے خوشے تہ در تہ ہوتے ہیں''۔

814: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

815: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 244' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 907

816: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1024' ورقم الحديث: 1025' ورقم الحديث: 1026' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 306' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 949

817- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ اَصْبَغَ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقْرَاُ فِی الْفَجْرِ كَاَنِّیْ اَسْمَعُ قِرَائَتَهٗ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں یہ قرأت کی یہ قرأت گویا آج بھی میری سماعت میں ہے:

فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

818- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَهٗ اَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِی الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر ایک سو آیات تک تلاوت کی تھی۔

819- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ بِنَا فَيُطِيْلُ فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقْصِرُ فِی الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِی الصُّبْحِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جب ظہر کی نماز پڑھاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت طویل ادا کرتے تھے اور دوسری رکعت کچھ مختصر ادا کرتے تھے صبح کی نماز میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

820- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنُوْنَ فَلَمَّا اَتٰى عَلٰى ذِكْرِ عِيْسٰى اَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِیْ سَعْلَةً

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورہ مومنون کی تلاوت کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے۔

817: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 817

818: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1031' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 947

819: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

820: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 774' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1022' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 649' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1006

بَابُ: الْقِرَاءَةِ فِی صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 45- جمعے کے دن فجر کی نماز میں قرأت کرنا

821- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُّسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور سورہ الدھر کی تلاوت کرتے تھے۔

822- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں ''سورہ الم تنزیل'' اور ''سورہ الدھر'' کی تلاوت کرتے تھے۔

823- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِی صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ هل اتٰی علی الانسان کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

824- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَيْسٍ عَنْ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِیْ

821: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2028'ورقم الحدیث: 2029'ورقم الحدیث: 2030'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1074'ورقم الحدیث: 1075'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 520' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 955'ورقم الحدیث: 1430

822: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

823: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 891'ورقم الحدیث: 1068'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2031'ورقم الحدیث: 2032' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 954'ورقم الحدیث: 2031'ورقم الحدیث: 2032' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 954

824: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ هٰكَذَا حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ لَا اَشُكُّ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن صبح کی نماز میں "الم تنزیل" اور "سورہ الدھر" کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

اسحاق نامی راوی بیان کرتے ہیں: عمرو نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح ہمیں بیان کی ہے اس میں مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

باب 46-ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنا

825- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِيْ ذٰلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهُ فَيَجِيْءُ فَيَتَوَضَّاُ فَيَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ

قزعہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا اس میں تمہارے لیے کوئی بہتری نہیں ہے میں نے کہا آپ بیان تو کیجئے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی نماز ادا کرنے کے لیے اقامت کہی جاتی' تو اس کے بعد ہم سے کوئی ایک شخص کھلے میدان کی طرف جاتا وہاں قضائے حاجت کرتا اور وضو کر کے (مسجد میں آتا تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر کی پہلی رکعت میں ہی پاتا تھا۔

826-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِاَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ قِرَائَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

ابومعمر بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنے کے بارے میں آپ لوگوں کو کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کی داڑھی کی حرکت کی وجہ سے۔

825: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1020' ورقم الحديث: 1021' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 972

826: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 746' ورقم الحديث: 760' ورقم الحديث: 761' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 801

827-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيْلُ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے فلاں شخص کو سب سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مطابق نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی کہتے ہیں: وہ صاحب ظہر کی پہلی دو رکعات طویل ادا کرتے تھے اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرتے تھے اور عصر کی نماز مختصر ادا کرتے تھے۔

828-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلٰثُوْنَ بَدْرِيًّا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا تَعَالَوْا حَتّٰى نَقِيْسَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوْا قِرَاءَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَّفِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَقَاسُوْا ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اکٹھے ہوئے انہوں نے کہا آگے بڑھو تاکہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا اندازہ لگائیں اس نماز میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں قرأت نہیں کرتے ہیں تو ان میں سے دو آدمیوں کے درمیان بھی کوئی اختلاف نہیں ہوا انہوں نے ظہر کی نماز کی پہلی رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر قرأت کا اندازہ لگایا اور دوسری رکعت میں اس سے نصف مقدار کا اندازہ لگایا اور عصر کی نماز میں انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ یہ ظہر کی آخری دو رکعات سے نصف مقدار کے مطابق قرأت تھی۔

بَابُ: الْجَهْرِ بِالْاٰيَةِ اَحْيَانًا فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

باب 47-ظہر یا عصر کی نماز میں بعض اوقات کوئی آیت بلند آواز میں پڑھنا

829-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ

827: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 981' ورقم الحديث: 982

828: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

829: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 759' ورقم الحديث: 762' ورقم الحديث: 776' ورقم الحديث: 778,779' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1012' ورقم الحديث: 1013' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 798' ورقم الحديث: 799' ورقم الحديث: 800' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 973' ورقم الحديث: 974' ورقم الحديث: 975' ورقم الحديث: 976' ورقم الحديث: 977

كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِنَا فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں (ابتدائی) دو رکعات میں سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار (آپ کی آواز اتنی بلند ہو جاتی تھی) کہ ہمیں کوئی ایک آیت سنائی دے جاتی تھی۔

830- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِنَا الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْاٰيَةَ بَعْدَ الْاٰيَاتِ مِنْ سُوْرَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تھے' تو (بعض اوقات) سورہ لقمان یا سورہ ذریات کی چند آیات کے بعد کوئی ایک آیت ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنائی دے جاتی تھی۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِىْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

باب 48- مغرب کی نماز میں قرأت کرنا

831- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ هِىَ لُبَابَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الْمَغْرِبِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کی والدہ سیّدہ لبابہ سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ مرسلات پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ قَالَ جُبَيْرٌ فِىْ غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ كَادَ قَلْبِىْ يَطِيْرُ

830: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 970

831: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 763'ورقم الحديث: 4429'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1033'ورقم الحديث: 1034'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 810'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 308' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 985

832: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 764'ورقم الحديث: 3050'ورقم الحديث: 4023'ورقم الحديث: 4854'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1035'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 811' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 986

✧✧ محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے ایک دوسری روایت میں یہ بات بیان کی ہے: جب میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا:

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ

''کیا کسی چیز کے بغیر ان کی تخلیق ہوئی ہے یا وہ خود ہی تخلیق کرنے والے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے:

فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ

''تو ان میں سے غور سے سننے والے کو چاہیے کہ واضح دلیل لے آئے''۔

تو میرا دل یوں تھا جیسے اُڑ جائے گا (یعنی میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے)۔

833- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

باب 49-عشاء کی نماز میں قرأت کرنا

834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سورہ التین کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

834: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 767'ورقم الحديث: 769'ورقم الحديث: 4952'ورقم الحديث: 7546'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1037'ورقم الحديث: 1038'ورقم الحديث: 1039'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1221'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 310' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 999'ورقم الحديث: 1000

835- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ اِنْسَانًا اَحْسَنَ صَوْتًا اَوْ قِرَائَةً مِنْهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔

"میں نے کسی بھی شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اچھی آواز یا اچھی قرأت کرتے ہوئے نہیں سنا۔"

836- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے ہوئے نماز لمبی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم سورۂ شمس، سورۂ الاعلیٰ، سورۂ لیل اور سورۂ علق کی تلاوت کر لیا کرو۔

بَابُ : الْقِرَائَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ

باب 50: امام کے پیچھے قرأت کرنا

837- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

838- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَاِنِّي اَكُوْنُ اَحْيَانًا وَّرَاءَ الْاِمَامِ فَغَمَزَ

836: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1041' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 997' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 986

837: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 756' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 872' ورقم الحديث: 873' ورقم الحديث: 874' ورقم الحديث: 875' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 822' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 247' ورقم الحديث: 909' ورقم الحديث: 910

838: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 877' ورقم الحديث: 878,879' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 821' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2953 م' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 908

ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ

ابوسائب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''جو شخص نماز ادا کرتے ہوئے سورہ فاتحہ تلاوت نہ کرے تو اس کی نماز نامکمل ہوتی ہے پوری نہیں ہوتی۔''

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: بعض اوقات میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو دباتے ہوئے فرمایا: اے فارسی! تم اپنے دل میں اسے پڑھ لیا کرو۔

839 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' اس شخص کی نماز نہیں ہوتی ہے' جو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور ایک سورت ساتھ نہیں پڑھتا ہے' خواہ فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو۔

840 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلٰوةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے۔

841 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السُّلَعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلٰوةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی گئی ہو وہ نامکمل ہوتی ہے' وہ نامکمل ہوتی ہے۔

842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ فَقَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

839 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

840 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

841 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

842 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفِىْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هٰذَا

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: جب امام قرأت کر رہا ہو تو کیا میں بھی قرأت کروں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ کیا ہر نماز میں قرأت کی جائے گی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں' تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے: یہ لازم ہوگئی ہے۔

843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَاُ فِى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّفِى الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ظہر اور عصر کی نماز میں' امام کی اقتداء میں پہلی دو رکعات میں قرأت کرتے تھے' ہم سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ ایک اور سورت پڑھتے تھے' جبکہ آخری دو رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

بَابُ: فِىْ سَكْتَتَىِ الْإِمَامِ

باب 51: امام کا دو مرتبہ سکتہ کرنا

844- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيْلٍ الْعَتَكِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا اِلٰى اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَتَبَ اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ اِذَا دَخَلَ فِىْ صَلٰوتِهٖ وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَاِذَا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ اِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ اَنْ يَّسْكُتَ حَتّٰى يَتَرَادَّ اِلَيْهِ نَفَسُهٗ

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دو مرتبہ سکتہ کرنا مجھے یاد ہے' تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس بات کا انکار کیا' (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس بارے میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ خط لکھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جوابی خط میں لکھا: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی یادداشت درست ہے۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے قتادہ سے دریافت کیا: یہ دو سکتے کب ہوں گے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب آدمی نماز میں داخل ہو اور جب قرأت کر کے فارغ ہو۔

اس کے بعد انہوں نے فرمایا: جب امام "ولا الضالین" پڑھ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں: انہیں یہ بات پسند تھی' جب امام قرأت کر کے فارغ ہو' تو سکتہ کرے' تا کہ اس کا سانس ٹھیک ہو جائے۔

845- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَّعَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

843: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

844: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 784' ورقم الحديث: 785' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 251

عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلٰى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے دوران نبی اکرم ﷺ کا دومرتبہ خاموش ہونا مجھے یاد ہے' ایک آپ ﷺ قرأت سے پہلے کچھ دیر خاموش ہوتے تھے اور ایک رکوع میں جانے سے پہلے کچھ دیر کے لیے خاموش ہوتے تھے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کو تسلیم نہیں کیا' ان لوگوں نے مدینہ منورہ میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو انہوں نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی بات کو درست قرار دیا۔

بَابُ: إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

باب 52- جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو

846- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ تلاوت کرے تو تم خاموش رہو اور جب وہ "غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ" کہے' تو تم آمین پڑھو جب وہ رکوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ اور جب وہ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" پڑھے تو تم "اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" پڑھو۔ جب وہ سجدے میں جائے' تو تم بھی سجدے میں جاؤ اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

847- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ

845: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 782

846: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 604' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 920' ورقم الحديث: 921'

847: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 902' ورقم الحديث: 903' ورقم الحديث: 905' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 972' ورقم الحديث: 973' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 829' ورقم الحديث: 1063' ورقم الحديث: 1171' ورقم الحديث: 1279' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 90

فَاَنْصِتُوْا فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ اَوَّلَ ذِكْرِ اَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب امام قرأت کرے تو تم لوگ خاموش رہو اور قعدہ میں تم لوگ سب سے پہلے تشہد پڑھو''۔

848-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً نَظُنُّ اَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ اِنِّىْ اَقُوْلُ مَا لِىْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی میرا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم میں سے کسی شخص نے تلاوت کی ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی: میں نے کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ تلاوت میں میرا مقابلہ کیا جا رہا ہے؟

849-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ فَسَكَتُوْا بَعْدُ فِيْمَا جَهَرَ فِيْهِ الْاِمَامُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد جن نمازوں میں امام بلند آواز میں قرأت کرتا' لوگ ان میں خاموش رہا کرتے تھے۔

850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا امام موجود ہو' تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے''۔

بَابُ: الْجَهْرِ بِآمِيْنَ

باب 53-بلند آواز میں ''آمین'' کہنا

851-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ

848: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 826' ورقم الحديث: 827' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 312' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 918

850 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو (کیونکہ اس وقت) فرشتے بھی ''آمین'' کہتے ہیں اور جو شخص فرشتوں کے ''آمین'' کہنے کے ساتھ ''آمین'' کہے گا' اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

852- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب قرأت کرنے والا آمین کہے' تو تم بھی آمین کہو' جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوگا' اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی''۔

853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّاْمِيْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ حَتّٰى يَسْمَعَهَا اَهْلُ الصَّفِّ الْاَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے آمین کہنا ترک کر دیا ہے' جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ''غیر المغضوب علیھم ولا الضالین'' پڑھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے تھے' یہاں تک کہ پہلی صف کے لوگ اس کو سن لیتے تھے اور اس آمین کہنے کے ذریعے مسجد گونج اٹھتی تھی۔

854- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا جب آپ ''ولا الضالین'' پڑھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین بھی کہتے تھے۔

855- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ

851: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6402' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 925

852: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 926

853: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 934

854: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ فَسَمِعْنَاهَا

◆◆ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی جب آپ ﷺ نے ''ولا الضالین'' پڑھا تو آپ ﷺ نے آمین بھی کہا جسے ہم نے سنا۔

856-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّاْمِيْنِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: یہودی کسی بھی چیز کے حوالے سے تم سے اتنا حسد نہیں کرتے جتنا حسد وہ سلام کرنے اور آمین کہنے کے حوالے سے تم سے کرتے ہیں۔

857-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ مَّا حَسَدَتْكُمْ عَلٰى اٰمِيْنَ فَاَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ اٰمِيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہودی کسی بھی چیز کے حوالے سے تمہارے ساتھ اتنا حسد نہیں کرتے، جتنا وہ آمین کہنے پر کرتے ہیں، تو تم آمین بکثرت کہا کرو''۔

بَابُ: رَفْعِ الْيَدَيْنِ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

باب **54**-رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع یدین کرنا

858-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِىَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کیے جب آپ ﷺ رکوع میں جانے لگے اور جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اس وقت بھی رفع یدین کیا تاہم آپ ﷺ نے دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کیا۔

857: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

858: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 859 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 721 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 255 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1024 ورقم الحديث: 1143

859- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا قَرِيْبًا مِنْ اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ

◄► حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تکبیر کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ انہیں اپنے کانوں کے قریب کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

860- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرتے ہوئے نماز کے آغاز میں رکوع میں جاتے ہوئے اور سجدہ میں جاتے ہوئے دونوں کندھوں تک رفع یدین کیا تھا۔

861- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِیُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِی الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ

◄► عمیر بن حبیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز میں ہر مرتبہ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

862- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدِ السَّاعِدِیِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِیٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِی الصَّلٰوةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَّرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ

◄► محمد بن عمرو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے انہیں سنا وہ اس وقت دس صحابہ

859: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 863'ورقم الحديث: 864'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 745' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 879'ورقم الحديث: 880'ورقم الحديث: 1023'ورقم الحديث: 1055'ورقم الحديث: 1084'ورقم الحديث: 1142

860: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

861: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرام ؓ کے درمیان موجود تھے جن میں سے ایک حضرت ابوقتادہ ربعی ؓ تھے۔ حضرت ابوحمید ساعدی ؓ نے فرمایا میں آپ سب کے مقابلے میں نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں زیادہ جانتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ بالکل سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے اور اپنے دونوں کندھوں تک لاتے تھے اور پھر آپ ﷺ ''اللہ اکبر'' کہتے تھے پھر جب آپ ﷺ رکوع میں جانے لگتے تھے' تو رفع یدین کرتے تھے' یہاں تک کہ ان دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے پھر جب آپ ﷺ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہتے' تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔

جب آپ ﷺ دو رکعات کے بعد کھڑے ہوتے تھے اس وقت بھی تکبیر کہتے تھے اور رفع یدین کرتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے بالکل اسی طرح جس طرح آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں اٹھائے تھے۔

863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِيْنَ كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوٰى حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ

◄► عباس بن سہل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوحمید ساعدی ؓ حضرت ابواسید ؓ، حضرت سہل بن سعد ؓ اور حضرت محمد بن مسلمہ ؓ کھڑے ہوئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی نماز کا ذکر کیا' تو حضرت ابوحمید ؓ نے فرمایا میں آپ کے مقابلے میں نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں زیادہ علم رکھتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ جب کھڑے ہوتے تھے' تو تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے پھر آپ ﷺ رکوع میں جانے کے لیے تکبیر کہتے تھے اس وقت بھی رفع یدین کرتے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ اٹھتے تھے' تو رفع یدین کرتے تھے پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے' یہاں تک کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا تھا۔

864-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

863: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 733' ورقم الحديث: 734' ورقم الحديث: 738' ورقم الحديث: 972' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 260

864: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1809' ورقم الحديث: 1810' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 744' ورقم الحديث: 760' ورقم الحديث: 761' ورقم الحديث: 1509' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 266' ورقم الحديث: 3421' ورقم الحديث: 3422' ورقم الحديث: 3423' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 896' ورقم الحديث: 1049' ورقم الحديث: 1125' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1054

اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی یَکُوْنَا حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے' تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ کے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر آ جاتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے' تو ایسا ہی کرتے تھے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو ایسا ہی کرتے تھے۔ جب سجدوں کے بعد اٹھتے تھے' تو تب بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

865-حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْھَاشِمِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رِیَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ کُلِّ تَکْبِیْرَۃٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

866-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا دَخَلَ فِی الصَّلٰوۃِ وَاِذَا رَکَعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں اور رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

867-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذِ نِ الضَّرِیْرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ یُصَلِّیْ فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی حَاذَتَا اُذُنَیْہِ فَلَمَّا رَکَعَ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں ضرور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نماز ادا کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کندھوں تک بلند کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کی مانند رفع یدین کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع یدین کیا۔

868-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَۃَ حَدَّثَنَا اِبْرٰھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ

865 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

866 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

867 :اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 726'ورقم الحدیث: 727' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 888'ورقم الحدیث: 1101'ورقم الحدیث: 1264'ورقم الحدیث: 1267

868 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

وَرَفَعَ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ

ابوزبیر بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے' پھر جب وہ رکوع میں جاتے تھے اور رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو بھی ایسا ہی کرتے تھے اور یہ بیان کرتے تھے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابراہیم بن طہمان دونوں کانوں تک رفع یدین کرتے تھے۔

بَابٌ ۹ : الرُّكُوْعِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 55- نماز میں رکوع کرنا

869- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِى الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے' تو اپنے سر مبارک کو نہ اونچا رکھتے تھے نہ نیچا کرتے تھے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے۔

870- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَّا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کی نماز درست نہیں ہوتی' جو نماز میں رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا۔

871- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيْمُ صَلٰوتَهُ يَعْنِىْ صُلْبَهُ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهُ فِى الرُّكُوْعِ

870: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 855' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 265' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1026' ورقم الحديث: 1110.

871: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَالسُّجُوْدِ

◆◆ عبدالرحمن بن علی اپنے والد حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' یہ وہ صحابی ہیں جو ایک وفد کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کے کنارے سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجود میں اپنی نماز کو (یعنی اپنی پشت کو سیدھا نہیں کر رہا تھا) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس شخص کی نماز درست نہیں ہوتی جو رکوع اور سجدے کے دوران اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔

872- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَكَانَ اِذَا رَكَعَ سَوّٰى ظَهْرَهٗ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

◆◆ حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پشت کو بالکل سیدھا رکھتے تھے' یہاں تک کہ اگر اس پر پانی بہایا جاتا تو وہ اس پر ٹھہر جاتا۔

بَابُ: وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

باب 56- دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِيْ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا اَنْ نَرْفَعَ اِلَى الرُّكَبِ

◆◆ مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر دونوں زانوؤں کے درمیان رکھ دیں تو میرے والد نے میرے ہاتھ پر مارا اور یہ بتایا کہ پہلے ہم اس طرح کیا کرتے تھے لیکن پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ ہم (رکوع میں) اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کریں۔

874- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ

872 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

873: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 790' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1193' ورقم الحدیث: 1194' ورقم الحدیث: 1195' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 867' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 259' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1031' ورقم الحدیث: 1032

874 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِيْ بِعَضُدَيْهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنے بازوؤں کو (پہلو سے) دور رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

باب 57- جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے' تو کیا پڑھے گا؟

875- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھتے تھے' تو ''ربنا ولك الحمد'' بھی پڑھتے تھے۔

876- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھے تو تم ''ربنا ولك الحمد'' پڑھو۔

877- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' پڑھے تو تم ''اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' پڑھو۔

878- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

878: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1067' ورقم الحديث: 1068' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 846

"اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی حمد کو بیان کیا اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے اتنی حمد مخصوص ہے (یعنی ہم تیری اتنی حمد بیان کرتے ہیں)' جو آسمانوں جتنی بھری ہوئی ہو اور زمین کے جتنی بھری ہوئی ہو اس کے بعد جو چیز تو چاہے اتنی بھری ہوئی ہو۔"

879 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ ذُكِرَتِ الْجُدُوْدُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْاِبِلِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيْقِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ وَرَفَعَ رَاْسَهٗ مِنْ اٰخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهٗ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَيْسَ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال و دولت کی فراوانی کا ذکر کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے' ایک صاحب بولے' فلاں شخص کے پاس اتنے گھوڑے ہیں' دوسرے نے کہا' فلاں کے پاس اتنے اونٹ ہیں' ایک نے کہا' فلاں کے پاس اتنے غلام ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری رکعت میں سر کو اٹھایا اور یہ دعا مانگی۔

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے' اتنی حمد جو آسمانوں کو بھر دے اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے اس کو بھر دے' اے اللہ! تو جسے عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش (یا مال و دولت والے کی مال و دولت) اس کے کام نہیں آتی"۔

یہاں پہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ "جد" کو بلند آواز میں ادا کیا تا کہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ حقیقت وہ نہیں ہے' جو انہوں نے بیان کی ہے۔

بَابُ: السُّجُوْدِ

باب 58- سجدے کے بارے میں روایات

880 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى يَدَيْهِ فَلَوْ اَنَّ بَهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ

879: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

880: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1107,1108,1109 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 898' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1146

بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے یہاں تک کہ اگر بکری کا کوئی بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں بازوؤں میں سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

881- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِیِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِیْ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَاَنَاخُوْا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيْقِ فَقَالَ لِیْ اَبِیْ كُنْ فِیْ بَهْمِكَ حَتّٰی اٰتِیَ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِیْ دَنَوْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰی عُفْرَتَیْ اِبْطَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ يَقُوْلُ النَّاسُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ وادی نمرہ کے مقام ''قاع'' میں تھا وہاں سے کچھ سوار گزرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے تھے جب آپ سجدے میں گئے تو میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ راوی کا نام عبیداللہ بن عبداللہ ہے جبکہ ابن ابی شیبہ یہ کہتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ راوی کا نام عبداللہ بن عبیداللہ ہے۔

881م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰی وَاَبُوْ دَاوٗدَ قَالُوْا حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

882- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ مِنَ السُّجُوْدِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تو

881: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 274' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1107

882: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 838' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 628' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1088' ورقم الحديث: 1153

آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھے اور جب آپ ﷺ سجدے سے اٹھے تو آپ ﷺ نے اپنے دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھائے۔

883- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ

◄► حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے'

884- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّلَا اَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا

قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ اَبِيْ يَقُوْلُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْاَنْفَ وَاحِدًا

◄► حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں سات ہڈیوں (اعضاء) پر سجدہ کروں۔ اور (نماز کے دوران) کپڑے یا بال نہ سمیٹوں۔

طاؤس کے صاحبزادے کہتے ہیں: میرے والد یہ کہا کرتے تھے دونوں ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں ہیں۔ وہ چہرے اور ناک کو ایک ہی عضو شمار کرتے تھے۔

885- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ وَّجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

◄► حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جب بندہ سجدہ کرتا ہے' تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں: ۔ ایک اس کا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں''۔

886- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَحْمَرُ صَاحِبُ

883: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 809'ورقم الحديث: 810'ورقم الحديث: 815,816'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1095'ورقم الحديث: 1096'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 889'ورقم الحديث: 890'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 273' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1092'ورقم الحديث: 1112'ورقم الحديث: 1114

884: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 812'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1098'ورقم الحديث: 1099'ورقم الحديث: 231' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1095'ورقم الحديث: 1097

885: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1100'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 891'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 272' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1093'ورقم الحديث: 1098

886: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 902

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

◆◆ حضرت احمر رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بڑی نرمی محسوس ہوتی تھی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے ہوئے (بڑے اہتمام اور مشقت کے ساتھ) اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے۔

بَابُ: التَّسْبِيْحِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 59- رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنا

887- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَيُّوْبَ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي إِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِي رُكُوْعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِي سُجُوْدِكُمْ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور تم اپنے عظیم پروردگار کی نام کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ فرمایا: تم اسے اپنے رکوع میں شامل کرلو۔

جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اپنے اعلیٰ پروردگار کے اسم کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تم اسے اپنے سجدے میں شامل کرلو۔

888- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع میں تین مرتبہ ''سبحان ربی العظیم '' اور سجدے میں تین مرتبہ ''سبحان ربی الاعلی '' پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

889- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُوْلَ فِي رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

887: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 875' ورقم الحديث: 876

888: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ یَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

(اے اللہ تو پاک ہے تو ہمارا پروردگار ہے ہر طرح کی حمد تیرے لیے ہے اے اللہ میری مغفرت کردے)

(سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) قرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو حکم دیا گیا ہے آپ اس پر عمل کرنے کے لیے ایسا کرتے تھے۔

890-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِیِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِیْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ وَاِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِیْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى ثَلٰثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رکوع میں جائے' تو وہ رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' تین مرتبہ پڑھے۔ اگر وہ ایسا کرلے گا' تو اس نے اپنے رکوع کو مکمل کرلیا۔

جب کوئی شخص سجدے میں جائے' تو وہ سجدے میں ''سبحان ربی الاعلیٰ'' تین مرتبہ پڑھے جب وہ ایسا کرلے گا' تو اس نے اپنے سجدے کو مکمل کرلیا اور یہ (اس تسبیح کی) کم از کم مقدار ہے''۔

بَابُ: اَلْاِعْتِدَالِ فِی السُّجُوْدِ

باب 60- دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا

891-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص سجدے میں جائے' تو اعتدال

889: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 794' ورقم الحدیث: 817' ورقم الحدیث: 4293' ورقم الحدیث: 4967' ورقم الحدیث: 4968' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1084' ورقم الحدیث: 1085,1086' ورقم الحدیث: 1087' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 877' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1046' ورقم الحدیث: 1121' ورقم الحدیث: 1122

890: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 886' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 261

891: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 275

(کے طور پر) بیٹھے اور اپنے بازوؤں کو یوں نہ بچھائے جیسے کتا اپنے پاؤں بچھاتا ہے۔

892- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَسْجُدْ اَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سجدے میں اعتدال اختیار کرو اور کوئی شخص سجدے میں اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے''۔

بَابُ: الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب 61: دوسجدوں کی درمیان بیٹھنا

893- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَّاِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَّكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک سجدے میں نہیں جاتے تھے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل سیدھے کھڑے نہیں ہو جاتے تھے' پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کر لیتے اور جب سر کو اٹھاتے' تو اس وقت تک دوبارہ سجدے میں نہیں جاتے تھے' جب تک بالکل سیدھے ہو کر بیٹھ نہیں جاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے۔

894- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم دوسجدوں کے درمیان اقعاء (کے طور پر) نہ بیٹھنا۔

895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي مُوْسٰى وَاَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ اِقْعَاءَ الْكَلْبِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! تم اس طرح نہ بیٹھنا' جس طرح کتا بیٹھتا ہے۔

896- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا الْعَلَاءُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ

892: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1027'ورقم الحديث: 1109'ورقم الحديث: 1112

894: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 282

895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ اَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَاَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْاَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جب تم سجدے سے اپنا سر اٹھاؤ تو اس طرح نہ بیٹھنا جس طرح کتا بیٹھتا ہے اپنے دونوں سرین اپنے دونوں قدموں کے درمیان رکھ دو اور اپنے پاؤں کے کنارے زمین کے ساتھ ملا دو۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب 62- دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھا جائے؟

897- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔

''اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے۔''

898- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ اَبِيْ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔

''اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے تو مجھ پر رحم کر، تو مجھے طاقت دے، تو مجھے رزق دے اور مجھے بلند مرتبہ نصیب کر۔''

896: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

897: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1811 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 871 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 262 ورقم الحديث: 263 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1007 ورقم الحديث: 1008 ورقم الحديث: 1045 ورقم الحديث: 1132 ورقم الحديث: 1163 اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1351

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّشَهُّدِ

باب 63: تشہد کے بارے میں روایات

899-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعَلٰى فُلَانٍ وَّفُلَانٍ يَعْنُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسْتُمْ فَقُوْلُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

⇔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کر رہے تھے۔ ہم نے پڑھا: اللہ تعالیٰ کو سلام ہو اس کے بندوں سے پہلے، جبرائیل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں کو سلام ہو اور فلاں کو سلام ہو (ان کی مراد مختلف فرشتے تھے)۔

جب نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو آپ نے ہماری طرف رخ کر کے ارشاد فرمایا: تم یہ نہ کہو: اللہ تعالیٰ پر سلام ہو بے شک اللہ تعالیٰ خود سلام (یعنی سلامتی عطا کرنے والا) ہے، جب کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے:

''ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اس کی رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو''۔

جب کوئی شخص نماز میں یہ پڑھ لے گا تو آسمان اور زمین میں موجود تمام نیک بندوں کو یہ سلام پہنچ جائے گا (پھر وہ یہ پڑھے)
''میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں''۔

899م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَّاَبِىْ هَاشِمٍ وَّحَمَّادٌ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ وَّعَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَاَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

⇔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی منقول ہے۔

899: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 831، ورقم الحدیث: 835، ورقم الحدیث: 6230، ورقم الحدیث: 6328، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 895، ورقم الحدیث: 896، ورقم الحدیث: 897، ورقم الحدیث: 898، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 968، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1164، ورقم الحدیث: 1169، ورقم الحدیث: 1276، ورقم الحدیث: 1278، ورقم الحدیث: 1297

899م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَنْبَانَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ وَّحُصَيْنٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ وَالْاَسْوَدِ وَاَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

900-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے آپ یہ پڑھتے تھے۔

”برکت والی تمام جسمانی، زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور اس کی رحمتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

901-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَتَادَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَكَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمْ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ هُنَّ تَحِيَّةُ الصَّلٰوةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ہمارے سامنے سنت طریقے بیان کیے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ تعلیم دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز ادا کرو تو جب قعدہ میں بیٹھو تو سب سے پہلے تم یہ پڑھو:

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

900: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 900' ورقم الحديث: 901' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 974' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 290' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1173' ورقم الحديث: 1277

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

''تمام جسمانی، زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور اس کی رحمتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

یہ سات کلمات ہیں جو نماز کی تحیت ہیں۔

902-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح آپ ﷺ ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

(اس کے الفاظ یہ ہیں)

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد سے میں یہ کہتا ہوں کہ تمام زبانی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

بَابُ: الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 64- نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

903-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا

902: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1174، ورقم الحديث: 1280

903: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4798، ورقم الحديث: 6358، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1292

رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا السَّلَامُ عَلَیْکَ قَدْ عَرَفْنَاہُ فَکَیْفَ الصَّلٰوۃُ قَالَ قُوْلُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں پتہ چل گیا ہے لیکن ہم درود کیسے بھیجیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

"اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں' پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کر اور محمد کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل کی"۔

904-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنِ الْحَکَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَۃَ فَقَالَ اَلَا اُھْدِیْ لَکَ ھَدِیَّۃً خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَیْکَ فَکَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی میرے ساتھ ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں کوئی تحفہ دوں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہم کیسے بھیجیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

"اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔"

905-حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوْتَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْمَاجِشُوْنُ حَدَّثَنَا مَالِکُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ اَنَّھُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُمِرْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْکَ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ فَقَالَ قُوْلُوا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

904: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3370'ورقم الحدیث: 4797'ورقم الحدیث: 6357'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 907' ورقم الحدیث: 908,909'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 483' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1286'ورقم الحدیث: 1287'ورقم الحدیث: 1288

905: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3369'ورقم الحدیث: 6360'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 69'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 979' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1293

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود بھیجیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ان کی ذریت پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ان کی ذریت پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔''

906-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ فَاخِتَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو اچھے طریقے سے درود بھیجو کیونکہ تم یہ بات نہیں جانتے ہو ہوسکتا ہے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جائے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں درود پڑھنے کا طریقہ تعلیم دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو اپنے درود اپنی رحمت اور اپنی برکتوں کو تمام رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے امام انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کردے جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جو بھلائی کے امام ہیں اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں وہ رحمت والے رسول ہیں اے اللہ! تو انہیں اس مقام محمود پر فائز کردے جس کی وجہ سے پہلے والے اور بعد والے سب لوگ ان پر رشک کریں گے اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

907-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ

906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ

عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو بھی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے' تو فرشتے اس پر اتنا ہی درود بھیجتے ہیں جتنا اس نے مجھ پر درود بھیجا تھا اب یہ آدمی کی مرضی ہے' وہ تھوڑا درود بھیجے یا زیادہ بھیجے۔

908-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے وہ جنت کے راستے سے بھٹک جاتا ہے''۔

بَاب ۹ : مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 65-تشہد میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے کیا پڑھا جائے؟

909-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص آخری تشہد سے فارغ ہو جائے' تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔

جہنم کا عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش اور دجال کی آزمائش''۔

910-حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَّا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے یہ دریافت کیا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس

908: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

909: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1324' ورقم الحديث: 1326' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 983' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1309

910: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3847

نے عرض کی: میں تشہد کے کلمات پڑھتا ہوں پھر میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں اللہ کی قسم! میں آپ ﷺ کی طرح یا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح اچھے طریقے سے دعا نہیں کرسکتا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم بھی اسی کے آس پاس دعا مانگتے ہیں۔

بَابُ: الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

باب 66- تشہد میں اشارہ کرنا

911- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِى الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهِ

⇐ مالک بن نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے نماز کے دوران اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانوں پر رکھا ہوا تھا اور آپ ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کررہے تھے۔

912- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ بِالْاِبْهَامِ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِىْ تَلِيْهِمَا يَدْعُوْ بِهَا فِى التَّشَهُّدِ

⇐ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے اپنے انگوٹھے اور درمیان والی انگلی کے ذریعے حلقہ بنایا اور اس کے ساتھ والی انگلی کو اٹھایا' تشہد کے دوران آپ ﷺ نے اس کے ذریعے (اشارہ کرتے ہوئے) دعا مانگی۔

913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِى الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنٰى الَّتِىْ تَلِى الْاِبْهَامَ فَيَدْعُوْ بِهَا وَالْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

⇐ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تھے' تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو بلند کر کے اس کے ساتھ دعا مانگتے تھے جب کہ آپ ﷺ کا بایاں ہاتھ آپ ﷺ کے گھٹنے پر ہوتا تھا۔ آپ ﷺ نے اسے سیدھا رکھا ہوتا تھا۔

911: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 991' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1270'ورقم الحديث: 1273

912: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

913: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1309' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 294' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1268

بَابُ: التَّسْلِيْمِ

باب 67-سلام پھیرنا

914-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آجاتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم "السلام علیکم و رحمۃ اللہ" پڑھتے تھے۔

915-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ

عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

916-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار نظر آجاتے تھے (سلام پھیرتے ہوئے آپ یہ کہتے تھے) "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" "السلام علیکم و رحمۃ اللہ"۔

917- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلٰوةً ذَكَّرَنَا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِمَّا اَنْ نَكُوْنَ نَسِيْنَاهَا وَاِمَّا اَنْ نَكُوْنَ تَرَكْنَاهَا فَسَلَّمَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَعَلٰى شِمَالِهٖ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن ہمیں نماز پڑھائی' تو اس نماز نے ہمیں

914:اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 996'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 295' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1321' ورقم الحديث: 1322,1324'ورقم الحديث: 1323

916:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1315' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1315'ورقم الحديث: 1316

916 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کی نماز کی یاد دلادی جسے یا تو ہم بھول چکے تھے یا اسے ترک کر چکے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

بَابُ: مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَّاحِدَةً

باب 68- جو شخص ایک ہی طرف سلام پھیرے

918- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ

◆◆ عبدالمہیمن رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے سامنے کی طرف ایک ہی مرتبہ سلام کیا تھا۔

919-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز میں ایک مرتبہ سامنے کی طرف سلام کرتے تھے۔

920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَّاحِدَةً

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے ایک ہی مرتبہ سلام پھیرا تھا۔

بَابُ: رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْاِمَامِ

باب 69- امام کو سلام کا جواب دینا

921- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ فَرُدُّوْا عَلَيْهِ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام سلام پھیرے تو تم اسے جواب دو۔

---

918 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

919: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 296

920 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

921: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1001

922- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَلِّمَ عَلٰى اَئِمَّتِنَا وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اپنے اماموں کو سلام کریں اور ہم میں سے ہر شخص دوسرے کو سلام کرے۔

بَاب: لَا يَخُصُّ الْاِمَامُ نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ

باب 70- امام اپنی ذات کو دعا کے لیے مخصوص نہیں کرے گا

923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْ حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهٗ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص جو امامت کر رہا ہو وہ دعا کے لیے اپنی ذات کو مخصوص نہ کرے' اگر وہ ایسا کرے گا' تو وہ لوگوں کے ساتھ خیانت کا مرتکب ہوگا''۔

بَابُ: مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

باب 71- سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھا جائے

924- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہو سکتی ہے اے جلال اور اکرام والے! تو برکت والا ہے''۔

925- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِاُمِّ

924: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1334' ورقم الحديث: 1335,1336 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1512' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 298' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1337

سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں سلام پھیرنے کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم' پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں''۔

926-حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَابْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَّمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَّيُكَبِّرُ عَشْرًا وَّيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذٰلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهِمَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَنْفَكَّ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتّٰى يَنَامَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دو عادات ایسی ہیں' جنہیں جو بھی مسلمان اختیار کرے گا' جنت میں داخل ہو جائے گا اور وہ دونوں آسان بھی ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں ہر نماز کے بعد دس مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھنا، دس مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھنا، دس مرتبہ ''الحمد للہ'' پڑھنا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے انہیں شمار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (روزانہ کے حساب سے) زبان کے حساب سے یہ ڈیڑھ سو کلمات ہیں اور میزان میں یہ ڈیڑھ ہزار ہوں گے۔

اسی طرح جب آدمی اپنے بستر پر جائے' تو وہ ایک سو مرتبہ "سبحان اللہ"، "الحمد للہ" اور "اللہ اکبر" پڑھ لے تو یہ زبانی طور پر ایک سو ہوں گے اور میزان میں ایک ہزار ہوں گے' تو کون شخص ایسا ہے' جو روزانہ دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے؟

لوگوں نے عرض کی: کوئی شخص ان دونوں پر عمل کیوں نہیں کر سکتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے' تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کہتا ہے فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو یہاں تک کہ بندے کو یہ یاد ہی نہیں رہتا (کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے)

اسی طرح جب آدمی اپنے بستر پر جاتا ہے' تو شیطان اسے سلانے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ آدمی سو جاتا ہے۔

927-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

925: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

926: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5065' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3410' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1347

ذَرٍّ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ وَالدُّثُوْرِ بِالْاَجْرِ يَقُوْلُوْنَ كَمَا نَقُوْلُ وَيُنْفِقُوْنَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِيْ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ اَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّتُسَبِّحُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِيْ اَيَّتُهُنَّ اَرْبَعٌ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی (سفیان نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! صاحب اموال اور صاحب حیثیت لوگ زیادہ اجر لے جاتے ہیں وہ اسی طرح (اوراد و وظائف) پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں وہ (اموال) خرچ کرتے ہیں لیکن ہم خرچ نہیں کرتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے معاملے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کہ جب تم اسے سرانجام دو گے تو تم اس شخص تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے آگے ہے اور اسے پیچھے چھوڑ دو گے جو تمہارے بعد ہے تم ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو اس کی پاکی بیان کرو اور اس کی کبریائی کا اعتراف کرو (یعنی سبحان اللہ پڑھو الحمد للہ پڑھو اور اللہ اکبر پڑھو) **33**'**33** اور **34** مرتبہ۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس میں سے **34** مرتبہ کون سا ہے؟

928-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ شَدَّادٌ اَبُوْ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِيْ ثَوْبَانُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے اور یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اے جلال اور اکرام والے تو برکت والا ہے۔''

بَابُ: اَلْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

باب 72- نماز ختم ہونے کے بعد اٹھنا

929-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَمَّنَا

927: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

928: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1333' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1513' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 300' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1336

929: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1041' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 301

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

◄◄ قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہماری امامت کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ دونوں طرف سے اٹھ جایا کرتے تھے (یعنی کبھی دائیں طرف سے اور کبھی بائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے)

930- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِيْ نَفْسِهٖ جُزْءًا يَرٰى اَنَّ حَقًّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ انْصِرَافِهٖ عَنْ يَّسَارِهٖ

◄◄ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ رکھے (یعنی) وہ یہ نہ سمجھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں طرف سے اُٹھا جاسکتا ہے' کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اکثر مرتبہ بائیں طرف سے اُٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

931- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ فِي الصَّلٰوةِ

◄◄ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے (یعنی دونوں طرف سے) اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

932- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَآءُ حِيْنَ يَقْضِيْ تَسْلِيْمَهٗ ثُمَّ يَلْبَثُ فِيْ مَكَانِهٖ يَسِيْرًا قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ

◄◄ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ سلام پھیر دیتے تو آپ کے سلام پھیرنے کے ساتھ ہی خواتین اُٹھ جاتی تھیں اور آپ ذرا سے وقفے کے بعد اُٹھتے تھے۔

بَابُ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَوُضِعَ الْعَشَآءُ

باب 73- جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی رکھ دیا جائے

933- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

930: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 852' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1636' ورقم الحدیث: 1637' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1042' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1359

931: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

932: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 837' ورقم الحدیث: 849' ورقم الحدیث: 866' ورقم الحدیث: 870' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1040' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1332

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتُ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا رکھا جائے اور نماز کے لیے اقامت بھی کہی جائے تو تم پہلے کھانا کھالو۔

934-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتُ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

قَالَ فَتَعَشَّى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَّهُوَ يَسْمَعُ الْاِقَامَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت ہو چکا ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے (بعض اوقات) وہ رات کا کھانا کھا رہے ہوتے تھے حالانکہ انہیں اقامت کی آواز آ رہی ہوتی تھی۔

935-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتُ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کھانے کا وقت ہو جائے اور نماز بھی کھڑی ہو چکی ہو' تو تم پہلے کھانا کھالو۔

بَابُ: الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

باب 74- بارش والی رات میں باجماعت نماز ادا کرنا

936-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ اَبِي مَنْ هٰذَا قَالَ اَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

933: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1241' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 353' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 852

934: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5463' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1245

935: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

936: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1057' ورقم الحديث: 1057' ورقم الحديث: 1059' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 853

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

ابوملیح بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ایک بارانی رات میں (نماز ادا کرنے کے لیے) نکلا جب میں واپس آیا تو میں نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا تو میرے والد نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابوملیح تو ان کے والد نے بتایا: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے ہم حدیبیہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے بارش ہوگئی اور اتنی بارش ہوئی کہ اس سے ہمارے جوتوں کے نچلے حصے بھی تر نہیں ہوئے لیکن نبی اکرم ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: تم لوگ اپنے اپنے پڑاؤ کی جگہ نماز ادا کرو۔

937-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِىْ مُنَادِيْهِ فِى اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيْحِ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بارش والی رات یا ہوا والی ٹھنڈی رات میں نبی اکرم ﷺ کا منادی یہ اعلان کرتا تھا: اپنے اپنے پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو۔

938-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' ایک دن جمعے کے دن جب بارش ہورہی تھی' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو''۔

939-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ اَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَطِيْرٌ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِى النَّاسِ فَلْيُصَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هٰذَا الَّذِىْ صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هٰذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّىْ تَاْمُرُنِىْ اَنْ اُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوْتِهِمْ فَيَاْتُوْنِىْ يَدُوْسُوْنَ الطِّيْنَ اِلٰى رُكَبِهِمْ

عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مؤذن کو یہ ہدایت کی: جمعے کے دن اذان دے' اس دن بارش ہورہی تھی' تو مؤذن نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہا' پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم یہ اعلان کرو کہ وہ اپنے گھروں میں ہی نماز ادا کرلیں' تو کچھ لوگوں نے ان سے کہا: یہ آپ کیا کررہے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عمل اس ذات نے کیا تھا جو مجھ سے بہتر ہے' تم مجھے یہ ہدایت کررہے ہو؟

937: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1060' ورقم الحديث: 1061

938: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

939: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 616' ورقم الحديث: 668' ورقم الحديث: 901' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1602' ورقم الحديث: 1603,1607' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1066

کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے اس حالت میں باہر نکالوں کہ جب وہ میرے پاس آئیں تو ان کے گھٹنوں تک کیچڑ لگی ہوئی ہو۔

بَاب ۹ : مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

باب 75- نمازی کس چیز کے ذریعے سُترہ بنائے؟

940- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِينَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ اَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

◆◆ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نماز ادا کیا کرتے تھے حالانکہ جانور ہمارے آگے سے گزر رہے ہوتے تھے جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز تمہارے سامنے ہو' تو اس کے پرے سے گزرنے والی کوئی چیز آدمی کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي اِلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لیے سفر کے دوران' نماز ادا کرتے وقت' ایک نیزہ نکالا جاتا تھا' جسے نصب کر دیا جاتا تھا' تو نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

942- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي اِلَيْهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ایک چٹائی تھی جسے آپ دن کے وقت بچھا کر (اس پر تشریف فرما ہوتے تھے) اور رات کے وقت اسے آڑ بنا کر مسجد نبوی میں نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

943- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ

940: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1111' ورقم الحدیث: 1112' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 685' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 335

941: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

942: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 730' ورقم الحدیث: 5861' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1822' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1368' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 761

943: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 689' ورقم الحدیث: 690

حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے' اگر اسے کوئی چیز نہیں ملتی' تو لاٹھی کو نصب کر لے اگر وہ بھی نہیں ملتی' تو پھر لکیر لگا لے اس کے پرے سے جو شخص گزرے گا تو اس کا نمازی کو کوئی نقصان نہیں ہوگا''۔

بَابُ: الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَیِ الْمُصَلِّیْ

باب 76- نمازی کے سامنے سے گزرنا

944- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَرْسَلُوْنِیْ اِلٰى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَیِ الْمُصَلِّیْ فَاَخْبَرَنِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَّقُوْمَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا اَدْرِیْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اَوْ شَهْرًا اَوْ صَبَاحًا اَوْ سَاعَةً

◆◆ بُسر بن سعید بیان کرتے ہیں: لوگوں نے مجھے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے کے بارے میں دریافت کروں' تو انہوں نے مجھے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' چالیس تک کھڑے رہنا آدمی کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔

سفیان کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس سال ہیں' چالیس مہینے ہیں' چالیس دن ہیں یا چالیس گھڑیاں ہیں۔

945-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَ اِلٰى اَبِیْ جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِیِّ يَسْاَلُهٗ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَیِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّیْ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهٗ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَیْ اَخِيْهِ وَهُوَ يُصَلِّیْ كَانَ لَاَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ قَالَ لَا اَدْرِیْ اَرْبَعِيْنَ عَامًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ذٰلِكَ

◆◆ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ دریافت کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں کیا بات سنی ہے؟ حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر کسی شخص کو یہ پتا چل جائے کہ اسے اپنے بھائی کے آگے سے گزرنے پر کتنا گناہ ملے گا جبکہ (وہ بھائی) نماز ادا کر رہا ہو تو چالیس تک رکے رہنا اس کے لئے نمازی

944: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

945: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 510' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1132' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 701' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 336' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 755

کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہوگا۔

راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس برس ہیں' چالیس مہینے ہیں یا چالیس دن ہیں؟

946- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِىْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَىْ اَخِيْهِ مُعْتَرِضًا فِى الصَّلٰوةِ كَانَ لَاَنْ يُّقِيْمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَّهُ مِنَ الْخَطْوَةِ الَّتِىْ خَطَاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اگر کوئی شخص یہ بات جان لے کہ اپنے بھائی کے آگے سے جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو' گزرنے میں کتنا حرج ہے' تو اس کے لیے ایک سو سال تک کھڑے رہنا' وہ ایک قدم اٹھانے سے بہتر ہوگا' جو اس نے اٹھایا ہے"۔

بَابُ: مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ

باب 77- کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟

947- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ عَلٰى اَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِى الصَّفِّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں نماز ادا کر رہے تھے میں اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے' ہم ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزرے پھر ہم اس سے اترے اور ہم نے اسے چھوڑ دیا اور صف میں شامل ہو گئے۔

948- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ حُجْرَةِ اُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ اَوْ عُمَرُ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ اَغْلَبُ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

946: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

947: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 76' ورقم الحديث: 493' ورقم الحديث: 861' ورقم الحديث: 1857' ورقم الحديث: 4412' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1124,1127' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 715' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 337' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 751

948: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابوسلمہ گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا' وہ واپس چلے گئے پھر سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا گزریں' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا' تو وہ گزر گئیں' جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خواتین غالب ہوتی ہیں (یعنی یہ بات نہیں مانتی ہیں)

949-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سیاہ کتا اور حیض والی عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

950-حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ اَبُوْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، کتا اور گدھا (آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

951-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

◄► حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، کتا اور گدھا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

952-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَىِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِىْ فَقَالَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، گدھا اور سیاہ کتا آدمی کے آگے سے گزر کر آدمی کی نماز کو توڑ دیتے ہیں: جبکہ آدمی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترے کے طور پر موجود) نہ ہو۔

949: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 703' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 750

950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

951: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

952: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1137' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 702' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 338' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 749' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث:

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: سیاہ کتے کا کیا معاملہ ہے؟ سرخ کیوں نہیں تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابُ: اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

باب 78- (نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو) تم سے جہاں تک ہو سکے اسے پرے کرو

953- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَبُو الْمُعَلّٰى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَّا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْاَةَ فَقَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَدْيِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ

◆◆ حسن عرنی بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ مسئلہ ذکر کیا گیا: کونسی چیز (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتی ہے؟ تو لوگوں نے کتے' گدھے اور عورت کا ذکر کیا۔

تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ لوگ بکری کے بچے کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے اور بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزر رہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی سمت میں تیزی سے آگے کی طرف ہوئے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے بچے کو آگے سے گزرنے سے روکنے کی کوشش کی)

954- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلٰى سُتْرَةٍ وَّلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ جَآءَ اَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوسعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی چاہئے اور اس کے قریب رہنا چاہئے اور کسی بھی شخص کو اپنے آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہئے۔

اگر کوئی شخص آ کر گزرنا چاہے' تو اس سے جھگڑا کرنا چاہئے' کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔

955- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

953: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

954: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1128' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 697' ورقم الحديث: 698' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 756

955: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1130' ورقم الحديث: 1131

كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنَ و قَالَ الْمُنْكَدِرِيُّ فَاِنَّ مَعَهُ الْعُزّٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو تو کسی بھی شخص کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے اگر وہ شخص نہ مانے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

منکدری نامی راوی نے یہ بات نقل کی اس کے ساتھ عزیٰ ہوگا۔

بَابُ: مَنْ صَلّٰى وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

باب 79- جو شخص نماز ادا کرے اور اس کے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہو

956- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے حالانکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں یوں لیٹی ہوئی ہوتی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

957- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ان کا بستر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے کے مقام کے مدمقابل ہوتا تھا۔

958- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَاَنَا بِحِذَائِهٖ وَرُبَّمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهٗ اِذَا سَجَدَ

◆◆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تھے تو بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا مجھ پر آ جاتا تھا۔

959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ

956: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1140

957: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4139

958: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 333، ورقم الحدیث: 379، ورقم الحدیث: 517، ورقم الحدیث: 518، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1502، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 656

959: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 694، اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1181

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلّٰى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' بات چیت کرتے ہوئے شخص یا سونے والے شخص کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی جائے۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُسْبَقَ الْاِمَامُ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 80- امام سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے کی ممانعت

960- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اَنْ لَّا نُبَادِرَ الْاِمَامَ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی تھی کہ ہم امام سے پہلے رکوع میں نہ جائیں' جب وہ تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو' جب وہ سجدے میں جائے' تو تم سجدے میں جاؤ۔

961- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا يَخْشَى الَّذِیْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کیا وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھا لیتا ہے وہ اس بات سے ڈرتا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کر دے"۔

962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ قَدْ بَدَّنْتُ فَاِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوْا وَلَا اُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِیْ اِلَى الرُّكُوْعِ وَلَا اِلَى السُّجُوْدِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"میں اب بھاری بھر کم ہو گیا ہوں' جب میں رکوع میں جاؤں' تو تم رکوع میں جاؤ' جب میں اٹھ جاؤں' تو تم اٹھ جاؤ"

960: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

961: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 962' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 582' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 827

962: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جب میں سجدے میں جاؤں تو تم سجدے میں جاؤ اور میں کوئی ایسا شخص نہ پاؤں جو مجھ سے پہلے رکوع میں یا مجھ سے پہلے سجدے میں چلا جائے"۔

963-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ فَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهِ اِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُوْنِىْ بِهِ اِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا اَسْبِقُكُمْ بِهِ اِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُوْنِىْ بِهِ اِذَا رَفَعْتُ اِنِّىْ قَدْ بَدَّنْتُ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں نہ چلے جاؤ' رکوع میں جاتے ہوئے تم سے پہلے جو میں جاتا ہوں تم اسے اس وقت پا لیتے ہو جب میں اٹھتا ہوں اور سجدے میں جاتے ہوئے تم سے پہلے جو میں جاتا ہوں' تو تم مجھے اس وقت پا لیتے ہو جب میں اٹھتا ہوں' اب میرا وزن کچھ زیادہ ہو گیا ہے"۔

بَابُ: مَا يُكْرَهُ فِى الصَّلٰوةِ

باب 81-نماز میں کیا کام مکروہ ہے؟

964-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِىُّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهٖ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلٰوتِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"زیادتی میں یہ چیز بھی شامل ہے' آدمی نماز سے فارغ ہونے سے پہلے اپنی پیشانی کو زیادہ مرتبہ صاف کرے"۔

965-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ وَاِسْرَآئِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ اَصَابِعَكَ وَاَنْتَ فِى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"نماز کے دوران تم اپنی انگلیوں کو نہ چٹخاؤ"۔

966-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ

963: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 619

964: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

965: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

966: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلٰوةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے آدمی نماز کے دوران اپنے چہرے کو ڈھانپ لے۔

967- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ اَصَابِعَهُ فِي الصَّلٰوةِ فَفَرَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز کے دوران اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کی ہوئی تھیں' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی انگلیوں کو کھلوا دیا۔

968- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى فِيْهِ وَلَا يَعْوِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کسی شخص کو جمائی آئے' تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جمائی کی آواز پیدا نہ کرے' کیونکہ شیطان اس حرکت پر ہنس دیتا ہے۔

969- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلٰوةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

عدی بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران تھوک' بلغم' حیض اور اونگھ شیطان کی طرف سے آتے ہیں:۔

بَابُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ

باب 82- جو شخص کسی قوم کی امامت کرے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں

970- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

967: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 386

968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

969: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2748

970: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 593

بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَالرَّجُلُ لَا يَاْتِي الصَّلٰوةَ اِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوْتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین طرح کے لوگ ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے' ایک وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں' ایک وہ شخص جو وقت گزرنے کے بعد نماز ادا کرنے کے لیے آئے (راوی کہتے ہیں یعنی اس وقت جب اس نماز کا وقت فوت ہو چکا ہو) اور وہ شخص جو کسی آزاد شخص کو غلام بنالے''۔

971-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَّا تَرْتَفِعُ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَّاَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تین طرح کے لوگوں کی نماز ان کے سر سے ایک بالشت بھی اوپر نہیں جاتی' ایک وہ شخص جو کسی قوم کو نماز پڑھائے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں' ایک وہ عورت جو ایسی حالت میں رات بسر کرے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض رہا ہو اور دو ایسے بھائی جو ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار کیے ہوئے ہوں''۔

بَابٌ: اَلْاِثْنَانِ جَمَاعَةٌ

باب 83- دو آدمی بھی جماعت ہوتے ہیں

972-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو یا اس سے زیادہ لوگ جماعت ہوتے ہیں''۔

973-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِي فَاَقَامَنِي عَنْ يَّمِيْنِهٖ

971: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

972: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

973: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 728

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا۔

974- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کرنے لگے میں آگے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا۔

975- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ مِّنْ اَهْلِهٖ وَبِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَصَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَلْفَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہلیہ اور مجھے نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا اور اس خاتون نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

بَابُ: مَنْ يُّسْتَحَبُّ اَنْ يَّلِيَ الْاِمَامَ

باب 84- کس شخص کے لیے امام کے نزدیک کھڑے ہونا مستحب ہے؟

976- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِّيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (شروع کرنے سے پہلے) ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیر کر یہ فرماتے تھے آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا اور میرے قریب تجربہ کار اور سمجھدار لوگ کھڑے ہوں پھر اس کے بعد وہ لوگ ہوں جو ان کے قریب کے مرتبے کے ہوں پھر وہ لوگ ہوں جو ان کے قریب کے مرتبے کے ہوں۔

974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

975: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1500 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 609' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 802' ورقم الحديث: 804

976: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 971 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 674' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 806' ورقم الحديث: 811

977-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوْا عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مہاجرین اور انصار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کھڑے ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کا طریقہ سیکھ سکیں۔

978-حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِيْ أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَأْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُوْنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض اصحاب کو دیکھا کہ وہ پیچھے ہونے کی کوشش کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آگے بڑھو اور میری پیروی کرو کیونکہ تمہارے بعد والے لوگ تمہاری پیروی کریں گے۔ کچھ لوگ پیچھے ہونے کی کوشش کرتے رہتے ہیں: یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بھی انہیں پیچھے کر دیتا ہے۔

بَاب ۹ : مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

باب 85-کون شخص امامت کا زیادہ حقدار ہے؟

979-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِيْ فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِنْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيْمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور میرا ایک ساتھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم واپس جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ فرمایا جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم دونوں اذان دینا اور اقامت کہنا۔ تم دونوں میں سے جو عمر میں بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے۔

980-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

977: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

978: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 981' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 680' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 794

979: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 628' ورقم الحديث: 630' ورقم الحديث: 631' ورقم الحديث: 685' ورقم الحديث: 819' ورقم الحديث: 2848' ورقم الحديث: 6008' ورقم الحديث: 7246' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1533' ورقم الحديث: 1534' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 589' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 205' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 633' ورقم الحديث: 634' ورقم الحديث: 780

اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَّلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِيْ اَهْلِهِ وَلَا فِيْ سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسْ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ فِيْ بَيْتِهِ اِلَّا بِاِذْنٍ اَوْ بِاِذْنِهِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب کی سب سے زیادہ اچھی قرأت کرسکتا ہو اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں' تو ان کی امامت وہ شخص کرے جس نے ہجرت پہلے کی ہو۔ اگر وہ ہجرت کے حوالے سے برابر ہوں' تو امامت وہ شخص کرے جس کی عمر زیادہ ہو اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گھر میں' یا اس کے غلبے کے مقام میں اس کی امامت نہ کرے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے البتہ اجازت کے ساتھ۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کی اجازت کے ساتھ ایسا کرسکتا ہے۔

بَابُ: مَا يَجِبُ عَلَى الْاِمَامِ

باب 86- امام پر کیا چیز لازم ہوتی ہے؟

981- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُوْ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّوْنَ بِهِمْ فَقِيْلَ لَهٗ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاِمَامُ ضَامِنٌ فَاِنْ اَحْسَنَ فَلَهٗ وَلَهُمْ وَاِنْ اَسَاءَ يَعْنِيْ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابوحازم بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے نوجوان لوگوں کو آگے کر دیتے تھے تاکہ وہ ان لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ان سے کہا گیا آپ ایسا کرتے ہیں: حالانکہ آپ کو آگے ہونے کا زیادہ حق ہے آپ ایسا کیوں کرتے ہیں: تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھائی کرتا ہے' تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور لوگوں کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اگر وہ غلطی کرتا ہے' تو امام پر اس کا وبال ہوگا لوگوں پر نہیں ہوگا۔

982- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا عُقَيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ اُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُوْمُوْنَ سَاعَةً لَا يَجِدُوْنَ اِمَامًا يُصَلِّيْ بِهِمْ

980: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1530' ورقم الحديث: 1531' ورقم الحديث: 1532' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 582' ورقم الحديث: 583' ورقم الحديث: 584' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 235' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 779' ورقم الحديث: 782

981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

982: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 581

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلٰوةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر لیکن مکمل نماز ادا کیا کرتے تھے۔

986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِيُّ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلّٰى فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهٗ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ مَا قَالَ لَهٗ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھانا شروع کی تو نماز لمبی کر دی' ہم میں سے ایک شخص واپس چلا گیا' جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا گیا' تو وہ بولے: وہ منافق ہے' اس شخص کو اس بات کی اطلاع ملی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا جو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں کہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اے معاذ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم فتنہ پیدا کرنے والے بن جاؤ؟ اے معاذ!

جب تم نے لوگوں کو نماز پڑھائی ہو تو سورہ الشمس' سورہ الاعلیٰ' سورہ اللیل اور سورہ علق کی تلاوت کیا کرو۔

987- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِى الْعَاصِ يَقُوْلُ كَانَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَمَّرَنِىْ عَلَى الطَّآئِفِ قَالَ لِىْ يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِى الصَّلٰوةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَالصَّغِيْرَ وَالسَّقِيْمَ وَالْبَعِيْدَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر مقرر کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے آخری عہد یہ لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عثمان! نماز کو مختصر پڑھنا اور سب سے کمزور شخص کا خیال رکھنا کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر کے لوگ، کمسن لوگ، بیمار لوگ، دور سے آنے والے لوگ اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔

988- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاصِ اَنَّ اٰخِرَ مَا قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے آخر میں مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ جب تم

985: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1052

987: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 531' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 671

988: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1051

لوگوں کی امامت کروتو انہیں مختصر نماز پڑھانا۔

بَابُ: اَلْاِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ اِذَا حَدَثَ اَمْرٌ

باب 88- جب کوئی ضرورت پیش آجائے تو امام نماز مختصر کردے

989- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَدْخُلُ فِى الصَّلٰوةِ وَاِنِّىْ اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِىْ صَلٰوتِىْ مِمَّا اَعْلَمُ لِوَجْدِ اُمِّهٖ بِبُكَائِهٖ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میں نماز شروع کرنے لگتا ہوں تو میرا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ میں طویل ادا کروں گا۔ لیکن پھر جب مجھے کسی بچے کی رونے کے آواز سنائی دیتی ہے تو میں اپنی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ مجھے اندازہ ہے کہ اس کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریشانی محسوس ہوتی ہے۔

990- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں بعض اوقات کسی بچے کے رونے کی آواز کو سن کر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں''۔

991- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَقُوْمُ فِى الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِيْهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمِّهٖ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میں جب نماز شروع کرتا ہوں تو ارادہ یہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز پڑھوں گا' لیکن پھر مجھے (اپنی مقتدیوں میں سے کسی عورت کے) بچے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں نماز مختصر کر دیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ اس کی والدہ کو پریشانی میں مبتلا کروں۔

989: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 709'ورقم الحدیث: 710'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1056

990: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

991: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 707'ورقم الحدیث: 868'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 789' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 824

بَابُ: اِقَامَةِ الصُّفُوْفِ

باب 89- صفیں درست کرنا

992- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم اس طرح صف نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کی بارگاہ میں صف قائم کرتے ہیں:۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: فرشتے اپنے رب کی بارگاہ میں کیسے صف بناتے ہیں:؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں: اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر صف میں کھڑے ہوتے ہیں:۔

993- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست کرنا نماز مکمل کرنے کا حصہ ہے۔

994- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتّٰى يَجْعَلَهٗ مِثْلَ الرُّمْحِ اَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَاٰى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو سیدھا کیا کرتے تھے یہاں تک کہ صف کو نیزے یا تیر کی طرح (بالکل سیدھا کردیتے تھے)

992:اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 967'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 661' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 815

993: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 723'اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 974'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 668

994:اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 978'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 663'ورقم الحدیث: 665'اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 227' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 809

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کے سینے کو آگے نکلا ہوا دیکھا تو ارشاد فرمایا تم لوگ اپنی صفوں کو درست رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کردے گا۔

995- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت نازل کرتے ہیں جو صفوں کو ملا کر رکھتے ہیں اور (جو شخص صف کے درمیان میں) کشادگی کو بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

بَابُ: فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

باب 90- آگے کی صف والوں کی فضیلت

996- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلٰثًا وَّلِلثَّانِيْ مَرَّةً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ دعائے مغفرت کی ہے اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ کی ہے۔

997- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر (خاص) رحمت نازل کرتے ہیں''۔

998- حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَوْرٍ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً

995: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

996: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 816

997: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

998: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 983

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر لوگوں کو پہلی صف کے اجر وثواب کا پتہ چل جائے' تو وہ اس کے لیے قرعہ اندازی کریں''۔

999-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اِبْرٰهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں''۔

بَابُ: صُفُوْفِ النِّسَآءِ

باب 91-خواتین کی صفوں کے (بارے میں روایات)

1000-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ و عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خواتین کی سب سے بہترین صف ان کی صف سے آخری صف ہے اور سب سے کم بہتر صف ان کی سب سے پہلی صف ہے اور مردوں کی سب سے بہتر صف ان کی پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر صف ان کی آخری صف ہے''۔

1001-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مردوں کی سب سے بہتر صف سب سے آگے والی اور سب سے کم بہتر صف سب سے پیچھے والی ہے اور خواتین کی سب سے بہتر صف سب سے پیچھے والی اور سب سے کم بہتر صف آگے والی ہے''۔

بَابُ: اَلصَّلٰوةِ بَيْنَ السَّوَارِىْ فِى الصَّفِّ

باب 92-صف میں موجود ستونوں کے درمیان نماز ادا کرنا

999: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1001: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1002- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ اَبُوْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ وَاَبُوْ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُنْهٰى اَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا

◄► معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہمیں اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ ہم ستونوں کے درمیان صف بنائیں' ہمیں اس بات پر ڈانٹ پلائی جاتی تھی۔

بَابُ: صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

باب **93**- آدمی کا صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

1003-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَآئَهٗ صَلٰوةً اُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَاٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِيْ خَلْفَ الصَّفِّ

◄► حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو وفد میں شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے آپ ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا' ہم نے آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر ہم نے آپ ﷺ کی اقتداء میں ایک اور نماز ادا کی' جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو ملاحظہ فرمایا' جس نے صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کی تھی۔

راوی کہتے ہیں: جب اس شخص نے نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ اس کے پاس رکے اور ارشاد فرمایا: تم نئے سرے سے نماز ادا کرو' کیونکہ جو شخص صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا ہے' اس کی نماز نہیں ہوتی۔

1004-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِيْ زِيَادُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ فَاَوْقَفَنِيْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيْدَ

◄► ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں: زیاد بن ابو جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک بزرگ کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا

1002 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1003 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1000 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 224

1004 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 683'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 230'ورقم الحدیث: 231

جس کا نام حضرت وابصہ بن معبد تھا یہ "رقہ" کی بات ہے تو ان صاحب نے بتایا: ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دوبارہ نماز ادا کرنے کا حکم دیا۔

بَابُ: فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

باب 94-صف کے دائیں طرف والے حصے کی فضیلت

1005-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صف کے دائیں طرف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں"۔

1006-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ اَوْ مِمَّا اُحِبُّ اَنْ نَقُوْمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جب نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے' تو ہم اس بات کو پسند کرتے تھے (ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) میں اس بات کو پسند کرتا تھا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے دائیں طرف کھڑے ہوں۔

1007-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْحُسَيْنِ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی' مسجد کا بائیں طرف والا حصہ معطل ہو گیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسجد کے بائیں طرف والے حصے کو آباد کرے گا' اسے دوگنا اجر ملے گا۔

بَابٌ ۹ : الْقِبْلَةِ

باب 95-قبلہ (کے بارے میں روایات)

1005: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 676

1006: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1640' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 615' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 821

1007: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1008 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ اَتٰى مَقَامَ اِبْرٰهِيْمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مَقَامُ اَبِيْنَا اِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ اَهٰكَذَا قَرَاَ وَاتَّخِذُوْا قَالَ نَعَمْ

امام مالک، امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کر کے فارغ ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ ہمارے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے، جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو''۔

ولید نامی راوی کہتے ہیں: میں نے امام مالک سے دریافت کیا: انہوں نے اسی طرح تلاوت کیا ہے ''تم بنالو'' تو امام مالک نے جواب دیا: جی ہاں۔

1009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بنالیں، تو (یہ مناسب ہوگا) تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم لوگ مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بنالو''

1010 - حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَّصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ اِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُوْلِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهٖ فِى السَّمَآءِ وَعَلِمَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يَهْوَى الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرِيْلُ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْبِعُهٗ بَصَرَهٗ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَاْتِيْهِ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ الْاٰيَةَ فَاَتَانَا اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ اِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ اِلٰى بَيْتِ

1008: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3969' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 856,862' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2961' ورقم الحديث: 2962,2963' ورقم الحديث: 2974

1009: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2,4' ورقم الحديث: 4483' ورقم الحديث: 4916' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2959' ورقم الحديث: 2960

1010: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلٰى مَا مَضٰى مِنْ صَلٰوتِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيْلُ كَيْفَ حَالُنَا فِيْ صَلٰوتِنَا اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اٹھارہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے کے دو ماہ بعد قبلہ کو پھیر کر کعبہ کی طرف کر دیا گیا' پہلے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز ادا کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر آسمان کی طرف چہرہ اٹھا کر دیکھا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں جو بات تھی اللہ تعالیٰ اس سے واقف تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کی آرزو ہے' حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان کی طرف بلند ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار آسمان کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ کیا حکم لے کر آتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ہم آسمان کی طرف تمہارے چہرے کا بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں''۔

راوی کہتے ہیں: ایک شخص ہمارے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ قبلہ کو خانہ کعبہ کی طرف کر دیا گیا ہے' راوی کہتے ہیں: ہم لوگ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے دو رکعات ادا کر چکے تھے' ہم اس وقت رکوع کی حالت میں تھے' تو ہم وہاں سے پھر کر (خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے) تو جو نماز گزر چکی تھی' ہم نے اسے ہی جاری رکھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے جبرائیل علیہ السلام! جو نماز ہم نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے پڑھی تھی' اس کا کیا ہو گا؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں ہے' وہ تمہارے ایمان (یعنی اعمال) کو ضائع کر دے''۔

1011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے''۔

بَابُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ

باب 96- جو شخص مسجد میں داخل ہو وہ اس وقت نہ بیٹھے (جب تک وہ) دو رکعات ادا نہیں کر لیتا

1012- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ

1011 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 342'ورقم الحديث: 343

1012 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دورکعات ادا نہ کرلے''۔

1013 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

◄► حضرت ابوقتادہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرلینی چاہئے۔

بَابُ: مَنْ اَكَلَ الثُّوْمَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

باب 97- جو شخص لہسن کھالے وہ مسجد کے قریب نہ آئے

1014 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيْبًا اَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّوْمُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجَدُ رِيْحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ حَتّٰى يُخْرَجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ كَانَ اٰكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا

◄► معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر بولے: اے لوگو! تم لوگ ان دو درختوں کا پھل کھاتے ہو میں تو ان دونوں کو خبیث سمجھتا ہوں لہسن اور پیاز۔ مجھے یہ بات یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اگر کسی شخص سے ان کی بو آتی تھی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا تو جس شخص نے اسے ضرور کھانا ہو وہ اسے پکا کر اس کی بو ختم کردے۔

1015 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

1013: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 444'ورقم الحديث: 1163'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1651'ورقم الحديث: 1652'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 467'ورقم الحديث: 468'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 316'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 729

1014: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1258'ورقم الحديث: 1259'ورقم الحديث: 4126'ورقم الحديث: 4127' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 707' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2726'ورقم الحديث: 3363

اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّوْمِ فَلَا يُؤْذِيْنَا بِهَا فِىْ مَسْجِدِنَا هٰذَا قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَكَانَ اَبِىْ يَزِيْدُ فِيْهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِىْ اَنَّهُ يَزِيْدُ عَلٰى حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فِى الثُّوْمِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس درخت یعنی لہسن کو کھالے وہ ہماری مسجد میں آ کر ہمیں اس کے ذریعے اذیت نہ پہنچائے''۔

ابراہیم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' ابو یزید نامی راوی نے اس روایت کے الفاظ میں گندنا اور پیاز کا بھی اضافہ کیا ہے اور یہ ذکر کیا ہے کہ یہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے یعنی انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول لہسن کے بارے میں روایت میں اضافہ نقل کیا ہے۔

1016- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس درخت میں سے کچھ کھالے وہ مسجد میں ہرگز نہ آئے''۔

بَابُ: الْمُصَلِّىْ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

باب 98- جب کسی نمازی کو سلام کیا جائے' تو وہ کیسے جواب دے؟

1017-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ يُصَلِّىْ فِيْهِ فَجَاءَتْ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا وَّكَانَ مَعَهٗ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مسجد قبا تشریف لائے' آپ ﷺ وہاں نماز ادا کر رہے تھے کچھ انصار وہاں آئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا' تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جو اس وقت نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیسے جواب دیا؟ تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر کے جواب دیا تھا۔

1018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِىُّ

1015 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1016 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1018 : اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1205' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1188

1017 : اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1182

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِيْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ اٰنِفًا وَّاَنَا اُصَلِّيْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا جب میں واپس آپ ﷺ کی خدمت میں آیا' تو نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر رہے تھے میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ ﷺ نے اشارے کے ذریعے مجھے جواب دیا: جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں اس وقت نماز ادا کر رہا تھا۔

1019- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَقِيْلَ لَنَا اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم پہلے نماز کے دوران سلام کرلیا کرتے تھے' ہمیں یہ کہا گیا: نماز ایک مشغولیت ہے۔

بَابُ: مَنْ يُصَلِّيْ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

باب **99**- جو شخص لاعلمی کی وجہ سے قبلہ کی بجائے دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو

1020- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُو الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَآءُ وَاَشْكَلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَاَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ)

◆◆ عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے' آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے' تو قبلہ ہمارے لیے مشتبہ ہو گیا' ہم نے نماز ادا کر لی اور ایک نشان بھی لگا لیا' جب سورج نکل آیا' تو (پتہ چلا کہ) ہم نے قبلہ کی بجائے دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی' ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تو تم جس طرف بھی رُخ کرو گے' اللہ کی ذات اسی طرف ہوگی''۔

بَابُ: الْمُصَلِّيْ يَتَنَخَّمُ

باب **100**- نمازی کا تھوک پھینکنا

1019: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1020: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 345' ورقم الحديث: 2957

1021- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِيْنِكَ وَلٰكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ اَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز ادا کر رہے ہو' تو اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف ہرگز نہ تھوکو! بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکو۔

1022- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِيْ رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ اَمَامَهُ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِيْ وَجْهِهِ اِذَا بَزَقَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ شِمَالِهِ اَوْ لِيَقُلْ هٰكَذَا فِيْ ثَوْبِهِ ثُمَّ اَرَانِيْ اِسْمٰعِيلُ يَبْزُقُ فِيْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں (دیوار پر) تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ جب کوئی شخص کھڑا ہوتا ہے اور اس کے سامنے اس کا پروردگار ہوتا ہے' تو وہ شخص اپنے سامنے کی طرف ہی تھوک دیتا ہے۔ کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کسی کا رخ اس کی طرف ہو اور پھر اس کے چہرے کی طرف تھوک دیا جائے۔ جب کسی شخص نے (نماز کے دوران) تھوکنا ہو' تو وہ اپنے دائیں طرف تھوکے یا پھر اس طرح اپنے کپڑے میں تھوکے۔

پھر اسماعیل نامی راوی نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

1023- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ رَاٰى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ اَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتّٰى يَنْقَلِبَ اَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوْءٍ

ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے شبث بن ربعی کو دیکھا کہ اس نے سامنے کی طرف تھوک دیا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے شبث! تم سامنے کی طرف تھوک نہ پھینکو' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب آدمی کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی سمت میں ہوتا ہے۔

1021: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 478' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 571' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 725

1022: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1228' ورقم الحدیث: 1229' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 308

1023: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(اوراس وقت تک سامنے رہتا ہے) جب تک آدمی نماز ختم نہیں کر لیتا یا وضو نہیں توڑ دیتا (یا کوئی غلط حرکت نہیں کرتا)

1024- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِيْ ثَوْبِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ دَلَكَهٗ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے میں تھوک دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مل لیا۔

بَابُ: مَسْحِ الْحَصٰى فِى الصَّلٰوةِ

باب 101- نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا

1025- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کنکری پر ہاتھ پھیرتا ہے اس نے لغو حرکت کی''۔

1026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْحِ الْحَصٰى فِى الصَّلٰوةِ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَّاحِدَةً

◆◆ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: اگر تم نے ایسا کرنا ہی ہو' تو ایک مرتبہ کرو۔

1027- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ فَلَا يَمْسَحْ بِالْحَصٰى

1024 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1025 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1026: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1207'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1222 تا 1219'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 946'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 380' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1191

1027 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 945'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 379' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1190

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہو تو رحمت اس کے مدمقابل ہوتی ہے اس لیے وہ کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرے''۔

بَابُ: الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

باب 102- چٹائی پر نماز ادا کرنا

1028- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِىْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلَى الْخُمْرَةِ

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹی چٹائی پر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1029-حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيْرٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا کی ہے۔

1030- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عَبَّاسٍ وَّهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلٰى بِسَاطِهٖ ثُمَّ حَدَّثَ اَصْحَابَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ عَلٰى بِسَاطِهٖ

عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جب بصرہ میں تھے' تو انہوں نے اپنی چٹائی پر نماز ادا کی پھر انہوں نے اپنے ساتھیوں کو یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی چٹائی پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ: السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ فِى الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

باب 103- گرمی یا سردی میں کپڑوں پر سجدہ کرنا

1031-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَآءَنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فِىْ مَسْجِدِ بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَرَاَيْتُهٗ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى ثَوْبِهٖ اِذَا سَجَدَ

1028: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 381' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 737

1029: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1159' ورقم الحدیث: 1160' ورقم الحدیث: 1497' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 332' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1048

1030: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1031: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبداشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کپڑے پر رکھے ہوئے تھے اس وقت جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تھے۔

1032- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى

عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبداشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی (سجدہ کرتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے' دونوں ہاتھ اس پر رکھے ہوئے تھے۔

1033- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ شدید گرمی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کسی شخص کے لیے اگر پیشانی کو زمین پر رکھنا ممکن نہ ہوتا' تو وہ اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

بَاب :التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَآءِ

باب 104- (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) نماز کے دوران ''سبحان اللہ'' کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے

1034- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے)

1032 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1033 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 385'ورقم الحدیث: 542'ورقم الحدیث: 1208'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1406'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 660'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 584' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1115

1034 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1203'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 953'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 939' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1206

سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔

1035- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ

◄◄ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔

1036- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَآءِ فِى التَّصْفِيْقِ وَلِلرِّجَالِ فِى التَّسْبِيْحِ

◄◄ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے لیے تالی بجانے اور مردوں کو "سبحان اللہ" کہنے کی اجازت دی تھی۔

بَاب ۹ : الصَّلٰوةِ فِى النِّعَالِ

باب 105- جوتے پہن کر نماز ادا کرنا

1037- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّىْ اَوْسٌ اَحْيَانًا يُصَلِّىْ فَيُشِيْرُ اِلَىَّ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَاُعْطِيْهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ نَعْلَيْهِ

◄◄ ابن ابواوس بیان کرتے ہیں: میرے دادا حضرت اوس رضی اللہ عنہ بعض اوقات نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے دوران ہی مجھے اشارہ کر دیتے تھے' میں ان کے جوتے انہیں دے دیتا تھا' وہ یہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1038- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ حَافِيًا وَّمُنْتَعِلًا

◄◄ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پاؤں بھی اور جوتے پہن کر بھی (یعنی دونوں طرح سے) نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1039- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

1035 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1036 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1037 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1039 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ لَقَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے پہن کر اور موزے پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب : كَفِّ الشَّعَرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 106- نماز کے دوران کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا

1040- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّاَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ لَا اَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں (نماز کے دوران) بالوں یا کپڑوں کو نہ سمیٹوں۔

1041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُمِرْنَا اَلَّا نَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا وَّلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ مَّوْطِئٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا کہ ہم (نماز کے دوران) بالوں یا کپڑے کو سمیٹیں نہیں اور نجاست پر پاؤں رکھنے کے بعد از سر نو وضو نہ کریں (بلکہ صرف پاؤں دھولیں)

1042- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ اَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهٗ فَاَطْلَقَهٗ اَوْ نَهٰى عَنْهُ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهٗ

◆◆ مخول بیان کرتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب ابوسعد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا' انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا جنہوں نے اپنے بال باندھے ہوئے تھے' تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے انہیں کھول دیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا اور یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' آدمی اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر نماز ادا کرے۔

1038 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 653

1041 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 204

1042 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْخُشُوْعِ فِی الصَّلٰوۃِ

باب 107-نماز کے دوران خشوع وخضوع اختیار کرنا

1043- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا طَلْحَۃُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّہْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوْا اَبْصَارَکُمْ اِلَی السَّمَآءِ اَنْ تَلْتَمِعَ یَعْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف بلند نہ کرو! ایسا نہ ہو کہ وہ اچک لی جائیں (راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے نماز کے دوران ایسا نہ کرو)''

1044- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَہْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا بِاَصْحَابِہٖ فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوۃَ اَقْبَلَ عَلَی الْقَوْمِ بِوَجْہِہٖ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ یَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَہُمْ اِلَی السَّمَآءِ حَتّٰی اشْتَدَّ قَوْلُہٗ فِیْ ذٰلِكَ لَیَنْتَہُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَیَخْطَفَنَّ اللّٰہُ اَبْصَارَہُمْ

◈◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے چہرہ مبارک لوگوں کی طرف کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف کیوں دیکھتے ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے (اس حرکت سے منع) کیا اور فرمایا: یا تو لوگ اس حرکت سے باز آ جائیں گے یا ان کی بینائی رخصت کر دے گا۔

1045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِیْمِ بْنِ طَرَفَۃَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیَنْتَہِیَنَّ اَقْوَامٌ یَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَہُمْ اِلَی السَّمَآءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اَبْصَارُہُمْ

◈◈ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''لوگ (نماز کے دوران) یا تو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آ جائیں گے یا پھر ان کی نگاہیں واپس نہیں آئیں گی (یعنی ان کی بینائی رخصت ہو جائے گی)''

1046- حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ وَاَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَیْسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَتِ امْرَاَۃٌ تُصَلِّیْ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ اَحْسَنِ

1043: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1044: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 750' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 913' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1192

1045: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 965

1046: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3122' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 869

النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ) فِي شَأْنِهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ایک عورت جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتی تھی وہ بہت خوبصورت تھی۔ بعض لوگ اسی وجہ سے آگے ہو جاتے تھے کہ پہلی صف میں شامل ہو جائیں تا کہ اس عورت کو نہ دیکھیں جب کہ بعض لوگ پیچھے رہتے تھے تا کہ وہ آخری صف میں رہیں تا کہ جب وہ رکوع میں جائیں تو اپنی بغل میں سے دیکھ لیں تو اللہ تعالیٰ نے (اس بارے میں) یہ آیت نازل کی:

''اور ہم تم میں سے آگے ہونے والوں کو جانتے ہیں اور پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔''

یہ اسی کے بارے میں ہے۔

بَابُ: الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

باب 108- ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرنا

1047- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم میں سے کوئی ایک شخص ایک کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

1048- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کر رہے تھے جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توشیح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا۔

1049- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ

1047: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1049: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 354 ورقم الحديث: 355,356 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1152 ورقم الحديث: 1154 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 339 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 763

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ

◄► حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے اسے توشیح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا اور اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

1050- حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الشَّافِعِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُوْمِىُّ عَنْ مَّعْرُوْفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِىْ ثَوْبٍ

◄► عبدالرحمن بن کیسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بالائی کنوئیں کے پاس ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهٖ

◄► ابن کیسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر اور عصر کی نماز ایک ہی کپڑا پہن کر ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جس کی گرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینے پر لگائی ہوئی تھی۔

بَابُ: سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

باب 109- قرآن میں موجود سجدے

1052- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِىْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهٗ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِىَ النَّارُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب ابن آدم سجدے سے متعلق آیت تلاوت کر کے سجدہ کرتا ہے' تو شیطان روتا ہوا اس سے الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے ہائے بربادی ابن آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا اور اسے جنت مل جائے گی مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا' تو میں نے انکار کیا' تو مجھے جہنم ملے گی''۔

1053- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

1050: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1052: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 340

1053: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 579

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ لِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ اَخْبَرَنِیْ جَدُّكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّیْ اُصَلِّیْ اِلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ فَقَرَاْتُ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُوْدِیْ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ احْطُطْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَّاكْتُبْ لِیْ بِهَا اَجْرًا وَّاجْعَلْهَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِهٖ مِثْلَ الَّذِیْ اَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: میں نے گزشتہ رات خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کی جڑ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہا ہوں میں نے سجدے سے متعلق آیت تلاوت کی تو میں نے سجدہ کیا' تو اس درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ سجدہ کیا میں نے اسے یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ! اس سجدے کی وجہ سے تو مجھ سے میرے بوجھ کو دور کر دے اور اس کی وجہ سے تو میرے لیے اجر کو نوٹ کر لے اور اسے اپنی بارگاہ میں میرے لیے ذخیرے کے طور پر بنا دے۔''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نے آیت سجدہ تلاوت کی تو آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور آپ ﷺ نے اپنے سجدے میں وہی الفاظ پڑھے جو اس شخص نے درخت کے الفاظ کے طور پر بیان کیے تھے۔

1054- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لیے اسلام قبول کیا' تو میرا پروردگار ہے میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سر بسجود ہے' جس نے اسے سماعت اور بصارت عطا کی ہے' تو اللہ تعالیٰ برکت والا ہے' جو سب سے بہترین خالق ہے''۔

بَابُ: عَدَدِ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

باب 110- قرآن میں موجود سجدوں کی تعداد

1055- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ

اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ قَالَتْ حَدَّثَنِیْ اَبُو الدَّرْدَآءِ اَنَّهٗ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ

سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدہ تلاوت کیے ہیں' جن میں سے ایک سورہ نجم میں بھی ہے۔

1056- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ ابْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَمَّتِیْ اُمُّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيْهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَیْءٌ الْاَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ سُوْرَةِ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِیْ ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيْمِ

سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیارہ سجدے کیے ہیں' ان میں سے کوئی ایک بھی مفصل سورت میں نہیں ہے (وہ سجود ان سورتوں میں ہیں)

سورہ اعراف' سورہ رعد' سورہ نحل' سورہ بنی اسرائیل' سورہ مریم' سورہ حج' سورہ فرقان' سورہ سجدہ' سورہ ص' سجدہ حوامیم۔

1057- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيْدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُنَيْنٍ مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَهٗ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِی الْقُرْاٰنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِی الْمُفَصَّلِ وَفِی الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدوں کی تلاوت کروائی ہے' جن میں سے تین مفصل سورتوں میں ہیں اور سورہ حج میں دو سجدے ہیں۔

1058- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہ انشقاق اور سورہ علق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1059- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

1055: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 568' ورقم الحديث: 569

1056: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1057: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1401

1058: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1301 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1407 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 573' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 966

بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ
اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ
حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ

●● حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔
ابوبکر بن ابوشیبہ کہتے ہیں: یہ روایت یحییٰ بن سعید کے حوالے سے منقول ہے ان کے علاوہ میں نے کسی کو یہ روایت ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔

بَابُ: اِتْمَامِ الصَّلٰوةِ

باب 111- نماز کو مکمل کرنا

1060- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَاحِيَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَجَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا

●● حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ اس شخص نے نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ پھر وہ آیا اس نے آپ کو سلام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دیا: تمہیں بھی (سلام) ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو تم نے نماز ادا نہیں کی۔ وہ واپس گیا اور نماز ادا کی پھر آیا اس نے سلام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تمہیں بھی (سلام) ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس شخص نے تیسری مرتبہ میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتایئے (میں کیسے نماز پڑھوں؟) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو اور قبلہ کی طرف منہ کر کے تکبیر کہو اور پھر جو قرآن تمہیں یاد ہو اسے پڑھو پھر رکوع میں جاؤ اور اطمینان سے رکوع کرو پھر سر کو اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدے میں جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو پھر

1059: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 962، ورقم الحديث: 963

1060: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6251، ورقم الحديث: 6667 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 12 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 856 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2692 اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3695

اٹھو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر سجدے میں جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو پھر اٹھو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر تمام نماز کو اسی طرح ادا کرو۔

1061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ اَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ اَبُو حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِمَ فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتَ بِاَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَّلَا اَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَاُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا لَا يَصُبُّ رَاْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي اِلَى الْاَرْضِ وَيُجَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَخُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ اِلٰى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلٰوتِهِ هٰكَذَا حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ اَخَّرَ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

-- محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں جن میں سے ایک حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے یہ کہتے ہوئے سنا حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں آپ سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں لوگوں نے دریافت کیا: وہ کس وجہ سے؟ اللہ کی قسم! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم سے زیادہ پیروکار نہیں ہیں اور نہ ہی ہم سے زیادہ پرانے صحابی ہیں تو حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا ایسا ہی ہے انہوں نے کہا اچھا پھر آپ پیش کیجئے۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جاتا تھا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اور رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے جاتے تھے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اپنے سر کو زیادہ اٹھاتے بھی نہیں تھے اور زیادہ جھکاتے بھی نہیں تھے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے ہوئے (اٹھتے تھے) اور دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کندھوں تک اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ایک ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کی طرف جھکتے تھے اور (سجدے کے دوران) اپنے دونوں بازو اپنے پہلوؤں

سے الگ رکھتے تھے۔

پھر آپ ﷺ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور اس پر تشریف فرما ہوتے تھے۔

جب آپ ﷺ سجدے میں جاتے تھے' آپ ﷺ اپنی پاؤں کی انگلیوں کو کھلا رکھتے تھے پھر آپ ﷺ سجدہ کرتے تھے پھر تکبیر کہتے تھے اور بائیں ٹانگ کے بل بیٹھ جاتے تھے' یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آ جاتی تھی پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے تھے۔

اسی طرح آپ ﷺ دوسری رکعت بھی ادا کرتے تھے پھر جب آپ ﷺ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے' یہاں تک کہ انہیں کندھوں تک اٹھاتے تھے جس طرح آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں انہیں اٹھایا تھا پھر آپ ﷺ بقیہ نماز بھی اسی طرح ادا کرتے تھے' یہاں تک کہ جس سجدے میں آپ ﷺ نے سلام پھیر کر نماز مکمل کرنی ہوتی اس میں آپ ﷺ اپنی ایک ٹانگ کو نیچے کر لیتے تھے اور بائیں پہلو کے بل تورک کے طور پر بیٹھتے تھے۔

تو دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا آپ نے سچ کہا ہے نبی اکرم ﷺ اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1062 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِى الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ فِى الْاِنَاءِ سَمَّى اللّٰهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِىْ بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيُقِيْمُ صُلْبَهٗ وَيَقُوْمُ قِيَامًا هُوَ اَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِىْ بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيْمَا رَاَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فَيَجْلِسُ عَلٰى قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ الْيُمْنٰى وَيَكْرَهُ اَنْ يَّسْقُطَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ

◆◆ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کس طرح نماز ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ جب وضو کرتے تھے' تو پہلے اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرتے ہوئے اللہ کا نام لیتے تھے پھر اچھی طرح وضو کرتے تھے پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے تھے پھر تسبیح کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے' پھر رکوع میں جاتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ لیتے تھے اور اپنے بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے پھر آپ ﷺ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اپنی کمر کو بالکل سیدھا کر لیتے تھے پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے جو تم لوگوں کے کھڑے ہونے سے ذرا سا زیادہ طویل ہوتا تھا پھر آپ ﷺ سجدے میں جاتے تھے' تو اپنے دونوں ہاتھ قبلہ کی طرف رخ کر کے رکھتے تھے اور آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو جہاں تک ہو سکے پہلو سے الگ رکھتے تھے' میں نے تو یہی دیکھا ہے پھر آپ ﷺ اپنا سر مبارک اٹھاتے تھے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے' آپ ﷺ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ بائیں طرف پر گر جائیں۔

1062 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: تَقْصِيْرِ الصَّلٰوةِ فِى السَّفَرِ

باب 112- سفر کے دوران قصر نماز ادا کرنا

1063- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَالْعِيْدُ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سفر کی نماز دو رکعات ہے جمعے کی نماز دو رکعات ہے عید کی نماز دو رکعات ہے یہ نمازیں مکمل ہیں ان میں کوئی کمی نہیں ہے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ثابت ہے۔

1064- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سفر کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' جمعے کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' یہ تمام نمازیں مکمل ہیں جن میں کوئی کمی نہیں ہے' یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ثابت ہے۔

1065- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ

◆◆ یعلیٰ بن امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میں نے کہا (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم نماز کو قصر کر دو اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے۔''

لیکن اب تو یہ صورتحال ہے کہ لوگ امن میں آچکے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک صدقہ ہے' جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے' تو تم اس کے صدقے کو قبول کرو۔

1063: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1419' ورقم الحديث: 1439' ورقم الحديث: 1565

1064: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1065: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1571' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1199' ورقم الحديث: 1200' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3034' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1432

1066 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمَيَّةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِى الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ اِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَاِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَاَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

◆◆ امیہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ہم حضر کی نماز کا حکم اور نماز خوف کا حکم قرآن میں پاتے ہیں: لیکن سفر کی نماز کا حکم ہمیں نہیں ملتا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف مبعوث کیا ہمیں کسی بھی چیز کا علم نہیں تھا' تو ہم ویسا ہی کرتے ہیں: جس طرح ہم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1067 -حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ لَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے نکلتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس مدینہ منورہ آ جاتے تھے۔

1068 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِى السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی حضر کے دوران چار رکعات اور سفر کے دوران دو رکعات فرض کی ہیں۔

بَابُ: الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ

باب 113 -سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1069 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَّطَاوُسٍ اَخْبَرُوْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ

1066: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 456'ورقم الحديث: 1433

1067: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1068: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1573'ورقم الحديث: 1574'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1247' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 455'ورقم الحديث: 1440'ورقم الحديث: 1441'ورقم الحديث: 1531

1069: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُعْجِلَهٗ شَيْءٌ وَّلَا يَطْلُبَهٗ عَدُوٌّ وَّلَا يَخَافُ شَيْئًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کی جلدی بھی نہیں ہوتی تھی اور دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نہیں ہوتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی چیز کا خوف نہیں ہوتا تھا۔

1070- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے دوران سفر کے دوران ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

بَابُ: التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

باب **114**-سفر کے دوران نوافل ادا کرنا

1071- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهٗ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰى اُنَاسًا يُصَلُّوْنَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَآءِ قُلْتُ يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَاَتْمَمْتُ صَلٰوتِيْ يَا ابْنَ اَخِيْ اِنِّيْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ ثُمَّ صَحِبْتُ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

◆◆ عیسیٰ بن حفص اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر کر رہے تھے۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم نے ان کے ساتھ نماز مکمل کی انہوں نے بھی نماز مکمل کی راوی کہتے ہیں: جب انہوں نے توجہ کی تو کچھ لوگ اٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے' تو انہوں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: یہ لوگ نوافل پڑھ رہے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں نے نوافل پڑھنے ہوتے' تو میں اپنی نماز ہی مکمل پڑھ لیتا۔

1070: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1629' ورقم الحديث: 1630' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1202' ورقم الحديث: 1208' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 586

1071: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1101' ورقم الحديث: 1102' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1577' ورقم الحديث: 1578' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1223' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:

اے میرے بھتیجے! میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہا ہوں نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو رکعات سے زیادہ رکعات ادا نہیں کی ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ (کی روح مبارک کو) قبض کرلیا۔

پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کیں۔

پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کیں۔

پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ رکعات ادا نہیں کیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کی ارواح کو قبض کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''تمہارے لیے اللہ کے رسول (کے طریقے) میں بہترین نمونہ ہے۔''

1072- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ ابْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

◆◆ اسامہ بن زید نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے طاؤس سے سفر کے دوران نوافل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا: اس وقت حسن بن مسلم بھی ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے بتایا طاؤس نے مجھے یہ بات بتائی ہے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے حضر کی نماز اور سفر کی نماز کو مقرر کیا ہے تو ہم حضر کی نماز میں فرائض سے پہلے اور ان کے بعد (نوافل یا سنتیں) ادا کیا کرتے تھے اور ہم سفر میں بھی فرائض سے پہلے یا اس کے بعد (نوافل یا سنتیں) ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ: كَمْ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ الْمُسَافِرُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَةٍ

باب 115- جب کوئی مسافر کسی شہر میں مقیم ہو جائے تو وہ کتنا عرصہ قصر نماز ادا کرے گا؟

1073- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَاَلْتُ السَّائِبَ ابْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

◆◆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سائب بن یزید سے سوال کیا آپ نے مکہ میں رہائش کے بارے میں کیا سنا ہے؟

1072: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1073: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3933' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3284 تا 3287' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2022' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 949' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1453' ورقم الحديث: 1454

انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت العلاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص طواف صدر کے بعد تین دن تک یہاں رہ سکتا ہے۔

1074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ وَّقِرَاءَتُهُ عَلَيْهِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ حَدَّثَنِىْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِىْ اُنَاسٍ مَعِى قَالَ قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِى الْحِجَّةِ

◄► عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے میرے ساتھ کچھ لوگوں کے سامنے یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحج کی چوتھی تاریخ کی صبح مکہ تشریف لائے تھے۔

1075- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ اِذَا اَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا اَقَمْنَا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مکہ میں) انیس دن قیام کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا کرتے رہے تھے تو ہم جب انیس دن قیام کریں تو ہم دو دو رکعات ادا کرتے ہیں: اور اگر اس سے زیادہ قیام کریں تو چار چار رکعات ادا کرتے ہیں:۔

1076- حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِىُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں پندرہ دن قیام کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے رہے تھے۔

1077- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ

1074: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2505' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2935' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2872

1075: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1080' ورقم الحديث: 4298' ورقم الحديث: 4299' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1230' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 549

1076: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1231

1077: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1081' ورقم الحديث: 4297' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1584' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1233' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 548' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1437

اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ سے روانہ ہو کر مکہ آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت نماز ادا کرتے رہے یہاں تک کہ ہم لوگ واپس مدینہ آ گئے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) میں نے دریافت کیا: آپ حضرات نے مکہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: 10 دن قیام کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

باب 116- جو شخص نماز چھوڑ دے اسکے بارے میں روایات

1078- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز کو ترک کرنا ہے''۔

1079- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

◆◆ عبداللہ بن ابو بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو عہد ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان ہے وہ نماز ہے تو جو شخص اس کو ترک کر دے گا اس نے کفر کیا۔

1080- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَاِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ اَشْرَكَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بندے اور شرک کے درمیان فرق صرف نماز کو ترک کرنا ہے جب آدمی اسے ترک کر دیتا ہے' تو وہ شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔

1078 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4678'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2620

1079 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2121' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 462

1080 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد اول

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی

جزء دوم

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

بَابُ: فِیْ فَرْضِ الْجُمُعَةِ

باب 117 - جمعہ کا فرض ہونا

1081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ بُكَيْرٍ اَبُوْ جَنَّابٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِیْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا فِیْ يَوْمِیْ هٰذَا فِیْ شَهْرِیْ هٰذَا مِنْ عَامِیْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِیْ حَيَاتِیْ اَوْ بَعْدِیْ وَلَهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا بَارَكَ لَهٗ فِیْ اَمْرِهٖ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهٗ وَلَا زَكَاةَ لَهٗ وَلَا حَجَّ لَهٗ وَلَا صَوْمَ لَهٗ وَلَا بِرَّ لَهٗ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَاَةٌ رَجُلًا وَّلَا يَؤُمَّ اَعْرَابِیٌّ مُهَاجِرًا وَّلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ يَقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهٗ وَسَوْطَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرلو اور نیک اعمال کی طرف جلدی کرو اس سے پہلے کہ تمہیں مشغول کر دیا جائے اور اپنے پروردگار کا بکثرت ذکر کر کے ظاہری اور خفیہ طور پر بکثرت صدقہ کر کے اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان تعلق کو قائم کرو۔

(اس کے نتیجے میں) تمہیں رزق دیا جائے گا' تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہاری خامیوں کو دور کر دیا جائے گا' یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اس سال کے اس مہینے کے اس دن میں' میرے اس جگہ کھڑے ہونے سے لے کر قیامت کے دن تک کے لیے جمعہ تم پر فرض کر دیا ہے' تو جو شخص میری زندگی میں یا میرے بعد اسے ترک کرے گا حالانکہ جمعہ قائم کرنے کے لیے امام موجود ہو خواہ وہ عادل ہو یا ظالم ہو اور وہ شخص اسے (یعنی جمعہ کو) کمتر سمجھتے ہوئے ایسا کرے یا اس کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کرے' تو اللہ تعالیٰ اسے پریشان کر دے گا اور اس کے کاموں میں برکت نصیب نہیں کرے گا' ایسے شخص کی نماز نہیں ہوگی' زکوٰۃ نہیں ہوگی' حج نہیں ہوگا' روزہ نہیں ہوگا' اس کی کوئی نیکی قبول نہیں ہوگی جب تک وہ توبہ نہیں کرتا' تو جو شخص توبہ کرلے گا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرے گا' یاد رکھنا کوئی بھی عورت کسی مرد کی امامت ہرگز نہ کروائے اور کوئی دیہاتی کسی مہاجر کی امامت نہ کروائے' کوئی فاجر کسی مومن کی امامت نہ کروائے' البتہ اگر وہ (فاجر شخص) حکومتی اختیار کی وجہ سے اس پر غالب آجائے' تو اس کا حکم مختلف ہے' جب آدمی کو اس کی تلوار یا اس کے کوڑے کا خوف ہو۔

1081: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1082- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ اَبِىْ حِيْنَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ اِذَا خَرَجْتُ بِهٖ اِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْاَذَانَ اسْتَغْفَرَ لِاَبِىْ اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهٗ فَمَكَثْتُ حِيْنًا اَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِىْ نَفْسِىْ وَاللّٰهِ اِنَّ ذَا لَعَجْزٌ اِنِّىْ اَسْمَعُهٗ كُلَّمَا سَمِعَ اَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِاَبِىْ اُمَامَةَ وَيُصَلِّىْ عَلَيْهِ وَلَا اَسْاَلُهٗ عَنْ ذٰلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهٖ كَمَا كُنْتُ اَخْرُجُ بِهٖ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْاَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَتَاهُ اَرَاَيْتَكَ صَلٰوتَكَ عَلٰى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ اَىْ بُنَىَّ كَانَ اَوَّلَ مَنْ صَلّٰى بِنَا صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِىْ نَقِيْعِ الْخَضَمَاتِ فِىْ هَزْمٍ مِّنْ حَرَّةِ بَنِىْ بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا

◆◆ عبدالرحمٰن بن کعب بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتا تھا جب ان کی بینائی رخصت ہوگئی تھی؛ جب میں انہیں ساتھ لے کر جمعہ کی نماز کے لیے جاتا تھا' تو وہ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے' ان کے لیے دعا کرتے' تو ایک طویل عرصے تک میں ان سے یہ بات سن کر خاموش رہا' پھر میں نے یہ سوچا: اللہ کی قسم! یہ تو بے وقوفی کی بات ہوئی کہ میں ان کو سنتا ہوں کہ جب بھی یہ جمعے کی اذان سنتے ہیں' تو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ان کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور میں نے ان سے اس بارے میں یہ بھی دریافت نہیں کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟

ایک مرتبہ میں پہلے کی طرح انہیں جمعے کے لیے لے کر جا رہا تھا جب انہوں نے اذان سنی تو پہلے کی طرح دعائے مغفرت کی' میں نے ان سے کہا: ابا جان! آپ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے جو دعائے مغفرت کرتے ہیں جب بھی جمعے کی اذان سنتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے' تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ مکرمہ سے (مدینہ منورہ) تشریف آوری سے پہلے ہمیں جمعے کی نماز پڑھائی تھی جو "نقیع خضمات' میں پتھریلی زمین پر ادا کی گئی تھی جس کا تعلق بنو بیاضہ سے تھا۔

میں نے ان سے دریافت کیا: آپ اس دن کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے جواب دیا چالیس افراد۔

1083- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِىُّ عَنْ رِبْعِىِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاَوَّلُوْنَ الْمَقْضِىُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

1082: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1069

1083: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 481' ورقم الحديث: 1979' ورقم الحديث: 1980' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1367

●● حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جولوگ ہم سے پہلے تھے اللہ تعالیٰ نے جمعہ (کے دن) کے حوالے سے انہیں گمراہ رہنے دیا یہودیوں کا (مخصوص مذہبی) دن ہفتہ ہے اور اتوار عیسائیوں کا مخصوص (مذہبی) دن ہے' تو قیامت کے دن تک وہ لوگ ہمارے پیروکار ہوں گے ہم دنیا میں بعد میں آنے والے ہیں اور (قیامت کے دن) پہلے ہوں گے جن کا حساب ساری مخلوق سے پہلے ہو جائے گا۔

بَابُ: فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ

باب 118- جمعہ کی فضیلت

1084- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا وَّفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَّلَكٍ مُّقَرَّبٍ وَّلَا سَمَاءٍ وَّلَا اَرْضٍ وَّلَا رِيَاحٍ وَّلَا جِبَالٍ وَّلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

●● حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جمعہ تمام دنوں کا سردار اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ معزز ہے' یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن سے بھی زیادہ معزز ہے' اس میں پانچ خصوصیات ہیں' اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف نازل کیا' اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی اور اس میں ایک گھڑی ہے' جس میں بندہ جو بھی چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کر دیتا ہے' جبکہ وہ کوئی حرام چیز نہ مانگے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی' ہر مقرب فرشتہ' آسمان' زمین' ہوائیں' بادل' سمندر جمعے کے دن سے خوفزدہ ہوتے ہیں (کہ کہیں قیامت قائم نہ ہو جائے)

1085- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرَمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

●● حضرت اوس اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1084: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1085: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تمہارے دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت جمعے کے دن کو حاصل ہے' اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا' اسی دن نفخہ ہوگا' اسی دن صعقہ ہوگا (یعنی قیامت قائم ہوگی) تو اس دن میں مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے' ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیسے پیش کیا جائے گا' جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے یہ چیز حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے''۔

1086-حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایک جمعہ دوسرے جمعے تک' درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے' جب کہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 119- جمعہ کے دن غسل کرنا

1087-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِىْ اَبُو الْاَشْعَثِ حَدَّثَنِىْ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے (مسجد) جلدی چلا جائے وہ پیدل چل کر جائے سوار ہو کر نہ جائے امام کے قریب ہو اور غور سے خطبہ سنے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے ہر ایک قدم کے عوض میں اسے ایک سال کے (نفلی) روزوں اور نفل نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے''۔

1088-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

1086 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1087 : اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 346' ورقم الحديث: 347' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 496' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1380' ورقم الحديث: 1397

1088 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص جمعہ کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہئے''۔

1089-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا لازم ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

باب **120**-اس بارے میں رخصت کا بیان

1090-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کے لیے آئے اور (امام) کے قریب ہو اور خاموش رہے اور غور سے (خطبہ) سنے تو اس شخص کے اس جمعے اور دوسرے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں: اور مزید تین دن کے گناہ بھی بخشے جاتے ہیں: اور جو شخص کنکریوں کو چھولیتا ہے وہ لغو حرکت کا مرتکب ہوتا ہے''۔

1091-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيْضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو یہ کافی ہے اور ٹھیک ہے' اس کے ذمے سے فرض ادا ہو جائے گا' لیکن جو شخص غسل کر لیتا ہے' تو غسل کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1089 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 857' ورقم الحديث: 895' ورقم الحديث: 2665' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1954' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 341' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1376

1090 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1985' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1050' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 498

1091 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی التَّهْجِيْرِ اِلَى الْجُمُعَةِ

باب121 - جمعے کے لیے جلدی جانا

1092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الصَّلٰوةِ كَالْمُهْدِیْ بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِیْ يَلِيْهِ كَمُهْدِیْ بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِیْ يَلِيْهِ كَمُهْدِیْ كَبْشٍ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِیْ حَدِيْثِهٖ فَمَنْ جَآءَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا يَجِیْءُ بِحَقٍّ اِلَى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب جمعہ کا دن آتا ہے' تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں: جو لوگوں کی آمد کے حساب سے ان کے نام نوٹ کرتے ہیں: پھر جب امام آجاتا ہے' تو وہ فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں: اور غور سے خطبہ سنتے ہیں: تو نماز (جمعہ) کے لیے جلدی جانے والا اسی طرح ہے' جس طرح اونٹ کی قربانی والا شخص ہے پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے گائے کی قربانی کرنے والا شخص ہے پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دنبے کی قربانی کرنے والا ہو'

یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

سہل نامی راوی نے روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''اس کے بعد جو شخص آتا ہے' تو وہ نماز کے حق کی وجہ سے آتا ہے (یعنی اسے کوئی اضافی ثواب نہیں ملے گا)''

1093- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيْرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی اور جمعے کے لیے جلدی جانے کی مثال دیتے ہوئے فرمایا: یہ اونٹ کی قربانی کرنے' گائے کی قربانی کرنے' بکری کی قربانی کرنے کی مانند ہے' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغی کا بھی تذکرہ کیا۔

1094- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَّقَدْ سَبَقُوْهُ فَقَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَّمَا رَابِعُ

1092: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1982' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1385

1093: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1094: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُوْنَ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ اِلَى الْجُمُعَاتِ الْاَوَّلَ وَالثَّانِىَ وَالثَّالِثَ ثُمَّ قَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَّمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ

علقمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے لیے گیا' تو انہوں نے وہاں تین ایسے افراد کو پایا جو ان سے پہلے وہاں پہنچ چکے تھے' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: چار میں سے چوتھا' ویسے چار میں سے چوتھا بھی دور نہیں ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسی حساب سے بیٹھیں گے جس حساب سے وہ جمعے کے دن جایا کرتے تھے۔ پہلا' دوسرا اور تیسرا۔

پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار میں سے چوتھا ویسے چار میں سے چوتھا بھی زیادہ دور نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الزِّيْنَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 122- جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا

1095-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرٰى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعے کے دن منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' تم میں سے کسی شخص پر کوئی حرج نہیں ہوگا' اگر وہ جمعے کے دن کے لیے دو کپڑے خرید لے جو اس کے کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ ہوں۔

1095م-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَّنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن سلام منقول ہے۔

1096- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَاٰى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ سَعَةً اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهٖ سِوٰى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ان میں سے بعض لوگوں کے جسموں پر کام کاج والے بُو دار کپڑے دیکھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص پر کوئی حرج نہیں ہوگا' اگر اس کے

1095 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1078

1096 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پاس گنجائش ہو تو وہ جمعے کی نماز کے لیے دو کپڑے حاصل کرے جو اس کے عام کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ ہوں۔

1097- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَاَحْسَنَ طُهُوْرَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ طِيْبِ اَهْلِهِ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور پھر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور پھر بہترین کپڑے پہنے اور اللہ تعالیٰ نے جو اس کے نصیب میں لکھا ہو' وہ خوشبو استعمال کرے اور پھر جمعہ کے لیے آئے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے' دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے' تو اس شخص کے اس جمعے اور دوسرے جمعے کے درمیانی گناہوں کی بخشش کر دی جاتی ہے''۔

1098- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِى الْاَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ فَمَنْ جَآءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَاِنْ كَانَ طِيْبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہ عید کا دن ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے مقرر کیا ہے' تو جو شخص جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے اور اگر خوشبو موجود ہو' تو وہ بھی استعمال کر لے اور تم لوگ مسواک بھی کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ وَقْتِ الْجُمُعَةِ

باب 123- جمعہ کے وقت کے بارے میں روایات

1099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

◄► حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم جمعہ پڑھنے کے بعد ہی قیلولہ کیا کرتے' کھانا کھاتے تھے۔

1097: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1098: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1099: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 939' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1988' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 525

1100-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيْطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کیا کرتے تھے جب ہم واپس آتے تھے' تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا کہ ہم ان کے سائے میں آجائیں۔

1101-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اس وقت جمعے کے دن اذان دیتے تھے' جب سایہ ایک تسمے کی مانند ہوجاتا تھا (یعنی سورج مغرب کی طرف ڈھلنے کے فوراً بعد اذان دیتے تھے)۔

1102- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيْلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعے کی نماز ادا کر کے واپس آکر قیلولہ کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 124- جمعہ کے دن خطبہ دینا

1103- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَّهُوَ قَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے درمیان کچھ دیر کے لیے بیٹھتے تھے۔

1100: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4168' ورقم الحدیث: 1989' ورقم الحدیث: 1990' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1085' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1390

1101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1103: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 928' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1415

بشر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

1104- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

1105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے تاہم آپ ﷺ درمیان میں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔

1106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَاُ ايَاتٍ وَّيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَّصَلٰوتُهُ قَصْدًا

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے تھے آپ ﷺ قرآنی آیات کی تلاوت کرتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے آپ ﷺ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا اور آپ ﷺ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی (یعنی بالکل مختصر یا زیادہ طویل نہیں ہوتے تھے بلکہ درمیانے درجے کے ہوتے تھے)

1107- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلٰى قَوْسٍ وَّاِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلٰى عَصًا

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب جنگ کے دوران

1104: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3298' ورقم الحديث: 3299' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4077' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5358' ورقم الحديث: 5361' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 2821' ورقم الحديث: 3584' ورقم الحديث: 3587

1105: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1573

1106: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1101' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1417' ورقم الحديث: 1583

1107: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خطبہ دیتے تھے' آپ ﷺ کمان کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور جب آپ ﷺ جمعہ کا خطبہ دیتے تھے' تو آپ ﷺ عصا ہاتھ میں پکڑ کر خطبہ دیتے تھے۔

1108- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ غَنِيَّةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سُئِلَ اَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا قَالَ اَوَمَا تَقْرَاُ (وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا) قَالَ اَبُوْ عَبْد اللّٰهِ غَرِيْبٌ لَّا يُحَدِّثُ بِهٖ اِلَّا ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَحْدَهٗ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' یا بیٹھ کر دیتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے یہ آیت تلاوت نہیں کی ہے۔

''اور ان لوگوں نے تمہیں کھڑے ہوئے چھوڑ دیا''۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور اس روایت کو صرف ابن ابی شیبہ نے نقل کیا ہے۔

1109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب منبر پر چڑھتے تھے' تو سلام کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْاِنْصَاتِ لَهَا

باب 125- جمعہ کا خطبہ غور سے سننا اور اس کے لیے خاموش کروانا

1110- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر جمعہ کے دن تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا ''تم خاموش ہو جاؤ'' جبکہ امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو' تو تم نے لغو حرکت کا ارتکاب کیا۔

1111- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِاَيَّامِ اللّٰهِ وَاَبُو الدَّرْدَآءِ اَوْ اَبُوْ ذَرٍّ يَغْمِزُنِیْ فَقَالَ مَتٰى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ اِنِّیْ لَمْ اَسْمَعْهَا اِلَّا

1108: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1109: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1111: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْآنَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ اَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَاَلْتُكَ مَتٰى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِىْ فَقَالَ اُبَىٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلٰوتِكَ الْيَوْمَ اِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ وَاَخْبَرَهٗ بِالَّذِىْ قَالَ اُبَىٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اُبَىٌّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن ''سورہ تبارک'' کی تلاوت کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر اس کی تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گزشتہ واقعات کے بارے میں وعظ ونصیحت کی۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے یا شاید) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے مجھے ٹہوکا دیا اور دریافت کیا: یہ سورت کب نازل ہوئی ہے؟ میں نے تو اسے ابھی سنا ہے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں اشارہ کیا کہ خاموش رہیں' جب ان لوگوں نے نماز ادا کر لی تو ان صاحب نے کہا' میں نے آپ سے یہ پوچھا تھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی؟ تو آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ بولے: آج کے دن آپ کے حصے میں آپ کی نماز میں سے صرف وہ چیز آئی ہے' جو آپ نے لغو حرکت کی ہے پھر وہ صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ چیز بھی بتائی جو انہیں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُبی نے سچ کہا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

باب 126 - جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو

1112 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَّاَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِىُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَاَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن سلیک غطفانی (مسجد میں) آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت کیا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ کے دو رکعات پڑھ لو۔

1113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ وَّالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص (مسجد میں) آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو رکعات ادا کر لو۔

1114 - حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ

1112: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 931' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2017

1113: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 511' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1407

1114: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2021' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1116

اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَآءَ سُلَیْکٌ الْغَطَفَانِیُّ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصَلَّیْتَ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ تَجِیْءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ وَتَجَوَّزْ فِیْهِمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت ادا کی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو رکعات ادا کرو اور انہیں مختصر ادا کرنا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی النَّهْیِ عَنْ تَخَطِّی النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 127- جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی ممانعت

1115- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَجَعَلَ یَتَخَطَّی النَّاسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ اٰذَیْتَ وَاٰنَیْتَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے اس نے لوگوں کی گردنیں پھلانگنا شروع کیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم بیٹھ جاؤ تم نے تکلیف پہنچائی ہے اور تم دیر سے آئے ہو۔

1116- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِیْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ

سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اس کے لیے جہنم کی طرف پل بنایا جائے گا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْکَلَامِ بَعْدَ نُزُوْلِ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

باب 128- امام کا منبر سے نیچے آجانے کے بعد کلام کرنا

1117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُکَلَّمُ فِی الْحَاجَةِ اِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

1115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1116: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 513

1117: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1120 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 517 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1418

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب منبر سے نیچے تشریف لے آتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی ضروری کام کے بارے میں بات چیت کرلی جاتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْقِرَائَةِ فِی الصَّلٰوةِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 129۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ میں قرأت کرنا

1118- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْمَدَنِیُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى بِنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِی السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِی الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِیٌّ يَقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا

عبیداللہ بن ابورافع بیان کرتے ہیں: مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلا گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کے دن نماز پڑھائی تو انہوں نے اس میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقون کی تلاوت کی۔

عبیداللہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کر چکے تو میں ان کے پاس آیا میں نے ان سے کہا: آپ نے دو ایسی سورتوں کی تلاوت کی ہے' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ (اپنے عہد خلافت میں) کوفہ میں تلاوت کیا کرتے تھے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (جمعہ کی نماز میں) ان دو سورتوں کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

1119- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ اَنْبَاَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبِرْنَا بِاَیِّ شَیْءٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ آپ ہمیں یہ بات بتائیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ جمعہ کے ساتھ کون سی دوسری سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1120- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِی الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِیْ عِنَبَةَ

1118: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2023' ورقم الحدیث: 2024' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1123' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 519

1119: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2027' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1123' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1422

الْخَوْلَانِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

◄► حضرت ابوعنبہ خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

باب 130- جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے

1121-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ اِلَيْهَا اُخْرٰى

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے وہ اس کے ساتھ دوسری کو ملالے۔

1122- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے (نماز) کو پالیا''۔

1123-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ اَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جمعہ کی نماز کی یا کسی دوسری نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس نماز کو پالیا''۔

1120 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1121 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1122 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1372' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 524' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1424

1123 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 556' ورقم الحديث: 557

بَابُ: مَا جَآءَ فِي مِنْ اَيْنَ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ

باب 131- کہاں سے جمعہ کی ادائیگی کے لیے آیا جائے گا؟

1124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اَهْلَ قُبَاءَ كَانُوْا يُجَمِّعُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل قبا جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

باب 132- جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کو چھوڑ دے

1125- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عُبَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طُبِعَ عَلٰى قَلْبِهِ

◆◆ حضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو شخص جمعہ کو کم تر سمجھتے ہوئے تین مرتبہ اسے ترک کردے اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے۔

1126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَسِيْدِ بْنِ اَبِي اَسِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ اَسِيْدِ بْنِ اَبِي اَسِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص کسی ضرورت کے بغیر تین مرتبہ جمعہ ترک کردے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگادیتا ہے"۔

1127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

1124 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1125 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1052' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 500' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1368

1126 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1368 م

1127 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا هَلْ عَسَى اَحَدُكُمْ اَنْ يَّتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَاْسِ مِيلٍ اَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَا فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یاد رکھنا' عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ ایک شخص بھیڑ بکریوں کا ریوڑ پالے گا اور وہ آبادی سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر موجود ہوگا وہاں اسے گھاس نہیں ملے گی پھر وہ بالائی علاقوں کی طرف چلا جائے گا پھر جب جمعہ کا دن آئے گا' تو وہ جمعے کی نماز ادا کرنے کے لیے نہیں آئے گا اور اس میں شریک نہیں ہوگا پھر ایک اور جمعہ آجائے گا وہ اس میں بھی حاضر نہیں ہوگا پھر ایک اور جمعہ آجائے گا وہ اس میں بھی حاضر نہیں ہوگا' تو اس کے دل پر مہر لگا دی جائے گی''۔

1128- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جان بوجھ کر جمعہ ترک کر دے اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہئے۔ اگر وہ نہیں ملتا' تو نصف دینار صدقہ کر دے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

باب 133- جمعہ سے پہلے نماز ادا کرنا

1129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ سے پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان کسی چیز کے ذریعے فصل نہیں کرتے تھے (یعنی دو رکعات کے بعد سلام نہیں پھیر دیتے تھے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

باب 134- جمعہ کے بعد نماز ادا کرنا

1130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلّٰى

1128: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1371

1129: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلّٰی سَجْدَتَيْنِ فِیْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے جب وہ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس آتے تھے' تو اپنے گھر میں دو رکعات ادا کیا کرتے تھے' انہوں نے یہ بات بتائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1131- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

◆◆ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1132- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوْا اَرْبَعًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم جمعہ کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے لگو تو چار رکعات ادا کرو"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَالِاحْتِبَاءِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

باب 135- جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے قائم کرنا

احتباء کے طور پر بیٹھنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

1133- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ يُحَلَّقَ فِی الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنا کر مسجد میں بیٹھا جائے۔

1134- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ

1130: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2036' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 522

1131: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2038' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 521

1132: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2034

1134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِىْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن احتباء کے طور پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو (اس وقت ایسے نہیں بیٹھنا چاہئے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْاَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 136- جمعہ کے دن اذان دینا

1135- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُؤَذِّنٌ وَّاحِدٌ اِذَا خَرَجَ اَذَّنَ وَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ كَذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَآءَ الثَّالِثَ عَلٰى دَارٍ فِى السُّوْقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَاِذَا خَرَجَ اَذَّنَ وَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ

◆◆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا صرف ایک ہی مؤذن تھا جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے آتے' تو وہ اذان دیتا جب نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے اترتے' تو وہ اقامت کہتا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی یہی معمول رہا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو انہوں نے تیسری اذان کا اضافہ کیا۔ جو بازار میں ایک مکان پر دی جاتی تھی جس کا نام "زوراء" تھا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لاتے' تو مؤذن اذان دیتا جب وہ (منبر سے) نیچے اترتے' تو مؤذن اقامت کہتا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى اسْتِقْبَالِ الْاِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

باب 137- جب امام خطبہ دے رہا ہو' تو اس کی طرف رخ کرنا

1136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهٗ اَصْحَابُهٗ بِوُجُوْهِهِمْ

1135: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 912' ورقم الحديث: 913' ورقم الحديث: 915' ورقم الحديث: 916' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1087' ورقم الحديث: 1088' ورقم الحديث: 1089' ورقم الحديث: 1090' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 516' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1391' ورقم الحديث: 1392' ورقم الحديث: 1393

1136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◄► عدی بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب منبر پر کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ کے اصحاب اپنے چہرے نبی اکرم ﷺ کی طرف کر لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجٰى فِي الْجُمُعَةِ

باب 138- جمعہ کے دن میں موجود اس ساعت کا بیان جس میں (دعا کی قبولیت کی) امید کی جاسکتی ہے

1137- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهٖ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جمعے کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے' جس میں بندہ مسلم کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس گھڑی میں جو بھی بھلائی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا کہ وہ وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے۔

1138- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِّنَ النَّهَارِ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اُعْطِيَ سُؤْلَهٗ قِيْلَ اَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِيْنَ تُقَامُ الصَّلٰوةُ اِلَى الْاِنْصِرَافِ مِنْهَا

◄► کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جمعہ میں دن کے وقت ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے' جس میں اللہ تعالیٰ سے بندہ جو چیز بھی مانگ لے وہ اسے دیدی جاتی ہے عرض کی گئی: وہ گھڑی کون سی ہوتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نماز کھڑی ہونے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک۔

1139- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ يُّصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا قَضٰى لَهٗ حَاجَتَهٗ

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ اَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ

1137 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1138 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 490

1139- :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قُلْتُ اَیُّ سَاعَةٍ هِیَ قَالَ هِیَ اٰخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ اِنَّهَا لَیْسَتْ سَاعَةَ صَلٰوةٍ قَالَ بَلٰی اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا صَلّٰی ثُمَّ جَلَسَ لَا یَحْبِسُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ فَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کہا: اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات پاتے ہیں جمعے کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں بندہ مومن نماز ادا کرے تو وہ اس دوران اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا کہ وہ وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے تو میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے وہ تھوڑا سا وقت ہوتا ہے پھر میں نے دریافت کیا: وہ کون سا وقت ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ دن کی آخری گھڑیاں ہوتی ہیں میں نے عرض کی: وہ تو نماز کا وقت نہیں ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! (لیکن) جب بندہ مومن نماز ادا کرنے کے بعد بیٹھا رہے اور وہ صرف نماز کی وجہ سے وہاں رکا رہے تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

باب 139- بارہ سنتوں کے بارے میں روایات

1140- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَیْمَانَ اَبُوْ یَحْیَی الرَّازِیُّ عَنْ مُغِیْرَةَ بْنِ زِیَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِیَ لَهٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ اَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص باقاعدگی کے ساتھ **12** رکعات سنت ادا کرتا رہے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ **4** رکعات ظہر سے پہلے ہیں دو رکعات ظہر کے بعد ہیں دو رکعات مغرب کے بعد ہیں۔ دو رکعات عشاء کے بعد ہیں اور دو رکعات فجر سے پہلے ہیں۔

1141- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً بُنِیَ لَهٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ

سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص روزانہ بارہ رکعات ادا کرے گا اس

1140: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 414' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1794

1141: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 415' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1801' ورقم الحديث: 1802' ورقم الحديث: 1803' ورقم الحديث: 1804

کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔

1142- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِىِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِىْ يَوْمٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِىَ لَهٗ بَيْتٌ فِى الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ اَظُنُّهٗ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ اَظُنُّهٗ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ایک دن میں (یعنی روزانہ) بارہ رکعات ادا کرتا ہے اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے' دو رکعات فجر سے پہلے ہیں' دو رکعات ظہر سے پہلے ہیں' دو رکعات ظہر کے بعد ہیں (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں) دو رکعات عصر سے پہلے ہیں' دو رکعات مغرب کے بعد ہیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے دو رکعات عشاء کے بعد ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

باب 140- فجر سے پہلے کی دو رکعات

1143-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق ہو جانے کے بعد دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1144-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔ گویا کہ اذان ابھی آپ کے کانوں میں ہی ہوتی تھی۔

1145-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُوْدِىَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ اِلَى

1142 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1143 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1144 : اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 995' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1758' ورقم الحديث: 1759 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 461' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1174

الصَّلٰوۃِ

سیّدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے جانے سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1146-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

1147-حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کے قریب دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَاُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

باب 141- فجر سے پہلے کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے؟

1148-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1149-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ

1145: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 618'ورقم الحدیث: 1173'ورقم الحدیث: 1181'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1673'ورقم الحدیث: 1674'ورقم الحدیث: 1677'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 433'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 582'ورقم الحدیث: 1759' ورقم الحدیث: 1775

1146 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1147 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1148 :اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1687'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1256' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 944

1149 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 417' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 991

اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک مہینے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لیتا رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1150- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُوْلُ نِعْمَ السُّوْرَتَانِ هُمَا يُقْرَاُ بِهِمَا فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے' یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں جو فجر کی دو رکعات میں ادا کی جاتی ہیں' سورہ اخلاص اور سورہ کافرون۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

باب 142- حدیث نبوی ہے ''جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے''

1151- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو صرف فرض نماز ہی ادا کی جاسکتی ہے۔

1151م- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1152- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

1150 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1151 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1642' ورقم الحديث: 1643' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1266' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 421' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 864,865

1152 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1648' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1265' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 867

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاى رَجُلًا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ لَهُ بِاَيِّ صَلٰوتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ملاحظہ فرمایا کہ جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے اس وقت اس نے اس سے پہلے ہی صبح کی نماز کی دو اور رکعات بھی ادا کی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لینے کے بعد (یا اس شخص نے جب نماز ادا کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا) تم نے ان دونوں میں سے کون سی نماز کو (اپنی فرض نماز) شمار کیا ہے۔

1153- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَحَطْنَا بِهٖ نَقُوْلُ لَهٗ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِيْ يُوْشِكُ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّصَلِّيَ الْفَجْرَ اَرْبَعًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے اس وقت صبح کی نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی اور وہ شخص نماز ادا کر رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کوئی بات کی لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ وہ بات کیا تھی؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو ہم نے اس شخص کو گھیر لیا اور اس شخص سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے کیا فرمایا تھا؟ تو اس نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تھا: شاید تم میں سے کوئی ایک شخص فجر کی 4 رکعات ادا کرتا ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَتٰى يَقْضِيْهِمَا

باب 143- جس شخص کی فجر سے پہلے کی دو سنتیں فوت ہو جائیں وہ ان کی قضاء کب کرے گا؟

1154- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَلٰوةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو فجر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کر رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جائے گی؟ تو اس شخص نے عرض کی: میں نے اس سے پہلے کی دو

1153: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 663 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1646 ورقم الحدیث: 1647 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1265 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 867

1154: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1267 ورقم الحدیث: 1268 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:

رکعات اس سے پہلے نہیں پڑھی تھیں، تو وہ میں نے اب پڑھ لی ہیں۔

راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔

1155 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعات کے وقت سوئے رہ گئے' تو آپ ﷺ نے سورج نکلنے کے بعد ان کی قضاء پڑھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْاَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ

باب 144 - ظہر سے پہلے کی چار رکعات

1156 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَرْسَلَ اَبِىْ اِلٰى عَآئِشَةَ اَىُّ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ اَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّىْ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيْلُ فِيْهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيْهِنَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

قابوس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میرے والد نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیغام بھجوایا کہ نبی اکرم ﷺ کو کون سی نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنا زیادہ پسند تھا' تو انہوں نے جواب دیا: ظہر سے پہلے کی چار رکعات نبی اکرم ﷺ ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ ان میں طویل قیام کرتے تھے اور ان میں رکوع اور سجود بہت عمدہ کرتے تھے۔

1157 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّىِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ وَّقَالَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَآءِ تُفْتَحُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے' آپ ﷺ ان کے درمیان سلام پھیر کر فصل نہیں کرتے تھے' آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے۔

''جب سورج ڈھل جاتا ہے' تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں''۔

1155: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1156: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1157: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1270

بَابُ: مَنْ فَاتَتْهُ الْاَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

باب 145- جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعات فوت ہو جائیں

1158- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَتْهُ الْاَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر ظہر سے پہلے کی 4 رکعات رہ جاتی تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد کی دو رکعات کے ساتھ انہیں ادا کر لیتے تھے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: اس روایت کو شعبہ کے حوالے سے صرف قیس نے نقل کیا ہے۔

بَابُ: فِيْمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

باب 146- جس شخص کی ظہر کے بعد کی دو رکعات فوت ہو جائیں

1159- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ فَسَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّاُ فِيْ بَيْتِيْ لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَّكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَقَدْ اَهَمَّهُ شَاْنُهُمْ اِذْ ضُرِبَ الْبَابُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَآءَ بِهٖ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِيْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِيْ اَمْرُ السَّاعِيْ اَنْ اُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

◆◆ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھجوایا' تو میں پیغام رساں کے ساتھ گیا' اس نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر کی نماز کے لیے وضو کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے ایک شخص کو بلوایا تھا (وہ آ گیا) اس کے آس پاس بہت سے مہاجرین اکٹھے ہو چکے تھے اور وہ ان کی وجہ سے بڑا پریشان تھا اسی دوران دروازے پر دستک دی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر باہر تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی' اس کے بعد وہ شخص جو بھی چیزیں لے کر آیا تھا انہیں تقسیم کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں تقسیم کرتے رہے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے والے کے معاملے نے

1158: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 426

1159: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مجھے مصروف رکھا' میں ظہر کے بعد کی یہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تو میں نے عصر کے بعد ان کو ادا کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا اَرْبَعًا

باب 147: بعض روایات میں یہ منقول ہے' آدمی ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرے اور اس کے بعد بھی چار رکعات ادا کرے

1160- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا اَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

◆◆ سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعات اور اس کے بعد 4 رکعات ادا کرے اللہ تعالیٰ اسے جہنم پر حرام کر دیتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

باب 148: دن کے وقت کون سے نوافل کی ادائیگی کو مستحب قرار دیا گیا ہے

1161- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَبِيْ وَاِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُوْنَهُ فَقُلْنَا اَخْبِرْنَا بِهِ نَاْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا قَامَ فَصَلّٰى اَرْبَعًا وَّاَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُّدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيْعٌ زَادَ فِيْهِ اَبِيْ فَقَالَ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ يَا اَبَا اِسْحٰقَ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِيْ بِحَدِيْثِكَ هٰذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هٰذَا ذَهَبًا

◆◆ عاصم بن ضمرہ سلولی بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نماز کے بارے میں

1160: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 427' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1816

1161: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 598'ورقم الحديث: 599

دریافت کیا: جو آپ ﷺ دن کے وقت ادا کرتے تھے‘ تو انہوں نے فرمایا تم لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کی: آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں ہم سے جہاں تک ہو سکے گا ہم اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے‘ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے‘ تو آپ ﷺ انتظار کرتے تھے‘ یہاں تک کہ جب سورج اس طرف سے‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مراد مشرق کی طرف تھی‘ اس مقدار میں ہو جاتا‘ جتنا عصر کی نماز کے وقت‘ اس طرف‘ یعنی مغرب کی طرف‘ ہوتا ہے‘ اس وقت آپ ﷺ اٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے‘ پھر آپ ﷺ ٹھہرے رہتے تھے‘ یہاں تک کہ سورج اس طرف سے‘ یعنی مشرق کی طرف سے‘ اس مقدار میں ہو جاتا‘ جو ظہر کی نماز کے وقت‘ اس طرف ہوتی ہے‘ پھر آپ ﷺ اٹھ کر 4 رکعات ادا کرتے تھے‘ آپ ﷺ ظہر سے پہلے (اور) سورج ڈھل جانے کے بعد 4 رکعات ادا کرتے تھے اور ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔

عصر سے پہلے آپ ﷺ 4 رکعات ادا کرتے تھے اور ان کے درمیان مقرب فرشتوں‘ انبیاء کرام اور ان کے پیروکار مسلمانوں پر سلام بھیج کر فصل کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ 16 رکعات ہو جاتی ہیں جو نبی اکرم ﷺ دن کے وقت نفل کے طور پر ادا کرتے تھے اور اس پر باقاعدگی سے عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہی ہوں گے۔

وکیع نامی راوی بیان کرتے ہیں: میرے والد نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے حبیب بن ثابت نے کہا ہے: اے ابواسحاق! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہاری اس حدیث کے عوض میں مجھے اس مسجد جتنا سونا مل جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب 149: مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنا

1162- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَآءَ

◈ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز پڑھی جاتی ہے۔ ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ادا کی جاتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ تیسری مرتبہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص چاہے‘ تو (پڑھ سکتا ہے)

1163- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ

1162: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 624‘ ورقم الحدیث: 627‘ اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1937‘ ورقم الحدیث: 1938‘ اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1283‘ اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 185‘ اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 680

قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُرٰى اَنَّهَا الْاِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مؤذن (مغرب کی) اذان دیتا تو ہمیں محسوس یہ ہوتا کہ شاید اس نے اقامت کہی ہے کیونکہ بکثرت لوگ اٹھ کر مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 150: مغرب کے بعد دو رکعات ادا کرنا

1164- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لاتے تھے اور دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1165- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ فِيْ مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوْا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبدالاشہل کے محلے میں ہمارے ہاں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری مسجد میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دو رکعات تم اپنے گھروں میں ادا کر لینا۔

بَابُ: مَا يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 151: مغرب کے بعد کی دو رکعات میں کونسی سورت کی تلاوت کی جائے؟

1166- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَاَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا اَيُّهَا

1163: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1164: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1165: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1166: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعات میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السِّتِّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 152: مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرنا

1167- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرے کہ اس کے درمیان اس نے کوئی بری بات نہ کی ہو تو یہ اس کے لیے 12 سال کی عبادت کے برابر ہو جائیں گی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ

باب! وتر کے بارے میں روایات

1168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک مزید نماز عطا کی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کے ملنے) سے زیادہ بہتر ہے وہ وتر کی نماز ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عشاء کی نماز سے لے کر صبح صادق کے درمیانی وقت میں مقرر کیا ہے۔

1169- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَّلَا كَصَلٰوتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلٰكِنْ

1167: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 435' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1374

1168: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1418' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 452

1169: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1416' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 453' ورقم الحدیث: 454' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1674' ورقم الحدیث: 1675

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ اَوْتِرُوا فَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُّحِبُّ الْوِتْرَ

◆◆ عاصم بن ضمرہ سلولی بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وتر لازمی نہیں ہیں اور نہ ہی یہ تمہاری فرض نمازوں کی مانند ہیں' تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی نماز ادا کی ہے پھر آپ نے فرمایا: اے اہل قرآن! تم بھی وتر کی نماز ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

1170-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُّحِبُّ الْوِتْرَ اَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِاَصْحَابِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ طاق ہے اور وہ طاق چیز کو پسند کرتا ہے' تو اے اہل قرآن! تم وتر ادا کرو۔

ایک دیہاتی نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے' تو (راوی نے) کہا یہ تمہارے یا تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَا يُقْرَاُ فِي الْوِتْرِ

باب 154: وتر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

1171-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1172-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

1170: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1417

1171: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1423' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1698' ورقم الحديث: 1699' ورقم الحديث: 1700' ورقم الحديث: 1728' ورقم الحديث: 1729' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 1182

1172: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 462

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1172م-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1173-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ

عبدالعزیز بن جریج بیان کرتے ہیں: ہم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں کیا تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص اور معوذتین کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ

باب 155: ایک رکعت وتر کے بارے میں روایات

1174-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو کر کے ادا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

1175-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ غَلَبَتْنِيْ عَيْنِيْ اَرَاَيْتَ اِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ اَرَاَيْتَ عِنْدَ ذٰلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فَاِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی اور وتر کی ایک رکعت ہے"۔

1173: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1424 اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 463

1175: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میری آنکھ لگ جاتی ہے؟ اگر میں سو جاتا ہوں' تو پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما انہوں نے فرمایا: تم اس ستارے کے پاس "آپ کے خیال" کو رکھ دو۔

راوی کہتے ہیں: میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ سماک نامی ستارہ تھا۔

پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس روایت کو دہرایا اور یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی اور وتر کی ایک رکعت صبح صادق سے پہلے ادا کر لی جائے گی"۔

1176- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ اُوْتِرُ قَالَ اَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ اِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ يَّقُوْلَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ يُرِيْدُ هٰذِهٖ سُنَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مطلب بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' اس نے کہا' میں کیسے وتر ادا کروں؟ تو انہوں نے جواب دیا: تم ایک رکعت وتر ادا کرو' وہ بولا: مجھے یہ اندیشہ ہے لوگ یہ کہیں گے' یہ دم کٹی نماز ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ سنت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مراد یہ تھی: اسے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیا ہے۔

1177- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِىْ كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْقُنُوْتِ فِى الْوِتْرِ

باب 156: وتر کی نماز میں قنوت پڑھنا

1178- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِى الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِىْ جَدِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِىْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِىْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِىْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

1176: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1177: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1178: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1425' ورقم الحديث: 1426' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 464' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1744,1745

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے نانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے ہیں کہ انہیں میں وتر میں دعائے قنوت کے طور پر پڑھا کروں۔

"اے اللہ! جن کو تو نے عافیت نصیب کی ہے ان میں مجھے بھی عافیت نصیب کر جن کا تو والی بنا ہے ان میں مجھے شامل کر کے میرا بھی والی بن جا جنہیں تو نے ہدایت دی ہے ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دیدے اور تو نے جو فیصلہ دیا ہے اس کے شر سے مجھے بچانا اور جو کچھ تو عطا کرے گا میرے لیے اس میں برکت رکھنا بے شک تو ہی فیصلہ دے سکتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں دیا جا سکتا جس کا تو نگہبان ہو اسے کوئی رسوا نہیں کر سکتا تو پاک ہے اے میرے پروردگار! تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے"۔

1179- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ اٰخِرِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

"اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا مندی کی پناہ مانگتا ہوں تیرے سزا دینے سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیری ثناء کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی ثناء بیان کی ہے"۔

بَابُ: مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوْتِ

باب 157: جو شخص قنوت کے لیے دونوں ہاتھ بلند نہ کرے

1180-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ اِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ فَاِنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی دعا کے وقت ہاتھ بلند نہیں کیے البتہ بارش کی دعا کرتے ہوئے ہاتھ بلند کیے تھے اور اتنے بلند کیے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی تھی۔

1179: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1427 اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3566

1180: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1031 ورقم الحدیث: 3565 اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2073 ورقم الحدیث: 2074 اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1170

بَابُ: مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَآءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

باب 158: جو شخص دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لے

1181- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کے ذریعے دعا مانگو اس کے بیرونی حصے کے ذریعے دعا نہ مانگو اور جب تم دعا مانگ کر فارغ ہو جاؤ تو ان ہتھیلیوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقُنُوْتِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهُ

باب 159: رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد قنوت پڑھنا

1182- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز ادا کرتے ہوئے' رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

1183- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوْتِ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے بتایا: ہم لوگ رکوع سے پہلے بھی اور رکوع کے بعد بھی اسے پڑھ لیتے تھے۔

1184- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ

◆◆ محمد (بن سیرین) نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے بارے میں

1183: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1184: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1001' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1544' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1444' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1070

دریافت کیا: توانہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ اٰخِرَ اللَّيْلِ

باب 160: رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرنا

1185- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ حِيْنَ مَاتَ فِي السَّحَرِ

◆◆ مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ ؓ سے نبی اکرم ﷺ کے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ رات کے ہر حصے میں نماز ادا کر لیتے تھے آپ ﷺ نے رات کے ابتدائی حصے میں بھی وتر ادا کیے ہیں درمیانی حصے میں بھی ادا کیے ہیں اور وصال سے پہلے تک آپ ﷺ نے صبح صادق کے قریب بھی وتر ادا کیے ہیں۔

1186- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ

◆◆ حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں' اس کے ابتدائی حصے میں' درمیانی حصے میں' نبی اکرم ﷺ کے وتر کا آخری وقت صبح صادق (سے کچھ پہلے) ہوتا تھا۔

1187-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يَسْتَيْقِظَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَيْقِظَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَاِنَّ قِرَاءَةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ

◆◆ حضرت جابر ؓ بھی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جس شخص کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا' وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کر لے پھر وہ سو جائے اور جس شخص کو یہ امید ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار ہو جائے گا' تو وہ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے کیونکہ رات کے آخری حصے میں جو تلاوت کی جاتی ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں: اور وہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

1185: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1734' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 456' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1680

1186: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1187: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1763' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 455

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِیَهٗ

باب 161: جو شخص وتر ادا کیے بغیر سو جائے یا اسے بھول جائے

1188 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمَدِيْنِیُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِيَهٗ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَهٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص وتر ادا کیے بغیر سو جائے یا انہیں بھول جائے' تو صبح کے وقت انہیں ادا کر لے یا جب اسے یاد آئیں اس وقت ادا کر لے''۔

1189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ حَدِيْثَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاهٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کر لو''۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ عبدالرحمان نامی راوی سے منقول روایت میں غلطی پائی جاتی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسٍ وَّسَبْعٍ وَّتِسْعٍ

باب 162: تین' پانچ' سات یا نو وتر کے بارے میں روایات

1190 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِیُّ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِیِّ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِخَمْسٍ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِثَلَاثٍ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

1188: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1431' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 465' ورقم الحديث: 466

1189: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1761' ورقم الحديث: 1762' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 468' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1682' ورقم الحديث: 1683

1190: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1422' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1709' ورقم الحديث: 1710' ورقم الحديث: 1711' ورقم الحديث: 1712

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وتر حق ہیں جو شخص چاہے وہ پانچ وتر ادا کرے، جو چاہے وہ تین وتر ادا کر لے جو چاہے وہ ایک وتر ادا کر لے۔

1191- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْتِيْنِیْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيْمَا شَآءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُصَلِّیْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُوْ رَبَّهٗ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّی التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْ رَبَّهٗ وَيُصَلِّیْ عَلٰى نَبِيِّهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَّصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

◆◆ سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا میں نے عرض کی: اے اُم المومنین آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں بتائیے، تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا سامان تیار کر دیتے تھے پھر جس وقت اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے تھے وضو کرتے تھے پھر نو 9 رکعات ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں اس وقت بیٹھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم 8 رکعات ادا کر لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار سے دعا مانگتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے اس کی حمد بیان کرتے تھے اس سے دعا مانگتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام نہیں پھیرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نویں رکعت ادا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جاتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے اس کی حمد بیان کرتے تھے اپنے پروردگار سے دعا مانگتے تھے پھر اس کے نبی پر درود بھیجتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے جو بلند آواز میں ہوتا تھا سلام پھیرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے، تو یہ گیارہ رکعات ہو جاتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم وزنی ہو گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات رکعت وتر ادا کرتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1192- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ وَّلَا كَلَامٍ

◆◆ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سات یا پانچ وتر ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان سلام کر کے یا بات کر کے فصل نہیں کرتے تھے۔

1191: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1314، ورقم الحديث: 1719، ورقم الحديث: 1720

1192: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1713

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْوِتْرِ فِی السَّفَرِ

باب 163: سفر کے دوران وتر ادا کرنا

1193- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوْتِرُ قَالَ نَعَمْ

سالم اپنے والد حضرت (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران دو رکعات ادا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزید کوئی رکعت نہیں پڑھتے تھے' رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد ادا کرتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کیا کرتے تھے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

1194- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَّالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران دو رکعات مقرر کی ہیں اور یہ مکمل ہیں' ان میں کوئی کمی نہیں ہے اور سفر کے دوران وتر پڑھنا سنت ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

باب 164: وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعات ادا کرنا

1195- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْمَرَئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد بیٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کرتے تھے۔

1196- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَاُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات

1193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1194: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1195: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 470

1196: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(نفل) ادا کرتے تھے جن میں آپ ﷺ قرأت بھی کرتے تھے۔
جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانا ہوتا تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِي الضَّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب 165: وتر کے بعد یا فجر کی دو رکعات کے بعد تھوڑی دیر کے لیے لیٹ جانا

1197- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ اُلْفِي اَوْ اَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب بھی میرے ہاں ہوتے تو رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ سوئے ہوتے تھے۔

وکیع کہتے ہیں: سیدہ عائشہ کی مراد یہ تھی: آپ وتر کے بعد سو جاتے تھے۔

1198- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب فجر کی دو رکعات ادا کر لیتے تھے' تو آپ ﷺ پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔

1199- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب فجر کی دو رکعات ادا کر لیتے تھے' تو لیٹ جاتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 166: سواری پر وتر ادا کرنا

1200- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

1197: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1133' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1728' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1318

1198 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1199 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ اَوْتَرْتُ فَقَالَ اَمَا لَكَ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ

سعید بن یسار بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ کے راستے میں سفر کر رہا تھا۔ میں پیچھے رہ گیا اور میں نے وتر ادا کر لئے۔ (پھر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو آ کر ملا) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے تھے؟ میں نے جواب دیا: میں نے وتر ادا کرنا تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تمہارے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ مبارک میں بہترین نمونہ نہیں ہے۔ میں نے جواب دیا: جی ہاں تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر ادا کر لیتے تھے۔

1201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَسْفَاطِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر ہی وتر ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

باب 167: رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرنا

1202- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ بَكْرٍ اَىَّ حِيْنٍ تُوْتِرُ قَالَ اَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَاَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنْتَ يَا اَبَا بَكْرٍ فَاَخَذْتَ بِالْوُثْقٰى وَاَمَّا اَنْتَ يَا عُمَرُ فَاَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم کس وقت وتر ادا کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے ابتدائی حصے میں' عشاء کی نماز کے بعد' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عمر! تم کس وقت وتر ادا کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے آخری حصے میں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جہاں تک تمہارا معاملہ ہے' تو تم نے مضبوط چیز کو تھاما ہے اور اے عمر! جہاں تک تمہارا معاملہ ہے تم نے قوی چیز کو حاصل کیا ہے۔

1202م- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَلِيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ

1201 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1200 : اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 999' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1613' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 472' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1687

1202 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1202م : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ: السَّهْوِ فِی الصَّلٰوةِ

باب 168: نماز میں سہو ہو جانا

1203- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ وَالْوَهْمُ مِنِّیْ فَقِیْلَ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزِیْدَ فِی الصَّلٰوةِ شَیْءٌ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰی كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِیَ اَحَدُكُمْ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ اضافہ کر دیا یا اس میں کوئی کمی کی۔

ابراہیم نامی راوی کہتے ہیں: اس میں یہ وہم میری طرف سے ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کوئی اضافہ ہو گیا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں بھی ایک انسان ہوں میں بھی، اسی طرح بھول جاتا ہوں، جس طرح تم لوگ بھول جاتے ہو، تو جب کوئی شخص (نماز کے دوران) بھول جائے، تو وہ بیٹھ کر دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ کیا۔

1204- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی حَدَّثَنِیْ عِیَاضٌ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ فَقَالَ اَحَدُنَا یُصَلِّیْ فَلَا یَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ فَلَمْ یَدْرِ كَمْ صَلّٰی فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عیاض نامی راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور بولے: ہم میں سے کوئی ایک شخص نماز ادا کرتا ہے اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے؟ تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اسے یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے کتنی نماز ادا کر لی ہے، تو اسے بیٹھ کر دو مرتبہ سجدہ کر لینا چاہئے۔

1203: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1285' ورقم الحدیث: 1286' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1021

1204: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1029' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 396

بَابُ: مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَّهُوَ سَاهٍ

باب 169: جوشخص ظہر کی نماز میں پانچ رکعات ادا کرلے اور وہ بھول کر ایسا کرے

1205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهٗ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيْلَ لَهٗ فَثَنٰى رِجْلَهٗ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعت پڑھا دیں۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کیوں کیا ہوا؟ عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعات ادا کی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹانگ سیدھی کی اور دو سجدے کیے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ قَامَ مِنِ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

باب 170: جوشخص دو رکعات ادا کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے

1206- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اَظُنُّ اَنَّهَا الظُّهْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز ادا کی (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے کہ وہ ظہر کی نماز تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رکعت میں تھے' تو بیٹھنے سے پہلے ہی کھڑے ہو گئے' تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لیا۔

1207- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّابْنُ فُضَيْلٍ وَّيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ لَهُمْ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ

1205: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 404'ورقم الحديث: 1226'ورقم الحديث: 7249'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1281'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1019'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 392' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1253'ورقم الحديث: 1254

1206: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 829'ورقم الحديث: 830'ورقم الحديث: 1224'ورقم الحديث: 1225'ورقم الحديث: 1230'ورقم الحديث: 6670'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1269'ورقم الحديث: 1270'ورقم الحديث: 1271'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1034' ورقم الحديث: 1035'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 391' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1176'ورقم الحديث: 1177'ورقم الحديث: 1221' ورقم الحديث: 1222'ورقم الحديث: 1260

الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِلَّا اَنْ يُّسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھنا بھول گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور صرف سلام پھیرنا باقی رہ گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

1208- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَاِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص دو رکعات ادا کرنے کے بعد (بیٹھنے کی بجائے) کھڑا ہو جائے' تو اگر وہ مکمل کھڑا نہ ہوا ہو' تو بیٹھ جائے اگر وہ مکمل کھڑا ہو گیا ہو' تو نہ بیٹھے اور (نماز کے آخر میں) سجدہ سہو کرلے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَرَجَعَ اِلَى الْيَقِيْنِ

باب **171**: جس شخص کو نماز کے دوران شک ہو' وہ یقین کی طرف رجوع کرے

1209- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَاِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَاِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْاَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب کسی شخص کو دو یا ایک رکعت کے بارے میں شک ہو' تو وہ اسے ایک شمار کرے اور جب اسے دو یا تین کے بارے میں شک ہو' تو انہیں دو شمار کرے اور جب اسے تین یا چار کے بارے میں شک ہو' تو انہیں تین شمار کرے پھر باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کرے تاکہ اس کا وہم نماز میں اضافہ ہی کرے پھر وہ جب بیٹھا ہوا ہو' تو اس وقت دو مرتبہ سلام کرنے سے پہلے سجدہ سہو کرلے۔

1208: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1036' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 364

1209: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 398

1210- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلٰوتِهٖ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ فَاِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَاِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهٗ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهٖ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ اَنْفِ الشَّيْطٰنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ شک کو ایک طرف کرے اور یقین پر بنیاد قائم کرے اگر اسے نماز پوری ہونے کا یقین ہو تو دو مرتبہ سجدہ کرے اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو ایک رکعت نفل ہو جائے گی اور اگر اس کی نماز پہلے ناقص تھی تو یہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل اور رسوا کر دیں گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ شَكَّ فِىْ صَلٰوتِهٖ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

باب 172: جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے وہ صحیح صورت کے بارے میں اندازہ لگانے کی کوشش کرے

1211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ اِلَىَّ وَقَرَاْتُهٗ عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا نَدْرِىْ اَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَسَاَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنٰى رِجْلَهٗ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِى الصَّلٰوةِ شَىْءٌ لَاَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِىْ وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِى الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ وَيَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ (ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ اس میں نماز میں اضافہ ہونے کا تذکرہ ہے یا کم ہونے کا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: (کیوں کیا ہوا؟) ہم نے آپ کو بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں موڑ کر قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کرنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنا چہرۂ مبارک ہماری طرف پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نماز کے درمیان کوئی نیا حکم آتا تو میں ضرور اس کے بارے میں بتا دیتا لیکن میں ایک انسان ہوں میں بھی بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو جب میں کوئی چیز بھول جاؤں تو تم مجھے

1210: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1272 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1026 ورقم الحدیث: 1027 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1237 ورقم الحدیث: 1238

1211: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 401 ورقم الحدیث: 6671 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1274 ورقم الحدیث: 1275 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1020 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1239 ورقم الحدیث: 1240 ورقم الحدیث: 1241 ورقم الحدیث: 1242 ورقم الحدیث: 1243

یاد کرادیا کرو اور جب کسی شخص کو اپنی نماز کے دوران کسی چیز پر شک ہو تو وہ درست نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کرے اور اسی پر نماز مکمل کر لے پھر اسے چاہیے کہ سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کر لے۔

1212-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْاَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ اَحَدٌ يَرُدُّهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے تو وہ درست اندازہ لگانے کی کوشش کرے پھر دو مرتبہ سجدہ کرے''۔

طنافسی نامی راوی کہتے ہیں: یہ بنیادی اصول ہے جسے کوئی شخص مسترد نہیں کرسکتا۔

بَابُ: فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

باب 173: جو شخص دو یا تین رکعات کے بعد بھول کر سلام پھیر دے

1213-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتْ اَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قَصُرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ اِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ اَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ ایک صاحب جن کا نام ذوالیدین تھا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ یہ مختصر ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں' حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین بیان کررہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے' آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا' پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

1214-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي

1213: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1017

1214: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 482' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1011' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1223' ورقم الحديث: 1234

الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ قَصُرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يَّقُوْلَا لَهٗ شَيْئًا وَّفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيْلُ الْيَدَيْنِ يُسَمّٰى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ اَنْسَ قَالَ فَاِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اَكَمَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی کسی ایک نماز میں ہمیں دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس لکڑی کے پاس کھڑے ہوئے جو مسجد میں موجود تھی جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے۔ جلد باز لوگ مسجد سے نکل گئے اور وہ کہنے لگے نماز مختصر ہوگئی ہے حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے لیکن انہوں نے ہیبت کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نہیں کی حاضرین میں ایک صاحب بھی موجود تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے جن کی وجہ سے انہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مختصر نہیں ہوئی اور میں بھولا بھی نہیں ہوں انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی ہیں اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ویسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔

1215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ فَنَادٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ اِزَارَهٗ فَسَاَلَ فَاُخْبِرَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور اپنے حجرہ میں تشریف لے گئے تو حضرت خرباق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے انہوں نے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غصے کے عالم میں اپنے تہبند کو گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ایک رکعت ادا کی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

1215: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1293' ورقم الحديث: 1294' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1018' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1236' ورقم الحديث: 1330

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

باب 174: سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا

1216- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَيَدْخُلُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شیطان آدمی کی نماز کے دوران اس کے اور اس کے ذہن کے درمیان میں آجاتا ہے (یعنی اس کے ذہن کو مشغول کر دیتا ہے) یہاں تک کہ آدمی کو یہ سمجھ نہیں آتی' کہ اس نے اضافہ کیا ہے یا کمی کی ہے۔ جب ایسی صورتحال ہو تو آدمی سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے' اور پھر سلام پھیرے۔

1217- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ اٰدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهٖ فَلَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شیطان آدمی کے اور اس کے ذہن کے درمیان میں آجاتا ہے (یعنی اس کے ذہن کو مشغول کر دیتا ہے) پھر آدمی کو یہ یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی تھیں' جب کسی آدمی کو ایسی صورتحال کا سامنا ہو تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيْمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

باب 175: سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کے بارے میں روایات

1218- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کیا کرتے تھے اور انہوں نے یہ بات ذکر کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1219- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر سہو پر دو سجدے کیے

1216: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1032 — 1217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جائیں گے جو سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلٰوةِ

باب 176: نماز پر بناء قائم کرنا

1220- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ اَشَارَ اِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّي خَرَجْتُ اِلَيْكُمْ جُنُبًا وَّاِنِّي نَسِيتُ حَتّٰى قُمْتُ فِي الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا (جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں جنابت کی حالت میں تمہاری طرف آ گیا تھا' میں یہ بھول گیا تھا' یہاں تک کہ میں نماز کے لیے کھڑا ہو گیا''۔

1221- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَهُ قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّاْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جس شخص کو نماز کے دوران قے آ جائے یا اس کی نکسیر پھوٹ پڑے یا معمولی سی قے آ جائے یا اس کی مذی خارج ہو' تو وہ واپس جائے اور از سر نو وضو کرے اور وہیں سے نماز قائم کرے جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا' اسے اس دوران کوئی کلام نہیں کرنا چاہیے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ اَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ كَيْفَ يَنْصَرِفُ

باب 177: جس شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے' وہ واپس کیسے جائے؟

1222- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَاَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى اَنْفِهٖ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ

1220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1221: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1222: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اسے حدث لاحق ہو جائے' تو اسے اپنی ناک پکڑ کر واپس جانا چاہئے۔

1222م- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَرِيْضِ

باب 178: بیمار شخص کی نماز

1223- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِيَ النَّاصُوْرُ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

حضرت عمران بن حصین بیان کرتے ہیں: مجھے ناصور کی شکایت ہوئی۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔ اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر ادا کرو۔ اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پہلو کے بل ادا کرو۔

1224- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ حَرِيْزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى جَالِسًا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَهُوَ وَجِعٌ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا (آپ ﷺ اپنے دائیں حصے پر وزن ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے) آپ ﷺ کو اس وقت تکلیف تھی۔

بَابُ: فِيْ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

باب 179: بیٹھ کر نفل نماز ادا کرنا

1225- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

1223: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 952' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 372

1224: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1225: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1653' ورقم الحديث: 1654' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 4237

قَالَتْ وَالَّذِی ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَّكَانَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الَّذِی يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس ذات کی قسم! جس نے نبی اکرم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض کیا' نبی اکرم ﷺ کے انتقال سے پہلے آپ ﷺ اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ نیک عمل تھا جسے آدمی باقاعدگی سے سرانجام دے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

1226- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اِنْسَانٌ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر تلاوت کرتے رہتے تھے جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانا ہوتا' تو آپ ﷺ اتنی دیر تک کے لیے قیام کرتے تھے جتنی دیر میں کوئی انسان چالیس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے۔

1227- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ اِلَّا قَآئِمًا حَتّٰى دَخَلَ فِی السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّیْ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا بَقِیَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَآئَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً اَوْ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا وَسَجَدَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو رات کے نوافل ہمیشہ کھڑے ہو کر ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی تو آپ ﷺ بیٹھ کر نوافل ادا کرنے لگے' یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی قرأت میں سے چالیس آیات باقی رہ جاتیں' تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے پھر سجدے میں جاتے تھے۔

1228- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِیِّ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّیْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَآئِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَاِذَا قَرَاَ قَآئِمًا رَكَعَ قَآئِمًا وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

◆◆ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر طویل نماز ادا کرتے تھے پھر آپ ﷺ بیٹھ کر بھی طویل نماز ادا کرتے تھے جب آپ ﷺ کھڑے ہو کر تلاوت کر رہے ہوتے تھے' تو آپ ﷺ قیام کی حالت میں رکوع میں چلے جاتے تھے اور جب آپ ﷺ بیٹھ کر قرأت کرتے تھے' تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے۔

1226: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1703' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1649

1227: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: صَلٰوۃُ الْقَاعِدِ عَلَی النِّصْفِ مِنْ صَلٰوۃِ الْقَائِمِ

باب180: بیٹھ کر نماز ادا کرنا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کے مقابلے میں نصف ثواب کا حامل ہوتا ہے

1229- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَۃُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ بَابَاہُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِہٖ وَہُوَ یُصَلِّیْ جَالِسًا فَقَالَ صَلٰوۃُ الْجَالِسِ عَلَی النِّصْفِ مِنْ صَلٰوۃِ الْقَائِمِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز' کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلے میں نصف ہوتی ہے۔

1230- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَہْضَمِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَاٰی اُنَاسًا یُصَلُّوْنَ قُعُوْدًا فَقَالَ صَلٰوۃُ الْقَاعِدِ عَلَی النِّصْفِ مِنْ صَلٰوۃِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز' کھڑے ہونے والے کے مقابلے میں نصف ہوتی ہے۔

1231- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ہِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ حُسَیْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّہٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یُصَلِّیْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰی قَائِمًا فَہُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰی قَاعِدًا فَلَہٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰی نَائِمًا فَلَہٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو یہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور جو شخص بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہے' اسے کھڑے ہوئے شخص سے نصف اجر ملتا ہے اور جو شخص لیٹ کر نماز ادا کرتا ہے اسے بیٹھے ہوئے شخص کے اجر سے

1229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1228: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1699

1231: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1115' ورقم الحدیث: 1116' ورقم الحدیث: 1117' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 951' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 371' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1659

نصف اجر ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ

باب 181: بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں روایات

1232- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَآءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيْفٌ تَعْنِيْ رَقِيْقٌ وَّمَتٰى مَا يَقُوْمُ مَقَامَكَ يَبْكِيْ فَلَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَتْ فَاَرْسَلْنَا اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ فَلَمَّا اَحَسَّ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَآءَ حَتّٰى اَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يَاْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَاْتَمُّوْنَ بِاَبِيْ بَكْرٍ

اسود بیان کرتے ہیں: تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جب نبی اکرم ﷺ اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ نے وصال فرمایا تھا ابومعاویہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: جب آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کے لیے بلانے کے لیے آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو ہدایت کرو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے! ہم نے عرض کی یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو وہ لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ تم لوگ یوسف علیہ السلام کے زمانے کی خواتین کی طرح ہو' ابوبکر (رضی اللہ عنہ) سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ہم نے حضرت ابوبکر کو پیغام بھجوایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی نبی اکرم ﷺ نے اپنے مزاج میں بہتری محسوس کی تو آپ دو لوگوں کے درمیان سہارا لے کر نکلے۔ آپ اپنے پاؤں گھسیٹ رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی آہٹ محسوس کی تو پیچھے ہٹنا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ پر رہیں پھر آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔

تو حضرت ابوبکر نبی اکرم کی پیروی کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر ﷺ کی پیروی کر رہے تھے۔

1233- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ

1232: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 664' ورقم الحديث: 712' ورقم الحديث: 713' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 940' ورقم الحديث: 941' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 832

1233: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 683' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 942

قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِيْ مَرَضِهٖ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ اسْتَاْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ اَبِيْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر ﷜ کو یہ حکم دیا' وہ آپ کی بیماری کے دوران لوگوں کو نماز پڑھائیں وہ انہیں نمازیں پڑھاتے رہے۔

ایک دن نبی اکرم ﷺ کو طبیعت بہتر محسوس ہوئی تو آپ (مسجد میں) تشریف لائے حضرت ابوبکر ﷜ لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔ جب حضرت ابوبکر ﷜ نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارے کے ذریعے کہا' جہاں ہو وہیں رہو پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر ﷜ کے برابر ان کے پہلو میں بیٹھ گئے تو حضرت ابوبکر ﷜ نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ اور لوگوں نے حضرت ابوبکر ﷜ کی پیروی میں نماز ادا کی۔

1234- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ اَنْبَاَنَا عَنْ نُعَيْمِ ابْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِيْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ اِذَا قَامَ ذٰلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهٗ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ اَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَ فَاُمِرَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ وَاُمِرَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوْا لِيْ مَنْ اَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيْرَةُ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكِصَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى قَضٰى اَبُوْ بَكْرٍ صَلٰوتَهٗ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

◆◆ سالم بن عبید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی بیماری کے دوران آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوگئی' جب آپ ﷺ کی طبیعت بہتر ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے پھر آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوگئی

1234: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پھر آپ ﷺ کی طبیعت بہتر ہوئی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو کہ اذان دے اور ابوبکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے' پھر نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی' جب آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے والد نرم دل آدمی ہیں' وہ اس جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔

اگر آپ ﷺ ان کی بجائے کسی اور کو حکم دیں (تو یہ مناسب ہوگا) پھر نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوئی جب آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے تم لوگ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ (یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے)

راوی کہتے ہیں: پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا' انہوں نے اذان دی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا' انہوں نے نماز پڑھانی شروع کی' نبی اکرم ﷺ کو طبیعت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کوئی ایسی چیز لاؤ جس کے ساتھ میں ٹیک لگاؤں' تو بریرہ آئی اور ایک دوسرے صاحب آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے ساتھ ٹیک لگائی' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو آتے ہوئے دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ پر برقرار رہیں' پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی پھر نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور اسے صرف نصر بن علی نامی راوی نے نقل کیا ہے۔

1235- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَآئِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَآئِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَآءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرٌ وَمَتَى لَا يَرَاكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُونَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَآءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ

1235: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَكِيعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی کو میرے پاس بلا کر لاؤ' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بلوائیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلاؤ' سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ بلوائیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلالو سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ بلوائیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

جب یہ حضرات اکٹھے ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھا کر انہیں دیکھا اور خاموش رہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ جاؤ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے بلانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم طبیعت کے مالک ہیں جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھیں گے تو رونے لگ جائیں گے اور لوگ بھی رونے لگ جائیں گے' اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں (تو یہ مناسب ہوگا) پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گئے اور انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت میں بہتری محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے' جب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کے لیے سبحان اللہ کہنا شروع کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا' جس کا مطلب یہ تھا کہ تم اپنی جگہ پر رہو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے رہے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی کرتے رہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہیں سے قرأت شروع کی جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: سنت بھی یہی ہے۔

راوی کہتے ہیں پھر اسی بیماری کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِهٖ

باب 182: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے ایک فرد کے پیچھے نماز ادا کرنا

1236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ

1236: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 632' ورقم الحديث: 952' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 108

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتِمَّ الصَّلٰوةَ قَالَ وَقَدْ اَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ

حمزہ بن مغیرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (ایک سفر کے دوران) نبی اکرم ﷺ پیچھے رہ گئے ہم لوگ (باقی لوگوں تک) اس وقت پہنچے جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہیں نبی اکرم ﷺ کی آہٹ محسوس ہوئی تو وہ پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی نماز مکمل کریں (نماز کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم نے اچھا کیا ہے اسی طرح کرلیا کرو۔''

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ

باب 183: حدیث نبوی ﷺ ہے ''امام اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے''

1237- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتِ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَعُوْدُوْنَهٗ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِهٖ قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوْا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو آپ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں عیادت کے لیے حاضر ہوئے نبی اکرم ﷺ نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے قیام کی حالت میں نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرنا شروع کی نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بھی بیٹھ جاؤ نبی اکرم ﷺ نے جب نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ (رکوع سے) اٹھے تو تم اٹھو جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

1238- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُوْدُهٗ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا قَاعِدًا وَّصَلَّيْنَا وَرَآءَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعِيْنَ

1237: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 925

1238: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 805' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 920' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1060

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ نماز کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ ہم نے بھی بیٹھ کر نماز ادا کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو جب وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدہ کرو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

1239 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع میں جائے' تو تم رکوع میں جاؤ' جب وہ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھے تو تم ''ربنا ولك الحمد'' پڑھو' اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو' اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

1240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّاَبُوْ بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهٗ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهٖ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كِدْتُمْ اَنْ تَفْعَلُوْا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں تک تکبیر کی آواز پہنچاتے رہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اشارہ کیا تو ہم بیٹھ گئے پھر ہم نے بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں نماز ادا کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اہل فارس اور اہل روم کا سا طرز عمل اختیار کرنے والوں میں

1239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1240: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 927' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 602' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1199

سے تھے کہ وہ لوگ اپنے بادشاہوں کے پاس کھڑے رہتے ہیں اور وہ بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں: ایسا نہ کرو تم اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقُنُوْتِ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

باب 184: فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

1241- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ اِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ هَاهُنَا بِالْكُوْفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِيْنَ فَكَانُوْا يَقْنُتُوْنَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ اَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ

حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: اے میرے ابا جان! آپ نے نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی ہے آپ نے یہاں کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے 5 سال تک نمازیں پڑھی ہیں تو کیا یہ لوگ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے یہ نیا عمل ہے۔

1242- حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُوْرٌ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُنُوْتِ فِي الْفَجْرِ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے سے منع کر دیا گیا تھا۔

1243- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَدْعُوْ عَلٰى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

1244- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ

1241: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 402، ورقم الحدیث: 403، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1079

1242: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1243: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4089، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1552، ورقم الحدیث: 1553، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1078

وَسَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِىْ يُوْسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو آپ نے دعا کی:

''اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابوربیعہ اور مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کر۔ اے اللہ! مضر (قبیلے کے کفار) پر سختی نازل کر۔ اے اللہ! ان پر حضرت یوسف کے زمانے کی سی قحط سالی مسلط کر دے''۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِىْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 185: نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینا

1245- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران دو سیاہ چیزوں، بچھو اور سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔

1246- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِىُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَّهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّىَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّىْ اقْتُلُوْهَا فِى الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے، بچھو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈنک مارا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے یہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا، تم اسے حل یا حرم (ہر جگہ) قتل کر دو۔

1247- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

1244: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6200 اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1539 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1072

1245: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 921 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 390 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1201 ورقم الحديث: 1202

1246: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَّهُوَ فِي الصَّلٰوةِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے کے دوران ایک بچھو کو مار دیا تھا۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

باب 186: فجر یا عصر کے بعد کوئی نماز ادا کرنے کی ممانعت

1248- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَلٰوتَيْنِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے بعد سورج نکل آنے تک' اور عصر کے بعد سورج غروب ہو جانے تک' ان دو (اوقات میں) نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1249- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

1250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِيْ رِجَالٌ مَّرْضِيُّوْنَ فِيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِيْ عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

1247 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1248: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 584'ورقم الحدیث: 588'ورقم الحدیث: 5819'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3782' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4529' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2169

1249: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1920'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 566

1250: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 581'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1918'ورقم الحدیث: 1919'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1276'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 183' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 561

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: وہ حضرات جو میرے نزدیک پسندیدہ ہیں اوران میں میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں انہوں نے اس بات کی گواہی دی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فجر کی نماز کے بعد سورج نکل آنے تک کوئی بھی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک (کوئی بھی نماز ادا نہیں کی جائے گی)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

باب 187: ان اوقات کا بیان، جن میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے

1251 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تَبْشُبِشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَقُوْمَ الْعَمُوْدُ عَلٰى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزِيْغَ الشَّمْسُ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی ایک گھڑی دوسری گھڑی سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! نصف رات کا وقت ایسا ہے اس وقت تم جتنی مناسب سمجھو نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور پھر اس کے بعد تم اس سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور تم نے اس وقت تک نماز ادا نہیں کرنی جب تک سورج ڈھال کی مانند رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس کی روشنی اچھی طرح پھیل جائے پھر جتنا تم سے ہو سکے نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو جائے تو تم پھر نماز ادا نہ کرو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس کی وجہ یہ ہے کہ نصف النہار کے وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے پھر جتنا تمہیں مناسب لگے تم نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ تم جب عصر کی نماز ادا کر لو تو نماز ادا کرنے سے پھر رک جاؤ جب تک کہ سورج غروب نہیں ہو جاتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

1252 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَاَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي سَائِلُكَ عَنْ اَمْرٍ اَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَّاَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ قَالَ

1251: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 583، ورقم الحديث: 1364

1252: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلٰى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَالَتْ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرنا چاہتا ہوں جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم واقف ہیں' میں اس سے واقف نہیں ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے یہ عرض کی: کیا دن کی گھڑیوں میں کوئی ایسی گھڑی بھی ہے' جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' جب تم صبح کی نماز ادا کرلو تو پھر نماز ادا نہ کرو یہاں تک کہ سورج نکل آئے' کیونکہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے ہمراہ طلوع ہوتا ہے' پھر تم نماز ادا کرتے رہو' کیونکہ نماز میں فرشتوں کی حاضری بھی ہوتی ہے اور یہ قبول بھی ہوتی ہے' یہاں تک کہ سورج تمہارے سر پر نیزے کی طرح سیدھا ہو جائے' جب وہ تمہارے سر پر نیزے کی طرح ہو جائے' تو تم نماز پڑھنا ترک کردو' کیونکہ یہ وہ گھڑی ہے' جس میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس میں جہنم کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ تمہارے دائیں ابرو کی طرف سورج ڈھل جائے' جب وہ ڈھل جائے' تو پھر نماز کا وقت ہوتا ہے' جس میں حاضری بھی ہوتی ہے اور وہ قبول بھی ہوتی ہے' یہاں تک کہ جب تم عصر کی نماز ادا کرلو تو پھر نماز ادا کرنا ترک کردو یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

1253- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطٰنِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ

حضرت ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کے دوسینگ ہوتے ہیں: جب یہ بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں: جب یہ آسمان کے درمیان میں پہنچتا ہے تو وہ پھر اس سے مل جاتے ہیں' جب وہ ڈھل جاتا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) تو وہ پھر اس سے الگ ہو جاتے ہیں' جب وہ غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو وہ سینگ پھر اس سے مل جاتے ہیں' جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ سینگ پھر اس سے الگ ہو جاتے ہیں' تو تم ان تین اوقات میں نماز ادا نہ کرو۔

1253: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 558

بَابُ : مَا جَآءَ فِیْ الرُّخْصَةِ فِی الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ

باب 188: مکہ میں تمام اوقات میں نماز ادا کرنے کی اجازت

1254 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَآءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

◆◆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے بنو عبد مناف! تم کسی بھی شخص کو رات یا دن کے کسی بھی حصے میں اس گھر کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے نہ روکنا''۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِیْ اِذَا اَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

باب 189: جو لوگ نماز کو اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں ان کے بارے میں روایت

1255 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُوْنَ اَقْوَامًا يُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُمْ فَصَلُّوْا فِیْ بُيُوْتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَ ثُمَّ صَلُّوْا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوْهَا سُبْحَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہوسکتا ہے کہ عنقریب تم کچھ ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز کو اس کے مخصوص وقت سے ہٹ کر ادا کریں' اگر تم ان لوگوں کا زمانہ پالو تو تم لوگ نماز کو اس کے اسی وقت میں اپنے گھر میں نماز ادا کر لینا جس سے تم واقف ہو پھر ان لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کر لینا اور اسے نفل نماز قرار دینا۔

1256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَ الْاِمَامَ

1254: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1894' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 868' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 584' ورقم الحديث: 2924

1255: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 778

1256: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1463' ورقم الحديث: 1464' ورقم الحديث: 1465' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 431' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 176' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:

يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَاِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَّكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اگر تم امام کو پاؤ کہ وہ لوگوں کو وہ نماز پڑھا رہا ہو تو تم ان لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کر لینا تو تم اپنی نماز کو محفوظ کر لو گے ورنہ دوسری صورت میں یہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

1257-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى عَنْ اَبِي اُبَيِّ ابْنِ امْرَاَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُوْنُ اُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ اَشْيَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں کچھ چیزیں مصروف کر دیں گی وہ نماز کو اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل بنا لینا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ

باب 190: نمازِ خوف کا بیان

1258-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ اَنْ يَكُوْنَ الْاِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُوْنُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِيْنَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ اَمِيْرِهِمْ ثُمَّ يَكُوْنُوْنَ مَكَانَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا فَيُصَلُّوْا مَعَ اَمِيْرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَمِيْرُهُمْ وَقَدْ صَلّٰى صَلٰوتَهُ وَيُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلٰوتِهٖ سَجْدَةً لِنَفْسِهٖ فَاِنْ كَانَ خَوْفٌ اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ خوف کے بارے میں یہ فرمایا ہے امام اپنے ساتھ ایک گروہ کو نماز پڑھائے گا وہ لوگ اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کریں گے دوسرا گروہ ان لوگوں اور دشمن کے درمیان میں ہو گا پھر جن لوگوں نے اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت نماز ادا کی تھی وہ واپس چلے جائیں گے اور ان لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے جن لوگوں نے نماز ادا نہیں کی تھی اور وہ لوگ آگے آ جائیں گے جنہوں نے نماز ادا نہیں کی تھی وہ اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت ادا کریں گے پھر امیر اپنی نماز مکمل کر لے گا کیونکہ اس نے اپنی نماز ادا کرنی ہے اور دونوں گروہوں میں سے ہر ایک گروہ اپنی نماز ادا کرے گا اور وہ تنہا ایک رکعت ادا کرے گا اگر خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں نماز ادا کی جائے گی۔

1257: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 433

1258: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

راوی کہتے ہیں: یہاں روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ ''سجدے'' سے مراد رکعت ہے۔

1259- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اَنَّهُ قَالَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُوْمُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوْهُهُمْ اِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَقَامِ اُولٰٓئِكَ وَيَجِيءُ اُولٰٓئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُوْنَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَاَلْتُ يَحْيَى ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ اِلٰى جَنْبِهِ وَلَسْتُ اَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلٰكِنْ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ نماز خوف کے بارے میں انہوں نے یہ فرمایا ہے: امام قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوگا لوگوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ کھڑا ہو جائے گا ایک گروہ دشمن کے مقابلے میں رہے گا اور ان کا چہرہ صف کی طرف ہوگا امام ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائے گا وہ لوگ بذات خود رکوع کریں گے اور بذات خود دو سجدے کریں گے اور اپنی اپنی جگہ پر ایسا کریں گے پھر یہ لوگ ان دوسرے لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے اور وہ لوگ آ جائیں گے امام انہیں ایک رکعت پڑھائے گا وہ انہیں دو سجدے کروائے گا' تو یہ امام کی دو رکعات ہو جائیں گی اور ان لوگوں کی ایک رکعت ہوگی پھر وہ لوگ ایک رکعت ادا کریں گے اور دو سجدے کریں گے۔

محمد بن بشار نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے شعبہ کے حوالے سے ان کی سند کے ساتھ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت نقل کی جو یحییٰ بن سعید سے منقول ہے۔

محمد بن بشار کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید نے مجھ سے کہا یہ بات بھی نوٹ کرلو کہ مجھے یہ حدیث اسی طرح یاد ہے جس طرح یہ حدیث یحییٰ سے منقول ہے۔

1260- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

1259: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4129' ورقم الحديث: 4131' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1944' ورقم الحديث: 1945' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1237' ورقم الحديث: 1238' ورقم الحديث: 1239' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 565' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1535' ورقم الحديث: 1536

1260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتّٰى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتّٰى قَامُوا مُقَامَ أُولَئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولَئِكَ حَتّٰى قَامُوا مُقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نماز خوف پڑھائی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو رکوع کروایا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے گئے اور جو صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی وہ بھی سجدے میں چلی گئی' دوسرے لوگ قیام کی حالت میں رہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے' تو ان لوگوں نے بذات خود دونوں سجدے کیے' پھر آگے والی صف پیچھے ہو گئی یہاں تک کہ یہ لوگ ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے اور وہ لوگ آگے والی صف کی جگہ پر آ کر کھڑے ہو گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو رکوع کروایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے اور وہ صف بھی سجدے میں گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کھڑی ہوئی تھی' جب ان لوگوں نے سجدے سے سر اٹھایا' تو دوسرے لوگوں نے دو سجدے کیے تو ان میں سے ہر ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور ان دونوں گروہوں میں سے ہر ایک گروہ نے الگ' الگ سجدے کیے' اس وقت دشمن قبلہ کی سمت میں موجود تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

باب 191: نماز کسوف کے بارے میں روایات

1261- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

◆◆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیشک سورج اور چاند کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا' جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو اٹھ کر نماز ادا کرنا شروع کر دو۔

1262-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ

1261: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1041'ورقم الحديث: 1057'ورقم الحديث: 3204'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2111'ورقم الحديث: 2112'ورقم الحديث: 2113' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1461

1262: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1193' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1484

اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِّنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا تَجَلَّى اللّٰهُ لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم ﷺ خوف کے عالم میں تشریف لائے آپ ﷺ اپنے کپڑے کو گھسیٹتے ہوئے مسجد آئے اور آپ ﷺ اس وقت تک نماز ادا کرتے رہے جب تک سورج روشن نہیں ہو گیا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں: سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کے انتقال کی وجہ سے گرہن ہوتا ہے ایسا نہیں ہے بے شک سورج اور چاند کسی کی پیدائش کی وجہ سے یا کسی کے مرنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز پر تجلی کرتا ہے تو وہ چیز اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

1263- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَآئَهٗ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم ﷺ مسجد تشریف لے گئے آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے تکبیر کہی لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف قائم کر لی نبی اکرم ﷺ نے طویل قرأت کی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے پھر آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد پڑھا پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے طویل قرأت کی جو پہلی قرأت سے کم تھی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور پھر رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا و لک الحمد پڑھا پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اسی کی مانند کیا اسی طرح آپ ﷺ نے چار مکمل رکعات ادا کیں جس میں 4 سجدے تھے آپ ﷺ کے نماز ختم کرنے سے پہلے ہی سورج روشن ہو گیا پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں تم جب ان کو (گرہن کی حالت) میں دیکھو تو تیزی سے نماز کی

1263: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1046' ورقم الحديث: 1212' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2088' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1180' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1471

طرف آؤ۔

1264- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْکُسُوْفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں گرہن کی نماز پڑھائی تو ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دی (یعنی آپ ﷺ نے اس میں بلند آواز میں قرأت نہیں کی)

1265- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْکُسُوْفِ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَکَعَ فَاَطَالَ الرُّکُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّی الْجَنَّةُ حَتّٰی لَوِ اجْتَرَاْتُ عَلَیْهَا لَجِئْتُکُمْ بِقِطَافٍ مِّنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّی النَّارُ حَتّٰی قُلْتُ اَیْ رَبِّ وَاَنَا فِیْهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ اَنَّهٗ قَالَ وَرَاَیْتُ امْرَاَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَّهَا فَقُلْتُ مَا شَاْنُ هٰذِهٖ قَالُوْا حَبَسَتْهَا حَتّٰی مَاتَتْ جُوْعًا لَا هِیَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِیَ اَرْسَلَتْهَا تَاْکُلُ مِنْ خِشَاشِ الْاَرْضِ

◆◆ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نماز کسوف ادا کی۔ آپ نے قیام کیا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے قیام کیا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور پھر آپ نے طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے قیام کیا تو طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: جنت میرے قریب ہوئی' یہاں تک کہ اگر میں چاہتا تو اس کا ایک خوشہ توڑ کر تمہارے پاس آ جاتا اور جہنم میرے قریب ہوئی۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا: اے میرے پروردگار! میں ان (اہل جہنم) کے ساتھ ہی ہوں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے یہ بات بھی بتائی' وہاں ایک خاتون تھی جسے ایک بلی نوچ رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ تو فرشتوں نے بتایا

1264: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1184' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 562' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1483

1265: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 745' ورقم الحدیث: 2364' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1497

کہ اس نے اس بلی کو باندھ دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔ اس نے اس بلی کو کھانے کیلئے کچھ نہیں دیا اور چھوڑا بھی نہیں کہ خودہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صَلٰوۃِ الِاسْتِسْقَاءِ

باب 192: نماز استسقاء کے بارے میں روایات

1266 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَرْسَلَنِیْ اَمِیْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ اَنْ یَّسْاَلَنِیْ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُّتَبَذِّلًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَرَسِّلًا مُّتَضَرِّعًا فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ كَمَا یُصَلِّیْ فِی الْعِیْدِ وَلَمْ یَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ

◆◆ ہشام بن اسحاق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک حکمران نے مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے نماز استسقاء کے بارے میں دریافت کروں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس نے خود براہ راست مجھ سے یہ سوال کیوں نہیں کیا؟ پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تواضع کے عالم میں خضوع وخشوع کا اظہار کرتے ہوئے عاجزی اور انکساری کا اظہار کرتے ہوئے آہستہ آہستہ چلتے ہوئے گریہ وزاری کرتے ہوئے تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات نماز پڑھائی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز پڑھایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح خطبہ نہیں دیا تھا جس طرح تم لوگ دیتے ہو۔

1267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ یُحَدِّثُ اَبِیْ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ شَهِدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَی الْمُصَلّٰی یَسْتَسْقِیْ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَآءَهٗ وَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ

◆◆ عباد بن تمیم اپنے والد کے حوالے سے ان کے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا جب

1266: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1165' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 558' ورقم الحديث: 559' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1505

1267: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1005' ورقم الحديث: 1011' ورقم الحديث: 1012' ورقم الحديث: 1023' ورقم الحديث: 1024' ورقم الحديث: 1025' ورقم الحديث: 1026' ورقم الحديث: 1027,1028' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2067' ورقم الحديث: 2068,2069' ورقم الحديث: 2070' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1161' ورقم الحديث: 1162,1163' ورقم الحديث: 1164' ورقم الحديث: 1166,1167' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 556' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1504' ورقم الحديث: 1506' ورقم الحديث: 1508' ورقم الحديث: 1509,1510' ورقم الحديث: 1511,1518' ورقم الحديث: 1519' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1504' ورقم الحديث: 1521

آپ ﷺ بارش کی دعا کرنے کے لیے عیدگاہ تشریف لے گئے تھے۔ آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اپنی چادر کو الٹا دیا اور دو رکعات نماز ادا کی۔

1267م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1268- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللَّهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے بغیر دو رکعات نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی' اپنا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر لیا' آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر لیے پھر آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا دیا' دائیں حصے کو بائیں طرف کر دیا اور بائیں حصے کو دائیں طرف کر دیا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

باب 193: بارش کے حصول کے لیے دعا مانگنا

1269- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوا حَتَّى أُجِيبُوا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقَطِعُ يَمِينًا وَشِمَالًا

شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا' اے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ! آپ

1268: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1269: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث سنائیں اور ذرا احتیاط کیجئے گا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کیجئے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر لیے' آپ ﷺ نے دعا مانگی۔

''اے اللہ! تو ہمیں ایسے بادل کے ذریعے سیراب کر جو خوشگوار ہو' زیادہ ہو' ہر جگہ پر ہو اور جلدی ہو' اس میں دیر نہ ہو' اس میں فائدہ ہو نقصان نہ ہو''۔

راوی کہتے ہیں: ابھی لوگوں نے جمعہ ادا نہیں کیا تھا کہ بارش شروع ہو گئی۔

(راوی کہتے ہیں' پھر اس کے بعد) لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے بارش کی شکایت کی' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! گھر گرنے لگ پڑے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

''اے اللہ! ہمارے آس پاس کے علاقوں پر ہو ہمارے اوپر نہ ہو''۔

راوی کہتے ہیں: تو بادل دائیں اور بائیں طرف چھٹ گئے۔

1270 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْقَاسِمِ اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ حَدَّثَنَا حُصَیْنٌ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا یَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَّلَا یَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا طَبَقًا مَّرِیْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا یَاْتِیْهِ اَحَدٌ مِّنْ وَّجْهٍ مِّنَ الْوُجُوْهِ اِلَّا قَالُوْا قَدْ اُحْیِیْنَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ایک ایسی قوم کی طرف سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں جن لوگوں کے پاس جانوروں کے چرواہے کا زادراہ بھی نہیں ہے' جن کا نر جانور دم بھی نہیں ہلا سکتا (یعنی جو لوگ قحط سالی کا شکار ہیں) تو نبی اکرم ﷺ منبر پر چڑھے' آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی' آپ ﷺ نے دعا مانگی۔

''اے اللہ! تو ہمیں ایسے بادل کے ذریعے سیراب کر جو مددگار ہو' خوشگوار ہو' ہر جگہ پر ہو' عام ہو' اس کے قطرے موٹے ہوں' جو جلدی ہو' اس میں تاخیر نہ ہو''۔

پھر نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے' تو آس پاس کے علاقوں سے جو بھی شخص آیا اس نے یہی بتایا کہ ہم پر بارش نازل ہوئی ہے۔

1271 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیْكٍ عَنْ

1270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1271: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتّٰى رَاَيْتُ اَوْ رُئِیَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ اُرَاهُ فِی الاِسْتِسْقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بارش کی دعا مانگی یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(راوی کوشک ہے یہ الفاظ ہیں) آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔

معمر نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے یہ بارش کی دعا مانگنے کے بارے میں واقعہ ہے۔

1272- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتّٰى جَيَّشَ كُلُّ مِيزَابٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَاَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ   ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِّلْاَرَامِلِ

وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ طَالِبٍ

سالم نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے

جب کبھی مجھے شاعر کا یہ قول یاد آتا ہے تو گویا نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک میرے سامنے آ جاتا ہے۔ جب آپ نے بارش کیلئے دعا کی تھی تو ابھی آپ منبر سے نیچے نہیں اترے تھے کہ ہر پرنالہ اچھی طرح بہنے لگا تھا۔ (وہ شعر یہ ہے)

''وہ روشن سفید چہرے کے مالک' جن کے چہرے کے وسیلے سے بارش کی دعا کی جاتی ہے۔ وہ یتیموں کے فریادرس اور بیواؤں کو پناہ دینے والے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ جناب ابوطالب کا شعر ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب 194: نماز عیدین کے بارے میں روایات

1273- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهٗ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا

1272: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1008

1273: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 98' ورقم الحدیث: 1449' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2042' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1142' ورقم الحدیث: 1143' ورقم الحدیث: 1144' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1568

فَجَعَلَتِ الْمَرْاَۃُ تُلْقِی الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّیْءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں' میں یہ بات گواہی کے ساتھ بیان کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دینے سے پہلے (عید کی نماز) ادا کی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا' آپ نے یہ گمان کیا کہ خواتین تک آپ کی آواز نہیں پہنچی ہے۔ آپ خواتین کے پاس تشریف لائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی۔ آپ کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنی چادر کو پھیلایا ہوا تھا۔ تو خواتین نے اپنے کانوں کی بالیاں اور گلے کے ہار (حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی چادر میں) ڈالنا شروع کر دیے۔

1274- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی اذان اور اقامت کے بغیر (نماز عید) ادا کی تھی۔

1275- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيْدٍ وَّلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهٖ وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهٖ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا اور اسی نے سب سے پہلے نماز سے پہلے خطبہ دینے کا آغاز کیا ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا: اے مروان! تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تم نے عید کے دن منبر نکلوایا ہے حالانکہ اس دن منبر نہیں نکلوایا جاتا اور تم نے اس کا آغاز خطبے سے کیا ہے نماز پہلے نہیں پڑھی حالانکہ خطبے سے اس کا آغاز نہیں کیا جاتا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے اس شخص نے اپنے ذمے لازم فرض کو ادا کر دیا ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص کوئی منکر دیکھے اور وہ اس کی استطاعت رکھتا ہو کہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دے تو اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دینا چاہئے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنی زبان کے ذریعے اس کو ختم کرنے) کی کوشش کرنا چاہئے اگر

1274: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 962'ورقم الحدیث: 979'ورقم الحدیث: 4895'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2041'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1147

1275: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 175'ورقم الحدیث: 176'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4340'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2173' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5023'ورقم الحدیث: 5024

وہ زبان کے ذریعے بھی اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھنا چاہئے) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

1276-حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ خطبے سے پہلے عید کی نماز ادا کرتے تھے۔

بَاب ٩ : مَا جَاءَ فِیْ كَمْ يُكَبِّرُ الْاِمَامُ فِیْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب **195**: نماز عیدین میں امام کتنی تکبیریں کہے گا؟

1277- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِى الْعِيْدَيْنِ فِى الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز کی پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

1278-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِىْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ سَبْعًا وَّخَمْسًا

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

1279-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِى الْعِيْدَيْنِ

1276: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 963' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2049' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 531

1277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1278: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1151

1279: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 546

سَبْعًا فِي الْأُوْلٰى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ

◄► کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

1280 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ وَعُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى سَبْعًا وَّخَمْسًا سِوٰى تَكْبِيْرَتَيِ الرُّكُوْعِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں جو رکوع کی دو تکبیروں کے علاوہ تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب **196**: عیدین کی نماز میں قرأت کرنا

1281 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

◄► حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

1282 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيْدٍ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

◄► عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے انہوں نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا (اور یہ دریافت کیا) نبی اکرم ﷺ اس دن کون سی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے' تو حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

1280: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1149

1281: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2025' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1122' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 533' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1423' ورقم الحديث: 1567' ورقم الحديث: 1089

1282: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2056' ورقم الحديث: 2057' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1154' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 534' ورقم الحديث: 535' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1566

نبی اکرم ﷺ سورۃ ق اور سورۃ اقتربت الساعۃ کی تلاوت کرتے تھے۔

1283-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ

باب 197: عیدین میں خطبہ دینے کے بارے میں روایات

1284-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا كَاهِلٍ وَّكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي اَخِي عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِهَا .

اسماعیل بن ابوخالد کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی تھے میرے بھائی نے ان کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ایک حبشی نے اس اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔

1285-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَائِذٍ هُوَ اَبُوْ كَاهِلٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِهَا .

اسماعیل بن خالد نے حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ' یہ حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ ہیں' کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ایک حبشی نے اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔

1286-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ .

سلمہ بن نبیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حج کیا وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے

1283 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1284 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1572

1286 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1916' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3007

اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

1287- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْمُؤَذِّنَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ .

◄◄ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم ﷺ کے مؤذن تھے) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دینے کے دوران تکبیرات کہی تھیں' آپ ﷺ نے عیدین کے خطبے میں بکثرت تکبیرات کہی تھیں۔

1288- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَيَّاضِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلٰى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَيَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا فَاَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَآءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ يُرِيْدُ اَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهٗ لَهُمْ وَاِلَّا انْصَرَفَ .

◄◄ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عید کے دن تشریف لے گئے آپ ﷺ نے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا پھر آپ ﷺ اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف چہرہ مبارک کیا لوگ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ صدقہ کرو، تم لوگ صدقہ کرو (راوی کہتے ہیں:) صدقہ کرنے والوں میں اکثریت خواتین کی تھی جو اپنی بالیاں، انگوٹھیاں اور دیگر چیزیں صدقہ کر رہی تھیں (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کو اگر کوئی معاملہ درپیش ہوتا یا کوئی لشکر بھیجنا ہوتا' تو آپ ﷺ لوگوں کے سامنے اس کا تذکرہ کر دیتے تھے ورنہ واپس تشریف لے جاتے تھے۔

1289-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ

◄◄ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدالفطر یا شاید عیدالاضحیٰ کے دن تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر آپ ﷺ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھے پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

1287 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1288 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 304' ورقم الحديث: 956,1462' ورقم الحديث: 1951,2658' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 239' ورقم الحديث: 2050' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1575' ورقم الحديث: 1578

1289 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

باب 198: نماز کے بعد خطبے کا انتظار کرنا

1290- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِيْدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز میں شریک ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم نے نماز ادا کر لی ہے جو شخص خطبے کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھا رہے جو شخص جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ وَبَعْدَهَا

باب 199: عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد نماز ادا کرنا

1291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمُ الْعِيْدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے آپ نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی۔ آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں (کوئی نفل نماز) ادا نہیں کی۔

1292- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِيْ عِيْدٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کی۔

1293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

1290: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1155' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1570

1291: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 964'ورقم الحديث: 1431'ورقم الحديث: 5881'ورقم الحديث: 5883'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2054'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1159'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 537' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1586

1292: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1293: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّىْ قَبْلَ الْعِيْدِ شَيْئًا فَاِذَا رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رٹی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی (نفل نماز) ادانہیں کرتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس اپنے گھر تشریف لے آتے تھے' تو پھر دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا

باب 200: عید کی نماز کے لیے پیدل جانا

1294- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا

عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے تھے۔

1295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِىُّ عَنْ اَبِيْهِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے تھے۔

1296- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّمْشٰى اِلَى الْعِيْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ پیدل چل کر عید کی نماز کے لیے جایا جائے۔

1297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِى الْعِيْدَ مَاشِيًا

محمد بن عبیداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جاتے تھے۔

1294: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1295: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1296: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 530

1297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُرُوْجِ يَوْمَ الْعِيْدِ مِنْ طَرِيْقٍ وَّالرُّجُوْعِ مِنْ غَيْرِهٖ

باب 201: عید کے دن ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا

1298- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيْدَيْنِ سَلَكَ عَلٰى دَارِ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلٰى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيْطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِي الطَّرِيْقِ الْأُخْرٰى طَرِيْقِ بَنِيْ زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَّدَارِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ

◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب عیدین کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے' تو سعید بن عاص کے گھر کی طرف سے تشریف لے جاتے تھے' پھر آپ ﷺ خیمے والے لوگوں کے پاس آتے تھے پھر آپ ﷺ واپس دوسرے راستے سے تشریف لاتے تھے جو بنوزریق کا راستہ تھا' پھر آپ ﷺ عمار بن یاسر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف سے ہوتے ہوئے بلاط تک آتے تھے۔

1299- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهٗ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيْدِ فِيْ طَرِيْقٍ وَّيَرْجِعُ فِيْ أُخْرٰى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ عید کی نماز کے لیے ایک راستے سے تشریف لے جاتے تھے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے تھے' وہ بیان کرتے تھے' نبی اکرم ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1300- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ رَافِعٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيْدَ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ فِيْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيْهِ

◆ محمد بن عبیداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جاتے تھے اور واپس دوسرے راستے سے آتے تھے' اس راستے سے نہیں جس سے آپ ﷺ تشریف لے گئے تھے۔

1301- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيْدِ رَجَعَ فِيْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِيْ أَخَذَ فِيْهِ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے' تو آپ ﷺ واپس دوسرے راستے سے آیا کرتے تھے۔

1298 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1299 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1156

1301 : اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 986 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 541

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّقْلِيْسِ يَوْمَ الْعِيْدِ

باب 202: عید کے دن خوشی منانا

1302- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْاَشْعَرِيُّ عِيْدًا بِالْاَنْبَارِ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَرَاكُمْ تُقَلِّسُوْنَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ عامر بیان کرتے ہیں: حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ ''انبار'' میں عید کے موقع پر شریک ہوئے' تو انہوں نے فرمایا: کیا وجہ ہے میں تم لوگوں کو اس طرح خوشی مناتے ہوئے نہیں دیکھ رہا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں خوشی منائی جاتی تھی۔

1303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَقَدْ رَاَيْتُهٗ اِلَّا شَيْءٌ وَّاحِدٌ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهٗ يَوْمَ الْفِطْرِ

حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيْزِيْلَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جو چیز تھی اس میں ہر چیز میں اب بھی دیکھ لیتا ہوں سوائے ایک چیز کے وہ یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عید الفطر کے دن دف بجائی جاتی تھی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

باب 203: عید کے دن چھوٹا نیزہ (سترے کے طور پر استعمال کرنا)

1304- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُوْ اِلَى الْمُصَلّٰى فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَلَغَ الْمُصَلّٰى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا وَذٰلِكَ اَنَّ الْمُصَلّٰى كَانَ فَضَاءً لَّيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عیدگاہ تشریف لے جایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1302: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1303: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1304: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 464

کے سامنے نیزہ اٹھا کر لے جایا جاتا تھا جب آپ ﷺ عیدگاہ پہنچ جاتے تھے' تو اسے آپ ﷺ کے سامنے نصب کر دیا جاتا اور نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ عیدگاہ کھلی جگہ تھی اس میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جسے سترے کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔

1305 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرَهُ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عید کی یا کوئی دوسری نماز ادا کرتے تھے' تو آپ ﷺ کے سامنے ایک چھوٹا نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا' آپ ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے اور لوگ آپ ﷺ کے پیچھے ہوتے تھے۔

نافع کہتے ہیں: اسی وجہ سے تمہارے آج کل کے حکمرانوں نے اسے اختیار کیا ہے۔

1306 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عیدگاہ میں نماز عید ادا کی' آپ ﷺ نے ایک چھوٹے نیزے کو سترے کے طور پر استعمال کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ خُرُوْجِ النِّسَآءِ فِي الْعِيدَيْنِ

باب 205: عیدین میں خواتین کا شریک ہونا

1307 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِيْ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

◆◆ سیدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خواتین کو لے کر جائیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: سیدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے ہم نے عرض کی: (یا رسول اللہ ﷺ) ایسی خاتون کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے؟ جس کے پاس چادر نہ ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی بہن اپنی چادر کا کچھ حصہ

1305 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:

1306 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1307 : اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2053' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 540

اسے بھی پہنادے۔

1308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيْدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

◆◆ سیّدہ اُمِّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوان اور پردہ دار خواتین کو بھی لے کر جاؤ تاکہ وہ بھی عید اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں تاہم حیض والی عورتیں لوگوں کی نماز کی جگہ سے الگ رہیں گی۔

1309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَآئَهُ فِي الْعِيْدَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین کے موقع پر اپنی صاحبزادیوں اور اپنی ازواج کو بھی لے جایا کرتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيمَا اِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدَانِ فِيْ يَوْمٍ

باب 205: جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو جائیں (یعنی اگر جمعہ کے دن عید آ جائے)

1310 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِيْ رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيْدَيْنِ فِيْ يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيْدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَآءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

◆◆ ایاس بن ابو رملہ شامی بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو سنا' اس نے حضرت زید بن ارقم سے دریافت کیا: کیا آپ کسی ایسے موقعے پر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود تھے' جب ایک ہی دن میں دو عیدیں آ گئی ہوں؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے دریافت کیا: پھر نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے عید کی نماز ادا کی پھر آپ نے جمعہ کے بارے میں اجازت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص (ہمارے ساتھ) جمعہ پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔

1311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ مُغِيْرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ فِيْ

1308: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 974'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2051'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1136'ورقم الحدیث: 1137' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1558

1310: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1070' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1590

1311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَوْمِكُمْ هٰذَا فَمَنْ شَآءَ اَجْزَاَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَاِنَّا مُجَمِّعُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آج کے دن تمہاری دو عیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں' جو شخص چاہے (یہ نماز عید) اس کے لیے جمعہ کی قائم مقام ہو جائے گی' ویسے انشاء اللہ ہم جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

1311م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِىْ مُغِيْرَةُ الضَّبِّىُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1312-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّاْتِىَ الْجُمُعَةَ فَلْيَاْتِهَا وَمَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی آ گئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص جمعے کے لیے آنا چاہے وہ اس میں شریک ہو اور جو شخص نہ آنا چاہے وہ نہ آئے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِى الْمَسْجِدِ اِذَا كَانَ مَطَرٌ

باب 206: مسجد میں نماز عید ادا کرنا' اس وقت جب بارش ہو

1313-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا يَحْيٰى عُبَيْدَ اللّٰهِ التَّيْمِىَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فِى الْمَسْجِدِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز پڑھائی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى لُبْسِ السِّلَاحِ فِى يَوْمِ الْعِيْدِ

باب 207: عید کے دن ہتھیار پہننا

1314-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيْحٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

1311م: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1073

1312: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1313: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1160

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی اَنْ یُلْبَسَ السِّلَاحُ فِیْ بِلَادِ الْاِسْلَامِ فِی الْعِیْدَیْنِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنُوْا بِحَضْرَۃِ الْعَدُوِّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' عیدین کے موقع پر اسلامی شہروں میں ہتھیار پہنا جائے' البتہ اگر دشمن کا سامنا ہو' تو حکم مختلف ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاِغْتِسَالِ فِی الْعِیْدَیْنِ

باب 208: عیدین کے دن غسل کرنا

1315- حَدَّثَنَا جُبَارَۃُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِیْمٍ عَنْ مَیْمُوْنِ بْنِ مِھْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلُ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ الْاَضْحٰی

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

1316- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُقْبَۃَ ابْنِ الْفَاکِہِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّہٖ الْفَاکِہِ بْنِ سَعْدٍ وَّکَانَتْ لَہٗ صُحْبَۃٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَغْتَسِلُ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ النَّحْرِ وَیَوْمَ عَرَفَۃَ وَکَانَ الْفَاکِہُ یَاْمُرُ اَھْلَہٗ بِالْغُسْلِ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ

◆◆ حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن' قربانی کے دن اور عرفہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

حضرت فاکہ رضی اللہ عنہ بھی ان دنوں میں اپنے گھر والوں کو غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

بَابُ: فِیْ وَقْتِ صَلٰوۃِ الْعِیْدَیْنِ

باب 209: عیدین کی نماز کا وقت

1317- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ الضَّحَّاکِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ یَّزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّہٗ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ یَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰی فَاَنْکَرَ اِبْطَاءَ الْاِمَامِ وَقَالَ اِنْ کُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا ھٰذِہٖ وَذٰلِکَ حِیْنَ التَّسْبِیْحِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عیدالفطر کے دن یا شاید عیدالاضحیٰ کے دن وہ لوگوں کے ساتھ

1314: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1315: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1316: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1317: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1135

نکلے اس دن امام تاخیر سے آیا' تو انہوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے فرمایا' ہم لوگ (نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں) اس وقت میں (نماز عید ادا کرکے) فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں یہ چاشت کی نماز کا وقت تھا)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

باب 210: رات کی نماز میں دو رکعات ادا کرنا

1318-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت دو دو (کرکے) نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

1319-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کی نماز دو دو کرکے ادا کی جاتی ہے۔

1320-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ و عَنْ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ و عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّيْ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَافَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسے دو دو کرکے ادا کرے گا اور جب صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو اسے ایک رکعت کے ذریعے وتر کرے گا۔

1321-حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کی نماز دو دو رکعات کرکے ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

باب 211: رات کی اور دن کی نماز کو دو دو رکعات کی شکل میں ادا کرنا

1319: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 437' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1670

1320: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1746' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1666

1321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1322- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

◆◆ یعلیٰ بن عطاء بیان کرتے ہیں: انہوں نے علی ازدی کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی۔

1323- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

◆◆ سیدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز میں آٹھ رکعات ادا کیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیر دیتے تھے۔

1324- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرا جائے گا۔

1325- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

◆◆ حضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے' ہر دو رکعات پڑھنے کے بعد تشہد پڑھو' عاجزی اور انکساری کا اظہار کرو' دعا کے لیے دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور یہ دعا مانگو۔

1322: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1295' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 597' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1665

1323: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1290

1324: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1325: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1296

"اے اللہ تو میری مغفرت کردے"۔
(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) جو شخص ایسا نہیں کرے گا' تو یہ نامکمل ہوگی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 212: رمضان کے مہینے میں قیام کرنا (یعنی نماز تراویح ادا کرنا)

1326- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے روزے رکھے اور نوافل ادا کرے اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے"۔

1327- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنْهُ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِىْ تَلِيْهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِىْ تَلِيْهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ فَقَالَ اِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَاِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِىْ تَلِيْهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِىْ تَلِيْهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَآئَهُ وَاَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قِيْلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُوْرُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے روزے رکھے نبی اکرم ﷺ نے اس دوران ہمیں تراویح کی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ سات راتیں باقی رہ گئیں' تو آپ ﷺ نے ساتویں رات میں ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا پھر جب چھٹی رات آئی جو اس کے بعد والی تھی اس میں آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھائی اس کے بعد والی پانچویں رات آئی تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ ﷺ اس باقی رات میں بھی ہمیں نوافل پڑھاتے رہیں' تو (زیادہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

1326 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1327 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1375'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 806' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1327' ورقم الحديث: 1364

فرمایا: جو شخص امام کے ہمراہ نوافل ادا کرتا ہے یہاں تک کہ امام اس نماز کو ختم کر دے تو یہ رات بھر قیام کرنے کے برابر ہے پھر جب اس کے بعد والی چوتھی رات آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اس میں بھی نماز ادا نہیں کی یہاں تک کہ اس کے بعد والی تیسری رات آ گئی۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی خواتین اپنی ازواج کو جمع کیا لوگ بھی اکٹھے ہو گئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہم "فلاح" سے رہ جائیں گے ان سے دریافت کیا گیا: فلاح سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا: سحری۔

وہ بیان کرتے ہیں: پھر اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے پورے مہینے میں ہمیں تراویح کی نماز نہیں پڑھائی۔

1328 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ اِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

نضر بن شیبان بیان کرتے ہیں: میری ملاقات ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے ہوئی تو میں نے انہیں کہا آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنا دیں جو آپ نے اپنے والد کی زبانی سنی ہو جس میں انہوں نے رمضان کے بارے میں کوئی بات ذکر کی ہو تو انہوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے میرے والد نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی: یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کے روزے رکھنا اللہ تعالیٰ نے تم پر لازم قرار دیا ہے اور اس میں تراویح ادا کرنا میں نے تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے تو جو شخص ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے اس کے روزے رکھے گا اس میں نوافل ادا کرے گا' وہ گناہوں سے اس طرح باہر آ جائے گا جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 213: رات کے وقت نوافل ادا کرنا

1329 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ فَتَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ اَصَابَ خَيْرًا وَّاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ اَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا

1328: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2207

1329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''شیطان رات کے وقت تم میں سے کسی ایک شخص کی گردن پر رسی باندھ دیتا ہے' جس میں تین گرہیں لگی ہوتی ہیں' اگر آدمی بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی ایک گرہ کھل جاتی ہے' اگر وہ اٹھ کر وضو کرلے' تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے' اگر وہ نماز کے لیے کھڑا ہو جائے' تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ شخص تازہ دم اور پاکیزہ نفس کے ہمراہ صبح کرتا ہے' جو بھلائی کو پالیتا ہے' اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ کاہلی اور مزاج کی خرابی کے ہمراہ صبح کرتا ہے اور وہ بھلائی تک نہیں پہنچتا ہے''۔

1330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ الشَّيْطٰنُ بَالَ فِىْ اُذُنَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ شخص ہے' جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کردیا ہے۔

1331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! ان فلاں جیسے نہ ہو جانا جو رات کے وقت نفل پڑھتا اور پھر اس نے رات کے وقت نوافل پڑھنا ترک کردیا۔

1332 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَىَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''حضرت سلیمان علیہ السلام کی والدہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا' اے میرے بیٹے! تم رات کے وقت زیادہ نہ سویا کرنا' کیونکہ رات کے وقت زیادہ سونے کے نتیجے میں آدمی قیامت کے دن غریب ہوگا''۔

1330: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1144' ورقم الحدیث: 3270' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1814' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1607' ورقم الحدیث: 1608

1331: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1152' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2725' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1763

1332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1333 - حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسٰى اَبُوْ يَزِيْدَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلٰوتُهٗ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهٗ بِالنَّهَارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رات کے وقت بکثرت نماز ادا کرے اس کا چہرہ دن کے وقت خوبصورت ہوگا''۔

1334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِیْ جَمِيْلَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ اِلَيْهِ وَقِيْلَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِی النَّاسِ لِاَنْظُرَ اِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلَ شَیْءٍ تَكَلَّمَ بِهٖ اَنْ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ گروہ در گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات بیان کی گئی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں' تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لیے لوگوں کے ساتھ گیا جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت کی تو مجھے یہ پتہ چل گیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلی بات یہ ارشاد فرمائی: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ' کھانا کھلاؤ اور رات کے وقت نوافل ادا کرو' جبکہ لوگ سو رہے ہوں' تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ اَيْقَظَ اَهْلَهٗ مِنَ اللَّيْلِ

باب 214: جو شخص رات کے وقت اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے

1335 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّاَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص رات کے وقت بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے اور وہ دونوں دو رکعات نماز ادا کریں' تو ان دونوں کا نام ان افراد میں لکھا جاتا ہے' جو اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد و خواتین ہیں''۔

1336 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ

1333 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1334 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 4485' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3251

1335 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1309

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهُ فَصَلَّتْ فَاِنْ اَبَتْ رَشَّ فِیْ وَجْهِهَا الْمَآءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَاِنْ اَبٰى رَشَّتْ فِیْ وَجْهِهِ الْمَآءَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جورات کے وقت بیدار ہوکر نماز ادا کرتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے تو وہ عورت بھی نماز ادا کرتی ہے اگر وہ عورت اس کی بات نہیں مانتی تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑکتا ہے اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جورات کو بیدار ہوکر نماز ادا کرتی ہے اور اپنے شوہر کو بھی بیدار کرتی ہے اور وہ بھی نماز ادا کرتا ہے وہ اس کی بات نہیں مانتا' تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیتی ہے''۔

بَابُ: فِیْ حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

باب 215: اچھی آواز میں قرآن پڑھنا

1337- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّقَدْ كُفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ اَخِیْ بَلَغَنِیْ اَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَاِذَا قَرَاْتُمُوْهُ فَابْكُوْا فَاِنْ لَّمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهٖ فَمَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا

◄► عبدالرحمٰن بن سائب بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ان کی بینائی رخصت ہوچکی تھی' میں نے انہیں سلام کیا' تو انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے انہیں بتایا' تو انہوں نے فرمایا: میرے بھتیجے کو خوش آمدید! مجھے پتہ چلا ہے' تم بڑی اچھی آواز میں قرآن پڑھتے ہو' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''یہ قرآن حزن کے ہمراہ نازل کیا گیا ہے' تو جب تم اس کی تلاوت کرو تو رولیا کرو' اگر رو نہیں سکتے' تو رونے جیسی شکل بنالو اور اسے اچھی آواز میں پڑھو' جو شخص اسے اچھی آواز میں نہیں پڑھتا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔

1338- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَبْطَاْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ اَسْتَمِعُ قِرَاءَةَ

1336: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1308' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1609

1337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1338: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِكَ لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَ قِرَائَتِهٖ وَصَوْتِهٖ مِنْ اَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهٗ حَتّٰى اسْتَمَعَ لَهٗ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ هٰذَا سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِىْ اُمَّتِىْ مِثْلَ هٰذَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ میں عشاء کی نماز کے بعد تاخیر سے گھر آئی' جب میں گھر آئی تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم کہاں تھیں؟ میں نے عرض کی: میں آپ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب کی قرأت غور سے سن رہی تھی' میں نے اس شخص جیسی قرأت اوراس جیسی آواز کسی اور کی نہیں سنی۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ اٹھے' آپ ﷺ کے ساتھ میں بھی اٹھ گئی' نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کی قرأت غور سے سنی' پھر آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: یہ ابوحذیفہ کا غلام سالم ہے۔ (پھر آپ نے فرمایا:)

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کیے ہیں''۔

1339- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ يَقْرَاُ حَسِبْتُمُوْهُ يَخْشَى اللّٰهَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''قرآن پڑھنے میں لوگوں میں سے سب سے اچھی آواز کا مالک وہ شخص ہے کہ جب تم اسے قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں اس کے بارے میں یہ گمان ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے''۔

1340- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلٰى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ اَذَنًا اِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ اِلٰى قَيْنَتِهٖ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''گانے والی کا گانا' سننے والا جتنی توجہ سے سنتا ہے' اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ توجہ کے ساتھ اس شخص کو سنتا ہے' جو اچھی آواز میں قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور بلند آواز میں قرأت کرتا ہے''۔

1341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَائَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ هٰذَا مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ

1339: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1340: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1341: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قرأت کرتے ہوئے سنا تو دریافت کیا: یہ کون ہے؟ عرض کی گئی: عبداللہ بن قیس (یعنی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کو آل داؤد علیہ السلام کی سی خوش الحانی دی گئی ہے۔

1342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''قرآن کو اپنی آوازوں کے ذریعے آراستہ کرو''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

باب 216: جو شخص اپنے رات کے مخصوص نوافل ادا کیے بغیر سو جائے

1343- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَاَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جو شخص اپنے وظیفے کو ادا کیے بغیر سو جائے یا اس میں سے کسی حصے کو چھوڑ کر سو جائے اور پھر اسے فجر اور ظہر کی نماز کے درمیانی وقفے میں پڑھ لے تو یہ اس کے نامہ اعمال میں اسی طرح نوٹ کیا جاتا ہے جس طرح اس نے اسے رات کے وقت پڑھا تھا''۔

1344- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ ابْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ

1342: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1468' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1014' ورقم الحديث 1015

1343: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1742' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1313' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 581' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1789' ورقم الحديث: 1790' ورقم الحديث 1791' ورقم الحديث: 1792

1344: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1786' ورقم الحديث: 1787

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهٗ وَهُوَ يَنْوِىْ اَنْ يَّقُوْمَ فَيُصَلِّىَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهٗ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهٗ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کا پتہ چلا ہے: جو شخص اپنے بستر پر آتے ہوئے یہ نیت کرتا ہے کہ وہ رات کے وقت بیدار ہو کر نوافل ادا کرے گا اور اس کی آنکھ لگی رہتی ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے تو اسے اس کی نیت کے مطابق ثواب ملتا ہے اور اس کی نینداس کے لیے پروردگار کی طرف سے صدقہ بن جاتی ہے۔

بَابُ: فِىْ كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْاٰنُ

باب 217: کتنے عرصے میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

1345- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى الطَّائِفِىِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ جَدِّهٖ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ فَنَزَّلُوا الْاَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَاَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِىْ مَالِكٍ فِىْ قُبَّةٍ لَهٗ فَكَانَ يَاْتِيْنَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلٰى رِجْلَيْهِ حَتّٰى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَاَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِىَ مِنْ قَوْمِهٖ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُوْلُ وَلَا سَوَاءً كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ مُسْتَذَلِّيْنَ فَلَمَّا خَرَجْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُوْنَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَبْطَاَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِىْ كَانَ يَاْتِيْنَا فِيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ اِنَّهٗ طَرَاَ عَلَىَّ حِزْبِىْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَخْرُجَ حَتّٰى اُتِمَّهٗ قَالَ اَوْسٌ فَسَاَلْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحَزِّبُوْنَ الْقُرْاٰنَ قَالُوْا ثَلَاثٌ وَّخَمْسٌ وَّسَبْعٌ وَّتِسْعٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ثقیف قبیلے کے وفد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے حلیفوں کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ٹھہرایا' جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مالک سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنے قبے میں ٹھہرایا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد روزانہ رات کو ہمارے پاس تشریف لاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے کھڑے ہمارے ساتھ گفتگو کرتے تھے تا کہ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں کو سکون مل جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر ہمیں یہ بتایا کرتے تھے' قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جو زیادتیاں کیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (ہمارے اور ان کے درمیان) کوئی برابری نہیں تھی' ہم کمزور اور (دنیاوی اعتبار سے) کمتر حیثیت کے مالک تھے' جب ہم لوگ مدینہ منورہ آ گئے تو ہمارے اور ان کے درمیان جنگیں بھی ہوئیں' کسی میں ہمارا پلڑا بھاری رہا اور کسی میں ان کا بھاری رہا۔

1345: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1393

(راوی کہتے ہیں) ایک رات نبی اکرم ﷺ اس وقت سے ذرا تاخیر سے ہمارے پاس آئے جس وقت میں آپ ﷺ پہلے آیا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آج آپ ﷺ کو ہماری طرف آنے میں تاخیر ہوگئی' آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: قرآن کے ایک مخصوص حصے کی تلاوت میں نہیں کرسکا تھا' تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں اسے مکمل کرنے سے پہلے آ جاؤں۔

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے دریافت کیا: آپ ﷺ لوگ قرآن کی باقاعدہ تلاوت کس طرح کرتے ہیں' تو انہوں نے بتایا: تین' پانچ' سات' نو' گیارہ' تیرہ یا حزب مفصل پڑھ لیتے ہیں۔

1346 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَكِيْمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْاٰنَ فَقَرَاْتُهٗ كُلَّهٗ فِىْ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ يَّطُوْلَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَاَنْ تَمَلَّ فَاقْرَاْهُ فِىْ شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ عَشَرَةٍ قُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ فَاَبٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے قرآن کو اکٹھا کیا اور ایک ہی رات میں اسے مکمل پڑھ لیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مجھے یہ گمان ہے' تمہاری زندگی لمبی ہوگی' تم تھک جایا کرو گے تو تم ایک مہینے میں پورا قرآن پڑھا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ حاصل کرلوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: تم دس دن میں اسے پورا پڑھ لیا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھالوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سات دن میں اسے پڑھ لیا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھا لوں' تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔

1347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فِىْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین دن سے کم میں قرآن پورا کرلیتا ہے اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔

1348 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

1346: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1347: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1394' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2949

1348: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1640' ورقم الحديث: 2181' ورقم الحديث: 2348

زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ حَتّٰى الصَّبَاحِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے یہ علم نہیں ہے کہ کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی رات میں پورا قرآن پڑھ لیا ہو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْقِرَائَةِ فِىْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

باب 218: رات کے نوافل میں تلاوت کرنا

1349- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَاَنَا عَلٰى عَرِيشِىْ

◆◆ سیدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی آواز سنا کرتی تھی حالانکہ میں اپنے تخت یعنی بستر پر ہوتی تھی۔

1350- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ قَامَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاٰيَةٍ حَتّٰى اَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْاٰيَةُ (اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ)

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے صبح کر دیتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کو بار بار پڑھتے رہتے تھے وہ آیت یہ ہے۔

"اگر تو انہیں عذاب دے گا' تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کی مغفرت کرے گا' تو بے شک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔"

1351- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَكَانَ اِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ رَحْمَةٍ سَاَلَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰيَةٍ فِيْهَا تَنْزِيْهٌ لِلّٰهِ سَبَّحَ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس رحمت کو مانگتے اور جب عذاب سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس عذاب سے

1349: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1012

1350: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1009

پناہ مانگتے تھے اور جب آپ ﷺ کسی ایسی آیت کی تلاوت کرتے' جس میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کی گئی ہوتی' تو اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے تھے۔

1352- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِّاَهْلِ النَّارِ

◆◆ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں نماز ادا کی' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کر رہے تھے' جب بھی آپ ﷺ عذاب سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو یہ کہتے:

''میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور اہل جہنم کے لیے بربادی ہے''۔

1353- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهٗ مَدًّا

◆◆ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے' نبی اکرم ﷺ کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: آپ (الفاظ کو) کھینچ کر قرأت کرتے تھے۔

1354- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْاٰنِ اَوْ يُخَافِتُ بِهٖ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ سَعَةً

◆◆ غضیف بن حارث بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے؟ یا آہستہ آواز میں کرتے تھے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: بعض اوقات آپ ﷺ بلند آواز میں کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں کرتے تھے' تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' اس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الدُّعَآءِ اِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

باب 219: جب آدمی رات کے وقت بیدار ہو' اس وقت مانگی جانے والی دعا

1352: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 881

1353: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5045' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1465' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1013

1354: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 226' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 222' ورقم الحديث: 223' ورقم الحديث: 403

1355- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

◄► حضرت ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے تھے۔

''اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے' تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود ہر چیز کو روشن کرنے والا ہے۔ حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود ہر چیز کو قائم کرنے والا ہے حمد تیرے لیے' تو آسمانوں' زمین اور ان میں موجود ہر چیز کا مالک ہے' حمد تیرے لئے ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے تیرا فرمان حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے قیامت حق ہے تمام نبی حق ہیں اور حضرت محمد حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ ہی پر توکل کیا تیری طرف رجوع کرتا ہوں تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں۔ تجھے ہی حاکم تسلیم کرتا ہوں اور تو میرے تمام گزشتہ اور آئندہ' خفیہ اور علانیہ ذنب کی مغفرت کردے۔ بے شک تو آگے لانے والا ہے اور تو پیچھے کرنے والا ہے' صرف تو ہی معبود ہے' تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا''۔

1355 م- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْاَحْوَلُ خَالُ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت تہجد کی نماز کے لیے اٹھتے تھے (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے)

1356- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ

1355: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1120' ورقم الحديث: 6317' ورقم الحديث: 7385' ورقم الحديث: 7442' ورقم الحديث: 7499' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1806' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1618

1356: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 766' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1616' ورقم الحديث: 5550

عَنْ عَاصِمِ ابْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَّا سَأَلَنِي عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَّيَحْمَدُ عَشْرًا وَّيُسَبِّحُ عَشْرًا وَّيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَّيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ عاصم بن حمید بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ رات کے نوافل کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا: تم نے ایک ایسی چیز کے متعلق مجھ سے پوچھا ہے جس کے بارے میں اس سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا نبی اکرم ﷺ پہلے **10** مرتبہ اللہ اکبر پڑھتے تھے، **10** مرتبہ الحمد للہ پڑھتے تھے **10** مرتبہ سبحان اللہ پڑھتے تھے دس مرتبہ استغفر اللہ پڑھتے تھے پھر آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ تو میری مغفرت کر دے تو مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ تو مجھے رزق عطا کر تو مجھے عافیت عطا کر۔"

(سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں) نبی اکرم ﷺ قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے تھے۔

1357 -حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوْهُ جِبْرَئِيْلَ مَهْمُوْزَةً فَاِنَّهٗ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ کس چیز سے نماز کا آغاز کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ ﷞ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ! اے جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام کے پروردگار اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے! جس چیز کے بارے میں لوگ اختلاف کرتے ہیں: تو اس کے بارے میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا' تو مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ جس کے بارے میں' حق کے حوالے سے' تیرے اذن کے تحت اختلاف کیا گیا ہے بے شک تو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔"

عبدالرحمٰن بن عمر نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس لفظ کو جبرئیل علیہ السلام کے نام کے طور پر یاد رکھو جس میں ہمزہ ہے کیونکہ یہ نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح منقول ہے۔

1357: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1808' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 767' ورقم الحدیث: 768' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3420' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1624

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ کَمْ یُصَلِّی بِاللَّیْلِ

باب220: رات کے وقت کتنی نماز ادا کی جائے؟

1358-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَهٰذَا حَدِیْثُ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی مَا بَیْنَ اَنْ یَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلَی الْفَجْرِ اِحْدٰی عَشْرَةَ رَکْعَةً یُسَلِّمُ فِیْ کُلِّ اثْنَتَیْنِ وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَّیَسْجُدُ فِیْهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا یَقْرَاُ اَحَدُکُمْ خَمْسِیْنَ اٰیَةً قَبْلَ اَنْ یَّرْفَعَ رَاْسَهٗ فَاِذَا سَکَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ الْاَوَّلِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سے فجر سے پہلے تک 11 رکعات ادا کرتے تھے آپ ﷺ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت کے ذریعے وتر ادا کرتے تھے آپ ﷺ ان میں اتنا طویل سجدہ کرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کرلیتا ہے جب مؤذن فجر کی پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کر لیتے۔

1359-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی مِنَ اللَّیْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَکْعَةً

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1360-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی مِنَ اللَّیْلِ تِسْعَ رَکَعَاتٍ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت 9 رکعات ادا کرتے تھے۔

1361-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ اَبُوْ عُبَیْدٍ الْمَدِیْنِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَکْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَّیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَّرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

1358 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1336 ورقم الحدیث: 1337 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 684 ورقم الحدیث: 1327

1359 :اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1718

1360 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 443 ورقم الحدیث: 444

1361 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◄► عامر شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو ان دونوں حضرات نے بتایا: وہ تیرہ رکعات ہوتی تھیں، آٹھ رکعات نفل، تین رکعت وتر تھیں اور دو رکعات صبح صادق کے بعد ہوتی تھیں۔

1362-حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ اَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

◄► حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سوچا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا ضرور جائزہ لوں گا وہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر (اس میں راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمے کے پاس تکیہ لگا کر بیٹھ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعات ادا کیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طویل، طویل رکعات ادا کیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں لیکن یہ ان پہلی والی دو سے کچھ کم تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے ادا کی تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے پہلی والی دو رکعات سے کچھ کم تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے پہلی والی ان دو رکعات سے کچھ کم تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پہلے ادا کی تھیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے تو یہ تیرہ رکعات ہو گئیں۔

1363-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ مِنْ اٰخِرِ سُورَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ۔

1362: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1801' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1366

1363: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 183' ورقم الحدیث: 698' ورقم الحدیث: 992' ورقم الحدیث: 1198' ورقم الحدیث: 4570' ورقم الحدیث: 4571' ورقم الحدیث: 4572' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1786' ورقم الحدیث: 1787' ورقم الحدیث: 1788' ورقم الحدیث: 1789' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1367' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1619

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِىْ وَاَخَذَ اُذُنِى الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَآئَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ہو گئے جو ان کی سگی خالہ بھی تھیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زوجہ محترمہ کے ہمراہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب نصف رات کا وقت ہوا یا شاید اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند ختم کرنے لگے پھر آپ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر لٹکے ہوئے مشکیزے میں سے پانی نکال کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح وضو کیا اور نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں بھی اُٹھا اور میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرح (وضو) کیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر ہلکا سا دبایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر وتر ادا کیے پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ مؤذن (بیدار کرنے کے لیے دروازے پر) حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے (فجر کی سنت) دو مختصر رکعات ادا کیں اور پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ اَىِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ اَفْضَلُ

باب 221: رات کی کونسی گھڑی زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟

1364- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَّعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاَوْسَطُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون اسلام لایا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آزاد شخص ہے اور ایک غلام ہے' میں نے عرض کی: کیا کوئی ایسی گھڑی بھی ہوتی ہے' جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دوسری گھڑیوں سے زیادہ قریب ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! نصف رات کا وقت۔

1365- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِى اٰخِرَهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے اور آخری حصے کو زندہ کرتے تھے (یعنی آخری حصے میں نوافل ادا کرتے تھے)۔

1366- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ وَاَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّسْاَلُنِىْ فَاُعْطِيَهُ مَنْ يَّدْعُوْنِىْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِىْ فَاَغْفِرَ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذٰلِكَ كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ عَلٰى اَوَّلِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: روزانہ رات کے وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا پروردگار نزول کرتا ہے اور فرماتا ہے: کون مجھ سے مانگتا ہے؟ اور میں اسے عطا کروں' کون مجھ سے دعا مانگتا ہے؟ کہ میں اس کی دعا قبول کروں' کون مجھ سے مغفرت مانگتا ہے؟ کہ میں اس کی مغفرت کر دوں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) ایسا صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) اسی لیے وہ لوگ رات کے ابتدائی حصے کے مقابلے میں آخری حصے میں نماز ادا کرنے کو پسند کرتے تھے۔

1367- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهٗ اَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْاَلَنَّ عِبَادِىْ غَيْرِىْ مَنْ يَّدْعُنِىْ اَسْتَجِبْ لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِىْ اُعْطِهٖ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِىْ اَغْفِرْ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے یہاں تک کہ جب رات کا نصف یا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندے! میرے علاوہ کسی سے ہرگز نہ مانگیں' جو شخص مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں گا' جو شخص مجھ سے کچھ مانگے گا میں اسے عطا کروں گا' جو شخص مجھ سے مغفرت مانگے گا میں اس کی مغفرت کروں گا''۔

1365 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1366 : اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1145' ورقم الحديث: 6321' ورقم الحديث: 7494' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1769' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1315' ورقم الحديث: 4733' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3498

1367 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) صبح صادق تک (اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتا ہے)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَا يُرْجَى اَنْ يَّكْفِيَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 222: رات کے نوافل میں کتنے قیام کے کافی ہونے کی امید کی جاسکتی ہے؟

1368- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ يَطُوْفُ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ

◆◆ عبدالرحمٰن بن یزید' علقمہ کے حوالے سے حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سورہ بقرہ کی آخری دو آیات ایسی ہیں کہ جو شخص رات کے وقت انہیں پڑھ لے گا تو یہ دونوں اس کے لئے کافی ہوں گی۔

عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی' وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کررہے تھے' تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

1369- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

◆◆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرے تو یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي الْمُصَلِّيْ اِذَا نَعَسَ

باب 223: جب نمازی کو اونگھ آجائے

1370- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلّٰى

1368: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5008'ورقم الحدیث: 5009'ورقم الحدیث: 5050'ورقم الحدیث: 5051'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1875'ورقم الحدیث: 1876'ورقم الحدیث: 1877'ورقم الحدیث: 1878'ورقم الحدیث: 1879'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1397' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2881

1370: : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِىْ إِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ فَيَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جب کسی شخص کو اونگھ آئے تو وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے' کیونکہ وہ یہ بات نہیں جانتا کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو اور اونگھ رہا ہو' تو ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے مغفرت طلب کر رہا ہو اور درحقیقت خود کو گالیاں دے رہا ہو۔

1371- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاٰى حَبْلًا مَمْدُوْدًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ قَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّىْ فِيْهِ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ فَقَالَ حُلُّوْهُ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ (مسجد میں) تشریف لائے تو وہاں دو ستونوں کے ساتھ رسی باندھی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: یہ رسی کس لیے ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی رسی ہے' جب وہ تھک جاتی ہیں تو اسے پکڑ لیتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے کھول دو! اسے کھول دو! ہر شخص کو تھکے بغیر نماز ادا کرنی چاہیے جب وہ تھک جائے تو وہ بیٹھ جائے۔

1372- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ أَبِىْ بَكْرِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِىْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ اضْطَجَعَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو اور قرآن کی تلاوت اس کے لیے مشکل ہو جائے اور اسے یہ سمجھ نہ آئے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے' تو اسے لیٹ جانا چاہیے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الصَّلٰوةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

باب **224**: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کرنا

1373- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْمَدَنِىُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

1371: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1150' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1829' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1642

1372: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1373: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَنْ صَلّٰی بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات ادا کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

1374-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ اَبِیْ خَثْعَمٍ الْیَمَامِیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی سِتَّ رَکَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ یَتَکَلَّمْ بَیْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلَتْ لَهٗ عِبَادَةَ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتا ہے' ان کے درمیان کوئی بری بات نہیں کہتا' تو یہ اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی التَّطَوُّعِ فِی الْبَیْتِ

باب 225: گھر میں نوافل ادا کرنا

1375-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ اِلٰی عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلَیْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ اَنْتُمْ قَالُوْا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِاِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَسَاَلُوْهُ عَنْ صَلٰوةِ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِهٖ فَقَالَ عُمَرُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَّا صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِهٖ فَنُوْرٌ فَنَوِّرُوْا بُیُوْتَکُمْ

◈ عاصم بن عمرو بیان کرتے ہیں: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جب وہ ان کے پاس آئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عراق سے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم اجازت لے کر آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔

راوی کہتے ہیں پھر ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آدمی کے گھر میں (نفل) نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا' جہاں تک آدمی کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے کا تعلق ہے' تو یہ ایک نور ہے تم (اس عمل کے ذریعے) اپنے گھروں کو نورانی کرو۔

1375م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَیْرٍ مَّوْلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهٗ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ مِنْهَا نَصِيْبًا فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِيْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی نماز مکمل کرلے' تو اسے اپنے گھر کے لیے بھی اس میں سے کچھ حصہ رکھنا چاہئے' کیونکہ اس کے نماز پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں بھلائی رکھے گا۔

1377 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی اپنے گھر میں بھی نوافل ادا کیا کرو)''۔

1378 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَفْضَلُ الصَّلٰوةُ فِيْ بَيْتِيْ اَوِ الصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ اَلَا تَرٰى اِلٰى بَيْتِيْ مَا اَقْرَبَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَاَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کونسا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے' میرا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا یا مسجد میں نماز ادا کرنا؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے میرے گھر کو دیکھا ہے؟ وہ مسجد سے کتنا قریب ہے؟ لیکن میں اپنے گھر میں نفل نماز ادا کروں یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں مسجد میں (نفل) نماز ادا کروں' البتہ فرض نماز کا حکم مختلف ہے کیونکہ (وہ مسجد میں باجماعت ادا کی جائے گی)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الضُّحٰى

باب 226: نماز چاشت کے بارے میں روایات

1379 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

1376: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1377: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 432' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1817' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1043' ورقم الحدیث: 1448

1378: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِيْ زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُوْنَ اَوْ مُتَوَافُوْنَ عَنْ صَلٰوةِ الضُّحٰى فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُخْبِرُنِيْ اَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اُمِّ هَانِئٍ فَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

◆ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک سوال کیا اس وقت لوگ بہت زیادہ تھے یہ سوال نماز چاشت کے بارے میں تھا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو مجھے اس بارے میں بتاتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز ادا کی ہے صرف سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں 8 رکعات ادا کیں۔

1380-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسٰى ابْنِ اَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا مِّنْ ذَهَبٍ فِى الْجَنَّةِ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص چاشت کے وقت 12 رکعات ادا کرے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے سونے سے بنا ہوا محل بنا دے گا۔

1381-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى قَالَتْ نَعَمْ اَرْبَعًا وَّيَزِيْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

◆ معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ چار رکعت ادا کرتے تھے اور جو اللہ کو منظور ہوتا تھا اس میں مزید اضافہ کر لیتے تھے۔

1382-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰى شُفْعَةِ الضُّحٰى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوْبُهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص چاشت کی جفت رکعات ادا کرے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْاِسْتِخَارَةِ

باب 227: نماز استخارہ کے بارے میں روایات

1383-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الْمَوَالِىْ قَالَ

1380: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 473

1381: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1660' ورقم الحديث: 1661' ورقم الحديث: 1662' ورقم الحديث: 1663

1382: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 477

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ إِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ فَيُسَمِّيْهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ خَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم کیا کرتے تھے جیسے قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ دعا کرے۔

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا۔ بے شک تو غیوب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میرے لیے یہ کام میرے دین اور زندگی اور انجام کے حوالے سے بہتر ہے۔ (راوی کو یہ شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) دنیا اور آخرت کے لیے بہتر ہوگا تو اس کو میرے لیے ممکن کر اور اس میں میرے لیے آسانی پیدا کر دے اور اس کے اندر میرے لیے برکت رکھ دے اور اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ معاملہ دین، زندگی اور آخرت میں میرے لیے برا ہوگا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دنیا اور آخرت میں میرے لیے برا ہوگا تو اس کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور مجھے بھلائی عطا کر دے خواہ وہ جہاں بھی ہو اور مجھے اس سے راضی کر دے۔''

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

باب 228: نماز حاجت کے بارے میں روایات

1384- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى الْاَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ اَوْ إِلٰى

1383: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1162، ورقم الحدیث: 6382، ورقم الحدیث: 7390، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1538، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 480، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3253

1384: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 460

اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَسْاَلُكَ اَلَّا تَدَعَ لِىْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِىَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا لِىْ ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا شَآءَ فَاِنَّهٗ يُقَدَّرُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی حاجت ہو یا مخلوق میں سے کسی کے ساتھ کوئی کام ہو وہ وضو کرے اور دو رکعات ادا کرے اور یہ پڑھے۔

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہ بردبار ہے کرم کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو عظیم عرش کا پروردگار ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کردیں اور تیری مغفرت کو پختہ کردیں اور ہر نیکی میں سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ہر گناہ کی بخشش کردے اور میرے ہر غم کو ختم کردے اور میری جو بھی ضرورت تیری رضا کے مطابق ہو اسے میرے لیے پورا کردے۔"

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) پھر وہ شخص جو چاہے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کے متعلق مانگ لے وہ چیز اس کے نصیب میں لکھ دی جائے گی۔

1385- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِىِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِىْ اَنْ يُّعَافِيَنِىْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ اَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَّاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهْ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ وُضُوْءَهٗ وَيُصَلِّىَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِىِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّىْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّىْ فِىْ حَاجَتِىْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِىَّ.

قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

◆◆ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک نابینا صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیجئے کہ وہ مجھے عافیت نصیب کرے! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے دعا کو مؤخر کردیتا ہوں اور یہ زیادہ بہتر ہے لیکن اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے دعا کردیتا ہوں۔ انہوں نے عرض کی: آپ ﷺ میرے لیے دعا کردیں! چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اچھی طرح وضو کرکے یہ دعا مانگیں:

"اے اللہ! میں تیرے نبی حضرت محمد ﷺ جو "نبی رحمت" ہیں کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف

1385: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3578

متوجہ ہوتا ہوں' اے حضرت محمد ﷺ! میں اپنی حاجت پوری کروانے کے لیے آپ کے وسیلے سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بارے میں اُن کی شفاعت قبول کر لے!"

ابواسحاق کہتے ہیں: یہ حدیث "صحیح" ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صَلٰوةِ التَّسْبِيحِ

باب 229: صلوٰۃ التسبیح کے بارے میں روایات

1386- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عِيسَى الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ مَّوْلٰى اَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَنْفَعُكَ اَلَا اَصِلُكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ فَاِذَا انْقَضَتِ الْقِرَائَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ اَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَّهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِي اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوْبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللّٰهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ يَقُوْلُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتّٰى قَالَ فَقُلْهَا فِي سَنَةٍ

◄► حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے چچا جان! کیا میں آپ کو کوئی عطیہ نہ دوں کیا میں آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاؤں کیا میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں' تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ چار رکعات نماز ادا کریں ان میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کسی ایک سورت کی تلاوت کریں جب قرأت مکمل ہو جائے تو آپ یہ پڑھیں۔

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر"

آپ رکوع میں جانے سے پہلے **15** مرتبہ اسے پڑھیں۔ پھر آپ رکوع میں چلے جائیں' پھر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر اپنے سر کو اٹھائیں اور دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سجدے میں جائیں اور **10** مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سر کو اٹھائیں' پھر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سجدے میں جائیں' پھر اسے دس مرتبہ پڑھیں' پھر اپنا سر اٹھائیں اور اسے دس مرتبہ پڑھیں یہ اٹھنے سے پہلے کریں' تو یہ ایک رکعت میں **75** ہو جائیں گے اور چار رکعات میں **300** ہو جائیں گے اگر آپ کے گناہ "عالج" کی ریت جتنے ہوں' تو بھی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کر دے گا۔

1386: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 483

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کون شخص انہیں پڑھ سکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ ہفتے میں اسے ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اگر اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتے تو اسے مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

1387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَقَدِيْمَهُ وَحَدِيْثَهُ وَخَطَاَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيْرَهُ وَكَبِيْرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرُ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَاَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَّرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے چچا جان! کیا میں آپ کو کچھ عطا نہ کروں؟ کیا میں آپ کو کوئی تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کے ساتھ اچھائی نہ کروں؟ کیا میں آپ کے لیے کچھ کروں نہیں دس کام ایسے ہیں اگر آپ انہیں کرلیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے پرانے اور نئے غلطی سے کئے گئے اور جان بوجھ کر کئے گئے چھوٹے بڑے پوشیدہ اور اعلانیہ تمام گناہ بخش دے گا۔

وہ دس کام یہ ہیں: آپ چار رکعات ادا کریں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک سورت کی تلاوت کریں جب آپ پہلی رکعت میں قرأت کرکے فارغ ہوجائیں تو قیام کی حالت میں ہی 15 مرتبہ یہ پڑھیں۔

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر"

پھر آپ رکوع میں چلے جائیں اور رکوع کی حالت میں یہ کلمات 10 مرتبہ پڑھیں پھر آپ رکوع سے اپنا سر اٹھائیں اور یہ کلمات 10 مرتبہ پڑھیں پھر آپ سجدے میں چلے جائیں اور ان کلمات کو پڑھیں آپ سجدے کی حالت میں انہیں 10 مرتبہ پڑھیں پھر آپ سجدے سے اپنا سر اٹھائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں پھر آپ سجدے میں جائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں پھر آپ سجدے سے اپنا سر اٹھائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں تو یہ ایک رکعت میں 75 مرتبہ ہوجائیں گی تو آپ اسی طرح 4 رکعات ادا کریں اگر آپ سے ہوسکے تو آپ روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز ادا کریں اگر اس کی استطاعت نہیں رکھتے تو ہفتے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور

1387: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1297

اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو آپ مہینے میں ایک مرتبہ کرلیا کریں' اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں' اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو اسے زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

باب 230: نصف شعبان کی رات

1388 -حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِي سَبْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ اِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِي فَاَغْفِرَ لَهُ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَهُ اَلَا مُبْتَلًى فَاُعَافِيَهُ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نصف شعبان کی رات آئے' تو تم اس رات میں نوافل ادا کرو اور اس کے (اگلے) دن میں روزہ رکھو' کیونکہ اللہ تعالیٰ اس میں سورج غروب ہونے تک آسمان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور یہ فرماتا ہے' کیا مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا ہے؟ کہ میں اس کی مغفرت کردوں' مجھ سے رزق مانگنے والا کوئی ہے؟ کہ میں اسے رزق عطا کردوں' کیا کوئی آزمائش کا شکار شخص ہے؟ کہ جسے میں عافیت نصیب کروں' کیا اس طرح کا کوئی ہے' کیا اُس طرح کا کوئی ہے''۔

نبی اکرم فرماتے ہیں: ''ایسا صبح صادق تک ہوتا ہے''۔

1389 -حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهُ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَكُنْتِ تَخَافِينَ اَنْ يَّحِيفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ اَنَّكَ اَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر موجود پایا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ''بقیع'' میں موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا ہوا تھا (گھر آکر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں یہ اندیشہ تھا کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے ساتھ زیادتی کریں گے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

1388: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عرض کی: مجھے یہ اندیشہ نہیں تھا میں نے یہ گمان کیا تھا کہ شاید آپ ﷺ اپنی کسی دوسری زوجہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کی مغفرت کرتا ہے۔

1390- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ اَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيْعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

◄► حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اپنی خاص رحمت کرتا ہے اور مشرک شخص اور حد سے تجاوز کرنے والوں کے علاوہ اپنی ساری مخلوق کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

1390م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِى الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

باب 231: شکر کے وقت نماز ادا کرنا اور سجدہ کرنا

1391- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِىْ شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَاْسِ اَبِىْ جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن نبی اکرم ﷺ کو ابوجہل کے سر کے ذریعے (یعنی اس کے قتل کی) خوش خبری دی گئی تو آپ ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

1392-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اَبِىْ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو ایک ضروری کام کے (پورے ہونے کی) سلسلے میں

1390 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1389 : اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 739

1391 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1392 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خوش خبری دی گئی تو آپ ﷺ سجدے میں گر گئے۔

1393- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا

◆◆ عبدالرحمٰن بن کعب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کی تو وہ سجدے میں گر گئے۔

1394- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَاهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ اَوْ بُشِّرَ بِهٖ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

◆◆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سامنے جب کوئی ایسا معاملہ آتا' جو آپ ﷺ کو خوش کر دیتا' یا جب آپ کو کوئی خوشخبری دی جاتی' تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

باب 232: نماز کفارہ ہوتی ہے

1395- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِمَا شَآءَ مِنْهُ وَاِذَا حَدَّثَنِيْ عَنْهُ غَيْرُهٗ اسْتَحْلَفْتُهٗ فَاِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهٗ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِيْ وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔ جب میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کوئی حدیث سن لیتا' تو اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ذریعے وہ نفع دیدیتا اور جب کوئی دوسرا شخص نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے مجھے کوئی حدیث سناتا' تو میں اس سے حلف لیا کرتا تھا اگر وہ حلف اٹھالیتا' تو پھر میں اس کی بات کی تصدیق کر دیتا تھا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بالکل سچ بیان کیا وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی بندہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور پھر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعات نماز ادا کرے (یہاں مسعر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں)

1393 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1394 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2774' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1578

1395 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1521' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 406

پھر وہ نماز ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے"۔

1396-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِي الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِي اَدُلُّكَ عَلٰى اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

◄► عاصم بن سفیان ثقفی بیان کرتے ہیں: انہوں نے غزوہ سلاسل میں شرکت کا ارادہ کیا وہ اس میں شریک نہ ہو سکے۔ تاہم وہ سرحد پر نگہبانی کرتے رہے۔ جب وہ لوگ واپس حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس وقت ان کے پاس حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے تو عاصم بن سفیان نے عرض کی: اے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اس سال ہم ایک جنگ میں شریک نہیں ہو سکے اور ہمیں یہ روایت بتائی گئی کہ جو شخص چار مساجد میں نماز ادا کرلے اس کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں اس سے زیادہ آسان کام کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"جو شخص اسی طرح وضو کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے اور اسی طرح نماز ادا کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے"۔

(پھر انہوں نے دریافت کیا) اے عقبہ! کیا ایسا ہی ہے؟ تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔

1397-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُوْلُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ تُذْهِبُ الذُّنُوْبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

◄► حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے کے باہر ایک نہر بہتی ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کا کچھ بھی میل باقی رہے گا؟"

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کی کوئی چیز (یعنی ذراسی بھی میل) باقی نہیں رہے گی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

1396: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 144'

1397: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"بے شک نماز گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے، جس طرح پانی میل کو ختم کر دیتا ہے"۔

1398-حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ يَعْنِيْ مَا دُوْنَ الْفَاحِشَةِ فَلَا اَدْرِيْ مَا بَلَغَ غَيْرَ اَنَّهُ دُوْنَ الزِّنَا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِيْ هٰذِهٖ قَالَ لِمَنْ اَخَذَ بِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ہے۔

"دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو اور رات کے کچھ حصے میں بھی، بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے"۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ حکم میرے لیے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! یہ میری پوری امت کے لئے ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

باب 233: پانچ نمازوں کا فرض ہونا اور انہیں باقاعدگی سے ادا کرنا

1399-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى اٰتِيَ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَوَضَعَ عَنِّيْ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں میں انہیں لے کر واپس آیا یہاں تک کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

1989: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 526، ورقم الحدیث: 4678، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6932، ورقم الحدیث: 6933، ورقم الحدیث: 6934، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3114، اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4254

1399: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 349، ورقم الحدیث: 1336، ورقم الحدیث: 3343، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4138، ورقم الحدیث: 414، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 448

کے پاس آیا' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ ﷺ کے پروردگار نے آپ ﷺ کی امت پر کیا چیز فرض کی ہے؟ میں نے جواب دیا: اس نے مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کی خدمت میں واپس جائیں کیونکہ آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی میں نے دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں رجوع کیا' تو اس نے اس کا نصف حصہ معاف کر دیا۔ میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو وہ بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کے پاس واپس جائیے کیونکہ آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔

میں دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے فرمایا یہ پانچ ہیں لیکن یہ پچاس شمار ہوں گی۔ کیونکہ ہمارا فرمان تبدیل نہیں ہوتا۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا' تو وہ بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کے پاس واپس جائیے' تو میں نے کہا مجھے اپنے پروردگار سے حیا آتی ہے۔

1400- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمٍ اَبِيْ عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ اَنْ يَّجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تمہارے نبی ﷺ کو پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا' تو وہ بار بار تمہارے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوتے رہے' تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں پانچ نمازیں کر دے۔

1401- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْمُخْدِجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَنْ جَآءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَّهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَآءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ نمازیں ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کیا ہے' جو انہیں ادا کرے گا ان میں کوئی کمی نہیں کرے گا اس طرح کہ ان کے حق کو کم تر سمجھتا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کے لیے اس کے لیے یہ عہد کیا ہے وہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو شخص انہیں ادا کرے گا لیکن ان میں کوئی کمی کر دے گا ان کے حق کو کم تر سمجھتے ہوئے پھر اللہ تعالیٰ

1400 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1401 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1420' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 460

کی بارگاہ میں اس کے لیے کوئی عہد نہیں ہے۔ اگر وہ چاہے گا' تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا' تو اس کی مغفرت کر دے گا۔

1402 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِی الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهُ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقَالُوْا هٰذَا الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِی الْمَسْاَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَیَّ فِیْ نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللّٰهُ اَرْسَلَكَ اِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّیَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اٰمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَاَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِیْ مِنْ قَوْمِیْ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَخُوْ بَنِیْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ایک مرتبہ ہم مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور اس نے مسجد کے باہر اونٹ کو بٹھا کر اسے باندھ دیا' پھر اندر آ کر دریافت کیا' آپ میں سے حضرت محمد (ﷺ) کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' ہم نے جواب دیا: یہ نورانی شخصیت جو ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں' اس شخص نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا' اے عبدالمطلب کے پوتے! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (جو چاہے پوچھو) میں تمہیں جواب دوں گا۔ وہ شخص بولا: اے حضرت محمد (ﷺ) میں آپ سے کچھ سوالات کروں گا' اگر گفتگو کے دوران میرا لہجہ سخت ہو' تو آپ بُرا نہیں مانیے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا' تمہارے ذہن میں جو کچھ بھی ہے' تم پوچھو! اس شخص نے کہا' میں آپ ﷺ کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جو آپ ﷺ کا اور آپ سے پہلے والے لوگوں کا پروردگار ہے۔ کیا واقعی آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: خدا جانتا ہے بالکل ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا' میں آپ ﷺ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ آپ روزانہ پانچ نمازیں پڑھا کریں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا: میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ سال میں اس ایک مخصوص مہینے کے روزے رکھیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے' ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا: میں آپ کو اللہ کی قسم

1402: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 63' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 486' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2091' ورقم الحدیث: 2092

دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ حکم بھی دیا ہے کہ آپ ﷺ امیر لوگوں سے زکوٰۃ وصول کر کے اسے غریبوں میں تقسیم کر دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا: میں آپ ﷺ کی تعلیمات پر ایمان لاتا ہوں اور میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں' میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے اور میرا تعلق قبیلہ بنو سعد بن بکر سے ہے۔

1403-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ اَخْبَرَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اِنَّ اَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَّعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا اَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي

◆ حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے اپنی ذات کے ساتھ یہ عہد کیا ہے' جو شخص ان نمازوں کو باقاعدگی کے ساتھ وقت پر ادا کرے گا میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور جو شخص ان کی حفاظت نہیں کرے گا' اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 234: مسجد حرام اور مسجد نبوی ﷺ میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

1404-حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

1404م-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي

1403: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1403

1404: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1190' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3363' ورقم الحديث: 3364' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 325' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2899

1404م: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3361

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1405- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

1406- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ پر ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنا اس کے علاوہ اور کسی بھی جگہ پر ایک لاکھ نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

باب 235: بیت المقدس کی مسجد میں نماز ادا کرنا

1407- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ اَخِيْهِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْتِنَا فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ اَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوْهُ فَصَلُّوْا فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوةً فِيْهِ كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْ غَيْرِهٖ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَتَحَمَّلَ اِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِيْ لَهٗ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيْهِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ كَمَنْ اَتَاهُ

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کے بارے میں ہمیں فتویٰ دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ایسی سرزمین ہے جہاں حشر ونشر ہوگا' تم وہاں جاؤ تو وہاں نماز ادا کرنا' وہاں ایک

1405: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3366

1406: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1407: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 457

نماز ادا کرنا کسی دوسری جگہ پر ایک ہزار نمازیں ادا کرنے کی مانند ہے (سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے؟ اگر میں اس بات کی استطاعت نہ رکھوں کہ میں وہاں تک جاسکوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وہاں کے لیے تحفے کے طور پر تیل بھیج دینا جو وہاں کے چراغوں میں جلایا جائے' تو جو شخص ایسا کرے گا یہ اس کی مانند ہوگا' جو وہاں آیا ہوگا۔

1408-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهٗ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَلَّا يَاْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ اَحَدٌ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فِيْهِ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ اُعْطِيَهُمَا وَاَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب حضرت سلیمان علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے' تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کا سوال کیا' ایسا فیصلہ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہو' ایسی بادشاہی جو ان کے بعد کسی اور کو نہ ملے اور یہ کہ جو شخص اس مسجد (یعنی مسجد اقصیٰ) تک آئے اور اس کا مقصد صرف وہاں نماز ادا کرنا ہو' تو وہ شخص اپنے گناہوں سے اس طرح باہر آجائے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جہاں تک دو چیزوں کا تعلق ہے' تو وہ انہیں عطا کردی گئیں اور مجھے یہ امید ہے کہ تیسری چیز مجھے عطا کی گئی (یعنی میری مسجد میں آکر نماز ادا کرنے والے کو یہ اجر و ثواب حاصل ہوگا)

1409-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد حرام' میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ''۔

1410-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَاِلٰى مَسْجِدِيْ هٰذَا

1408: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 692

1409: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3371

1410: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1197' ورقم الحديث: 1864' ورقم الحديث: 1995' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3248' ورقم الحديث: 3252' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 326

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

باب 236: مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات

1411-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مَوْلٰى بَنِیْ خَطْمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِیَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صَلٰوةٌ فِیْ مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں: "مسجد قبا میں نماز ادا کرنا عمرہ کرنے کی مانند ہے"۔

1412-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِیْ بَيْتِهٖ ثُمَّ اَتٰى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ صَلٰوةً كَانَ لَهٗ كَاَجْرِ عُمْرَةٍ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے گھر میں طہارت حاصل کر کے (یعنی وضو کر کے) پھر مسجد قبا میں آئے اور وہاں نماز ادا کرے تو اسے عمرہ کرنے کی مانند اجر ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

باب 237: جامع مسجد میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات

1413-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا رُزَيْقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ بَيْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِیْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَّصَلٰوتُهٗ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِیْ يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى بِخَمْسِيْنَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِیْ مَسْجِدِیْ بِخَمْسِيْنَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوةٌ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1411: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 334

1412: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 698

1413: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''آدمی کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا ایک نماز (کا ثواب رکھتا ہے) اس کا قبیلے کی مسجد میں نماز ادا کرنا پچیس نمازوں جتنا ہوتا ہے' اس کا جامع مسجد میں نماز ادا کرنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہوتا ہے' اس کا مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہوتا ہے' اس کا میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہوتا ہے اور اس کا مسجد حرام میں نماز ادا کرنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ بَدْءِ شَاْنِ الْمِنبَرِ

باب 238: منبر کے آغاز کے بارے میں روایات

1414- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ اِلٰى جِذْعٍ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيْشًا وَّكَانَ يَخْطُبُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهٗ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِىَ الَّتِىْ اَعْلَى الْمِنبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنبَرُ وَضَعُوْهُ فِىْ مَوْضِعِهِ الَّذِىْ هُوَ فِيْهِ فَلَمَّا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الْمِنبَرِ مَرَّ اِلَى الْجِذْعِ الَّذِىْ كَانَ يَخْطُبُ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهٗ بِيَدِهٖ حَتّٰى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنبَرِ فَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلّٰى اِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ وَّكَانَ عِنْدَهٗ فِىْ بَيْتِهٖ حَتّٰى بَلِىَ فَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

◆ طفیل بن ابی اپنے والد حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنے کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے' اس وقت مسجد کی چھت چھپر کی طرح تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ بھی دیا کرتے تھے' ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات پسند کریں گے؟ کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہوا کریں' تاکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان تک اپنے خطبے کی آواز پہنچا دیا کریں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جی ہاں'' تو ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین سیڑھیوں والا منبر بنایا' یہی منبر زیادہ سے زیادہ اونچا تھا' جب اس منبر کو تیار کر لیا گیا' تو لوگوں نے اسے اس جگہ رکھا جہاں وہ ابھی موجود ہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر کھڑے ہونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے اس تنے کے پاس سے گزرے جس کے ساتھ ٹیک لگا کر آپ پہلے خطبہ دیا کرتے تھے' تو جیسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنے سے آگے گزرے تو اس کے رونے کی آواز آئی' یہاں تک کہ وہ چر گیا اور شق ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھجور کے تنے کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1414: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا' پھر آپ ﷺ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے تاہم جب آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے تو اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے"۔

طفیل بن ابی کہتے ہیں: جب مسجد کی تعمیر نو ہوئی تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کھجور کے اس تنے کو حاصل کر لیا تھا' وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا' یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا' اسے دیمک نے کھا لیا اور وہ راکھ ہو گیا۔

1415- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلٰی جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ اِلَی الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَاَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ اَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے' آپ ﷺ نے منبر بنوالیا' تو آپ ﷺ منبر کی طرف تشریف لے جانے لگے تو کھجور کا وہ تنا رونے لگا' نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے اسے اپنے ساتھ لگایا' تو اسے سکون آ گیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اسے اپنے ساتھ نہ لگا لیتا تو یہ قیامت کے دن تک روتا رہتا۔

1416- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِیْ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ هُوَ فَاَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ مَا بَقِیَ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلٰی فُلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَآءَ بِهٖ فَقَامَ عَلَيْهِ حِيْنَمَا وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرٰی حَتّٰی سَجَدَ بِالْاَرْضِ ثُمَّ عَادَ اِلَی الْمِنْبَرِ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰی حَتّٰی سَجَدَ بِالْاَرْضِ

◆◆ ابوحازم بیان کرتے ہیں: لوگوں کے درمیان نبی اکرم ﷺ کے منبر کے بارے میں اختلاف ہو گیا کہ یہ کس چیز سے بنایا گیا تھا؟ تو وہ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں اب کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو یہ "غابہ" کی لکڑی سے بنایا گیا تھا فلاں شخص نے اسے بنایا تھا جو فلاں خاتون کا غلام تھا۔ وہ بڑھئی تھا وہ اس منبر کو لے کر آیا جہاں اسے رکھا گیا تھا نبی اکرم ﷺ وہاں اس پر کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا لوگ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے قرأت کی۔

پھر آپ ﷺ رکوع میں گئے پھر آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا پھر آپ ﷺ الٹے قدموں نیچے اترے اور آپ ﷺ نے زمین پر سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ دوبارہ منبر پر چڑھ گئے پھر آپ ﷺ نے قرأت کی پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے پھر

1415: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1416: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 377' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1217' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1080' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 738

اپنے قدموں نیچے اترے یہاں تک کہ زمین پر سجدہ کیا۔

1417- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ اِلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ اَوْ قَالَ اِلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتّٰى سَمِعَهُ اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَاْتِهِ لَحَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کی جڑ کے ساتھ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر استعمال کرنا شروع کیا' تو کھجور کا وہ تنا رونے لگا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہاں تک کہ مسجد میں موجود لوگوں نے اس کی آواز سنی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اپنا دست مبارک اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا' تو ان میں سے کسی نے یہ کہا: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف نہ لے جاتے تو یہ قیامت کے دن تک روتا رہتا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ طُوْلِ الْقِيَامِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 239: نماز کے دوران طویل قیام کرنے کے بارے میں روایات

1418- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سَوْءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْاَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَتْرُكَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل کھڑے رہے یہاں تک کہ مجھے ایک غلط خیال آیا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) میں نے دریافت کیا: آپ کو کیا خیال آیا تھا؟ انہوں نے بتایا: مجھے یہ خیال آیا کہ میں بیٹھ جاتا ہوں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز کی حالت میں ہی) کھڑے رہنے دیتا ہوں۔

1419- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

1417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1418: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1135' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1812' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1813

1419: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1130' ورقم الحدیث: 4836' ورقم الحدیث: 6471' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7055' ورقم الحدیث: 7056' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 412' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1643

قَالَ اَفَلاَ اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نوافل ادا کرتے ہوئے اتنا طویل قیام کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں ورم آلود ہو جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کر دی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جواب دیتے: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

1420- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلاَ اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز اتنی طویل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں ورم آلود ہو جاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: اللہ تعالیٰ نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گزشتہ اور آئندہ گناہوں "ذنب" کی مغفرت کر دی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں"۔

1421- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سی نماز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس میں طویل قیام ہو۔

بَاب :مَا جَآءَ فِيْ كَثْرَةِ السُّجُوْدِ

باب 240: بکثرت سجدہ کرنے کے بارے میں روایات

1422- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَاِنَّكَ لاَ تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلاَّ رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيْئَةً

حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جس پر میں استقامت اختیار کروں جسے میں سرانجام دوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر سجدے کرنا لازم ہے کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو بھی سجدہ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارے ایک درجے کو بلند کرے گا اور اس کی وجہ سے

1420 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1421 : اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1765

1422 : اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4178

تمہارے ایک گناہ کو مٹادے گا۔

1423- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَهُ مَعْدَانُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِيْ حَدِيْثًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِيْ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ کوئی حدیث سنائیے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے نفع عطا کرے۔ راوی کہتے ہیں: تو وہ خاموش رہے میں نے دوبارہ گزارش کی اور میں نے اسی کی مانند الفاظ کہے' تو تین مرتبہ وہ خاموش رہے پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا تم پر لازم ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدے کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو بھی بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس سجدے کی وجہ سے اس کے درجے کو بلند کرتا ہے اس سجدے کی وجہ سے اس کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

معدان بیان کرتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے یہ سوال کیا' تو انہوں نے بھی اسی کی مانند جواب دیا۔

1424- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَّرَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو بھی بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھتا' اس کی وجہ سے اس کے گناہ کو مٹا دیتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے ایک درجے کو بلند کرتا ہے' (اس لیے) تم لوگ بکثرت سجدہ کیا کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

باب 241: آدمی سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا

1425- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

1423: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1093' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 388' ورقم الحديث: 389' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1138

1424: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَ مِصْرِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوبَةُ فَاِنْ اَتَمَّهَا وَاِلَّا قِيْلَ انْظُرُوْا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ اُكْمِلَتِ الْفَرِيْضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْاَعْمَالِ الْمَفْرُوْضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ

انس بن حکیم بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا جب تم اپنے شہر کے لوگوں کے پاس جاؤ تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن بندہ مسلم سے سب سے پہلے فرض نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا اگر وہ مکمل ہوگی' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ حکم دیا جائے گا کہ اس بات کا جائزہ لو کہ کیا اس کی کوئی نفل نماز موجود ہے؟ اگر اس شخص کی کوئی نفل نماز موجود ہے اگر اس شخص کی کوئی نفل نماز موجود ہوئی تو اس نفل کے ذریعے اس کے فرائض کی تکمیل کی جائے گی۔ پھر تمام فرض اعمال کا اسی طرح حساب لیا جائے گا۔

1426- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَاِنْ اَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَكْمَلَهَا قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَاَكْمِلُوْا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا' اگر وہ مکمل ہوگی' تو اس کی نفلی نمازیں نوٹ کی جائیں گی اور اگر وہ (فرض نماز) مکمل نہیں ہوگی' تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا' تم اس بات کا جائزہ لو' کیا تم میرے بندے کی کوئی نفل نماز (یا کوئی عمل) پاتے ہو؟ تو اس کے ذریعے اسے پورا کر دو' جو اس نے اپنے فرض کو ضائع کیا تھا''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر اسی حساب سے اس کے اعمال کا مواخذہ ہوگا۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي صَلٰوةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوْبَةُ

باب 242: جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی وہیں نوافل ادا کرنے کے بارے میں روایات

1427- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ

1425: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 864' ورقم الحديث: 865

1426: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 866

بْنِ اِسْمٰعِيلَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اِذَا صَلَّى اَنْ يَتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ اَوْ عَنْ يَّمِينِهٖ اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ يَعْنِى السُّبْحَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کیا کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ جب وہ نماز ادا کرنے لگے تو (جہاں فرض ادا کیے تھے) اس جگہ سے کچھ آگے ہو جائے یا پیچھے ہو جائے یا ذرا دائیں ہو جائے یا بائیں ہو جائے (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کی مراد نفل نماز ہے۔

1428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّى الْاِمَامُ فِى مُقَامِهِ الَّذِى صَلَّى فِيْهِ الْمَكْتُوْبَةَ حَتّٰى يَتَنَحّٰى عَنْهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' امام اس جگہ نماز ادا نہ کرے جہاں اس نے فرض نماز ادا کی تھی بلکہ اس سے ذرا ہٹ جائے۔

1428م-حَدَّثَنَا كَثِيْرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّمِيمِىِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى تَوْطِينِ الْمَكَانِ فِى الْمَسْجِدِ يُصَلِّى فِيْهِ

باب 243: مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے کسی جگہ کو مخصوص کر لینا

1429-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِى يُصَلِّى فِيْهِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيرُ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں سے منع کیا ہے کوے کی طرح چونچ مارنے، درندے کی طرح بیٹھنے اور یہ کہ آدمی اپنی نماز ادا کرنے کے لیے جگہ مخصوص کر لے جس طرح اونٹ اپنے (بیٹھنے کے) لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے۔

1430- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِىُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

1427 : اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 848' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1006

1428 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 616

1429 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 862' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1111

اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِىْ اِلٰى سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ دُوْنَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّىْ قَرِيْبًا مِّنْهَا فَاَقُوْلُ لَهٗ اَلَا تُصَلِّىْ هٰهُنَا وَاُشِيْرُ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِى الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى هٰذَا الْمَقَامَ

ےے یزید بن ابوعبید بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز ادا کرنے مسجد میں آتے تو وہ بطور خاص اس ستون کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جو مصحف کے پاس تھا میں نے مسجد کے دوسرے کونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آپ یہاں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اس جگہ نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ اَيْنَ تُوْضَعُ النَّعْلُ اِذَا خُلِعَتْ فِى الصَّلٰوةِ

باب 244: جب نماز کے دوران جوتے اتارے جائیں' تو ان جوتوں کو کہاں رکھا جائے

1431 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ

ےے حضرت عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتے اپنے بائیں طرف رکھے ہوئے تھے۔

1432 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَاِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَآئَكَ فَتُؤْذِىَ مَنْ خَلْفَكَ

ےے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے جوتے اپنے پاؤں میں رکھو اگر تم نے انہیں اتارنا ہو' تو انہیں دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لو انہیں اپنے دائیں طرف نہ رکھنا' نہ ہی اپنے ساتھی کے دائیں طرف رکھنا' نہ ہی اپنے پیچھے رکھنا' ورنہ تم اپنے سے پیچھے والے کو اذیت پہنچاؤ گے''۔

1430: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 502' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1135' ورقم الحدیث: 1136

1431: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 648' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 775

1432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَنَائِزِ

جنائز کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

باب 1: بیمار کی عیادت کرنے کے بارے میں روایات

1433- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں جب وہ اس سے ملاقات کرے تو اسے سلام کرے جب وہ اس کی دعوت کرے تو قبول کرے جب وہ چھینکے تو اس کا جواب دے وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کے لئے اسی چیز کو پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

1434- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

◆◆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں جب وہ چھینکے تو وہ اسے جواب دے جب وہ اس کی دعوت کرے تو یہ اسے قبول کرے جب وہ فوت ہو جائے تو یہ اس کے جنازے میں شریک ہو اور جب وہ بیمار ہو تو یہ اس کی عیادت کرے"۔

1435- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

1433: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2736

1434: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُوْدُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"پانچ چیزیں ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان پر حق ہیں' سلام کا جواب دینا' دعوت قبول کرنا' اس کے جنازے میں شریک ہونا' بیمار کی عیادت کرنا' چھینکنے والے کو جواب دینا' جب وہ اللہ کی حمد بیان کرے"۔

1436- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشِيًا وَّأَبُوْ بَكْرٍ وَّأَنَا فِيْ بَنِيْ سَلَمَةَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدل چل کر میری عیادت کے لیے تشریف لائے' میں ان دنوں بنوسلمہ کے محلے میں رہتا تھا۔

1437- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوْدُ مَرِيْضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن کے بعد ہی بیمار کی عیادت کرتے تھے۔

1438- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّهُوَ يَطِيْبُ بِنَفْسِ الْمَرِيْضِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کی زندگی طویل ہونے کی امید رکھو کیونکہ یہ چیز (تقدیر کے فیصلے میں) کسی چیز کو واپس نہیں کرتی ہے' لیکن یہ بیمار کے دل کو خوش کر دیتی ہے"۔

1439- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مَكِيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِيْ قَالَ أَشْتَهِيْ خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلٰى أَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ أَحَدِكُمْ

1436: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 565' ورقم الحديث: 6723' ورقم الحديث: 7309' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4121' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2886' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2097' ورقم الحديث: 3015' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 138

1437: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1438: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2087

1439: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3440

شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کس چیز کی خواہش ہو رہی ہے؟ اس نے عرض کی: گندم کی روٹی کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص کے پاس گندم کی روٹی ہو' وہ اپنے بھائی کو بھجوا دے"۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب تمہارا کوئی مریض کسی چیز کی خواہش ظاہر کرے تو آدمی وہ چیز اسے کھلا دے"۔

1440- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهُ فَقَالَ اَتَشْتَهِي شَيْئًا اَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار کی عیادت کرنے کے لیے اس کے ہاں گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کسی چیز کی خواہش ہو رہی ہے؟ کیا تمہیں نرم روٹی کی خواہش ہو رہی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں (راوی کہتے ہیں) تو لوگوں نے اس کے لیے وہ روٹی تلاش کی۔

1441- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ اَنْ يَّدْعُوَ لَكَ فَاِنَّ دُعَائَهُ كَدُعَاءِ الْمَلٰٓئِكَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔

"جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اسے یہ ہدایت کرو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے' کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہوتی ہے"۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا

باب 2: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے اس کا ثواب

1442- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَتٰى اَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشٰى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَجْلِسَ فَاِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَاِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى

1440: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3441

1441: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1442: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3098' ورقم الحديث: 3099' ورقم الحديث: 3100

يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ جنت کے پھل چن رہا ہوتا ہے' یہاں تک کہ جب وہ بیٹھ جائے' تو یہ چیز ختم ہوتی ہے' لیکن جب وہ بیٹھ جاتا ہے' تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے' اگر وہ دن کا وقت ہو' تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں' اور اگر شام کا وقت ہو' تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں''۔

1443- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيْضًا نَادٰى مُنَادٍ مِنَ السَّمَآءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے تو آسمان میں سے ایک منادی یہ اعلان کرتا ہے تم نے اچھا کام کیا ہے تمہارا چل کے جانا اچھا کام ہے۔ تم نے جنت میں اپنے لیے گھر بنالیا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَلْقِيْنِ الْمَيِّتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب 3: قریب المرگ شخص کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا

1444- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے قریب المرگ لوگوں کو' لا الہ الا اللہ' پڑھنے کی تلقین کرو''۔

1445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1443: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2008

1444: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2122

1445: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2120' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3117' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 976' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1865

''اپنے قریب المرگ لوگوں کو ''لا الہ الا اللہ'' کی تلقین کرو''۔

1446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْاَحْيَاءِ قَالَ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ

اسحاق بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنے قریب المرگ افراد کو (درج ذیل کلمے کی) تلقین کرو۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں' جو بردبار اور مہربان ہے' اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے' جو عظیم عرش کا پروردگار ہے' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! زندوں کے لیے اسے پڑھنا کیسا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بہت عمدہ ہے' بہت عمدہ ہے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيْضِ اِذَا حُضِرَ

باب 4: جب کسی بیمار کا آخری وقت قریب ہو' تو کیا کہا جائے؟

1447- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ اَوِ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَاَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم کسی بیمار یا قریب المرگ شخص کے پاس موجود ہو' تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری کہی ہوئی بات پر آمین کہتے ہیں:۔

(سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو میری مغفرت کردے اور ان کی بھی مغفرت کردے اور مجھے ان کی جگہ بہترین نعم البدل عطا کر''۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایسا ہی کیا' تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کی جگہ ان سے زیادہ بہتر شخصیت حضرت

1446: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1447: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2126' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3115' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 977' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1824

محمد ﷺ عطا کر دی۔

1448- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُ وْهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِيْ يٰسٓ

◆◆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ اسے اپنے قریب المرگ افراد کے پاس تلاوت کرو (راوی کہتے ہیں) یعنی سورۃ یٰسین کو تلاوت کرو''۔

1449- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ اَتَتْهُ اُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ فَقَالَتْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّيَ السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا اُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ اَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعَلَّقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَهُوَ ذٰلِكَ

◆◆ عبدالرحمٰن بن کعب اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جب حضرت کعب رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا' تو سیّدہ اُمّ بشر بنت براء رضی اللہ عنہا ان کے پاس آئیں اور بولیں اے ابوعبدالرحمٰن اگر آپ کی ملاقات فلاں صاحب سے ہو' تو انہیں میری طرف سے سلام کہیے گا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ بولے: اے اُمّ بشر! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے ہمیں اور بہت سی چیزوں کا خیال ہوگا' تو سیّدہ اُمّ بشر رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا اہل ایمان کی ارواح سبز پرندوں میں ہوں گی اور جنت کے درختوں کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں' تو سیّدہ اُمّ بشر رضی اللہ عنہا بولیں: ایسا ہی ہے۔

1450- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ

◆◆ محمد بن منکدر کہتے ہیں: میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اس وقت قریب المرگ تھے' تو میں نے ان سے درخواست کی: آپ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں میرا سلام پیش کر دیجئے گا۔

1448: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3121

1449: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1641' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2072' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4271

1450: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

باب 5: نزع کے وقت بندۂ مومن کو جو اجر دیا جاتا ہے

1451- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِي عَلَى حَمِيمِكِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے' اس وقت ان کے ہاں ان کا ایک قریبی عزیز موجود تھا جو قریب المرگ تھا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہ کیفیت ملاحظہ کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا' تم اپنے اس عزیز کے بارے میں پریشان نہ ہونا' کیونکہ یہ چیز اس کی نیکیوں میں سے ہے''۔

1452- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

◆◆ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''مومن کو مرتے وقت پیشانی پر پسینہ آتا ہے''۔

1453- حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ كَرْدَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا (قریب المرگ) شخص لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ دیکھ لیتا ہے (یعنی موت کے فرشتے کو یا موت کو دیکھ لیتا ہے)''

بَابُ: مَا جَاءَ فِي تَغْمِيضِ الْمَيِّتِ

باب 6: میت کی آنکھیں بند کر دینا

1454- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ

1451 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1452 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 982' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1827

1453 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شَقَّ بَصَرُهُ فَاَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کی آنکھوں کو بند کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب روح قبض کر لی جاتی ہے تو نظر اس کے پیچھے جاتی ہے۔

1455- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰى مَا قَالَ اَهْلُ الْبَيْتِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم کسی مردے کے پاس جاؤ تو اس کی آنکھیں بند کر دو' کیونکہ نگاہ روح کے پیچھے جاتی ہے اور تم اچھی بات کہو' کیونکہ گھر والے جو بات کہتے ہیں فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

باب 7: میت کو بوسہ دینا

1456- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلٰى خَدَّيْهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی میت کا بوسہ لیا یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

1457- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

1454: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2127' ورقم الحديث: 2128' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3118

1455: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1456: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3163' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 989

1457: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4455' ورقم الحديث: 4456' ورقم الحديث: 4457' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1839

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میت کا بوسہ لیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي غُسْلِ الْمَيِّتِ

باب 8: میت کو غسل دینے کے بارے میں روایات

1458- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ اُمَّ كُلْثُوْمٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ

سیدہ اُمّ عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا جب انتقال ہوا اور) ہم انہیں غسل دینے لگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہدایت کی: اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ بار غسل دینا اور ہاں پانی اور بیری کے پتے استعمال کرنا اور آخر میں کافور لگا دینا جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا (وہ خاتون بیان کرتی ہیں) جب ہم فارغ ہوئے اور ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے اپنی چادر دے کر ارشاد فرمایا: یہ اسے (کفن کے نیچے) پہنا دو۔

1459- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ وَّكَانَ فِي حَدِيْثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَّكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا وَّكَانَ فِيهِ ابْدَؤُوا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ اَنَّ اُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

حفصہ نامی خاتون کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: تم اسے طاق تعداد میں غسل دینا' اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: تم اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: تم اس کے دائیں طرف اور اعضائے وضو سے آغاز کرنا۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: سیدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے ان صاحبزادی کے بالوں میں کنگھی کرکے تین چٹیا بنا دی تھیں۔

1458: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1266'ورقم الحدیث: 1253'ورقم الحدیث: 1254'ورقم الحدیث: 1258'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2165'ورقم الحدیث: 2167'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3142'ورقم الحدیث: 3146' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1880'ورقم الحدیث: 1885'ورقم الحدیث: 1886'ورقم الحدیث: 1889'ورقم الحدیث: 1892'ورقم الحدیث: 1885'ورقم الحدیث: 1886'ورقم الحدیث: 1889'ورقم الحدیث: 1892

1459: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1254'ورقم الحدیث: 1258'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2168' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 887

1460 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "تم اپنے زانو کو ظاہر نہ کرو اور کسی بھی زندہ یا مردہ شخص کے زانو کی طرف نہ دیکھنا"۔

1461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تمہارے مرحومین کو وہ لوگ غسل دیں جو مامون ہوں (یعنی جن کے بارے میں یہ توقع ہو کہ وہ مردے کے عیب کو دیکھنے پر اس پر پردہ ڈال لیں گے)

1462 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص میت کو غسل دیتا ہے' اسے کفن پہناتا ہے' اسے خوشبو لگاتا ہے' اس کے جنازے کو کندھا دیتا ہے' اس کی نماز جنازہ ادا کرتا ہے' اس کے راز کو فاش نہیں کرتا جو اس نے دیکھا ہوتا ہے' تو وہ اپنے گناہوں سے یوں باہر آجاتا ہے' جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا"۔

1463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اسے غسل کر لینا چاہئے"۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغَسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

باب 9: شوہر کا بیوی کو یا بیوی کا شوہر کو غسل دینا

1460: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3140' ورقم الحدیث: 4015

1461: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1462: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1463: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 993

1464- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ

یحییٰ بن عباد اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

"مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ہی غسل دیتیں"۔

1465- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع سے واپس تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسی حالت میں پایا کہ میرے سر میں شدید درد ہو رہا تھا' اور میں کہہ رہی تھی' ہائے میرا سر (یعنی ہائے میں مرگئی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"نہیں' اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) بلکہ میں (یہ کہوں گا) ہائے میرا سر۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تمہیں کوئی نقصان بھی نہیں ہے' اگر تم مجھ سے پہلے فوت ہو جاتی ہو' تو میں تمہارے تمام امور سرانجام دوں گا' میں تمہیں غسل دوں گا' تمہیں کفن پہناؤں گا' تمہاری نماز جنازہ ادا کروں گا' تمہیں دفن کروں گا"۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 10: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کے بارے میں روایات

1466- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے لگے تو گھر کے اندر سے ہی کسی نے انہیں پکار کر کہا' اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارنا۔

1464: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1465: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1466: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1467 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِدَامٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے لگے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے وہ چیز تلاش کی جو میت کے جسم سے تلاش کی جاتی ہے' تو وہ چیز انہیں نہیں ملی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے میرے والد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ ہیں' زندگی میں بھی پاکیزہ تھے اور وصال کے بعد بھی پاکیزہ ہیں۔

1468 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب میں مرجاؤں' تو تم لوگ میرے کنوئیں ''بئر غرس'' (میں سے پانی لے کر) سات مشکیزوں کے ذریعے مجھے غسل دینا''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 11: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کے بارے میں روایات

1469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جس میں قمیص اور عمامہ شامل نہیں تھے۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کی گئی لوگ تو یہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا تھا۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا لوگ دھاری دار چادر لے کر آئے تھے لیکن اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن نہیں دیا گیا تھا۔

1470 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ

1467 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1468 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1469 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2178'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3152'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 996' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1898

حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین نرم سفید سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

1471- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' جن میں سے ایک وہ قمیص تھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا' اور ایک نجرانی حلہ تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

باب 12: کیسا کفن مستحب ہے؟

1472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑا ہے اسی میں تم اپنے مردوں کو کفن دو اور اسی کو تم پہنو''۔

1473- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہتر کفن حلہ ہے۔

1474- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1470 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1471 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1472 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4061' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 994

1473 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3156

1474 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 995

''جب کوئی شخص اپنے بھائی (کے کفن دفن) کا ذمے دار بنے تو اسے اچھا کفن دینا چاہئے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّظَرِ اِلَى الْمَيِّتِ اِذَا اُدْرِجَ فِيْ اَكْفَانِهِ

باب 13: جب میت کو کفن پہنا دیا گیا ہو تو اسے دیکھنا

1475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْبَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوْهُ فِيْ اَكْفَانِهِ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَاَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكٰى

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا۔

''اسے کفن میں اس وقت تک نہ چھپانا جب تک میں اسے دیکھ نہ لوں''۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے آئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر جھکے اور رونے لگے۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ

باب 14: موت کا اعلان کرنے کی ممانعت

1476- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ اِذَا مَاتَ لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوْا بِهِ اَحَدًا اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ نَعْيًا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهٰى عَنِ النَّعْيِ

◆◆ بلال بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان کے ہاں کسی کا انتقال ہوتا' تو وہ یہ فرماتے تھے تم اس کے انتقال کے بارے میں کسی کو اطلاع نہ دو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں یہ ''نعی'' نہ ہو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ان دونوں کانوں کے ساتھ ''نعی'' (موت کا اعلان کرنے) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ شُهُوْدِ الْجَنَائِزِ

باب 15: جنازے میں شریک ہونے کے بارے میں روایات

1477- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرِعُوْا بِالْجِنَازَةِ فَاِنْ تَكُنْ صَالِحَةً

1475: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1476: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 986

فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنازے کو تیزی سے لے کر چلو کیونکہ اگر وہ نیک ہوگا تو تم اسے بھلائی کی طرف لے جارہے ہو۔ اگر وہ اس کے علاوہ ہوگا تو تم شر کو اپنی گردن سے ہٹادو گے۔

1478- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ مَّنِ اتَّبَعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ كُلِّهَا فَاِنَّهٗ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ اِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَاِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

''جو شخص جنازے کے ساتھ جاتا ہے اسے جنازے کی چارپائی کے سب کناروں کی طرف سے کندھا دینا چاہئے کیونکہ یہ سنت ہے' پھر اگر وہ چاہے' تو نفلی طور پر بھی ایسا کرے اور اگر چاہے' تو اسے چھوڑ دے''۔

1479- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوْسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى جِنَازَةً يُسْرِعُوْنَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک جنازہ دیکھا' جسے لوگ تیزی سے لے جارہے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم پر سکینت ہونی چاہئے (یعنی تم لوگ آرام سے چلو)''۔

1480- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكْبَانًا عَلٰى دَوَابِّهِمْ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ اَنَّ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ يَمْشُوْنَ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَاَنْتُمْ رُكْبَانٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے جانوروں پر سوار ہو کر جنازے میں شریک تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو حیا نہیں آتی؟ اللہ تعالیٰ کے فرشتے پیدل چل رہے ہیں اور تم لوگ سوار ہو۔

1481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي

1477: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1315 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2183 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3181' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1015' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1909

1478: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1480: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1012

1481: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3180 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1031' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1941' ورقم الحديث: 1942' ورقم الحديث: 1947

زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''سوار ہو کر چلنے والا جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جہاں چاہے چلے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَشْيِ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

باب 16: جنازے کے آگے چلنے کے بارے میں روایات

1482- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

1483- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ ابْنُ يَزِيْدَ الْاَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

1484- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَّلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے اسے پیچھے نہیں رکھا جاتا' جو شخص اس کے آگے چلے وہ اس میں شامل نہیں ہوتا''۔

1482: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3179' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1008' ورقم الحديث: 1009' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1943' ورقم الحديث: 1944

1483: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1010

1484: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3184' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1011

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجَنَازَةِ

باب 17: چادر اتار کر جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں ممانعت

1485- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَاَبِيْ بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فَرَاٰى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوْا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُوْنَ فِيْ قُمُصٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَاْخُذُوْنَ اَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُوْنَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُوْنَ فِيْ غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا اَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُوْدُوْا لِذٰلِكَ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اپنی چادریں اتار دی ہوئی تھیں اور وہ صرف قمیص پہن کر چل رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تم زمانہ جاہلیت کے طرز عمل کو اختیار کر رہے ہو''۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) زمانہ جاہلیت کے معمول کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا چاہتے ہو میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ تمہارے لیے ایسی دعائے ضرر کروں جس کی وجہ سے تمہاری شکلیں تبدیل ہو جائیں''۔

راوی کہتے ہیں: تو ان لوگوں نے اپنی چادریں لیں اور دوبارہ ایسا نہیں کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ اِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ

باب 18: جب جنازہ تیار ہو چکا ہو تو اسے مؤخر نہیں کیا جائے گا اور اس کے ساتھ آگ نہیں لے جائی جائے گی

1486- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجَنَازَةَ اِذَا حَضَرَتْ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب جنازہ تیار ہو جائے تو پھر اس میں تاخیر نہ کرو''۔

1487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ اَنْبَاَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَاْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ

1485: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي حَرِيزٍ اَنَّ اَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ اَوْصَى اَبُوْ مُوسَى الْاَشْعَرِيُّ حِيْنَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُوْنِي بِمِجْمَرٍ قَالُوْا لَهُ اَوَ سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا موت کا وقت جب قریب آیا' تو انہوں نے یہ وصیت کی کہ میرے ساتھ انگیٹھی نہ لے کر جانا' لوگوں نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں کوئی چیز سن رکھی ہے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

باب 19: مسلمانوں کی ایک جماعت جس شخص کی نماز جنازہ ادا کرے

1488- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ غُفِرَ لَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کی نماز جنازہ ایک سو مسلمان ادا کریں اس کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

1489- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِابْنِي اَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ اَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوْا بِابْنِي فَاَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَرْبَعِيْنَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُوْنَ لِمُؤْمِنٍ اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ

◆◆ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے کا انتقال ہو گیا' تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے کریب! اٹھ کر دیکھو! کیا میرے لیے لوگ جمع ہوئے ہیں؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو انہوں نے فرمایا تم پر افسوس ہے کتنے لوگ ہیں؟ کیا خیال ہے وہ چالیس ہیں۔ میں نے جواب دیا: جی نہیں وہ اس سے زیادہ ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میرے بیٹے کو لے کر چلو کیونکہ میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس مومن کے حق میں چالیس مومن شفاعت کریں یعنی اس کی نماز جنازہ ادا کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت کو قبول کر لیتا ہے''۔

1490- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ

1487: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1486: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 170' ورقم الحديث: 1075

1488: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1489: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2196' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3170

عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّاَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَيِّتٍ اِلَّا اَوْجَبَ

حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن ہبیرہ شامی رضی اللہ عنہ جو صحابی رسول ہیں ان کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں: جب ان کے سامنے کوئی جنازہ لایا جاتا اور وہ جنازے میں شریک لوگوں کو کم محسوس کرتے' تو ان کو تین صفوں میں تقسیم کرتے تھے اور پھر اس کی نماز جنازہ پڑھاتے تھے وہ یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے:

''جس میت پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز جنازہ ادا کریں' تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب 20: میت کی تعریف کرنا

1491-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لِهٰذِهِ وَجَبَتْ وَلِهٰذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ شُهُوْدُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر ایک اور جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی یا اسی نوعیت کوئی بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہوگئی' عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کے لئے بھی کہا واجب ہوگئی اور اس کے لئے بھی کہا واجب ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگوں کی گواہی کی وجہ سے کہا ہے اہل ایمان' زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں۔

1492-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوْا عَلَيْهِ بِاُخْرٰى فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ اِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی اچھائی کے ساتھ تعریف کی گئی' اور اس کی خوبیوں کا ذکر کیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''واجب ہوگئی''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک اور جنازہ گزرا تو اس کی برائیاں ذکر کرتے ہوئے اس کی بری تعریف کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

1490: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3166' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1028

1491: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2642' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2198

1492: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے ارشاد فرمایا:

''واجب ہوگئی تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی اَیْنَ یَقُوْمُ الْاِمَامُ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَةِ

باب21: جب امام نماز جنازہ ادا کرے گا' تو وہ کہاں کھڑا ہو؟

1493-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ اَخْبَرَنِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلٰی امْرَاَةٍ مَّاتَتْ فِیْ نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک ایسی عورت کی نماز جنازہ ادا کی' جو نفاس کی حالت میں فوت ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے درمیان کے مقابل میں کھڑے ہوئے تھے۔

1494-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ قَالَ رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلّٰی عَلٰی جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَاْسِهٖ فَجِیْءَ بِجِنَازَةٍ اُخْرٰی بِامْرَاَةٍ فَقَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيْرِ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ يَّا اَبَا حَمْزَةَ هٰكَذَا رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجِنَازَةِ مُقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْاَةِ مُقَامَكَ مِنَ الْمَرْاَةِ قَالَ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوْا

ابوغالب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ایک شخص کی نماز جنازہ ادا کی تو وہ اس کے سر کے بالمقابل کھڑے ہوئے پھر وہاں ایک اور جنازہ لایا گیا جو ایک خاتون کا تھا' تو انہوں نے کہا: اے ابوحمزہ آپ اس عورت کی نماز جنازہ ادا کیجئے' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ چارپائی کے وسط کے مقابل میں کھڑے ہوئے' تو علاء بن زیاد نے عرض کی: اے ابوحمزہ! آپ مرد کے جنازے میں جس جگہ کھڑے ہوئے اور خاتون کے جنازے میں جس جگہ کھڑے ہوئے کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف رخ کیا اور فرمایا اسے یاد رکھو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْقِرَائَةِ عَلَی الْجَنَازَةِ

باب22: نماز جنازہ میں قرأت کرنا

1493: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 332'ورقم الحدیث: 133'ورقم الحدیث: 1332'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2232' ورقم الحدیث: 2233'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3195'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1035' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 391'ورقم الحدیث: 1975'ورقم الحدیث: 1978

1494: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3194'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1034

1495- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کی تھی۔

1496- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِيْ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ شَرِيْكٍ الْاَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◄► سیّدہ ام شریک انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کریں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجِنَازَةِ

باب 23: نماز جنازہ میں دعا کے بارے میں روایات

1497- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْمَدِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب تم کسی میت پر نماز جنازہ ادا کرو تو تم صرف اسی کے لیے دعا کرو''۔

1498- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ ادا کرتے تھے' تو یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! ہمارے زندہ لوگوں اور ہمارے مرحومین' ہمارے موجود لوگوں اور غیر موجود لوگوں' ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں' ہمارے مذکر اور ہمارے مونث (یعنی مرد وخواتین' بچوں اور بچیوں) کی مغفرت کر دے' اے اللہ! تو نے

1495: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1026

1496: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1497: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3199

1498: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم میں سے جسے زندہ رکھنا ہو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور ہم میں سے جسے تو نے موت دینی ہو اسے ایمان پر موت دینا'
اے اللہ! ہمیں اس (مرحوم) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہی کا شکار نہ کرنا"۔

1499- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاَسْمَعُهُ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی نماز جنازہ ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں یہ دعا مانگی۔

"اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمہ اور تیری پناہ میں ہے' تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھنا تو وفا اور حق والا ہے' تو اس کی مغفرت کر دے تو اس پر رحم کر! بے شک تو مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

1500- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ۔

قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِي فِي مَقَامِي ذٰلِكَ اَتَمَنّٰى اَنْ اَكُوْنَ مَكَانَ الرَّجُلِ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک نماز جنازہ میں شریک ہوا' جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کی ادا کی تھی' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا۔

"اے اللہ! تو اس پر درود نازل کر' اس کی مغفرت کر' اس پر رحم کر' اسے عافیت نصیب کر' اس سے درگزر کر' اسے پانی' برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے' اسے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے میں بہتر گھر عطا کر اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا کر اور اسے قبر کی آزمائش اور جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھنا"۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے اس وقت میں نے یہ آرزو کی تھی کہ کاش میں وہ (مرحوم) شخص ہوتا۔

1499: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3202

1500: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1501- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا اَبَاحَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّلَا عُمَرُ فِيْ شَيْءٍ مَّا اَبَاحُوْا فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی بھی چیز کو ہمارے لیے اس طرح مباح قرار نہیں دیا' جس طرح انہوں نے نماز جنازہ ادا کرنے کو مباح قرار دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی انہوں نے اس کا کوئی مخصوص وقت مقرر نہیں کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ اَرْبَعًا

باب 24: جنازے پر چار تکبیریں کہنے کے بارے میں روایات

1502- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْاِيَاسِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ وَّكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر چار تکبیریں کہیں۔

1503- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جِنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُوْنَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَكُنْتُمْ تَرَوْنَ اَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوْا تَخَوَّفْنَا ذٰلِكَ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِاَفْعَلَ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُوْلُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُوْلَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

ہجری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی اسلمی رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' ان کے ساتھ ان کی صاحبزادی کی نماز جنازہ جنازے کی نماز ادا کی تو انہوں نے اس پر چار تکبیریں کہیں' چوتھی تکبیر کہنے کے بعد وہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہے' راوی کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو صفوں کے اطراف میں سے سبحان اللہ کہتے ہوئے سنا' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا' پھر انہوں نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں' لوگوں نے عرض کی: ہمیں اس بات کا اندیشہ ہوا تھا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' میں نے ایسا نہیں کرنا تھا چونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں کہا کرتے تھے' پھر اس کے

1501 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1502 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1503 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بعد تھوڑی دیر کے لیے ٹھہر جاتے تھے پھر جو اللہ کو منظور ہوتا تھا وہ آپ ﷺ پڑھتے تھے پھر سلام پھیرتے تھے۔

1504- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ ابْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَرْبَعًا

◆ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (نماز جنازہ) میں چار تکبیریں کہی تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا

باب 25: جو شخص پانچ تکبیریں کہے

1505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَاَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَّاَنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

◆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ارقم ؓ ہمارے جنازوں میں چار تکبیریں کہا کرتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے ایک جنازے میں پانچ تکبیریں کہیں میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے بھی پانچ مرتبہ تکبیر کہی ہے۔

1506- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا

◆ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (نماز جنازہ) میں پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الطِّفْلِ

باب 26: بچے کی نماز جنازہ ادا کرنا

1507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ

1504: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1506: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1505: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2213' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3197' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1023' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1981

1507: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3180' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1031' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1941' ورقم الحديث: 1942' ورقم الحديث: 1947

حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي جُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"(کم سن) بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی"۔

1508 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِثَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب بچہ (پیدائش کے وقت) آواز بلند کرے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کی وراثت کا حکم بھی جاری ہوگا"۔

1509 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اپنے بچوں کی نماز جنازہ ادا کرو' کیونکہ وہ تمہارے پیش رو ہیں"۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

باب 27: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کی نماز جنازہ ادا کرنے اور ان کی وفات کے تذکرے کے بارے میں روایات

1510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

◆◆ اسماعیل بن ابو خالد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے کہا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: ان کا کم سنی میں انتقال ہو گیا تھا' اگر یہ بات تقدیر میں ہوتی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی ہوگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحبزادہ زندہ رہتا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اور

1508 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1509 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1510 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6194

کوئی نبی نہیں ہوگا۔

1511- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَّلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ اَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کے لیے جنت میں ایک دودھ پلانے والی ہے' اگر یہ زندہ رہتا تو یہ سچا نبی ہوتا' اگر یہ زندہ رہتا تو یہ اپنے ننھیالی رشتے داروں کو آزاد کروا دیتا اور کوئی قبطی غلام نہ رہتا''۔

1512- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِي الْوَلِيدِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللّٰهُ اَبْقَاهُ حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِضَاعَهٗ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِتْمَامَ رَضَاعِهٖ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ اَعْلَمُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَهَوَّنَ عَلَيَّ اَمْرَهٗ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَسْمَعَكِ صَوْتَهٗ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَلْ اُصَدِّقُ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے جناب قاسم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قاسم رضی اللہ عنہ (نے میرا جو دودھ پیتا تھا وہ) دودھ زیادہ ہو گیا ہے' کاش اللہ تعالیٰ اسے اتنی دیر زندہ رکھتا کہ یہ اپنی رضاعت کی عمر مکمل کر لیتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کی رضاعت کی تکمیل جنت میں ہوگی''۔

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر مجھے اس بات کا علم ہوتا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو یہ معاملہ میرے لیے آسان ہو جاتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں' تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی آواز سنوا دے گا' تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! (ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے) بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتی ہوں''۔

1511: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1512: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی الشُّهَدَآءِ وَدَفْنِهِمْ

باب 28: شہداء کی نماز جنازہ ادا کرنا اور انہیں دفن کرنا

1513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِىَ بِهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّىْ عَلٰى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَّحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُوْنَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوْعٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر شہداء کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس' دس افراد کی نماز جنازہ ادا کی' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ وہیں رکھے گئے' دوسرے لوگوں کو اٹھالیا جاتا تھا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو وہیں رکھا رہنے دیا گیا (یعنی دیگر تمام شہداء کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ بار بار ادا کی گئی)۔

1514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهٗ اِلٰى اَحَدِهِمْ قَدَّمَهٗ فِى اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاۤءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِىْ دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کی جنگ میں شہید ہونے والے شہداء میں سے دو دو کو ایک ہی کفن میں اکٹھا کیا اور پھر ارشاد فرمایا: ان میں سے کس کو قرآن زیادہ یاد تھا؟ تو ان میں سے جس کو زیادہ قرآن یاد تھا اس کو پہلے قبر میں دفن کرتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: قیامت کے دن میں ان سب کا گواہ بنوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کے بارے میں حکم دیا تھا انہیں ان کے خون کے ساتھ دفنایا جائے اور ان کی نمازِ جنازہ نہ ادا کی جائے اور انہیں غسل نہ دیا جائے۔

1515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ يُّدْفَنُوْا فِىْ ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداءِ احد کے بارے میں یہ ہدایت کی: ان سے لوہا اور چمڑے کو اتار لیا جائے' اور انہیں ان کے خون سمیت ان کے کپڑوں میں دفن کیا جائے۔

1513: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1514: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1343' ورقم الحدیث: 1345' ورقم الحدیث: 1346' ورقم الحدیث: 1347' ورقم الحدیث: 1353' ورقم الحدیث: 4079' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3138' ورقم الحدیث: 3139' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1036' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1954

1515: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3134

1516- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِیَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّرَدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا نُقِلُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں کے بارے میں یہ ہدایت کی وہ جس جگہ شہید ہوئے تھے انہیں وہیں منتقل کر دیا جائے حالانکہ پہلے (ان میں سے کچھ افراد) کو مدینہ منورہ منتقل کیا جانے لگا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِی الْمَسْجِدِ

باب 29: مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنا

1517- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فِی الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهٗ شَیْءٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص مسجد میں نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے کوئی ثواب نہیں ملتا"۔

1518- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِی الْمَسْجِدِ قَالَ ابْن مَاجَةَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ اَقْوٰى

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی ادا کی تھی۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول روایت زیادہ مستند ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاَوْقَاتِ الَّتِیْ لَا يُصَلّٰى فِيْهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

باب 30: ان اوقات کا بیان جن میں نماز جنازہ ادا نہیں کی جائے گی اور میت کو دفن نہیں کیا جائے گا

1516: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3165' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1717' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2003' ورقم الحديث: 2004

1517: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3191

1518: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3189

1519-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبِرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

◄► حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین اوقات ایسے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ان اوقات میں نماز ادا کرنے اور اپنے مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا ہے۔

وہ وقت جب سورج نکل رہا ہو۔ وہ وقت جب سورج عین سر پر ہو یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے اور وہ وقت جب وہ غروب ہونے کے قریب ہو یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

1520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو رات کے وقت اس کی قبر میں داخل کروایا (یعنی دفنایا) تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر کے پاس چراغ روشن کروایا تھا۔

1521-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ رات کے وقت اپنے مردوں کو دفن نہ کروالبتہ انتہائی مجبوری کا حکم مختلف ہے''۔

1522-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم رات یا دن میں کسی بھی وقت اپنے مردوں کی نماز جنازہ ادا کر سکتے ہو''۔

بَاب ٩ : فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى أَهْلِ الْقِبْلَةِ

باب 31: اہل قبلہ کی نماز جنازہ ادا کرنا

1519 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1926'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3192'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1030' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 559'ورقم الحديث: 564'ورقم الحديث: 2012

1520 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1057

1521 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1522 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1523- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَآءَ ابْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰذِنُوْنِيْ بِهٖ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کا بیٹا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ اپنی قمیص مجھے عطا کر دیں تا کہ میں اس مرحوم کو اس میں کفن دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے اطلاع دے دینا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کرنے کے لیے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یہ آپ کے لیے مناسب نہیں ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے دو باتوں کے درمیان کسی ایک چیز کو اختیار کرنے کا اختیار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم ان کے لیے دعائے مغفرت کرو یا ان کے لیے دعائے مغفرت نہ کرو''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''ان میں سے جو بھی شخص فوت ہو جائے اس کی نماز جنازہ نہ ادا کرنا اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہونا''۔

1524- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَاْسُ الْمُنَافِقِيْنَ بِالْمَدِيْنَةِ وَاَوْصٰى اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ يُّكَفِّنَهٗ فِيْ قَمِيْصِهٖ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهٗ فِيْ قَمِيْصِهٖ وَقَامَ عَلٰى قَبْرِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: منافقین کا سردار مدینہ منورہ میں مر گیا' اس نے یہ وصیت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کریں اور اپنی قمیص اسے کفن میں دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی اور اپنی قمیص اسے کفن کے طور پر دینے کے لیے دی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر کھڑے بھی ہوئے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ان میں سے جو بھی مر جائے تم نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کرنی اور اس کی قبر پر کھڑے نہیں ہونا''۔

1525- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ

1524 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1525 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ يَقْظَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلٰى كُلِّ مَيِّتٍ وَّجَاهِدُوْا مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ

◆◆ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر مرحوم کی نماز جنازہ ادا کرو اور ہر امیر کے ساتھ جہاد میں حصہ لو''۔

1526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَاٰذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ اِلٰى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُ اَدَبًا

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب زخمی ہو گئے زخم نے انہیں زیادہ تکلیف پہنچائی تو وہ ایک تیر کی طرف رینگ کر گئے اور اس کے ذریعے خودکشی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ ادا نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادب سکھانے کے لیے ایسا کیا تھا (یعنی کوئی شخص زخم سے تنگ آ کر خودکشی کی کوشش نہ کرے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ

باب 32: قبر پر نماز جنازہ ادا کرنا

1527-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهَا بَعْدَ اَيَّامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا اٰذَنْتُمُوْنِىْ فَاَتٰى قَبْرَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ اس کا انتقال ہو گیا ہے' چند دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو لوگوں نے بتایا: اس کا انتقال ہو چکا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نے مجھے اس کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر کے پاس تشریف لائے اور اس کی نماز (جنازہ) پڑھی۔

1528-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

1523: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1269' ورقم الحدیث: 5796' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6158' ورقم الحدیث: 6959' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3098

1526: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1068

1527: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 458' ورقم الحدیث: 1337' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2212' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3203

1528: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2021

عَنْ يَزِيدَ ابْنِ ثَابِتٍ وَّكَانَ اَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَاَلَ عَنْهُ قَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ اَلَا اٰذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا اَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ اِلَّا اٰذَنْتُمُونِي بِهٖ فَإِنَّ صَلٰوتِي عَلَيْهِ لَهٗ رَحْمَةٌ ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

◆◆ خارجہ بن زید' حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی ہیں کا بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بقیع تشریف لائے' تو وہاں ایک نئی قبر بنی ہوئی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت کیا: تو لوگوں نے بتایا: یہ فلاں خاتون کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس خاتون کو پہچان گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کے بارے میں مجھے کیوں اطلاع نہیں دی؟ لوگوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو پہر کے وقت آرام کر رہے تھے' تو ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آئندہ ایسا نہ کرنا آئندہ مجھے پتہ نہ چلے کہ تم نے ایسا کیا ہے تم میں سے جو شخص بھی فوت ہو' تو جب تک میں تمہارے درمیان ہوں تم مجھے اس کے بارے میں بتانا کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ ادا کرنا اس کے لیے رحمت ہوگا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قبر کے پاس تشریف لائے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف قائم کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔

1529-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ فَقَالَ هَلَّا اٰذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا

◆◆ عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک سیاہ فام خاتون کا انتقال ہوگیا' اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے اس کے بارے میں مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے فرمایا۔

''اس پر صفیں قائم کرلو'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ اس کی قبر پر ادا کی۔

1530- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَّكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهٗ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا

1529: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1530: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 857' ورقم الحدیث: 1247' ورقم الحدیث: 1319' ورقم الحدیث: 1321' ورقم الحدیث: 1322' ورقم الحدیث: 1326' ورقم الحدیث: 1336' ورقم الحدیث: 1340' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2208' ورقم الحدیث: 2209' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3196' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1037' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2022' ورقم الحدیث: 2023

مَنَعَكُمْ اَنْ تُعْلِمُوْنِيْ قَالُوْا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا اَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَاَتٰى قَبْرَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے جایا کرتے تھے۔ (اس کا رات کے وقت انتقال ہو گیا) لوگوں نے اسے رات کے وقت ہی دفن کر دیا۔ اگلے دن صبح لوگوں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے دریافت کیا۔ تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہیں دی؟ لوگوں نے عرض کی: رات کا وقت تھا تاریکی بھی زیادہ تھی ہمیں یہ بات اچھی نہیں لگی' ہم آپ کو مشقت کا شکار کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی قبر کے پاس تشریف لائے اور آپ نے اس پر نماز جنازہ ادا کی۔

1531 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا قُبِرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر مردے کے دفن ہو جانے کے بعد نماز جنازہ ادا کی تھی۔

1532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت کے دفن ہو جانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا کی تھی۔

1533 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ اَلَا اٰذَنْتُمُوْنِيْ بِهَا فَخَرَجَ بِاَصْحَابِهٖ فَوَقَفَ عَلٰى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ خَلْفَهٗ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی' اس کا رات کے وقت انتقال ہو گیا' اگلے دن صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے انتقال کے بارے میں بتایا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے مجھے اس کے بارے میں بتایا کیوں نہیں''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو ساتھ لے کر گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر تکبیر کہی' لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔

1531: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2211

1532: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1533: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

باب 33: نجاشی کی نماز جنازہ ادا کرنا

1534 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ''بقیع'' تشریف لے گئے۔ ہم لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور نبی اکرم ﷺ نے چار تکبیروں کے ہمراہ (نماز جنازہ ادا کی)۔

1535 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيْعًا عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَاِنِّيْ لَفِي الصَّفِّ الثَّانِيْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے تم لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی میں اس وقت دوسری صف میں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دو صفوں میں اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

1536 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ

◆◆ حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے تم اٹھو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو''۔

راوی کہتے ہیں: تو ہم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے دو صفیں بنالیں۔

1537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي

1534: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1318' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1022' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1971

1535: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1039' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1974

1536: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلٰى اَخٍ لَّكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ قَالُوْا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے کر نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''تم اپنے بھائی کی نماز جنازہ ادا کرو جو تمہاری زمین کے علاوہ (یعنی تمہارے علاقے سے باہر یا دور) فوت ہوا ہے'
لوگوں نے عرض کی: وہ کون ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''نجاشی''۔

1538- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں چار تکبیریں کہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ وَّمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

باب 34: جو شخص نماز جنازہ ادا کرے اور میت کے دفن ہونے کا انتظار کرے اس کا ثواب

1539- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَّمَنِ انْتَظَرَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ قَالُوْا وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو شخص انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ (میت کے دفن) سے فارغ ہو جائے' تو اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: قیراط سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو پہاڑوں کی مانند۔

1540- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيْرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1537: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1538: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1539: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1/110' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2187' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1993

1540: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2193' ورقم الحديث: 2194

''جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو شخص دفن میں بھی شریک ہوتا ہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیراط کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُحد (پہاڑ کی مانند اجر و ثواب)

1541- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ الْقِيرَاطُ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ هٰذَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نماز جنازہ ادا کرے' اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو میت کے ساتھ اس وقت تک رہے' جب تک اسے دفن نہیں کر دیا جاتا اسے دو قیراط ملتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' ایک قیراط' اس اُحد پہاڑ سے بڑا ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْقِيَامِ لِلْجِنَازَةِ

باب 35: جنازے کے لیے کھڑا ہونا

1542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهٗ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوضَعَ

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب تم کسی جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ آگے نکل جائے۔ اسے رکھ دیا جائے۔

1543- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَاِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا

1541: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1542: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1307' ورقم الحديث: 1308' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2214' ورقم الحديث: 2215' ورقم الحديث: 2216' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3172' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1042' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1914' ورقم الحديث: 1915

1543: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کھڑے ہو جاؤ' کیونکہ موت میں خوفزدہ کرنے کا پہلو پایا جاتا ہے''۔

1544- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتّٰى جَلَسَ فَجَلَسْنَا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جنازے کے لیے کھڑے ہوئے' تو ہم بھی کھڑے ہوئے حتیٰ کہ آپ ﷺ بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

1545- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعَ جِنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ فِی اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهٗ حَبْرٌ فَقَالَ هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی جنازے کے ساتھ تشریف لے جاتے' تو آپ ﷺ اس وقت تک نہیں بیٹھتے جب تک اسے لحد میں نہیں رکھ دیا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ یہودیوں کا ایک عالم آپ ﷺ سے ملا اور بولا: اے حضرت محمد ﷺ! ہم بھی اسی طرح کرتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما ہوئے اور فرمایا تم لوگ ان کے برخلاف کرو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَا يُقَالُ اِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

باب 36: قبرستان میں داخل ہونے پر کیا پڑھا جائے؟

1546- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهٗ تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيْعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں نے انہیں غیر موجود پایا (راوی کہتے ہیں) ان کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے' نبی اکرم ﷺ اس وقت ''بقیع'' میں موجود تھے اور یہ پڑھ رہے تھے۔

''اے مومنین کی قوم کی بستی والو! تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم تم سے آ ملیں گے۔ اے اللہ! تو ہمیں ان کے اجر سے محروم

1544: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2224 'ورقم الحدیث: 2225 'ورقم الحدیث: 2227 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3175 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1044 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1998 'ورقم الحدیث: 1999

1545: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3116 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1020

1546: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نہ رکھنا اور ان کے بعد ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کرنا''۔

1547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو یہ تعلیم دی کہ جب وہ قبرستان جائیں تو وہ یہ پڑھا کریں۔

''اے اہل ایمان اور مسلمانوں کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو اگر اللہ نے چاہا تو بے شک ہم بھی تم سے آملیں گے ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں:۔''

بَاب :مَا جَاءَ فِي الْجُلُوْسِ فِي الْمَقَابِرِ

باب 37: قبروں پر بیٹھنا

1548- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک جنازے میں شرکت کے لئے نکلے تو نبی اکرم ﷺ قبلہ کی سمت میں تشریف فرما ہوئے۔

1549- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَاَنَّ عَلٰى رُءُوْسِنَا الطَّيْرَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں گئے ہم ایک قبر تک پہنچ گئے تو نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف فرما ہو گئے اور ہم بھی بیٹھ گئے (اس وقت ہماری یہ حالت تھی) کہ گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي اِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

باب 38: میت کو قبر میں داخل کرنا

1547: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2254 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2039

1548: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3212 'ورقم الحديث: 4753 'ورقم الحديث: 4754 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2000

1549: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1550-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب میت کو قبر میں رکھا جاتا تو آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے دین پر (ایمان رکھتے ہوئے)''

ابوخالد نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں' جب میت کو اس کی لحد میں رکھ دیا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے پڑھا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور اس کے رسول ﷺ کی سنت (پر عمل پیرا ہوتے ہوئے)''

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اللہ کے رسول ﷺ کے دین پر (ہم اسے دفن کر رہے ہیں)''

1551-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلٰى قَبْرِهِ مَاءً

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو پاؤں کی طرف سے قبر میں داخل کیا تھا اور آپ ﷺ نے ان کی قبر پر پانی کا چھڑکاؤ کیا تھا۔

1552-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُقْبِلَ اسْتِقْبَالًا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو قبلہ کی سمت سے قبر میں رکھا گیا تھا' آپ ﷺ کا رخ قبلہ کی طرف کیا گیا تھا۔

1553-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

1550: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1551: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1552: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1553: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ فَلَمَّا أُخِذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوا' جب اس میت کو لحد میں رکھا گیا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ پڑھا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (ہم اسے دفن کر رہے ہیں)''۔

جب لحد پر اینٹ رکھی جانے لگی (اور مٹی ڈالی جانے لگی) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ پڑھا۔

''اے اللہ! تو اسے شیطان اور قبر کے عذاب سے بچانا' اے اللہ! تو زمین کو اس کے پہلو سے دور رکھنا' اس کی روح کو اوپر لے جانا اور اپنی طرف سے رضامندی کے ہمراہ اس سے ملاقات کرنا''۔

میں نے کہا' اے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود یہ الفاظ پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: پھر تو میں کہنے پر قادر ہو جاؤں گا' یہ ایسی چیز ہے جو میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

باب 39: لحد بنانے کا مستحب ہونا

1554- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلٰى يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

1555- حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

1554: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3208 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1045 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2008

1555: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے"۔

1556-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّهٗ قَالَ اَلْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَى اللَّبِنِ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگ میرے لیے لحد بنانا اور میرے لیے اینٹیں نصب کرنا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّقِّ

باب 40: شق کے بارے میں روایات

1557-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوْا نَسْتَخِيْرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ اِلَيْهِمَا فَاَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَاُرْسِلَ اِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوْا لِلنَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو مدینہ منورہ میں ایک شخص لحد بناتا تھا اور دوسرا شخص ضریح بناتا تھا' لوگوں نے کہا' اس بارے میں ہم اپنے پروردگار سے استخارہ کرتے ہیں' اور ان دونوں کو پیغام بھجوا دیتے ہیں' ان میں سے جو پیچھے رہ گیا ہم اسے چھوڑ دیں گے' پھر ان دونوں کی طرف پیغام بھجوایا گیا' تو لحد بنانے والا شخص جلدی آ گیا' تو لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی۔

1558-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتّٰى تَكَلَّمُوْا فِيْ ذٰلِكَ وَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَّلَا مَيِّتًا اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَاَرْسَلُوْا اِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيْعًا فَجَآءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو لوگوں کے درمیان لحد بنانے میں یا شق کے طور پر قبر بنانے میں اختلاف ہوا' یہاں تک کہ لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی' اور ان کی آواز بلند ہو گئی تو حضرت

1556: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2237' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2007

1557: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1558: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زندگی یا وفات کسی بھی حالت میں شور نہ کرو‘ یا انہوں نے اس کی مانند کوئی اور کلمہ کہا‘ تم لوگ شق کے طور پر قبر بنانے والے اور لحد کے طور پر قبر بنانے والے‘ دونوں کی طرف آدمی بھجواؤ‘ تو لحد بنانے والا شخص پہلے آ گیا‘ تو اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا گیا۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيْ حَفْرِ الْقَبْرِ

باب 41: قبر کھودنے کے بارے میں روایات

1559- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً اَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَجُلٌ قِرَاءَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَفَرَغُوْا مِنْ جِهَازِهٖ فَحَمَلُوْا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوْا بِهٖ رَفَقَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ اَوْسِعُوْا لَهُ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ اَجَلْ اِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

◆◆ حضرت ادرع سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہرہ داری کے لیے آیا‘ تو وہاں ایک شخص موجود تھا جو بلند آواز میں قرأت کر رہا تھا‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ دکھاوے کے لیے ایسا کر رہا ہے‘ راوی کہتے ہیں: اس شخص کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا‘ لوگ اس کے کفن دفن سے فارغ ہوئے‘ انہوں نے اس کی میت کو اٹھایا‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تم لوگ اس کے ساتھ نرمی کرو‘ اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا‘ کیونکہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا تھا“۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر کھدوائی اور ارشاد فرمایا:

”تم اسے کشادہ رکھو‘ اللہ تعالیٰ بھی اسے کشادگی نصیب کرے“۔

تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس (کے انتقال) پر غمگین ہیں‘ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جی ہاں! کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا تھا“۔

1560- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ

1559: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1560: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3215 ‘ ورقم الحديث: 3216 ‘ ورقم الحديث: 3217 ‘ اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1713 ‘ اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2009 ‘ ورقم الحديث: 2010 ‘ ورقم الحديث: 2014 ‘ ورقم الحديث: 2015 ‘ ورقم الحديث: 2016 ‘ ورقم الحديث: 2017

الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(قبر بناتے ہوئے) گڑھا کھودو اور اسے خوب کشادہ رکھو اور اچھا بناؤ''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْعَلَامَةِ فِی الْقَبْرِ

باب 42: قبر پر نشان بنانا

1561-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيْرِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ بِصَخْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک پتھر کا نشان رکھا تھا (یعنی اس پتھر کو نشان کے طور پر رکھا تھا)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی النَّهْیِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَتَجْصِيْصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

باب 43: قبروں پر عمارت بنانے انہیں پکا کرنے اور ان پر کچھ لکھنے کی ممانعت

1562-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پکا کرنے سے منع کیا ہے۔

1563-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَیْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قبر پر کچھ تحریر کیا جائے۔

1564-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' قبر پر کوئی عمارت

1561: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1562: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2244 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2028

1563: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3226 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2026

1564: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بنائی جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ حَثْوِ التُّرَابِ فِی الْقَبْرِ

باب 44: قبر پر ہاتھ کے ذریعے مٹی ڈالنا

1565- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُوْمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ ثُمَّ اَتٰى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثٰى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز جنازہ ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مرحوم کی قبر کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر کی طرف سے ہاتھ کے ذریعے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَالْجُلُوْسِ عَلَيْهَا

باب 45: قبروں پر چلنے اور ان پر بیٹھنے کی ممانعت

1566- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی شخص کا انگارے پر بیٹھ جانا' جو اسے جلا دے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے''۔

1567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَمْشِيَ عَلٰى جَمْرَةٍ اَوْ سَيْفٍ اَوْ اَخْصِفَ نَعْلِيْ بِرِجْلِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَمْشِيَ عَلٰى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَّمَا اُبَالِيْ اَوَسْطَ الْقُبُوْرِ قَضَيْتُ حَاجَتِيْ اَوْ وَسْطَ السُّوْقِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں آگ کے انگارے پر چلوں یا تلوار پر چلوں یا اپنے جوتے کو اپنے پاؤں کے ذریعے سی لوں' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی مسلمان کی قبر پر چلوں' اور میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ قبروں کے درمیان میں قضائے حاجت کروں یا بازار کے درمیان میں کروں (یعنی یہ دونوں ایک جتنے معیوب ہیں)''۔

1565: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1566: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1567: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ خَلْعِ النَّعْلَیْنِ فِی الْمَقَابِرِ

باب 46: قبرستان میں جوتے اتار دینا

1568 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَیْرٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیكٍ عَنْ بَشِیْرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَةِ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا ابْنَ الْخَصَاصِیَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَی اللّٰهِ اَصْبَحْتَ تُمَاشِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَنْقِمُ عَلَی اللّٰهِ شَیْئًا کُلُّ خَیْرٍ قَدْ اٰتَانِیْهِ اللّٰهُ فَمَرَّ عَلٰی مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ اَدْرَكَ هٰٓؤُلَآءِ خَیْرٌ کَثِیْرٌ ثُمَّ مَرَّ عَلٰی مَقَابِرِ الْمُشْرِکِیْنَ فَقَالَ سَبَقَ هٰٓؤُلَآءِ خَیْرًا کَثِیْرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰی رَجُلًا یَمْشِیْ بَیْنَ الْمَقَابِرِ فِیْ نَعْلَیْهِ فَقَالَ یَا صَاحِبَ السِّبْتِیَّتَیْنِ اَلْقِهِمَا

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تمہیں اللہ تعالیٰ سے کیا شکوہ ہے؟ تم صبح سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے ہو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اللہ سے کوئی شکوہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر بھلائی عطا کی ہوئی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر مسلمانوں کے قبرستان سے ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان تک بہت زیادہ بھلائی پہنچ گئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر مشرکین کے قبرستان کے پاس سے ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ بہت زیادہ بھلائی سے آگے گزر گئے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو جوتا پہن کر قبرستان کے درمیان میں سے گزر رہا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جوتوں والے شخص! انہیں اتار دو۔

1568م - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَ کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ یَقُوْلُ حَدِیْثٌ جَیِّدٌ وَّرَجُلٌ ثِقَةٌ

عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں: یہ حدیث عمدہ ہے اور راوی ثقہ ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ

باب 47: قبروں کی زیارت (کے لیے جانا)

1569 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَکِّرُکُمُ الْاٰخِرَةَ

1568م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1568: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3230 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2047

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''قبرستان کی زیارت کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلائے گی''۔

1570- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان کی زیارت کی اجازت دی ہے۔

1571- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پہلے میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کیا کرو' کیونکہ یہ دنیا سے بے رغبت کرتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

باب 48: مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنا

1572- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آس پاس موجود لوگوں کو بھی رلا دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی تھی کہ میں ان کے لیے دعائے مغفرت کروں' تو اس نے مجھے اس کی اجازت نہیں دی' میں نے پروردگار سے اجازت مانگی کہ میں ان کی قبر کی زیارت کرلوں' تو اس نے مجھے اس کی زیارت کی اجازت دے دی' تو تم قبروں کی زیارت کرو' کیونکہ یہ تمہیں موت کی یاد دلائیں گی''۔

1573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

1569: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2255 'ورقم الحديث: 2256 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3224 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2033

1570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1571: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1573: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِيْ كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَاَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ اَبُوْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَاَسْلَمَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ اِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے والد صلہ رحمی کیا کرتے تھے' اور وہ یہ تھے اور وہ تھے' تو اب وہ کہاں ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وہ جہنم میں ہے''۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص کو اس سے کچھ تکلیف ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ کے والد کہاں ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' تم جس مشرک کی قبر کے پاس سے گزرو اسے جہنم کی اطلاع دے دینا''۔

راوی کہتے ہیں: وہ دیہاتی اس کے بعد مسلمان ہو گیا' وہ بولا' اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے مشکل کام کا پابند کر دیا ہے' میں جس بھی کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اسے جہنم کے بارے میں بتا دیتا ہوں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَآءِ الْقُبُوْرَ

باب 49: خواتین کے قبرستان جانے کی ممانعت

1574- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

عبدالرحمٰن بن حسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1575- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1576- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ اَبُوْ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ

1574: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1575: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3236 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 320 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2042

1576: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1056

بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اتِّبَاعِ النِّسَآءِ الْجَنَائِزَ

باب 50: خواتین کا جنازے کے ساتھ جانا

1577- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہمیں (خواتین کو) جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا' تاہم اس معاملے میں ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

1578- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِيْنَارٍ اَبِیْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا نِسْوَةٌ جُلُوْسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِيْنَ فِيْمَنْ يُدْلِیْ قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَاْزُوْرَاتٍ غَيْرَ مَاْجُوْرَاتٍ

محمد بن حنفیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جا رہے تھے' تو وہاں کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ یہاں کیوں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم ایک جنازے کا انتظار کر رہی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے غسل دینا ہے' انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے اٹھانا ہے' انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے دوسروں کے ساتھ مل کر اسے قبر میں اتارنا ہے' انہوں نے عرض کی "جی نہیں"' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو تم گنہگار ہو کر واپس چلی جاؤ' تمہیں اجر نہیں ملے گا۔

بَاب ۹ : فِي النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ

باب 51: نوحہ کرنے کی ممانعت

1579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ) قَالَ النَّوْحُ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

1577: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 313 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2164

1578: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1579: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3307

''وہ بھلائی کے کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گے۔''
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد نوحہ کرنا ہے۔

1580 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ

◆◆ ابوجزیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حمص میں خطبہ دیا' انہوں نے اپنے خطبے میں یہ بات ذکر کی' نبی اکرم ﷺ نے نوحہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1581 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ

◆◆ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کا کام ہے' اگر نوحہ کرنے والی عورت فوت ہو جائے اور اس نے توبہ نہ کی ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے تارکول سے بنے ہوئے لباس اور آگ کے شعلوں سے بنی ہوئی قمیص تیار رکھتا ہے''۔

1582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيمَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلَى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''میت پر نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کا کام ہے' نوحہ کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کرتی' تو جب وہ قیامت کے دن اٹھائی جائے گی' تو اس کے جسم پر تارکول سے بنی ہوئی قمیص ہوگی اور اس پر آگ کے شعلے سے بنی ہوئی زرہ ہو گی''۔

1583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَآئِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ

1580: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1581: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1583: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کسی جنازے کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت بھی جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُيُوْبِ

باب 52: گالوں کو پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

1584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوْبَ وَضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو گریبان پھاڑے، گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی سی چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

1585- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی عورت' گریبان پھاڑنے والی عورت اور تباہی اور بربادی کا واویلا کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1586- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَاَفَاقَ فَقَالَ لَهَا اَوَ مَا عَلِمْتِ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِمَّنْ بَرِءَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

عبدالرحمٰن بن یزید اور ابوبردہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو ان کی اہلیہ نے چیخ و پکار شروع کردی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو انہوں نے اس خاتون سے کہا: کیا تم یہ بات نہیں

1584: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1294 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 999 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1863 'اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3519 'ورقم الحدیث: 1297 'ورقم الحدیث: 1298 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 281 'ورقم الحدیث: 282 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1859

1585: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1586: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 284 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1862

جانتی ہو کہ میں ہر اس شخص سے بری ہوں، جس سے اللہ کے رسول ﷺ نے برأت کا اظہار کیا ہے۔
(راوی کہتے ہیں:) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی۔
"میں ایسے ہر شخص سے بری ہوں جو (مصیبت کے وقت) غم کا اظہار کرنے کے لیے سر منڈوا دے، چیخ و پکار کرے یا گریبان پھاڑے۔"

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب 53: میت پر رونا

1587-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ جِنَازَةٍ فَرَاٰى عُمَرُ امْرَاَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَّالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَّالْعَهْدَ قَرِيْبٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک جنازے میں شریک تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کو دیکھا جو چیخ و پکار کر رہی تھی (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ڈانٹا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمر! اسے چھوڑ دو کیونکہ آنکھ آنسو بہا رہی ہے جان کو مصیبت لاحق ہوئی ہے اور صدمہ قریبی زمانے میں لاحق ہوا ہے۔

1587م-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1588-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِىْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنْ يَّاْتِيَهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ فَاَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهٗ وَمَعَهٗ مُعَاذُ بْنُ

1587: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1858

1588: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1284 'ورقم الحديث: 5655 'ورقم الحديث: 6602 'ورقم الحديث: 6655 'ورقم الحديث: 7377 'ورقم الحديث: 7448 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2132 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3125 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1867

جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِيْ صَدْرِهٖ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَاَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِيْ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ بَنِيْ اٰدَمَ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

◆◆ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کے صاحبزادے کا آخری وقت قریب آ گیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ آپ ان کے ہاں تشریف لے جائیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جوابی پیغام بھیجا کہ اللہ تعالیٰ جو واپس لے یا جو عطا کرے' وہ سب اسی کی ملکیت ہے اور ہر ایک چیز کا وقت مقرر ہے' تم صبر سے کام لو اور ثواب کی امید رکھو! تو صاحبزادی نے آپ کو پیغام بھجوایا اور قسم دی (کہ آپ ضرور تشریف لائیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ کے ہمراہ میں بھی اٹھا' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی تھے جب ہم لوگ گھر میں داخل ہوئے تو گھر والوں نے اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اس کا سانس سینے میں اٹک رہا تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) یوں تھا جیسے وہ ایک پرانا مشکیزہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ رو رہے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم میں رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہے۔

1589- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمُ بَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّيْ اِمَّا اَبُوْ بَكْرٍ وَّاِمَّا عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللّٰهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُوْلُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا اَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَّمَوْعُوْدٌ جَامِعٌ وَّاَنَّ الْاٰخِرَ تَابِعٌ لِلْاَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَاِنَّا بِكَ لَمَحْزُوْنُوْنَ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تو کسی تعزیت کرنے والے نے' شاید وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے' یا شاید حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سب سے زیادہ حقدار ہیں' جس کے حق کو اللہ تعالیٰ نے عظیم قرار دیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم ایسی کوئی بات نہیں کہتے جو پروردگار کو ناراض کردے' اگر سچا وعدہ (یعنی قیامت) نہ ہوتا اور آخرت میں دوبارہ اکٹھے نہ ہونا ہوتا' بعد میں آنے والا پہلے کا پیروکار نہ ہوتا' تو اے ابراہیم رضی اللہ عنہ! ہم تم پر اس سے زیادہ دکھ محسوس کرتے' جتنا اب محسوس ہو رہا ہے' ویسے ہم تمہارے لیے غمگین ہیں"۔

1590- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

1589: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1590: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهُ قِيْلَ لَهَا قُتِلَ اَخُوْكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ قَالُوْا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَا حُزْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْاَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ

سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہیں یہ بتایا گیا آپ کے بھائی قتل ہو گئے ہیں انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے بے شک ہم اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے لوگوں نے بتایا: آپ رضی اللہ عنہا کے شوہر بھی شہید ہو گئے ہیں تو انہوں نے کہا "ہائے افسوس" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"شوہر کے لیے عورت کے ہاں ایک ایسی جگہ ہے جو کسی اور کے لیے نہیں ہے"۔

1591- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَآءِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ يَبْكِيْنَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَآءَ نِسَآءُ الْاَنْصَارِ يَبْكِيْنَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوْهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِيْنَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر عبدالاشہل قبیلے کی خواتین سے ہوا جو غزوۂ احد میں اپنے شہید ہونے والے لوگوں پر رو رہی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیکن حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی رونے والا نہیں ہے تو انصار کی خواتین آئیں اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ان کا ستیاناس ہو یہ واپس نہیں گئیں ان سے کہہ دو کہ یہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی ہلاک ہونے والے پر نہ روئیں"۔

1592- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِيْ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

باب 54: میت پر جو نوحہ کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے

1593- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا

1591: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1593: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1292 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2140 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1852

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں: میت پر جو نوحہ کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

1594- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا اَسِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَسِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ اِذَا قَالُوْا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ اَنْتَ كَذٰلِكَ اَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ اَسِيْدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى) قَالَ وَيْحَكَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرٰى اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَرٰى اَنِّيْ كَذَبْتُ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے جب زندہ شخص یہ کہتا ہے: ہائے ہماری قوت' ہائے ہمارا سہارا' ہائے ہمارا مددگار' ہائے ہمارا پہاڑ' یا اس کی مانند الفاظ کہے جاتے ہیں' تو میت کو ٹہوکہ دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: تم ایسے ہی تھے؟ تم ایسے ہی تھے؟''

اسید نامی راوی کہتے ہیں: اس پر میں نے کہا' سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو یہ ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا''۔

تو استاد میں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو' میں تمہیں یہ حدیث سنا رہا ہوں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' تم کیا سمجھتے ہو کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کی ہے' یا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کی ہے؟

1595- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَتْ يَهُوْدِيَّةٌ مَّاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا قَالَ اِنَّ اَهْلَهَا يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا تُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک یہودی عورت کا انتقال ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گھر والوں کو اس پر روتے ہوئے سنا' تو ارشاد فرمایا:

1594: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1003 1595: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اسے اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّبْرِ عَلَی الْمُصِیْبَةِ

باب 55: مصیبت پر صبر کرنا

1596-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰی

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صبر، صدمے کے آغاز میں ہوتا ہے''۔

1597- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰی لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے' اے ابن آدم علیہ السلام! اگر تو صدمے کے آغاز میں ہی صبر سے کام لے اور ثواب کی امید رکھے تو میں تیرے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں گا''۔

1598-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُصَابُ بِمُصِیْبَةٍ فَیَفْزَعُ اِلٰی مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْ قَوْلِهٖ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْهَا وَعَوِّضْنِیْ مِنْهَا اِلَّا اٰجَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهَا وَعَاضَهٗ خَیْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّیَ اَبُوْ سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِیْ حَدَّثَنِیْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِیْبَتِیْ هٰذِهٖ فَاْجُرْنِیْ عَلَیْهَا فَاِذَا اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْلَ وَعَوِّضْنِیْ خَیْرًا مِّنْهَا قُلْتُ فِیْ نَفْسِیْ اُعَاضُ خَیْرًا مِّنْ اَبِیْ سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِی اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاٰجَرَنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

◆◆ اُم المؤمنین سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کسی مسلمان کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف رجوع کرتے ہوئے یہ پڑھ لے۔

1596: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 987

1597: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1598: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3511

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! میں اپنی اس معیبت کا تجھ سے اجر چاہتا ہوں' تو مجھے اس کا اجر نصیب کر اور مجھے اس کے بدلے میں بہتری عطا کر دے۔''

تو اللہ تعالیٰ اسے اجر عطا کرتا ہے اور نعم البدل بھی عطا کر دیتا ہے۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ان کا انتقال ہوا تو مجھے وہ حدیث یاد آئی جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے سنائی تھی تو میں نے یہ پڑھا:

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی اس مصیبت کے اجر کی طلب گار ہوں' تو (اے اللہ!) مجھے اس کا اجر عطا کر۔''

(سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) جب میں یہ پڑھنے لگی ''اور مجھے ان کا نعم البدل عطا کر'' تو میں نے سوچا: کیا مجھے حضرت ابوسلمہ سے بہتر شوہر بھی مل سکتا ہے؟ لیکن میں نے پھر بھی یہ الفاظ پڑھ لئے' تو اللہ تعالیٰ نے مجھے نعم البدل کے طور پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عطا کر دیے اور میری آزمائش کا مجھے اجر عطا کیا۔

1599 - حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ اَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَاِذَا النَّاسُ يُصَلُّوْنَ وَرَآءَ اَبِىْ بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا رَاٰى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَآءَ اَنْ يَّخْلُفَهُ اللّٰهُ فِيْهِمْ بِالَّذِىْ رَاٰهُمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّمَا اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اُصِيْبَ بِمُصِيْبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيْبَتِهٖ بِىْ عَنِ الْمُصِيْبَةِ الَّتِىْ تُصِيْبُهُ بِغَيْرِىْ فَاِنَّ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِىْ لَنْ يُّصَابَ بِمُصِيْبَةٍ بَعْدِىْ اَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُّصِيْبَتِىْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور لوگوں کے درمیان موجود دروازے کو کھولا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو ہٹایا' تو لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کی حالت کی خوبی ملاحظہ فرمائی تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور اس امید کا اظہار کیا' آپ کے بعد بھی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اسی حالت میں رکھے گا' جس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ملاحظہ کیا ہے۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اہل ایمان میں سے جس کسی کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ خود کو لاحق ہونے والی مصیبت (کا دکھ کم کرنے کے لیے) میری مصیبت کو یاد کرے۔ کیونکہ میری اُمت کے کسی بھی فرد کو میرے بعد میری مصیبت سے زیادہ شدید مصیبت لاحق نہیں ہوگی''۔

1600 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

1599: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1600: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَاَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَّاِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ اُصِيبَ

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''جس شخص کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو جیسے ہی اسے وہ مصیبت یاد آئے' تو وہ فوراً ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھ لے اگرچہ اس مصیبت کو کتنا ہی عرصہ گزر جائے' اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اتنا ہی اجر لکھے گا جتنا اس دن لکھا تھا' جب وہ مصیبت لاحق ہوئی تھی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا

باب 56: جو شخص کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے اس کا ثواب

1601- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ اَبُوْ عُمَارَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ يُعَزِّي اَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ اِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو بھی بندۂ مومن اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر اس کے ساتھ تعزیت کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے کرامت کا حلہ پہنائے گا''۔

1602- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مصیبت زدہ کے ساتھ تعزیت کرتا ہے اسے بھی اس شخص کی مانند اجر ملتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ثَوَابِ مَنْ اُصِيبَ بِوَلَدِهِ

باب 57: جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اس کا ثواب

1603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي

1601: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1602: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1073

1603: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1250 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6640

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے جہنم میں جائے گا۔

1604- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِىْ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السُّلَمِيُّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّمُوْتُ لَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ دَخَلَ

شرحبیل بن شفعہ بیان کرتے ہیں: حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں جو ابھی بالغ نہ ہوئے ہوں' وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اس کا استقبال کریں گے کہ وہ شخص ان دروازوں میں سے جس میں سے بھی چاہے داخل ہو جائے''۔

1605- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يُتَوَفّٰى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللهِ اِيَّاهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس بھی مسلمان کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنی رحمت اور فضل کی وجہ سے اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا۔

1606- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ مُحَمَّدٍ مَّوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوْا لَهٗ حِصْنًا حَصِيْنًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں' تو وہ بچے اس کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں''۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے تو دو بچے فوت ہوئے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھی (جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں:)

1604: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1605: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1248 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1872

1606: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1061

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ جو قاریوں کے سردار ہیں انہوں نے عرض کی: میرا تو ایک بچہ فوت ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بھی (جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتا ہے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ أُصِيبَ بِسِقْطٍ

باب 58: جس شخص کے ہاں مردہ بچہ پیدا ہو (یعنی جس کی بیوی کا حمل ضائع ہو جائے)

1607- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ اُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ اُخَلِّفُهُ خَلْفِيْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرے ہاں مردہ بچہ پیدا ہو یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہو اور وہ بعد میں شہسوار بنے''۔

1608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ اِذَا اَدْخَلَ اَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ اَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ اَدْخِلْ اَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهٖ حَتّٰى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُغَاضِبُ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''جب اللہ تعالیٰ (دنیا میں) مردہ پیدا ہونے والے بچے کے والدین کو آگ میں داخل کرنے لگے گا' تو وہ بچہ اپنے پروردگار سے بحث کرے گا' تو اسے کہا جائے گا' اے اپنے پروردگار سے بحث کرنے والے (دنیا میں) مردہ پیدا ہونے والے بچے اپنے ماں' باپ کو جنت میں لے جاؤ' تو وہ بچہ اپنی نال کے ذریعے ان دونوں کو کھینچے گا اور جنت میں لے جائے گا''۔

ابوعلی نامی راوی کہتے ہیں: روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ یُرَاغِمُ سے مراد غصے کا اظہار کرنا ہے۔

1609- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ السِّقْطَ

1607: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1608: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1609: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَيَجُرُّ اُمَّهُ بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ اِذَا احْتَسَبَتْهُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مردہ پیدا ہونے والا بچہ اپنی نال کے ذریعے اپنی ماں کو کھینچ کر جنت میں لے جائے گا اس وقت جب اس عورت نے اس کے حوالے سے ثواب کی امید رکھی ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ اِلَى اَهْلِ الْمَيِّتِ

باب 59: میت کے گھر والوں کو کھانا بھجوانا

1610- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَآءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ اَوْ اَمْرٌ يَّشْغَلُهُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورتحال (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا معاملہ لاحق ہوا ہے جس کی وجہ سے وہ مشغول ہیں۔

1611- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي اُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا اُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ فَقَالَ اِنَّ اٰلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوْا بِشَاْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوْا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتّٰى كَانَ حَدِيْثًا فَتُرِكَ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جعفر کے گھر والے اپنے ہاں ہونے والی میت کے معاملات کی وجہ سے مشغول ہیں تم ان کے لیے کھانا تیار کرو''۔

عبداللہ نامی راوی کہتے ہیں: اس کے بعد یہی رواج چل پڑا یہاں تک کہ اس میں تبدیلی آگئی تو اسے ترک کر دیا گیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاِجْتِمَاعِ اِلَى اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

باب 60: میت کے گھر والوں کے ہاں اکٹھے ہونے اور کھانا تیار کرنے کی ممانعت

1612- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ

1610: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3132 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 998

1611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَرَى الْاِجْتِمَاعَ اِلٰى اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میت کے گھر والوں کے ہاں اکٹھے ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ کی ایک قسم سمجھتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيْمَنْ مَاتَ غَرِيْبًا

باب 61: جو شخص غریب الوطنی میں فوت ہو جائے

1613- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''غریب الوطنی کی موت شہادت ہے''۔

1614- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهٗ مَاتَ فِيْ غَيْرِ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ فِيْ غَيْرِ مَوْلِدِهٖ قِيْسَ لَهٗ مِنْ مَوْلِدِهٖ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهٖ فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا جس کی پیدائش بھی مدینہ منورہ میں ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: کاش! یہ اپنی جائے پیدائش کی بجائے کسی اور جگہ فوت ہوا ہوتا۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی وجہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی جب اپنی جائے پیدائش کی بجائے کسی اور جگہ فوت ہو' تو اس کی جائے پیدائش اور اس کی جگہ کے درمیان جتنا فاصلہ ہے جنت میں اسے اتنی ہی جگہ دیدی جاتی ہے۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِيْمَنْ مَاتَ مَرِيْضًا

باب 62: جو شخص بیماری کے عالم میں فوت ہو جائے

1615- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِيْ

1612: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1613: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1614: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1831

السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَّوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص بیماری کی حالت میں فوت ہو وہ شہید کی موت مرتا ہے اور قبر کی آزمائش سے بچالیا جاتا ہے اور صبح وشام جنت کا رزق اسے دیا جاتا ہے''۔

بَابُ: فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

باب 63: میت کی ہڈیاں' توڑنے کی ممانعت

1616- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردہ کی ہڈی توڑنا اسی طرح ہے' جس طرح زندہ کی ہڈی توڑی جائے۔

1617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ اَخْبَرَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْاِثْمِ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''میت کی ہڈی توڑنا گناہ ہونے میں زندہ شخص کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 64: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا تذکرہ

1618- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

1615: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1617: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1616: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3207

1618: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 198 'ورقم الحديث: 664 'ورقم الحديث: 3099 'ورقم الحديث: 4442 ' ورقم الحديث: 5714 'ورقم الحديث: 2587 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 936 'ورقم الحديث: 937

سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَىْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِى عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اشْتَكٰى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلٰى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِى مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى لَمْ تُسَمِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِىُّ بْنُ أَبِى طَالِبٍ

عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے سوال کیا میں نے کہا: اے امی جان آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کی بیماری کے بارے میں بتایئے' تو سیّدہ عائشہ ﷞ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے' تو آپ ﷺ بلغم زیادہ نکالنے لگے تو ہم آپ ﷺ کے نکلنے والے بلغم کو کشمش کھانے والے کے بلغم سے تشبیہ دیتے تھے۔

نبی اکرم ﷺ اپنی تمام ازواج کے ہاں تشریف لے جایا کرتے تھے جب آپ ﷺ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو آپ ﷺ نے اپنی ازواج سے اجازت طلب کی کہ آپ ﷺ سیّدہ عائشہ ﷞ کے گھر میں ہی رہیں گے اور ازواج مطہرات آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوجایا کریں گی۔

سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے' تو آپ ﷺ دو آدمیوں کے درمیان تھے اور آپ ﷺ کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے ان دو صاحبان میں سے ایک حضرت عباس ﷜ تھے۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس ﷞ کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا: کیا تم جانتے ہو؟ سیّدہ عائشہ ﷞ نے جن صاحب کا نام نہیں لیا وہ کون تھے؟ وہ حضرت علی بن ابوطالب ﷜ تھے۔

1619- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِى لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُهَا فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِى ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى وَأَلْحِقْنِى بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى قَالَتْ فَكَانَ هٰذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے (یعنی دم کرتے تھے)

''اے لوگوں کے پروردگار! تو سختی کو دور کر دے اور شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ شفا صرف وہی ہے' جو تو عطا کرے۔ ایسی شفا عطا کر جو بیماری کو بالکل نہ رہنے دے۔''

جس بیماری میں نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا جب وہ شدید ہوگئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کا دست مبارک پکڑا اور اسے آپ ﷺ کے جسم پر پھیرتے ہوئے یہ کلمات پڑھنا شروع کر دیئے' تو نبی اکرم ﷺ نے میرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوالیا پھر یہ دعا مانگی۔

1619: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5675 'ورقم الحديث: 5743 'ورقم الحديث: 5750 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5671 'ورقم الحديث: 5674 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3520

''اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔''

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہی سنا۔

1620- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ اِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ اَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ خُيِّرَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سن رکھا تھا کہ کوئی بھی نبی اس وقت تک وصال نہیں کرتا جب تک اسے دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دیا جائے' جس بیماری کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا اس بیماری کے دوران میں نے آپ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ حالانکہ اس وقت آپ کی آواز بھاری ہو چکی تھی آپ نے فرمایا:

''ان لوگوں کے ساتھ جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے جو انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین میں سے ہیں''۔

سیّدہ عائشہ فرماتی ہیں: تو مجھے پتہ چل گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

1621- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعْنَ نِسَآءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَاَةٌ فَجَآءَتْ فَاطِمَةُ كَاَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِيْ ثُمَّ اَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ اِنَّهُ اَسَرَّ اِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيْكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا اَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ اَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثٍ دُوْنَنَا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قُبِضَ سَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِيْ اَنَّ جِبْرَائِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْاٰنِ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَاَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ حَضَرَ اَجَلِيْ وَاَنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِيْ لُحُوْقًا بِيْ وَنِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّنِيْ فَقَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج اکٹھی ہوئیں وہ سبھی وہاں موجود تھیں سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں ان کی چال بالکل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے ساتھ مشابہت رکھتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی بائیں طرف بٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سرگوشی میں کوئی بات کی تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

1620: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4463 'ورقم الحدیث: 4586 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6245 'ورقم الحدیث: 6246

1621: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3621 'ورقم الحدیث: 6186 'ورقم الحدیث: 4997 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6263 'ورقم الحدیث: 6264

رونے لگیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے سرگوشی میں ان سے کوئی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے (بعد میں) ان سے دریافت کیا: آپ روئی کیوں تھیں' تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کی راز کی بات کو افشاء نہیں کروں گی۔

میں نے سوچا میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا جس میں خوشی غم سے اتنی زیادہ قریب ہو۔

میں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اس وقت جب وہ رونے لگیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں چھوڑ کر آپ کے ساتھ بطور خاص کوئی بات کی ہے پھر آپ رونے لگیں۔ میں نے آپ سے اس کے بارے میں دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا ہے: تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کی راز کی بات افشاء نہیں کروں گی۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا' تو میں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی تھی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے دو مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن کا دور کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اب موت کا وقت قریب آ چکا ہے اور میرے اہل خانہ میں تم سب سے پہلے آ کر مجھ سے ملو گی میں تمہارے لیے سب سے بہترین پیش رو ہوں' تو اس بات پر میں رو پڑی پھر نبی اکرم ﷺ نے سرگوشی میں مجھ سے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار بن جاؤ۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم اس امت کی تمام خواتین کی سردار بن جاؤ' تو اس بات پر میں ہنس پڑی۔

1622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی اور شخص کو (موت کے وقت) سخت تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھا۔

1623- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوْتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيْهِ مَآءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِى الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَآءِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو میں نے قریب المرگ حالت میں دیکھا آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ موجود تھا جس میں پانی تھا آپ ﷺ اپنا دست مبارک پیالے میں داخل کرتے پھر اس پانی کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے، پھر یہ دعا مانگتے تھے: ''اے اللہ! تو موت کی سختیوں کے خلاف میری مدد کر۔''

1622: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5646 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6502 'ورقم الحدیث: 6503

1623: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 978

1624- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ اِلٰى وَجْهِهٖ كَاَنَّهٗ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَّالنَّاسُ خَلْفَ اَبِىْ بَكْرٍ فِى الصَّلٰوةِ فَاَرَادَ اَنْ يَّتَحَرَّكَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ وَاَلْقَى السِّجْفَ وَمَاتَ مِنْ اٰخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے آخری مرتبہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا یہ اس وقت ہوا تھا جب پیر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا تھا' تو میں نے آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھا تھا یوں جیسے وہ قرآن کا ایک صفحہ ہو (اس وقت) لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حرکت کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ گرا دیا اسی دن کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

1625- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِى الْخَلِيْلِ عَنْ سَفِيْنَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ مَرَضِهِ الَّذِىْ تُوُفِّىَ فِيْهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُوْلُهَا حَتّٰى مَا يَفِيْضُ بِهَا لِسَانُهٗ

◄► سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس بیماری کے دوران وصال ہوا' اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے۔ ''نماز اور اپنے زیر ملکیت لوگوں کا خاص خیال رکھنا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل اس بات کو دہراتے رہے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ان کلمات کو ادا نہیں کر پائی۔

1626- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَائِشَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى اَوْصٰى اِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهٗ اِلٰى صَدْرِىْ اَوْ اِلٰى حَجْرِىْ فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِىْ حَجْرِىْ فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهٖ فَمَتٰى اَوْصٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► اسود بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کچھ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''وصی تھے'' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں وصیت کب کی تھی؟ آپ نے میرے سینے کے ساتھ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) میری گود میں ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ نے طشت منگوایا۔ اسی دوران آپ میری گود میں ڈھلک گئے اور مجھے یہ پتہ بھی نہیں چلا: آپ وصال فرما چکے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے بارے میں) وصیت کب کی؟

1624: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 944 'ورقم الحديث: 945 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1830

1625: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1626: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2741 'ورقم الحديث: 4459 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4207 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 33 'ورقم الحديث: 3624 'ورقم الحديث: 3625

بَابُ: ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 65: نبی اکرم ﷺ کی وفات اور آپ ﷺ کے دفن ہونے کا تذکرہ

1627-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ امْرَاَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِىْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ لَمْ يَمُتِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَاْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْىِ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ اَنْتَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللّٰهِ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِىْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوْتُ حَتّٰى يَقْطَعَ اَيْدِىَ اُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ كَثِيْرٍ وَّاَرْجُلَهُمْ فَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ حَىٌّ لَّمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ (وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَّسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ) قَالَ عُمَرُ فَلَكَاَنِّىْ لَمْ اَقْرَاْهَا اِلَّا يَوْمَئِذٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ ''بنت خارجہ'' کے ہاں تھے جو نواحی علاقے میں رہتی تھیں لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوا آپ ﷺ پر وہ کیفیت طاری ہے' جو بعض اوقات وحی کے نزول پر آپ ﷺ پر طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹایا اور آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان آپ ﷺ کو بوسہ دیا اور بولے: آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ معزز ہیں کہ وہ آپ ﷺ کو دو مرتبہ موت دے اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کا انتقال ہو چکا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت مسجد کے ایک کونے میں موجود یہ کہہ رہے تھے اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوا اور نبی اکرم ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوگا' جب تک آپ ﷺ منافقین میں سے بے شمار لوگوں کے ہاتھ پاؤں نہیں کاٹ دیں گے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اٹھے آپ منبر پر چڑھے اور بولے:۔

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی اور جو شخص حضرت محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا' تو حضرت محمد ﷺ کا انتقال ہو گیا ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''محمد صرف رسول ہیں ان سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں' تو اگر وہ انتقال کر جائیں' یا انہیں شہید کر دیا جائے' تو کیا تم الٹے پاؤں پلٹ جاؤ گے اور جو شخص الٹے پاؤں پلٹ جائے گا' وہ اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور عنقریب

1627: اخرجه البخارى فى ''الصحيح'' رقم الحديث: 1241 'ورقم الحديث: 3667 'ورقم الحديث: 4452 'اخرجه النسائى فى ''السنن'' رقم الحديث: 1840

اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کو جزا عطا کرے گا''

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: مجھے یوں محسوس ہوا تھا جیسے میں نے اس آیت کو اسی دن پڑھا ہے۔

1628 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَرَادُوْا اَنْ يَّحْفِرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيْحِ اَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِيْ يَحْفِرُ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوْا اِلَيْهِمَا رَسُوْلَيْنِ وَقَالُوا اللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُوْلِكَ فَوَجَدُوْا اَبَا طَلْحَةَ فَجِيْءَ بِهٖ وَلَمْ يُوْجَدْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ جِهَازِهٖ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَالًا يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى اِذَا فَرَغُوْا اَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتّٰى اِذَا فَرَغُوْا اَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ يُحْفَرُ لَهٗ فَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ فِيْ مَسْجِدِهٖ وَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ مَعَ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ اِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوْا فِرَاشَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوْا لَهٗ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِيْ حُفْرَتِهٖ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ اَخُوْهُ وَشُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ اَبُوْ لَيْلٰى لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ عَلِيٌّ انْزِلْ وَكَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاهُ اَخَذَ قَطِيْفَةً كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَلْبَسُهَا اَحَدٌ بَعْدَكَ اَبَدًا فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا' تو انہوں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا' وہ اہل مکہ کی طرح ضریح بناتے تھے' انہوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو بھی پیغام بھجوایا' یہ وہ صاحب تھے جو اہل مدینہ کے لیے قبر کھودتے تھے اور یہ لحد بناتے تھے' لوگوں نے ان دونوں کی طرف دو قاصد روانہ کیے' لوگوں نے یہ کہا' اے اللہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کسی ایک کو اختیار کر لے' تو لوگوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو پا لیا' انہیں لایا گیا' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اس دن نہیں ملے' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی۔

راوی کہتے ہیں: منگل کے دن لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن وغیرہ پہنانے سے فارغ ہو گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کو ایک چارپائی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں رکھ دیا گیا پھر لوگ گروہ در گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرنے لگے' جب مرد فارغ ہو گئے' تو خواتین اندر گئیں' جب وہ فارغ ہو گئیں' تو بچے اندر گئے' کسی نے بھی

1628: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ (کی نماز جنازہ ادا نہیں کی) اور اس کی امامت نہیں کی۔

مسلمانوں کے درمیان اس بارے میں اختلاف ہو گیا کہ آپ ﷺ کی قبر کہاں کھودی جائے' کچھ لوگوں نے یہ کہا کہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی مسجد میں دفن کیا جائے' کچھ لوگوں نے یہ کہا' آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے اصحاب کے ساتھ دفن کیا جائے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی نبی کا انتقال ہوتا ہے اسے اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں اس کا انتقال ہوا تھا''۔

راوی کہتے ہیں: تو لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کا وہ بچھونا اٹھایا جہاں آپ ﷺ کا انتقال ہوا تھا اور وہاں نبی اکرم ﷺ کے لیے قبر کھودی' پھر بدھ کی رات نصف رات کے وقت آپ ﷺ کو دفن کیا گیا' آپ ﷺ کی قبر میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے بھائی حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہما اور نبی اکرم ﷺ کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ اترے۔

اس وقت حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ جن کی کنیت ابولیلیٰ ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: ''میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں اور ہماری نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جو نسبت ہے اس کا واسطہ دیتا ہوں (کہ آپ مجھے موقع دیں)' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا۔''تم اندر آجاؤ''۔

نبی اکرم ﷺ کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ نے وہ چادر لی جسے آپ ﷺ اوڑھا کرتے تھے' اور انہوں نے اسے بھی قبر میں دفن کردیا' تو وہ بولے۔

''اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد اسے کوئی بھی نہیں پہنے گا'' تو وہ چادر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دفن کردی گئی۔

1629 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَ اَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلٰى اَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ اَبِيكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ اَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کو موت کی شدت محسوس ہوئی تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ہائے! میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہو رہی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''آج کے بعد تمہارے والد کو کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوگی' تمہارے والد اس چیز کا سامنا کر رہے ہیں' جس سے کسی کو چھٹکارا نہیں ہے' اب قیامت کے دن ملاقات ہوگی''۔

1630 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِيْ فَاطِمَةُ يَا اَنَسُ كَيْفَ سَخَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (جب نبی اکرم ﷺ کو دفن کر دیا گیا) تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے انس! تم

1629: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1630: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4448

لوگوں نے یہ کیسے گوارا کیا؟ کہ اللہ کے رسول پر مٹی ڈال دو۔

1630م-حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِيْنَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرَائِيْلَ اَنْعَاهُ وَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا اَدْنَاهُ وَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ وَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

قَالَ حَمَّادٌ فَرَاَيْتُ ثَابِتًا حِيْنَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بَكٰى حَتّٰى رَاَيْتُ اَضْلَاعَهٗ تَخْتَلِفُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں: ہائے ابا جان! ہم حضرت جبرائیل کو آپ کے وصال کی اطلاع دیتے ہیں ہائے ابا جان! آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کتنے مقرب تھے۔ ہائے ابا جان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ ہائے ابا جان! آپ نے اپنے پروردگار کے بلاوے پر لبیک کہا۔

حماد کہتے ہیں: میں نے ثابت کو دیکھا کہ یہ روایت بیان کرتے ہوئے رونے لگے یہاں تک کہ میں نے ان کی پسلیوں کو ہلتے ہوئے دیکھا۔

1631-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْدِيَ حَتّٰى اَنْكَرْنَا قُلُوْبَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب وہ دن تھا جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تھے تو اس دن ہر ایک چیز روشن ہوگئی تھی اور جب وہ دن آیا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس دن ہر چیز تاریک ہوگئی تھی۔ ہم نے آپ کو دفن کرنے کے بعد ابھی اپنے ہاتھوں کی مٹی نہیں جھاڑی تھی لیکن ہمیں اپنے دلوں کی کیفیت بدلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

1632-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالْاِنْبِسَاطَ اِلٰى نِسَآئِنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يُّنْزَلَ فِيْنَا الْقُرْاٰنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ اپنی بیویوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور خوش ہونے میں اس اندیشے کے تحت احتیاط کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو ہم نے بات چیت شروع کی۔

1633-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هٰكَذَا وَهٰكَذَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہمارا مقصد ایک تھا جب

1631: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3618 — 1632: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5187

1633: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ کا وصال ہو گیا' تو ہم اس طرف اور اس طرف دیکھنے لگے۔

1634- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِي اُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْمُصَلِّي يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِينِهِ فَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ وَّكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّي لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِينًا وَّشِمَالًا

◆◆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں جب کوئی نمازی نماز ادا کرتا تھا' تو اس کی نگاہ قدموں سے آگے تک نہیں جاتی تھی' جب آپ ﷺ کا وصال ہو گیا' تو جب کوئی شخص نماز پڑھنے لگتا تھا' تو اس کی نظر پیشانی سے آگے نہیں جاتی تھی' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو جب کوئی شخص نماز پڑھتا تھا' تو اس کی نظر قبلہ سے آگے نہیں جاتی تھی' لیکن جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور آزمائش آئی تو لوگ دائیں بائیں متوجہ ہونے لگے۔

1635- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا اِلَى اُمِّ اَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّرَسُولِهِ قَالَتْ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّرَسُولِهِ وَلٰكِنْ اَبْكِي اَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَآءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا۔

"تم میرے ساتھ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں چلو! ہم ان سے مل کر آتے ہیں' جس طرح نبی اکرم ﷺ ان سے ملنے کے لیے جایا کرتے تھے"۔

راوی کہتے ہیں: جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں' ان دونوں حضرات نے ان سے کہا' آپ کیوں رو رہی ہیں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو چیز ہے' وہ اس کے رسول ﷺ کے لیے زیادہ بہتر ہے' تو سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے کہا' میں یہ بات جانتی ہوں کہ جو چیز اللہ تعالیٰ کے پاس ہے' وہ اس کے رسول ﷺ کے لیے زیادہ بہتر ہے' لیکن میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو اس خاتون نے ان دونوں حضرات کو بھی رونے پر مجبور کر دیا' اور یہ دونوں حضرات

1634: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1635: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھی اس خاتون کے ساتھ رونے لگے۔

1636- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ يَعْنِيْ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ

●● حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "تمہارے دنوں میں سے سب سے افضل دن جمعے کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی دن میں صور پھونکا جائے گا اسی دن میں قیامت آئے گی تم اس دن میں مجھ پر بکثرت درود بھیجو تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے"۔

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیسے پیش کیا جائے گا' جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بوسیدہ ہو چکے ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام قرار دی ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے"۔

1637- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ اَبِى الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوْا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاِنَّ اَحَدًا لَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُّرْزَقُ

●● حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ یہ فرشتوں کی حاضری کا دن ہے' بے شک جو بھی شخص مجھ پر درود بھیجے گا' اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جائے گا' یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا مرنے کے بعد بھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرنے کے بعد بھی۔

"بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے اس چیز کو حرام قرار دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے' اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے"۔

1636: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1047 'ورقم الحديث: 1531 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1373

1637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ فَضْلِ الصِّيَامِ

باب 1: روزے کی فضیلت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

1638- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَآءَ اللّٰهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ اَجْلِيْ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا سے سات سو گنا تک ہوتا ہے' جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو لیکن اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے روزے کا حکم مختلف ہے' وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ آدمی میرے لیے اپنی خواہش کو اپنے کھانے کو چھوڑ دیتا ہے روزہ دار شخص کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک خوشی افطاری کے وقت اور ایک خوشی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری کے وقت اور روزہ دار شخص کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

1639- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ قَالَ مُطَرِّفٌ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

◄► مطرف نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے دودھ منگوایا تاکہ وہ دودھ پئیں' تو مطرف نے کہا میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے' تو حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

1638: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2701 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3823

1639: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2229 'ورقم الحديث: 2230 'ورقم الحديث: 2231

ہوئے سنا ہے روزہ جہنم سے بچاؤ کے لیے ڈھال ہے جس طرح جنگ کے دوران کسی شخص کی ڈھال ہوتی ہے۔

1640-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِيْنَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ''ریان'' ہے۔ قیامت کے دن اعلان کیا جائے گا اور کہا جائے گا روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ جو لوگ روزہ رکھنے والے تھے وہ اس میں داخل ہو جائیں اور جو شخص اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 2: رمضان کے مہینے کی فضیلت

1641-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ایمان کی حالت میں صرف حصولِ ثواب کے لیے رمضان کے (مہینے میں) روزے رکھے گا تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے''۔

1642-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَتْ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَّنَادٰى مُنَادٍ يَّا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنوں کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں: اور اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: اس کا کوئی دروازہ بند نہیں رہتا اور ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرتا ہے اے بھلائی کے طلبگار! آگے بڑھو۔ اے برائی کے طلبگار! اپنے آپ کو روک لو۔

1640: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 765

1641: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 38 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2204

1642: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 682

(اس مہینے میں) اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزادی عطا کرتا ہے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

1643- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذٰلِكَ فِیْ كُلِّ لَيْلَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ لوگوں کو (جہنم سے) آزادی نصیب ہوتی ہے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے''۔

1644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنَ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رمضان کا مہینہ آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ مہینہ تمہارے پاس آ گیا ہے اس میں ایک رات ہے' جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے' جو شخص اس سے محروم رہ جائے' وہ تمام بھلائی سے محروم رہ جاتا ہے اور اس کی بھلائی سے صرف وہی شخص محروم رہ جاتا ہے' جو (نصیب کے حساب سے) محروم ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

باب 3: مشکوک دن میں روزہ رکھنا

1645- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِی الْيَوْمِ الَّذِیْ يُشَكُّ فِيْهِ فَاَتٰی بِشَاةٍ فَتَنَحّٰی بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هٰذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلہ بن زفر بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے یہ ایک ایسا دن تھا جس کے بارے میں شک تھا (کہ آیا آج روزہ ہے یا نہیں ہے) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بکری لائی گئی (یعنی اس کا گوشت لایا گیا) تو کچھ لوگ پیچھے ہٹ گئے' تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اس دن میں روزہ رکھے گا' وہ حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا۔

1643: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1644: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1645: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1906 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2334 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 686 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2187

1646-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيْلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے ہی جلدی روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1647-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُوْنَ فَمَنْ شَآءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَآءَ فَلْيَتَاَخَّرْ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات ارشاد فرمائی تھی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ بات ارشاد فرمائی تھی' یہ رمضان کے مہینے سے پہلے فرمایا تھا۔

''روزہ فلاں فلاں دن سے شروع ہوگا' اور ہم پہلے ہی روزہ رکھنے والے ہیں' تو جو شخص چاہے وہ پہلے روزہ رکھ لے اور جو چاہے انہیں مؤخر کر دے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

باب 4: شعبان کو رمضان کے ساتھ ملانا

1648-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

◆◆ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

1649-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِىْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْغَازِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصِلَهٗ بِرَمَضَانَ

1646: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1648: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 736 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2174 'ورقم الحديث: 2175

1649: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 745 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2186 'ورقم الحديث: 2360 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1739'

ربیعہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کا پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُّتَقَدَّمَ رَمَضَانُ بِصَوْمٍ اِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

باب 5: رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے کی ممانعت

(البتہ اگر کوئی شخص دوسرے معمول کے مطابق روزے رکھتا ہو اور اس دن کے موافق آجائے' تو حکم مختلف ہوگا)

1650- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَّالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَّلَا بِيَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَيَصُوْمُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رمضان (شروع ہونے سے) ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو' سوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حساب سے روزہ رکھتا ہو' وہ یہ روزہ رکھ سکتا ہے''۔

1651- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتّٰى يَجِيءَ رَمَضَانُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نصف شعبان گزر جائے' تو کوئی روزہ نہیں رکھا جائے گا یہاں تک کہ رمضان آجائے (تو رمضان کے روزے رکھے جائیں گے)''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلٰى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ

باب 6: چاند دیکھنے کی گواہی

1652- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ

1650: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2171 'ورقم الحديث: 2172 'ورقم الحديث: 2189

1651: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2337 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 738

1652: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2340 'ورقم الحديث: 2341 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 691 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2111 'ورقم الحديث: 2112 'ورقم الحديث: 2113 'ورقم الحديث: 2114

قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَاَذِّنْ فِی النَّاسِ اَنْ يَّصُوْمُوْا غَدًا قَالَ اَبُوْ عَلِیٍّ هٰكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّقَالَ فَنَادٰی اَنْ يَّقُوْمُوْا وَاَنْ يَّصُوْمُوْا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا میں نے گزشتہ رات پہلی کا چاند دیکھ لیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو؟ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اس نے جواب دیا: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تم اٹھو اور لوگوں میں یہ اعلان کر دو کہ کل وہ روزہ رکھیں۔

ایک سند کے ساتھ یہ روایت انہی الفاظ میں منقول ہے۔ تاہم دوسرے راویوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا تذکرہ نہیں کیا اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اعلان کیا کہ لوگ نوافل (یعنی تراویح) بھی ادا کریں اور روزہ بھی رکھیں۔''

1653- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِیْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمُوْمَتِیْ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اُغْمِیَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَاَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَآءَ رَكْبٌ مِنْ اٰخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوْا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّفْطِرُوْا وَاَنْ يَّخْرُجُوْا اِلٰی عِيْدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

ابوعمیر بیان کرتے ہیں: میرے ایک چچا جن کا تعلق انصار سے تھا جو صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مجھے سنائی ہے ایک مرتبہ لوگوں نے یہ کہا بادل چھانے کی وجہ سے ہم شوال کا چاند نہیں دیکھ سکے اگلے دن ہم نے روزہ رکھ لیا دن کے آخری حصے میں کچھ سوار آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے گزشتہ رات پہلی کا چاند دیکھ لیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ روزہ توڑ دیں اور اگلے دن عید کی نماز ادا کرنے کے لیے جائیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ

باب 7: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) ''اسے دیکھ کر روزہ رکھو' اسے دیکھ کر عید الفطر کرو''

1654- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُوْمُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

1653: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1157 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1556

1654: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جب تم پہلی کا چاند دیکھ لوتو روزہ رکھنا شروع کردو اور جب تم اسے دیکھ لوتو عید الفطر کرو اور اگر تم پر بادل آ جائیں' تو تم گنتی پوری کرلو"۔
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پہلی کا چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

1655- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جب تم پہلی کا چاند دیکھ لوتو روزہ رکھنا شروع کرو اور جب تم اسے دیکھ لوتو روزہ رکھنا ختم کردو اور اگر تم پر بادل چھایا ہوا ہو' تو تیس دن کے روزے پورے کرو"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

باب 8: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) "مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے"

1656- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّاَمْسَكَ وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:
مہینے کے کتنے دن گزر چکے ہیں' راوی کہتے ہیں ہم نے عرض کی: بائیس دن اور باقی آٹھ دن رہ گئے ہیں' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"مہینہ اتنا' مہینہ اتنا اور مہینہ اتنا ہوتا ہے"۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ (اشارہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی) اور ایک انگلی کو روک لیا (یعنی مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔)

1657- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ

1655: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2510' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2118

1656: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1657: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2521' ورقم الحديث: 2522' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2134' ورقم الحديث: 2136

بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فِی الثَّالِثَةِ

◆◆ محمد بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے تیسری مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ نے انتیس ہونے کا اشارہ کیا۔

1658-حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ اَكْثَرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم نے انتیس روزے تیس روزے رکھنے سے زیادہ مرتبہ رکھے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی شَهْرَیِ الْعِيْدِ

باب 9: عید کے دو مہینے

1659- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو مہینے کبھی کم نہیں ہوتے' رمضان کا اور ذی الحج کا۔

1660-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ عُمَرَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْاَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عیدالفطر اس دن ہوگی' جس دن تم لوگ عیدالفطر کرو گے' اور قربانی کا دن وہی ہوگا' جس دن تم لوگ عیدالاضحیٰ کرو گے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّوْمِ فِی السَّفَرِ

باب 10: سفر کے دوران روزہ رکھنا

1658: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1659: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1912 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2526 'ورقم الحدیث: 2527 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2323 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 692

1660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1661-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی ہے اور نہیں بھی رکھا۔

1662-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: وہ بولے: میں نفلی روزے رکھتا ہوں' تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزے رکھوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو' تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو' تو نہ رکھو۔

1663-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ

سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک شدید گرم دن میں سفر کر رہے تھے اور آدمی گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیتا تھا اور اس دن صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

باب 11: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

1664-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

1661: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2289 'ورقم الحديث: 2291 'ورقم الحديث: 2292

1662: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2623

1663: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2626

1664: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2254 'ورقم الحديث: 2255

سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

1665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے''۔

1666 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سفر کے درمیان رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنے والا اسی طرح ہے' جس طرح وہ حضر کے دوران روزہ نہ رکھے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْاِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

باب 12: حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ نہ رکھنا

1667 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ اَوِ الصِّيَامِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ اَوِ الصِّيَامَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَاهُمَا اَوْ اِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِيْ فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد جو حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سواروں نے ہم پر حملہ کر دیا' تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کچھ کھا رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

1665: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1666: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2283 'ورقم الحديث: 2284

1667: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2408 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 715 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2273 'ورقم الحديث: 2274 'ورقم الحديث: 2275 'ورقم الحديث: 2276 'ورقم الحديث: 2277 'ورقم الحديث: 2281 'ورقم الحديث: 2314 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3299

ارشادفرمایا:

"آگے ہو جاؤ اور کھالو"۔

میں نے عرض کی: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:

"تم بیٹھو میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاتا ہوں' اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز کو معاف کر دیا ہے اور مسافر' حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزے کو معاف کر دیا ہے"۔

(یہاں ایک لفظ میں راوی کو شک ہے)

(راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے یا' تو یہ دونوں الفاظ استعمال کیے تھے' یا ان دونوں میں سے کوئی ایک لفظ استعمال کیا تھا' مجھے اپنے اوپر افسوس ہے' میں نے نبی اکرم ﷺ کے دستر خوان سے کھایا کیوں نہیں تھا۔

1668- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلٰى الَّتِيْ تَخَافُ عَلٰى نَفْسِهَا اَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِيْ تَخَافُ عَلٰى وَلَدِهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حاملہ عورت کو رخصت عطا کی ہے' جسے اپنی ذات کے بارے میں اندیشہ ہو' یہ رخصت کہ وہ روزہ نہ رکھے۔اسی طرح دودھ پلانے والی جس عورت کو' جسے اپنے بچے کے بارے میں یہ اندیشہ ہو (اسے بھی رخصت عطا کی ہے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ قَضَاءِ رَمَضَانَ

باب 13: رمضان کی قضاء کرنا

1669- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنْ كَانَ لَيَكُوْنُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا اَقْضِيْهِ حَتّٰى يَجِيْءَ شَعْبَانُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے اوپر رمضان کے روزوں کی قضا لازم ہوتی تھی لیکن میں وہ قضا ادا نہیں کر پاتی تھی یہاں تک کہ شعبان آ جاتا۔

1670- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ

1668: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1669: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث:1950 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:2682 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:2399 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث:2318

1670: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:787

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمیں حیض آ جاتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ كَفَّارَةِ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ

باب 14: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کفارہ

1671- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِیْ فِیْ رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قَالَ لَا اُطِیْقُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَیْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اُتِیَ بِمِكْتَلٍ یُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهٖ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَیْنَ لَابَتَیْهَا اَهْلُ بَیْتٍ اَحْوَجُ اِلَیْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَطْعِمْهُ عِیَالَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور بولا: میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ کس طرح؟ اس نے بتایا: میں رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر چکا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک غلام آزاد کر دو، اس نے عرض کی: اس کی میں طاقت نہیں رکھتا، آپ نے فرمایا: تم لگاتار دو مہینے تک روزے رکھو۔ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے کہا: میرے پاس اس کی بھی گنجائش نہیں ہے۔ نبی اکرم نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ' وہ بیٹھ گیا' وہ بیٹھا ہی ہوا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن آیا بوری آئی جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ اسے "عرق" کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو لے جا کر اسے صدقہ کر دو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے پورے شہر میں ان کی سب سے زیادہ ضرورت میرے گھر والوں کو ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔

1671م- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَى بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ وَصُمْ یَوْمًا مَكَانَهٗ

1671: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:1936 'ورقم الحدیث:2600 'ورقم الحدیث:5368 'ورقم الحدیث: 6087'ورقم الحدیث:6164 'ورقم الحدیث:6709 'ورقم الحدیث:6710 'ورقم الحدیث:6711 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:2590 'ورقم الحدیث:2591 'ورقم الحدیث:2592 'ورقم الحدیث:2593 'ورقم الحدیث:2594 ' ورقم الحدیث:2595 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:2390'ورقم الحدیث:2391 'ورقم الحدیث:2392 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:724

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اس کی مانند روایت کرتے ہیں' اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کی جگہ ایک دن روزہ رکھ لینا''۔

1672- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی رخصت کے بغیر رمضان کے ایک دن میں روزہ نہ رکھے تو ساری زندگی روزہ رکھنا اس کے برابر نہیں ہو سکتا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ اَفْطَرَ نَاسِيًا

باب 15: جو شخص بھول کر روزہ توڑ دے

1673- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ نَاسِيًا وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھا لے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا ہے اور پلایا ہے۔

1674- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ اُمِرُوْا بِالْقَضَآءِ قَالَ فَلَا بُدَّ مِنْ ذٰلِكَ

سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک ابر آلود دن میں ہم نے روزہ کھول لیا پھر سورج نکل آیا۔

1671م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1672: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2396 'ورقم الحديث: 2397 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 723

1673: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6669 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 722

1674: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1959 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2359

ہشام سے دریافت کیا گیا: کیا ان لوگوں کو قضا کرنے کا حکم دیا گیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: قضا کرنا تو ضروری ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

باب 16: جب روزہ دار شخص کو قے آجائے

1675- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ مَرْزُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِيْ يَوْمٍ كَانَ يَصُوْمُهُ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُوْمُهُ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّيْ قِئْتُ

◈ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے' اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا اور اس میں سے پانی پی لیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آج کے دن تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' لیکن مجھے قے آگئی تھی۔

1676- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ اَبُو الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو قے آجائے اس پر قضا لازم نہیں ہوگی' جو شخص جان بوجھ کر قے کرے اس پر قضا لازم ہوگی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

باب 17: روزہ دار شخص کا مسواک کرنا اور سرمہ لگانا

1677- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''روزہ دار کی بہترین عادت مسواک کرنا ہے''۔

1675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1676: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1677: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1678- حَدَّثَنَا اَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

◄► سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

باب 18: روزہ دار شخص کا پچھنے لگوانا

1679- حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

1680- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

1681- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

◄► ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ''بقیع'' کے پاس سے گزر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا' جو پچھنے لگوا رہا تھا' یہ رمضان کے اٹھارہ دن گزرنے کے بعد کی بات ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

1682- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

1678: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1679: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1680: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2367 'ورقم الحديث: 2370 'ورقم الحديث: 2371

1681: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2368

عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پچھنے لگوائے تھے' آپ ﷺ نے اس وقت روزہ بھی رکھا ہوا تھا اور آپ ﷺ حالت احرام میں بھی تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

باب 19: روزہ دار شخص کا بوسہ لینا

1683-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِيْ شَهْرِ الصَّوْمِ

سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں (روزے کے دوران) اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے۔

1684-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (اپنی زوجہ محترمہ کا) بوسہ لے لیتے تھے اور تم میں سے کون شخص اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھتا ہے' جس طرح نبی اکرم ﷺ کو اپنی خواہش پر قابو تھا۔

1685-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

سیدہ حفصہ ﷞ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے

1686-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ يَزِيْدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ

1682: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2373 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 777 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3081

1683: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2578 'ورقم الحديث: 2579 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2383 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 727

1684: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2570

1685: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2581 'ورقم الحديث: 2582

1686: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

امْرَاَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ اَفْطَرَا

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص بارے میں دریافت کیا گیا: جو اپنی بیوی کا بوسہ لے لیتا ہے حالانکہ دونوں میاں' بیوی روزے کی حالت میں ہوتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''ان دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

باب 20: روزہ دار شخص کا مباشرت کرنا

1687- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ دَخَلَ الْاَسْوَدُ وَمَسْـرُوْقٌ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهٖ

ابراہیم بیان کرتے ہیں: اسود اور مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مباشرت کر لیتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کر لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خواہش پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

1688- حَـدَّثَـنَا مُـحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيْرِ الصَّائِمِ فِي الْمُبَاشَرَةِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بڑی عمر کے روزہ دار شخص کو مباشرت کی اجازت دی گئی ہے' جبکہ نوجوانوں کے لیے اسے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغِيْبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

باب 21: روزہ دار شخص کا غیبت کرنا یا بے حیائی کا کام کرنا

1689- حَـدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

1687: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2574 'ورقم الحديث: 2575

1688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1689: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1903 'ورقم الحديث: 6057 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2362' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 707

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص جھوٹی بات کہنے یا جہالت کا مظاہرہ کرنے اور اس پر عمل کرنے کوترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کواس بات کی کوئی حاجت نہیں ہے کہ وہ شخص کھانا یا پینا چھوڑ دے۔

1690-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کئی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جنہیں روزہ رکھنے کے نتیجے میں صرف بھوک حاصل ہوتی ہے اور کئی نوافل ادا کرنے والے ایسے ہوتے ہیں جنہیں نوافل ادا کرکے صرف رات کو جاگنا نصیب ہوتا ہے (یعنی انہیں اجر وثواب نہیں ملتا)''۔

1691-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَاِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ اَحَدٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُؤٌ صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص نے روزہ رکھا ہوا ہو' تو وہ بے حیائی کی بات نہ کرے' جہالت کا مظاہرہ نہ کرے' اگر اس کے خلاف جہالت کا مظاہرہ کیا جائے' تو وہ یہ کہہ دے میں نے روزہ رکھا ہوا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السُّحُوْرِ

باب22: سحری کے بارے میں روایات

1692-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سحری کیا کرو' کیونکہ سحری میں برکت ہے''۔

1693-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :

1690: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1691: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1692: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1693: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلٰى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سحری کھانے کے ذریعے دن کے روزے کے بارے میں مدد حاصل کرو اور دوپہر کے وقت سونے کے ذریعے رات کے نوافل کے بارے میں مدد حاصل کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

باب 23: سحری تاخیر سے کرنا

1694- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَائَةِ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے' ہم نے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سحری کی۔ پھر ہم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ میں نے دریافت کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا فرق تھا؟ انہوں نے جواب دیا: پچاس یا ساٹھ آیات کی تلاوت جتنے وقت کا فرق تھا۔

1695- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح (صادق) ہوجانے کے بعد سحری کھائی تھی تاہم ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

1696- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي

1694: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 575' ورقم الحدیث: 1921' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2547' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 703' ورقم الحدیث: 704' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2154' ورقم الحدیث: 2155

1695: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2151' ورقم الحدیث: 2152' ورقم الحدیث: 2153

1696: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 621' ورقم الحدیث: 5298' ورقم الحدیث: 7247' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2536' ورقم الحدیث: 2537' ورقم الحدیث: 2538' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2347' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 640' ورقم الحدیث: 2169

اُفُقِ السَّمَآءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بلال کی اذان کسی بھی شخص کو سحری کھانے سے منع نہ کرے کیونکہ وہ اس لئے اذان دیتا ہے تاکہ نفل پڑھنے والا گھر چلا جائے اور سویا ہوا شخص بیدار ہو جائے فجر اس طرح نہیں ہوتی۔ بلکہ اس طرح ہوتی ہوئے یعنی وہ آسمان کے اُفق میں چوڑائی کی سمت میں پھیلتی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ تَعْجِيْلِ الْإِفْطَارِ

باب 24: افطاری جلدی کرنا

1697- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطاری جلدی کرتے رہیں گے۔

1698- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَاِنَّ الْيَهُوْدَ يُؤَخِّرُوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطاری جلدی کرتے رہیں گے' تم بھی افطاری جلد کرلیا کرو' کیونکہ یہودی اسے تاخیر سے کرتے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ عَلٰى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

باب 25: کس چیز کے ساتھ افطاری کرنا مستحب ہے؟

1699- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

1697: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2549

1698: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1699: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2355' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 658' ورقم الحديث: 659' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2581' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1844

عَلٰى تَمْرٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَآءِ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ

◄► حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جس کسی شخص نے افطاری کرنی ہو تو وہ کھجور کے ذریعے افطاری کرے اگر وہ نہیں ملتی تو پھر پانی کے ذریعے کر لے کیونکہ یہ طہارت دیتا ہے"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ

باب 26: رات میں ہی روزہ لازم کر لینا اور روزے کے بارے میں اختیار ہونا

1700- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدِ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ

◄► سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کا روزہ نہیں ہوتا' جو صبح صادق ہونے سے پہلے اس کی نیت نہیں کرتا۔

1701- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَيُقِيْمُ عَلٰى صَوْمِهٖ ثُمَّ يُهْدٰى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَاَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِيْ بَعْضًا وَّيُمْسِكُ بَعْضًا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے ہاں (کھانے کے لیے کچھ ہے؟) ہم نے جواب دیا: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں روزہ رکھ لیتا ہوں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں رہے پھر ہمیں کوئی چیز تحفہ دی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا روزہ ختم کر دیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات روزہ رکھ کے توڑ دیتے تھے میں نے دریافت کیا: اس کی وجہ کیا ہے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: اس کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے کچھ نکالتا ہے' تو اس میں سے کچھ دے دیتا ہے اور کچھ نہیں دیتا۔

1700: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2454 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 730 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2330 'ورقم الحديث: 2331 'ورقم الحديث: 2332 'ورقم الحديث: 2335 'ورقم الحديث: 2336 ' ورقم الحديث: 2337 'ورقم الحديث: 2338 'ورقم الحديث: 2339 'ورقم الحديث: 2340 'ورقم الحديث: 2341 'ورقم الحديث: 2342

1701: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2321 'ورقم الحديث: 2322 'ورقم الحديث: 2327 'ورقم الحديث: 2328

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَّهُوَ يُرِيْدُ الصِّيَامَ

باب 27: ایسے شخص کا حکم جو صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتا ہے اور وہ روزہ رکھنا چاہتا ہے

1702- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا اَنَا قُلْتُ مَنْ اَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جی نہیں! رب کعبہ کی قسم! میں یہ بات نہیں کہتا کہ جو شخص صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہو تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہیے' یہ بات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔

1703- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ جُنُبًا فَيَاْتِيْهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَيَقُوْمُ فَيَغْتَسِلُ فَاَنْظُرُ اِلَى تَحَدُّرِ الْمَآءِ مِنْ رَاْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَاَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ اَفِيْ رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَآءٌ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے اطلاع دیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر غسل کر لیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی گرنے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے تھے اور فجر کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی (تلاوت کی) آواز میں سن رہی ہوتی تھی۔

مطرف نامی راوی کہتے ہیں: میں نے عامر شعبی دریافت کیا: شاید یہ رمضان کے مہینے کی بات ہوگی (تو میرے استاد نے) جواب دیا' رمضان اور اس کے علاوہ میں حکم برابر ہے۔

1704- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُّرِيْدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنَ الْوِقَاعِ لَا مِنِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو جنابت کی حالت میں

1702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1703: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1704: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صبح کرتا ہے وہ روزہ رکھنا چاہتا ہے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحبت کرنے کی وجہ سے احتلام کی وجہ سے نہیں صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر لیتے تھے اور روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

باب 28: ہمیشہ (نفلی) روزے رکھنا

1705- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ دَاوُدَ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

مطرف بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اس نے نہ تو روزہ رکھا نہ ہی روزہ چھوڑا (یعنی اسے اجر و ثواب حاصل نہیں ہوتا)

1706- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اس نے روزہ نہیں رکھا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

باب 29: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا

1707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُوْلُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ اَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ

1705: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2379

1706: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1153 'ورقم الحديث: 1977 'ورقم الحديث: 1979 'ورقم الحديث: 2728' ورقم الحديث: 2770 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 768 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2376 'ورقم الحديث: 2377 'ورقم الحديث: 2396 'ورقم الحديث: 2397 'ورقم الحديث: 2399 'ورقم الحديث: 2400 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2449 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2429 'ورقم الحديث: 2430

1707: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2449 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2439 'ورقم الحديث: 2430

⇔⇔ عبدالملک بن منہال اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ''ایام بیض'' یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔ آپ ﷺ یہ فرماتے تھے: یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ ہمیشہ روزے رکھنے جیسی ہیئت کی طرح ہے۔

1707 م-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مَلْحَانَ الْقَيْسِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ .

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ اَخْطَاَ شُعْبَةُ وَاَصَابَ هَمَّامٌ

⇔⇔ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں: شعبہ نے غلطی کی ہے اور ہمام کی نقل کردہ روایت درست ہے۔

1708 -حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذٰلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابِهٖ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ اَيَّامٍ

⇔⇔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہر مہینے میں تین روزے رکھ لے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے گا''۔

اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں اپنی کتاب میں یہ آیت نازل کی ہے۔

''جو شخص ایک نیکی کرے تو اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا''۔

تو ایک دن دس ایام کے برابر ہوگا۔

1709 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ اَيِّهٖ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِیْ مِنْ اَيِّهٖ كَانَ

⇔⇔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔

میں نے دریافت کیا: کون سے دنوں میں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ کون سا دن ہے۔

1708: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 762 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2408 'ورقم الحديث: 2409

1709: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2736 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2453 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 763

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 30: نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1710-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ اَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نفلی روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ ﷺ ہمیشہ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور جب آپ ﷺ روزے رکھنا ترک کر دیتے تھے تو ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ ﷺ روزے ترک ہی کیے رکھیں گے۔

میں نے کبھی نبی اکرم ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے کسی مہینے میں شعبان کے مہینے سے زیادہ روزے رکھے ہوں نبی اکرم ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے۔

صرف چند دنوں کو چھوڑ کر آپ ﷺ شعبان کے پورے مہینے میں روزے رکھتے تھے۔

1711-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نفلی روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ ﷺ کوئی روزہ چھوڑیں گے نہیں اور آپ ﷺ (نفل) روزے رکھنا چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ ﷺ کوئی نفلی روزہ نہیں رکھیں گے۔

مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد آپ ﷺ نے کبھی بھی رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں مسلسل (پورا مہینہ) روزے نہیں رکھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب 31: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1712-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

1710: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2715 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2178

1711: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1971 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2717 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2345

دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا وَّاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلٰوةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّيْ ثُلُثَهٗ وَيَنَامُ سُدُسَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھنے کا طریقہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز پڑھنے کا سب سے پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے وہ نصف رات سوئے رہتے تھے ایک تہائی حصہ نماز ادا کرتے تھے اور پھر چھٹے حصے میں سوئے رہتے تھے۔

1713 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُمْ عَنْهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيْقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے شخص کی حالت کیسی ہوگی جو دو دن نفلی روزے رکھتا ہے اور ایک دن نفلی روزہ نہیں رکھتا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کوئی شخص اس کی طاقت رکھتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو شخص ایک دن نفلی روزہ رکھے اور ایک دن نفلی روزہ نہ رکھے اس کی حالت کیسی ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھنے کا طریقہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: جو شخص ایک دن نفلی روزہ رکھے اور دو دن نہ رکھے اس کی کیا حالت ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ مجھ میں یہ طاقت ہو (یعنی میں ایسا کرتا رہوں)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامِ

باب 32: حضرت نوح علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1714 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْ

1712: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1131 'ورقم الحديث: 3420 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2371 'ورقم الحديث: 2732 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2448 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1629 'ورقم الحديث: 2343

1713: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2738 'ورقم الحديث: 2739 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2425 'ورقم الحديث: 2426 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 749 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2382 'ورقم الحديث: 2386 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1730 'ورقم الحديث: 1738

فِرَاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَامَ نُوْحٌ الدَّهْرَ اِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ روزہ رکھتے تھے صرف عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن نہیں رکھتے تھے''۔

بَابُ: صِيَامِ سِتَّةِ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ

باب 33: شوال کے چھ روزے رکھنا

1715- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ اَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا)

نبی اکرم ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص عیدالفطر کے بعد چھ دن روزہ رکھ لے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے اس کا دس گنا اجر ملتا ہے''۔

1716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رمضان کے مہینے میں روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی مانند ہوگا''۔

بَابُ: فِيْ صِيَامِ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 34: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) ایک روزہ رکھنا

1717- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ

1714: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1715: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1716: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2750 'ورقم الحديث: 2751 'ورقم الحديث: 2752 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2433 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 759

سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ مِنْ وَجْهِهِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس کے فاصلے جتنا دور کردے گا۔

1718- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زَحْزَحَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) ایک دن روزہ رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

باب 35: ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت

1719- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

1720- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَّاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایام تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جنت میں صرف مسلمان داخل ہوگا اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

1717: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:2840 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث:2704 'ورقم الحديث: 2706' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:1623 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:2247 'ورقم الحديث: 2248' ورقم الحديث:2249 'ورقم الحديث:2250 'ورقم الحديث:2251 'ورقم الحديث:2252

1718: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1720: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

باب 36: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

1721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1722-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى اَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْاَضْحٰى تَاْكُلُوْنَ فِيْهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

◆◆ ابوعبید بیان کرتے ہیں: عید کے دن وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ان دودنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک وہ دن ہے جب تم روزے رکھنا ختم کرتے ہو اور دوسرا وہ دن ہے جب تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

بَابُ: فِيْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب 37: جمعہ کے دن روزہ رکھنا

1723-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ اَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے' البتہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد (بھی روزہ رکھا جائے تو جمعہ کے دن روزہ رکھا جاسکتا ہے)۔

1721: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:1995 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:2668

1722: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:1990 'ورقم الحدیث:5571 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2666'ورقم الحدیث:5070 'ورقم الحدیث:5071 'ورقم الحدیث:5072 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:2416 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 771 '

1723: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:1985 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:2678 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:2420 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:743

1724 -حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ

◆◆ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا میں اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اس گھر کے پروردگار کی قسم!

1725 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بہت کم ایسا دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ نہ رکھا ہو۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

باب 38: ہفتے کے دن روزہ رکھنا

1726 -حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمُصَّهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہفتے کے دن روزہ نہ رکھو' ماسوائے اس روزے کے جو تم پر فرض قرار دیا گیا ہے' اگر تمہیں کھانے کے لیے صرف انگور کی لکڑی یا درخت کا چھلکا ہی ملے' تو اسے ہی چوس لو''۔

1726 م-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1724: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1984' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2676

1725: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2450' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 742

1726: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1726م: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2421' ورقم الحدیث: 2423' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 744

بَابُ: صِيَامِ الْعَشْرِ

باب 39: (ذوالحج کے مہینے کے پہلے) عشرے میں روزے رکھنا

1727-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهَا اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ان دنوں میں (راوی کہتے ہیں: یعنی ذوالحج کے پہلے دس دنوں میں) فضیلت والا دیگر ایام میں' اور کوئی عمل نہیں ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جہاد بھی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد بھی نہیں ہے البتہ اگر کوئی شخص نکلے اور اسے اپنی جان اور مال کا خطرہ ہو اور وہ پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ آئے (یعنی اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے)۔

1728-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيْدَةَ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامٌ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَنْ يُتَعَبَّدَ لَهٗ فِيْهَا مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ وَاِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيْهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَّلَيْلَةٍ فِيْهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"دنیا کے دنوں میں کوئی بھی دن ایسا نہیں ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حج کے دس دنوں میں عبادت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہو"۔

ان دس دنوں میں ایک دن روزہ رکھنا سال بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے اور ان دنوں میں ایک رات ایسی ہوتی ہے' جو شب قدر کے برابر ہے۔

1729-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی (ذوالحج کے مہینے کے پہلے) عشرے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1727: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:795 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:2438 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:757

1728: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:758

1729: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

باب 40: عرفہ کے دن روزہ رکھنا

1730 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اِنِّيْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ وَالَّتِيْ بَعْدَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امید ہے' وہ اس سے پہلے کے ایک سال اور اس کے بعد کے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے''۔

1731 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ اَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص عرفہ کے دن روزہ رکھتا ہے' اس کے ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے' گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

1732 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنِيْ حَوْشَبُ بْنُ عَقِيْلٍ حَدَّثَنِيْ مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ بَيْتِهٖ فَسَاَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

عکرمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1733: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1732: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2440

بَابُ: صِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

باب41: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

1733- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ عَاشُوْرَآءَ وَيَاْمُرُ بِصِيَامِهٖ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

1734- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَاَغْرَقَ فِيْهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے یہودیوں کو روزہ رکھتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے' تو انہوں نے بتایا: یہ وہ دن ہے' جس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا کی تھی اور اس دن میں فرعون کو ڈبو دیا تھا' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہم تمہارے مقابلے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کی۔

1735- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ مِنْكُمْ اَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ وَمِنَّا مَنْ لَّمْ يَطْعَمْ قَالَ فَاَتِمُّوْا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْ فَاَرْسِلُوْا اِلٰى اَهْلِ الْعَرُوْضِ فَلْيُتِمُّوْا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِىْ اَهْلَ الْعَرُوْضِ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عاشورہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا' تم میں سے کسی ایک نے آج کچھ کھایا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگوں نے کچھ کھایا ہے اور کچھ لوگوں نے کچھ نہیں کھایا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

1734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1735: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم آج کے بقیہ دن کو مکمل کرو جس شخص نے کچھ کھایا ہے اور جس شخص نے کچھ نہیں کھایا ہے (دونوں کے لیے یہ حکم ہے) اور تم مختلف آبادیوں کی طرف لوگوں کو بھجواؤ (اوران لوگوں کو یہ ہدایت کرو) کہ وہ آج کے دن کے بقیہ حصے میں روزے کو مکمل کریں''۔

راوی کہتے ہیں: اس سے مراد مدینہ منورہ کے اردگرد کی آبادیاں تھیں۔

1736-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ زَادَ فِيْهِ مَخَافَةَ اَنْ يَفُوْتَهُ عَاشُوْرَآءُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر میں اگلے سال تک زندہ رہ گیا' تو (محرم کی) نو تاریخ کو بھی ضرور روزہ رکھوں گا''۔

ابوعلی نامی راوی بیان کرتے ہیں: ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''اس اندیشے کے تحت کہ آپ کا عاشورہ کا روزہ فوت نہ ہو جائے''۔

1737-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کے دن کا تذکرہ کیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ دن ہے' جس میں زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے' تو تم میں جو شخص اس دن روزہ رکھنا پسند کرتا ہو وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے پسند نہ کرتا ہو وہ چھوڑ دے۔

1738-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امید ہے' یہ اس سے پہلے کے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے''۔

1736: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2662

1737: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2639

بَابُ: صِيَامِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

باب 42: پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا

1739-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِى ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْغَازِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ

حدیث نمبر **1739**۔ ربیعہ بن غاز بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہتمام کے ساتھ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

1740-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ فَقَالَ اِنَّ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ يَغْفِرُ اللّٰهُ فِيْهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ اِلَّا مُهْتَجِرَيْنِ يَقُوْلُ دَعْهُمَا حَتّٰى يَصْطَلِحَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھا کرتے تھے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے ہیں: (اس کی وجہ کیا ہے؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت کر دیتا ہے سوائے ان دو افراد کے جو آپس میں لاتعلقی اختیار کیے ہوئے ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ان دونوں کو رہنے دو جب تک یہ صلح نہیں کر لیتے۔

بَابُ: صِيَامِ اَشْهُرِ الْحُرُمِ

باب 43: حرمت والے مہینوں میں روزے رکھنا

1741-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِى السَّلِيْلِ عَنْ اَبِىْ مُجِيْبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَنَا الرَّجُلُ الَّذِىْ اَتَيْتُكَ عَامَ الْاَوَّلِ قَالَ فَمَا لِىْ اَرٰى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا اَكَلْتُهُ اِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ اَمَرَكَ اَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ اِنِّىْ اَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ اِنِّىْ اَقْوٰى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ اَشْهُرَ الْحُرُمِ

◆◆ ابومجیبہ باہلی اپنے والد یا اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض

1740: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 747

1741: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2428

کی: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں وہ شخص ہوں جو گزشتہ برس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے' میں تمہارے جسم کو کمزور محسوس کر رہا ہوں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے دن کے وقت کبھی کھانا نہیں کھایا' میں صرف رات کے وقت کھانا کھاتا تھا (یعنی میں پورا سال روزے رکھتا رہا ہوں)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں یہ کس نے کہا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اس کی قوت رکھتا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد ایک دن روزہ رکھ لو''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں زیادہ قوت رکھتا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد دو دن روزے اور رکھ لو''۔

میں نے عرض کی: میں زیادہ قوت رکھتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد تین دن روزے رکھ لو اور حرمت والے مہینوں میں روزے رکھ لیا کرو''۔

1742- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّ الصِّيَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِىْ تَدْعُوْنَهُ الْمُحَرَّمَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے دریافت کیا: رمضان کے مہینے کے بعد کون سے دن کے روزے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے اس مہینے کے جسے لوگ ''محرم'' کہتے ہیں۔

1743- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِىْ زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں روزے رکھنے سے منع کیا ہے۔

1744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

1742: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2747 'ورقم الحديث: 2748 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2429 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 438 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1612 'ورقم الحديث: 1613

1743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُوْمُ اَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ اَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُوْمُ شَوَّالًا حَتّٰى مَاتَ

محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما حرمت والے مہینوں میں روزے رکھتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' تم شوال کے مہینے میں روزے رکھا کرو تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے حرمت والے مہینوں میں روزے رکھنا ترک کر دیا' اس کے بعد وہ مرتے دم تک شوال کے مہینے میں روزے رکھتے رہے۔

بَابُ: فِي الصَّوْمِ زَكٰوةُ الْجَسَدِ

باب 44: روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے

1745 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَّزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ رکھنا ہے''۔

ایک راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''روزہ رکھنا نصف صبر ہے''۔

بَابُ: فِيْ ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

باب 45: جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری کروائے اس کا ثواب

1746 -حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَخَالِيْ يَعْلٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص روزہ دار کو افطاری کروائے' تو اسے ان روزہ داروں کی مانند اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

1745: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1746: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 807

1747- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاں افطاری کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''روزہ داروں نے تمہارے ہاں افطاری کی ہے اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا ہے اور فرشتوں نے تمہارے لیے دعائے رحمت کی ہے''۔

بَابُ: فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ

باب 46: جب کسی روزہ دار شخص کے پاس کچھ کھایا جائے

1748- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

سیّدہ اُمّ عمارہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے کھانا پیش کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود افراد میں سے کوئی صاحب روزے سے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی روزہ دار شخص کے پاس کھانا کھایا جائے' تو فرشتے اس روزہ دار کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

1749- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَاءُ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ

سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

''اے بلال کھانا کھالو' انہوں نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا فضیلت والا رزق جنت میں ہے' اے بلال! کیا تم یہ بات جانتے ہو' روزہ دار

1747: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1748: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 784 'ورقم الحديث: 785 'ورقم الحديث: 786

1749: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شخص کی ہڈیاں تسبیح بیان کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں' جب تک اس کی موجودگی میں کچھ کھایا جاتا رہتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ دُعِيَ إِلٰى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ

باب 47: جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو

1750 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ اِنِّي صَائِمٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو تو وہ یہ کہہ دے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

1751 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ اِلٰى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو' تو وہ دعوت قبول کرلے اگر وہ چاہے' تو کھالے اور اگر چاہے' تو نہ کھائے''۔

بَابُ: فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ

باب 48: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) ''روزہ دار شخص کی دعا مسترد نہیں ہوتی''

1752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ اَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِي مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ دُوْنَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ بِعِزَّتِي لَاَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1750: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2696 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2461 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 781

1751: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3505

1752: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3598

''تین لوگ ایسے ہیں، جن کی دعا مسترد نہیں ہوتی۔ عادل حکمران، روزہ دار شخص جب تک وہ افطاری نہیں کر لیتا اور مظلوم شخص، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو بادل (یعنی پردے) کے پرے بلند کرے گا اور دعا کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میری عزت کی قسم! میں تمہاری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر کے بعد کروں گا۔

1753- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ اِذَا اَفْطَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا ایسی ہوتی ہے، جو مسترد نہیں ہوتی''۔

اس روایت کے راوی ابن ابوملائکہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو افطاری کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے وسیلے سے، جو ہر شے پر وسیع ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت کرے''۔

بَابُ: فِي الْاَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ

باب 49: عیدالفطر کے دن (نماز کے لیے) نکلنے سے پہلے کچھ کھانا

1754- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک کچھ کھجوریں نہیں کھالیتے تھے۔

1755- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُوْ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يُغَذِّيَ اَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک اپنے ساتھیوں کو صدقہ فطر میں سے کھانے کے لیے نہیں دے دیتے تھے۔

1753: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1754: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 953

1755: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1756-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ وَكَانَ لَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى يَرْجِعَ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدالفطر کے دن (نمازِ عید ادا کرنے کے لیے) اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک کچھ کھا نہیں لیتے تھے اور آپ ﷺ عیدالاضحیٰ کے دن واپس آنے سے پہلے کچھ نہیں کھاتے تھے۔

بَابُ: مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيْهِ

باب 50: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں جن میں اس نے کوتاہی کی تھی

1757-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے ایک مہینے کے روزے ہوں' تو ہر ایک دن کے عوض میں اس کی طرف سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے"۔

بَابُ: مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَّذْرٍ

باب 51: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر کا روزہ لازم ہو

1758-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَطَاءٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُخْتِيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى اُخْتِكِ دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهٗ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَحَقُّ اللّٰهِ اَحَقُّ

1756: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:542

1757: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:1953

1758: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث:1953 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:2688 'ورقم الحديث: 2689'ورقم الحديث:2690 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:3310 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 716'ورقم الحديث:717

حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں: ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری بہن کا انتقال ہوگیا ہے اس کے ذمے مسلسل دو ماہ کے روزے لازم تھے۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تمہاری بہن کے ذمے قرض ہوتا' تو کیا تم اسے ادا کردیتیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ (اس کے قرض کو ادا کیا جائے)

1759- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ اَفَاَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے ان کے ذمے ایک روزہ تھا کیا میں ان کی طرف سے ایک روزہ رکھ لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ: فِيمَنْ اَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 52: جو شخص رمضان کے مہینے میں اسلام قبول کرلے

1760- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَفْدُنَا الَّذِيْنَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِ ثَقِيْفٍ قَالَ وَقَدِمُوْا عَلَيْهِ فِيْ رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا اَسْلَمُوْا صَامُوْا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ

عطیہ بن سفیان بیان کرتے ہیں: اس وفد کے افراد نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے' جس کا تعلق ثقیف قبیلے سے تھا اور وہ لوگ اسلام قبول کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' وہ لوگ رمضان کے مہینے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے لیے مسجد میں خیمہ لگوادیا تھا' جب ان حضرات نے اسلام قبول کرلیا' تو ان حضرات نے باقی مہینے کے روزے رکھے تھے۔

1759: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2692 'ورقم الحديث: 2693 'ورقم الحديث: 2694 'ورقم الحديث: 2695' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1656 'ورقم الحديث: 2877 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 667'ورقم الحديث: 928 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2394

1760: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِي الْمَرْاَةِ تَصُوْمُ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

باب 53: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھنا

1761- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُ الْمَرْاَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِّنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"کوئی بھی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں رمضان کے علاوہ اور کوئی روزہ نہ رکھے البتہ اس کی اجازت سے رکھ سکتی ہے"۔

1762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ اَنْ يَّصُمْنَ اِلَّا بِاِذْنِ اَزْوَاجِهِنَّ

◈ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس بات سے منع کیا ہے وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھیں۔

بَابُ: فِيْمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُوْمُ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

باب 54: جب کوئی شخص کسی دوسرے کے ہاں پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے

1763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُوْمُ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

◈ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں، جب کوئی شخص کسی کے ہاں پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے۔

1761: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 782

1762: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1763: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

باب 55: شکر کر کے کھانے والا صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی مانند ہے

1764- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ •

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شکر کر کے کھانے والا صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی حیثیت رکھتا ہے۔

1765- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''شکر کر کے کھانے والے کو صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی مانند اجر ملے گا''۔

بَابُ: فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

باب 56: شب قدر کا بیان

1766- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے شب قدر دکھائی گئی تھی' لیکن پھر مجھے وہ بھلا دی گئی تو تم لوگ آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرو۔

1765: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1766: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:669 'ورقم الحدیث:813 'ورقم الحدیث:836 'ورقم الحدیث:2016 ' ورقم الحدیث:2018 'ورقم الحدیث:2026 'ورقم الحدیث:2027 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:2761 'ورقم الحدیث:2762 'ورقم الحدیث:2763 'ورقم الحدیث:2764 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:894 'ورقم الحدیث: 895'ورقم الحدیث:911 'ورقم الحدیث:1382 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:1094 'ورقم الحدیث:1355 ' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث:1775

بَابُ: فِیْ فَضْلِ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 57: رمضان کے آخری عشرے کی فضیلت

1767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِیُّ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِیْ غَيْرِهٖ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ (رمضان کے) آخری عشرے میں جتنی ریاضت اور مجاہدہ کرتے تھے آپ ﷺ دوسرے دنوں میں اتنا مجاہدہ نہیں کرتے تھے۔

1768- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب (رمضان کا) آخری عشرہ آ جاتا تو نبی اکرم ﷺ کمر ہمت باندھ لیتے اور رات بھر عبادت کرتے رہتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاِعْتِكَافِ

باب 58: اعتکاف کے بارے میں روایات

1769- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِيْهِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِيْهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے جس برس آپ کا وصال ہوا جب وہ سال آیا تو آپ نے اس میں بیس دن اعتکاف کیا تھا۔ پہلے آپ کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کا دور کیا جاتا تھا لیکن جس سال آپ کا وصال ہوا اس سال آپ کے ساتھ دو مرتبہ قرآن کا دور کیا گیا۔

1770- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ

1767: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2780 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 796

1768: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2024 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2779 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1376 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1638

1769: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2044 'ورقم الحدیث: 4998 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2466

1770: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2462

رَافِعٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا (تو اعتکاف نہیں کر سکے) تو اگلے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن اعتکاف کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

باب 59: جو شخص اعتکاف کا آغاز کرے اور اعتکاف کی قضا کرنا

1771 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَاَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَاَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا اَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کا ارادہ کیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر اس جگہ داخل ہو جاتے تھے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنا ہوتا تھا۔

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا ارادہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خیمہ لگا دیا گیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا۔

• جب سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ان دونوں کے خیمے دیکھے تو انہوں نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ملاحظہ کیا تو دریافت کیا: کیا ان خواتین نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟

اس رمضان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف نہیں کیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے عشرے میں اعتکاف کیا۔

بَابُ: فِيْ اعْتِكَافِ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ

باب 60: ایک دن اور ایک رات کا اعتکاف کرنا

1771: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2033 'ورقم الحدیث: 2034 'ورقم الحدیث: 2041 'ورقم الحدیث: 2045' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2777 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2464 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 791 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 708

1772-حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ان کے ذمے ایک رات کی نذر لازم تھی کہ وہ ایک رات اعتکاف کریں گے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

باب 61: جب معتکف شخص مسجد میں کسی حصے کو اپنے لیے مخصوص کرے

1773-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔
نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے وہ جگہ دکھائی' جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔

1774-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بچھونا بچھا دیا جاتا تھا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے توبہ والے ستون سے پرے چارپائی رکھ دی جاتی تھی۔

بَابُ: الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةِ الْمَسْجِدِ

باب 62: مسجد میں' خیمے میں اعتکاف کرنا

1772: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2042 'ورقم الحدیث: 2043 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4269 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3325 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1539 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3829 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2129

1773: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2025 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 773 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2465

1774: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمے میں اعتکاف کیا تھا جس کے دروازے پر چٹائی لگی ہوئی تھی' راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے چٹائی کو پکڑا اور اسے خیمے کے ایک کنارے کی طرف کر دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک باہر نکال کر لوگوں کے ساتھ بات چیت کی۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

باب 63: اعتکاف کرنے والا شخص بیمار کی عیادت کرسکتا ہے اور جنازے میں شریک ہوسکتا ہے

1776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر میں (اعتکاف کے دوران) قضائے حاجت کے لیے گھر میں داخل ہوتی ہوں اور اگر کوئی بیمار موجود ہو' تو میں صرف گزرتے ہوئے اس کا حال احوال پوچھوں گی۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف قضائے حاجت کے لیے گھر میں تشریف لایا کرتے تھے اس وقت جب لوگوں نے اعتکاف کیا ہوتا تھا۔

1777 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اعتکاف کرنے والا شخص جنازے کے ساتھ جاسکتا ہے اور بیمار کی عیادت کرسکتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

باب 64: اعتکاف کرنے والا شخص اپنے سر کو دھوسکتا ہے اور بالوں میں کنگھی کرسکتا ہے

1776: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2029 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 683 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2468 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 804

1777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي اِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهُ وَاُرَجِّلُهُ وَاَنَا فِي حُجْرَتِي وَاَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف بڑھاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اعتکاف کی حالت میں ہوتے تھے' تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کو دھو دیتی تھی اور اس میں کنگھی کر دیتی تھی' میں اس وقت اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہوتے تھے۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُوْرُهُ اَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

باب 65: اعتکاف کرنے والا شخص مسجد میں اپنی بیوی سے مل سکتا ہے

1779- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا جَائَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُوْرُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَاِنِّي خَشِيتُ اَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

◆◆ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے آئیں جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں مسجد میں اعتکاف کیا ہوا تھا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑی بات چیت کی پھر وہ واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے تاکہ انہیں واپس پہنچا دیں۔ جب وہ مسجد کے دروازے تک پہنچیں' جو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پاس تھا' تو انصار کے دو افراد پاس سے گزرے' ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا: ٹھہر جاؤ! یہ صفیہ بنت حیی ہیں' ان دونوں نے عرض کی: سبحان اللہ! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بات ان دونوں کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ ڈال دے۔

1779: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:2035 'ورقم الحديث:2038 'ورقم الحديث:2039 'ورقم الحديث: 3101'ورقم الحديث:6219 'ورقم الحديث:7171 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث:5643 'ورقم الحديث:5644 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:2470 'ورقم الحديث:2471 'ورقم الحديث:4994

بَابُ: فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَعْتَكِفُ

باب 66: استحاضہ کا شکار عورت اعتکاف کر سکتی ہے

1780- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک خاتون نے آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا تھا (وہ مستحاضہ تھیں) ان کی سرخ اور زرد رطوبت خارج ہوتی تھی۔ بعض اوقات ہم ان کے نیچے تھال رکھ دیتے تھے۔

بَابُ: فِي ثَوَابِ الِاعْتِكَافِ

باب 67: اعتکاف کا ثواب

1781- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ الذُّنُوبَ وَيُجْرَى لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے شخص کے بارے میں یہ فرمایا ہے' وہ گناہوں سے رک جاتا ہے اور اس کی نیکیاں یوں جاری ہو جاتی ہیں جیسے وہ تمام نیکیوں پر عمل کرتا ہے۔

بَابُ: فِيمَنْ قَامَ فِي لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ

باب 68: جو شخص دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں نوافل ادا کرے

1782- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلَّهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''جو شخص دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید میں قیام کرے (یعنی نوافل ادا کرے) اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا' جس دن' دل مردہ ہوں گے''۔

1780: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 309 'ورقم الحدیث: 310 'ورقم الحدیث: 311 'ورقم الحدیث: 2037 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2476

1781: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1782: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الزَّکٰوۃِ

زکوۃ کے بارے میں روایات

بَابُ: فَرْضِ الزَّکٰوۃِ

باب 1: زکوۃ کا فرض ہونا

1783-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ الْمَكِّیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِیْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِیْ اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِیْ فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا تو ان سے فرمایا: تم ایک ایسی قوم کی طرف جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں جب ان کے پاس آ ؤ تو انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ جب وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے۔ اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے امیر لوگوں سے وصول کی جائے گی اور ان کے غریب لوگوں کی طرف لوٹا دی جائے گی' اگر وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کریں تو ان کے بہترین مال وصول کرنے سے بچنا اور مظلوم شخص کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا ہے۔

1783: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1395 'ورقم الحدیث: 1458 'ورقم الحدیث: 1496 'ورقم الحدیث: 2448' ورقم الحدیث: 4347 'ورقم الحدیث: 7371 'ورقم الحدیث: 7372 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 121 ' ورقم الحدیث: 122 'ورقم الحدیث: 123 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1584 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 625 'ورقم الحدیث: 2014 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2434 'ورقم الحدیث: 2521

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ مَنْعِ الزَّكٰوةِ

باب2: زکوٰۃ کا انکار کرنا

1784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ وَجَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ سَمِعَا شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ اِلَّا مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ حَتّٰى يُطَوِّقَ عُنُقَهٗ ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ) الْاٰيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا' تو قیامت کے دن اس مال کو اس شخص کے لیے ایک گنجے سانپ میں تبدیل کر کے اسے طوق کے طور پر اس شخص کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔

(راوی کہتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مصداق کے طور پر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی یہ آیت ہمارے سامنے تلاوت کی۔

''ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ذریعے جو عطا کیا ہے اور وہ اس میں بخل سے کام لیتے ہیں' وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں۔''

1785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا غَنَمٍ وَّلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكَاتَهَا اِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اونٹ گائے یا بکری ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ ان کے ہمراہ آئے گا اور وہ جانور پہلے سے زیادہ بڑا ہوگا اور پہلے سے زیادہ موٹا تازہ ہوگا اور وہ اس شخص کو اپنے پاؤں کے ذریعے روندے گا اور اپنے سینگوں کے ذریعے مارے گا جب بھی آخری جانور اس کے اوپر سے گزرے گا تو پہلا جانور واپس اس کے پاس آ جائے گا اور جب تک لوگوں کے درمیان فیصلہ نہیں ہو جاتا اس کے ساتھ وہی

1784: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3012' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2440

1785: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1460' ورقم الحديث: 6638' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2297' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 617' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2439' ورقم الحديث: 2455

سلوک ہوتا رہے گا۔

1786- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَاْتِي الْاِبِلُ الَّتِيْ لَمْ تُعْطِ الْحَقَّ مِنْهَا تَطَاُ صَاحِبَهَا بِاَخْفَافِهَا وَتَاْتِي الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ تَطَاُ صَاحِبَهَا بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَيَاْتِي الْكَنْزُ شُجَاعًا اَقْرَعَ فَيَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُهُ فَيَفِرُّ فَيَقُوْلُ مَا لِيْ وَلَكَ فَيَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ اَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيْهِ بِيَدِهٖ فَيَلْقَمُهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''(قیامت کے دن) وہ اونٹ آئیں گے جن کی زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی ہوگی اور وہ اپنے پاؤں کے ذریعے اپنے مالک کو روند دیں گے' گائے اور بکریاں آئیں گی وہ اپنے مالک کو اپنے پاؤں کے ذریعے روند دیں گی اور سینگوں کے ذریعے ماریں گی۔

خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا اور قیامت کے دن اپنے مالک سے ملے گا' اس کا مالک اس سے دو مرتبہ بھاگے گا وہ پھر اس کے سامنے آئے گا وہ پھر بھاگے گا' تو وہ مالک کہے گا' میرا تمہارے ساتھ کیا واسطہ ہے' تو وہ سانپ کہے گا' میں تمہارا خزانہ ہوں' میں تمہارا خزانہ ہوں' وہ مالک اپنے ہاتھ کے ذریعے اس سے بچنے کی کوشش کرے گا' لیکن وہ سانپ اسے نگل لے گا۔

بَابُ: مَا اُدِّيَ زَكٰوتُهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

باب 3: جس چیز کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ ''کنز'' نہیں ہے

1787- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ ابْنُ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهٗ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَّهٗ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا اُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طَهُوْرًا لِّلْاَمْوَالِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا اُبَالِيْ لَوْ كَانَ لِيْ اُحُدٌ ذَهَبًا اَعْلَمُ عَدَدَهٗ وَاُزَكِّيْهِ وَاَعْمَلُ فِيْهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ خالد بن اسلم جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا رہا تھا' ایک دیہاتی ان سے ملا' اس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کا خزانہ بناتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں''۔

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شخص اس کو اکٹھا کرتا ہے اور اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا' بربادی اس کے لیے ہے' یہ آیت زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے' جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو گیا' تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی طہارت کا ذریعہ بنا دیا' پھر

1786: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1787: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1404 'ورقم الحديث: 4661

انہوں نے التفات کیا اور ارشاد فرمایا: ”میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا' اگر میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہو بس یہ ہے' مجھے اس کی تعداد کا علم ہوتا تو میں اس کی زکوٰۃ ادا کرتا رہتا اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی فرمانبرداری کرتا۔

1788-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِى السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَدَّيْتَ زَكٰوةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

”جب تم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کردو تو تم نے اپنے ذمے فرض پورا کردیا“۔

1789-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ فِى الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سنا ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مال میں زکوٰۃ کے علاوہ اور کوئی حق (یعنی مذہبی ادائیگی لازم) نہیں ہے۔

بَابُ: زَكٰوةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

باب 4: چاندی اور سونے کی زکوٰۃ

1790-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ وَلٰكِنْ هَاتُوْا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”میں نے تمہیں گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کردی ہے' تاہم تم عشر کا چوتھائی حصہ لے آیا کرو' ہر چالیس میں سے ایک' ایک درہم“۔

1791-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِيْنَارٍ وَّمِنَ الْاَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا دِيْنَارًا

1788: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 618

1789: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 659 'ورقم الحديث: 660

1790: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1574 'ورقم الحديث: 1575 'ورقم الحديث: 1576

1791: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بیس دینار یا اس سے زیادہ میں سے نصف دینار وصول کرتے تھے اور ہر چالیس میں سے ایک دینار وصول کرتے تھے۔

بَابُ: مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا

باب 5: جس کو مال میں فائدہ حاصل ہو

1792- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مال میں زکوٰۃ اس وقت تک لازم نہیں ہوتی جب تک اس پر پورا ایک سال نہیں گزر جاتا''۔

بَابُ: مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْاَمْوَالِ

باب 6: کون سے اموال میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے؟

1793- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِّنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ وَّلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسٍ مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔

1794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

1792: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1793: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1405 'ورقم الحديث: 1447 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2260 'ورقم الحديث: 2261 'ورقم الحديث: 2262 'ورقم الحديث: 2263 'ورقم الحديث: 2264 'ورقم الحديث: 2265 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1558 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 626 'ورقم الحديث: 627 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2444 'ورقم الحديث: 2445 'ورقم الحديث: 2472 'ورقم الحديث: 2474 'ورقم الحديث: 2475 'ورقم الحديث: 2482 'ورقم الحديث: 2483 'ورقم الحديث: 2484 'ورقم الحديث: 2486

1794: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی' پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی اور پانچ وسق سے کم (اناج) میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی''۔

بَابُ: تَعْجِيْلِ الزَّكٰوةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا

باب 7: زکوٰۃ کے (فرض ہونے) مخصوص وقت سے پہلے ہی اسے ادا کر دینا

1795- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَعْجِيْلِ صَدَقَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے اس کی پیشگی ادائیگی کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی اجازت دی۔

بَاب ۹ : مَا يُقَالُ عِنْدَ اِخْرَاجِ الزَّكٰوةِ

باب 8: زکوٰۃ نکالتے وقت کیا کہا جائے؟

1796- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهٖ صَلّٰى عَلَيْهِ فَاَتَيْتُهٗ بِصَدَقَةِ مَالِيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب بھی لوگ زکوٰۃ کا مال لے کر آتے تھے' تو آپ فرماتے: اے اللہ! آل فلاں پر رحم فرما! جب میرے والد حضرت ابواوفی رضی اللہ عنہ اپنا صدقہ لے کر آئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی: اے اللہ! آل ابواوفی پر رحم فرما۔

1797- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبَخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْطَيْتُمُ الزَّكٰوةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا اَنْ تَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَّلَا

1795: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1624 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 678

1796: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1497 'ورقم الحديث: 4166 'ورقم الحديث: 6332 'ورقم الحديث: 6359 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2489 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1590 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2458

1797: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب تم زکوٰۃ ادا کرو تو اس کے ثواب کو نہ بھول جانا' تم یہ دعا مانگو۔
''اے اللہ تو اسے غنیمت بنادے' اسے ''جرمانہ'' نہ بنانا''۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْإِبِلِ

باب 9: اونٹوں کی زکوٰۃ

1798- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِيْ سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيْهِ فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَّفِيْ عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَّفِيْ عِشْرِيْنَ اَرْبَعُ شِيَاهٍ وَّفِيْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسَةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّةٌ اِلٰى سِتِّيْنَ فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى سِتِّيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى تِسْعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّتَانِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا كَثُرَتْ فَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَّفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' ابن شہاب کہتے ہیں: سالم نے مجھے وہ خط دکھایا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں اپنے وصال سے پہلے تحریر کروایا تھا' تو اس میں مجھے یہ مضمون ملا۔

''پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' دس میں دو کی ادائیگی لازم ہوگی' پندرہ میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' بیس میں چار بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم پینتیس تک ہے' اگر بنت مخاض نہیں ملتی' تو ابن لبون مذکر کی ادائیگی لازم ہوگی' اگر پینتیس سے ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو پھر ان میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی اور یہ حکم پینتالیس تک ہے' اور اگر پینتالیس سے ایک بھی اونٹ زیادہ ہو جاتا ہے' تو پھر ان میں حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ساٹھ تک ہے' اگر ساٹھ سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں جذعہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم پچھتر تک ہے' اگر پچھتر سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم نوے تک ہے' اگر نوے سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں دو حقہ کی ادائیگی لازم

1798: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1805

ہوگی یہ حکم ایک سو بیس تک ہے اگر اونٹ زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ کی اور ہر چالیس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی"۔

1799- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْاَرْبَعِ شَيْءٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَاِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَاِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا اَرْبَعُ شِيَاهٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ اَرْبَعًا وَّعِشْرِينَ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلَى خَمْسٍ وَّثَلَاثِينَ فَاِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَّاَرْبَعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَّسَبْعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَّفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی' چار میں کسی چیز کی ادائیگی لازم نہیں ہوتی' جب یہ پانچ ہو جائیں' تو ان میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ نو ہو جائیں جب یہ دس ہو جائیں' تو ان میں سے دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی یہاں تک کہ یہ چودہ تک پہنچ جائیں' جب یہ پندرہ ہو جائیں' تو ان میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ انیس تک پہنچ جائیں' جب یہ بیس ہو جائیں' تو ان میں چار بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ چوبیس تک پہنچ جائیں' جب یہ پچیس تک پہنچ جائیں' تو ان میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی یہاں تک یہ کہ پینتیس تک پہنچ جائیں' اگر بنت مخاض موجود نہ ہو' تو ان میں ایک ابن لبون مذکر کی ادائیگی لازم ہوگی' اگر ایک بھی اونٹ زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ پینتالیس تک پہنچ جائیں' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ ساٹھ تک پہنچ جائیں اگر ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک جذعہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ پچھتر تک پہنچ جائیں' اگر ایک اونٹنی زیادہ ہو جائے' تو اس میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ نوے تک پہنچ جائیں' اگر ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں دو حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ ایک سو بیس تک پہنچ جائیں' پھر ہر پچاس میں ایک حقہ کی اور ہر چالیس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی"۔

1799: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

باب 10: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا مطلوبہ عمر سے کم یا زیادہ عمر کے جانور کو وصول کرے

1800- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ هٰذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَّعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَّيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَّيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَّيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ خط لکھا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے زکوٰۃ کی لازم کردہ یہ وہ حد ہے جس کو مسلمانوں پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم قرار دیا تھا جو اس کے مطابق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا بے شک بکریوں (کی شکل میں زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے) اونٹوں کی عمر کا حساب کیا جائے گا' جس شخص کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ اس پر جذعہ کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ موجود ہو' تو اس سے حقہ وصول کر لیا جائے اور اگر آسانی سے دستیاب ہو سکے' تو اس کی جگہ دو بکریاں دیدی جائیں گی یا پھر 20 درہم دیے جائیں گے اور پھر جس شخص پر حقہ کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو اس کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے بنت لبون وصول کر لیا جائے گا اور وہ شخص اس کے ساتھ 2 بکریاں' یا 20 درہم بھی ادا کرے گا' جس شخص نے زکوٰۃ میں بنت لبون ادا کرنی ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو' تو اس سے حقہ قبول کر لی جائے گی اور زکوٰۃ وصول کرنے

1800: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:1448 'ورقم الحديث:1450 'ورقم الحديث:1451 'ورقم الحديث: 1453'ورقم الحديث:1454 'ورقم الحديث:1455 'ورقم الحديث:2487 'ورقم الحديث:3106 'ورقم الحديث:5878 ' ورقم الحديث:5879 'ورقم الحديث:6955 'ورقم الحديث:1567 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:2446 ' ورقم الحديث:2454

والا شخص اسے 20 درہم یا دو بکریاں دے گا' جس شخص پر زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے بنت لبون کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاض ہو' تو اس سے بنت مخاض قبول کر لی جائے گی اور وہ شخص اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں ادا کرے گا' جس شخص نے زکوٰۃ کے طور پر بنت مخاض ادا کرنا ہو اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت لبون ہو' تو اس سے بنت لبون وصول کی جائے گی اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور جس شخص کے پاس بنت مخاض اپنی اصل صورت میں نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت لبون مذکر ہو' تو اس سے وہی وصول کیا جائے گا اور اس کے ہمراہ کوئی دوسری چیز وصول نہیں کی جائے گی۔''

بَابُ: مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ

باب 11: زکوٰۃ وصول کرنے والا اونٹوں میں سے کیا چیز وصول کرے گا؟

1801- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

◆◆ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والا میرے پاس آیا میں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کے پاس جو تحریری حکم موجود تھا اس میں یہ بھی تحریر تھا۔

''زکوٰۃ سے بچنے کے لیے متفرق چیزوں کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھی چیزوں کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔''

(راوی بیان کرتے ہیں:) ایک آدمی اپنی موٹی تازی اونٹنی اس کے پاس لایا تو اس نے اس اونٹنی کو وصول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ شخص دوسری اونٹنی لایا جو پہلی والی کے مقابلے میں نسبتاً کم بہتر تھی تو اس نے اسے وصول کر لیا اور بولا کون سی زمین میرا وزن اٹھائے گی اور کون سا آسمان میرے سر پر سایہ کرے گا' جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور میں نے کسی مسلمان کا بہترین اونٹ وصول کیا ہوگا۔

1802- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًا

1801: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1579 'ورقم الحديث: 1580 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2456

1802: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2491 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 647 'ورقم الحديث 648 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2460

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''زکوٰۃ وصول کرنے والا راضی ہو کر واپس جائے''۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْبَقَرِ

باب 12: گائے کی زکوٰۃ

1803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِي اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا اَوْ تَبِيعَةً

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں گائے میں ہر چالیس میں سے ایک مسنہ وصول کروں اور ہر تیس میں سے ایک تبیع یا تبیعہ وصول کروں۔

1804 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَصِيفٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ اَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي اَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تیس گائے میں ایک تبیع یا تبیعہ اور چالیس گائے میں سے ایک مسنہ کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْغَنَمِ

باب 13: بکریوں کی زکوٰۃ

1805 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ اَنْ يَتَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي اَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ اِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ اِلَى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

ابن شہاب' سالم بن عبداللہ کے حوالے سے' ان کے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل

1803: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1577 'ورقم الحديث: 1578 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 623 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2449 'ورقم الحديث: 2450 'ورقم الحديث: 2451

1804: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 622

کرتے ہیں:

ابن شہاب کہتے ہیں: سالم نے مجھے وہ خط دکھایا جو نبی اکرم ﷺ نے وصال سے پہلے زکوٰۃ کے بارے میں تحریر کروایا تھا' تو مجھے اس میں یہ مضمون ملا۔

''چالیس بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ایک سو بیس تک ہے' جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ وہ دو سو ہو جائیں' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ وہ تین سو ہو جائیں' اگر وہ زیادہ ہو جائیں' تو ہر ایک سو میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(ابن شہاب کہتے ہیں) میں نے اس خط میں یہ بھی پایا (زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔

میں نے اس میں یہ بھی پایا۔

''زکوٰۃ میں نر بوڑھا اور کانا جانور نہیں لیا جائے گا''۔

1806- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مِيَاهِهِمْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسلمانوں کی زکوٰۃ ان کے پانی پر وصول کی جائے گی (اس سے مراد یہ ہے' پالتو جانور کی زکوٰۃ اس وقت وصول کی جائے گی' جب وہ پانی پینے کے لیے آئے ہوں گے)''۔

1807- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَّا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَّلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيْطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' چالیس بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ایک سو بیس تک میں ہے' جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم دو سو تک ہے' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم تین سو تک ہے' اگر زیادہ ہو جائیں' تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور الگ الگ مال کو اکٹھے نہیں کیا جائے گا (مشترکہ مال

1806: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1807: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں) دونوں شراکت داروں سے برابری کی بنیاد پر وصولی کی جائے گی۔
زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا' کانا اور نر جانور وصول نہیں کرے گا' البتہ اگر زکوٰۃ دینے والا چاہے (تو نر جانور ادا کر سکتا ہے)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

باب 14: زکوٰۃ وصول کرنے کے اہل کار

1808- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِيْ فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مانند (گناہگار) ہے''۔

1809- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ

◆ حضرت محمود بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے حق کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اہلکار اللہ کی راہ میں غازی کی طرح شمار ہوتا ہے' جب تک وہ اپنے گھر واپس نہیں آجاتا۔

1810- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ مُوْسٰى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُبَابِ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ يَذْكُرُ غُلُوْلَ الصَّدَقَةِ اَنَّهٗ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيْرًا اَوْ شَاةً اُتِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهٗ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ بَلٰى

◆ حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بحث ہوگئی' جو زکوٰۃ کے بارے میں تھی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا تھا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ میں خیانت کرنے والے کا ذکر کیا تھا۔
(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:)

1808: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1585 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 646

1809: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2936 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 645

1810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جو شخص اس میں سے کسی ایک اونٹ یا ایک بکری کی خیانت کرے گا' تو قیامت کے دن اس شخص کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس نے اس جانور کو اٹھایا ہوا ہوگا''۔

راوی کہتے ہیں: تو حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں (میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے)۔

1811- حَدَّثَنَا اَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلٰى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي اَبِيْ اَنَّ عِمْرَانَ ابْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيْلَ لَهٗ اَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ اَرْسَلْتَنِيْ اَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَاْخُذُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهٗ

◆◆ ابراہیم بن عطاء بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے بتایا: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا گیا' جب وہ واپس تشریف لائے' تو ان سے دریافت کیا گیا' مال کہاں ہے' تو انہوں نے فرمایا: تم نے مال کے لیے مجھے بھیجا تھا؟ ہم نے تو اسے اسی طرح وصول کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں وصول کیا کرتے تھے' اور اسی طرح رکھ دیا (یعنی مستحقین کو دے دیا) جس طرح ہم (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس) میں اسے رکھا کرتے تھے۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ

باب 15: گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ

1812- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

1813- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ

1811: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1625

1812: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1463 'ورقم الحديث: 1464 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2270 'ورقم الحديث: 2272 'ورقم الحديث: 2273 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1094 'ورقم الحديث: 1095 ' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 628 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2466 'ورقم الحديث: 2467 'ورقم الحديث: 2468 'ورقم الحديث: 2469 'ورقم الحديث: 2470 'ورقم الحديث: 2471

1813: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے تمہیں گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کردی ہے۔

بَابُ: مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْاَمْوَالِ

باب 16: اموال میں سے کس میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟

1814- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيْرَ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب انہیں یمن بھیجا تو ان سے فرمایا:

"اناج کی زکوٰۃ میں اناج وصول کرنا' بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ میں بھیڑ' بکریاں وصول کرنا' اونٹوں کی زکوٰۃ میں اونٹ وصول کرنا اور گائے کی زکوٰۃ میں گائے وصول کرنا"۔

1815- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنَّمَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فِيْ هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالذُّرَةِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ کی ادائیگی کو شرعی حکم قرار دیا ہے۔

"گندم' جو' کھجور' کشمش' مکی اور جوار"۔

بَابُ: صَدَقَةِ الزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ

باب 17: زراعت اور پھلوں کی زکوٰۃ

1816- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

1814: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1599

1815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1816: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 639

''آسمان (یعنی بارش) اور چشموں کے ذریعے سیراب ہونے والی زمین میں عشر اور مصنوعی طریقوں سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1817- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِيْ نِصْفُ الْعُشْرِ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس زمین کو آسمانی پانی یا چشموں کے پانی کے ذریعے سیراب کیا جائے یا وہ سیلابی پانی کی گزرگاہ ہو۔ اس کی پیداوار پر عشر (دسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی اور جس زمین کو اونٹوں پر پانی لا کر سیراب کیا جائے اس میں نصف عشر (بیسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی۔

1818- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَآءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِيْ نِصْفَ الْعُشْرِ

قَالَ يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَذْيُ هُوَ الَّذِيْ يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَآءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيْبُهُ اِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُوْمِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوْقُهُ فِي الْاَرْضِ اِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ اِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِيْنَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهٰذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِيْ اِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُوْنَ سَيْلٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یمن بھیجا' آپ ﷺ نے مجھے ہدایت کی کہ جو زمین' آسمان سے سیراب ہوتی ہے اور جسے زمین (میں موجود پانی سے) سیراب کیا جاتا ہے اس میں عشر وصول کروں اور جسے ڈولوں (یعنی مصنوعی طریقے) کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر وصول کروں۔

یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: بعل' عثری' عذی' اس سے مراد وہ زمین ہے' جسے بارش کے پانی کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے' عثری بطور خاص اس زمین کو کہا جاتا ہے' جسے بارش کے پانی کے ذریعے کاشت کیا جائے' وہاں تک صرف بارش کا پانی ہی پہنچ سکتا ہو جبکہ بعل ان بیلوں کو کہا جاتا ہے جن کی جڑیں خود بخود پانی تک پہنچ جاتی ہیں' اور پانچ سال تک انہیں سیراب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے' یا چھ سال تک انہیں سیراب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے' اس میں بھی یہ احتمال ہوتا ہے' آپ سیرابی کو ترک کر دیں' تو ایسی زمین کو بعل کہا جاتا ہے' جبکہ سیل اس زمین کو کہا جاتا ہے' جو نشیبی علاقے میں ہو اور سیلابی پانی کے ذریعے سیراب ہو جبکہ غیل وہ سیلابی پانی ہوتا ہے' جو سیلاب سے کم درجے کا ہو۔

1817: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1483 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1596 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 640 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2487

1818: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب ۹ : خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

باب 18: کھجوروں اورانگوروں کا اندازہ لگانا

1819-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَّخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُوْمَهُمْ وَثِمَارَهُمْ

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس کسی کو بھیجا کرتے تھے جوان کے انگوروں کی بیلوں اوران کے پھلوں کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔

1820-حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ اَنَّ لَهُ الْاَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ اَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِالْاَرْضِ فَاَعْطِنَاهَا عَلٰى اَنْ نَّعْمَلَهَا وَيَكُوْنَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ اَنَّهُ اَعْطَاهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِيْنَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ اِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِيْ يَدْعُوْنَهُ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِيْ ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوْا اَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَاَنَا اَحْزِرُ النَّخْلَ وَاُعْطِيْكُمْ نِصْفَ الَّذِيْ قُلْتُ قَالَ فَقَالُوْا هٰذَا الْحَقُّ وَبِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ فَقَالُوْا قَدْ رَضِيْنَا اَنْ نَّاْخُذَ بِالَّذِيْ قُلْتَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں پر یہ شرط عائد کی' خیبر کی زمین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہوگی اور ہر زرد اور سفید چیز یعنی سونا' چاندی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہوں گے)۔

اہل خیبر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش کی' ہم کھیتی باڑی کے بارے میں زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ زمین ہمیں اس شرط پر دے دیں کہ ہم وہاں کام کریں گے اوراس کی پیداوار کا نصف حصہ ہمیں ملے گا اور نصف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل جائے گا۔

راوی نے یہ بات بیان کی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرط پر وہ زمین انہیں دے دی تھی۔

جب کھجوریں' توڑنے کا موسم آتا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھجوا دیتے تھے' وہ کھجوروں کا اندازہ لگاتے تھے یہ وہی عمل ہے' جس کو اہل مدینہ خرص کا نام دیتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ اس درخت میں اتنی اتنی کھجوریں ہوں گی' تو وہ یہودی آگے سے کہتے' اے ابن رواحہ! آپ نے ہمارے اوپر زیادہ ادائیگی لازم کردی ہے' تو

1819: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1603 'ورقم الحديث: 1604 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 644 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2617

1820: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3410 'ورقم الحديث: 3411 'ورقم الحديث: 3412

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں کھجوریں اتارلوں گا اور جس نصف کا میں نے کہا ہے وہ تمہیں ادا کردوں گا' راوی کہتے ہیں: تو ان یہودیوں نے کہا' یہ وہ حق ہے' جس کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے' پھران یہودیوں نے کہا' ہم اس سے راضی ہیں' ہم وہی چیز وصول کریں گے جو آپ نے کہی ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّخْرِجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرَّ مَالِهِ

باب 19: زکوٰۃ میں برامال دینے کی ممانعت

1821-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِىْ صَالِحُ بْنُ اَبِىْ عَرِيْبٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ اَقْنَاءً اَوْ قِنْوًا وَّبِيَدِهٖ عَصًا فَجَعَلَ يَطْعَنُ يُدَقْدِقُ فِىْ ذٰلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُوْلُ لَوْ شَآءَ رَبُّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِاَطْيَبَ مِنْهَا اِنَّ رَبَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ يَاْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو کسی شخص نے ایک گچھا یا شاید چند گچھے لٹکائے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عصا موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیزی سے وہ اس گچھے پر مارنا شروع کیا اور یہ فرمانے لگے: یہ چیز صدقہ کرنے والا شخص چاہتا' تو اس سے زیادہ پاکیزہ چیز بھی صدقہ کرسکتا تھا اس صدقے کو کرنے والا شخص قیامت کے دن ردی کھجوریں کھائے گا۔

1822-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِىْ قَوْلِهٖ سُبْحَانَهٗ (وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) قَالَ نَزَلَتْ فِى الْاَنْصَارِ كَانَتِ الْاَنْصَارُ تُخْرِجُ اِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيْطَانِهَا اَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُوْنَهٗ عَلٰى حَبْلٍ بَيْنَ اُسْطُوَانَتَيْنِ فِىْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ فَيَعْمِدُ اَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوًا فِيْهِ الْحَشَفُ يَظُنُّ اَنَّهٗ جَائِزٌ فِىْ كَثْرَةِ مَا يُوْضَعُ مِنَ الْاَقْنَاءِ فَنَزَلَ فِيْمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) يَقُوْلُ لَا تَعْمِدُوْا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ (وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ) يَقُوْلُ لَوْ اُهْدِىَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوْهُ اِلَّا عَلٰى اسْتِحْيَاءٍ مِّنْ صَاحِبِهٖ غَيْظًا اَنَّهٗ بَعَثَ اِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيْهِ حَاجَةٌ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

''اور ہم نے زمین میں سے تمہارے لیے جو نکالا ہے اس میں سے (خرچ کرو) اور اس میں سے بری چیز کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو''۔

1821: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1608' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2492

1822: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی تھی جب باغات میں سے کھجوریں اتارنے کا موسم آتا تھا' تو لوگ کچی کھجوروں کے گچھے نکال لیتے تھے اور انہیں مسجد نبوی میں دوستونوں کے درمیان رسی پر لٹکا دیا کرتے تھے مدینہ منورہ کے غریب لوگ ان کھجوروں کو آ کر کھالیا کرتے تھے' تو ان میں کسی شخص نے یہ قصد کیا کہ اس میں ایسا گچھا داخل کر دیا جس میں ہلکی قسم کی کھجوریں تھیں' اس شخص نے یہ گمان کیا کہ ایسا کرنا جائز ہوگا' کیونکہ وہاں بہت سے گچھے رکھے ہوئے ہیں' تو جس شخص نے یہ عمل کیا تھا' اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اس میں سے خراب چیز کو خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو''۔

تو اللہ تعالیٰ یہ فرمارہا ہے' تم اس میں سے ردی چیز کا ارادہ نہ کرو' کہ تم اسے خرچ کر دو' حالانکہ اگر تم نے خود یہ وصول کرنا ہو' تو چشم پوشی کرتے ہوئے ایسا کرو گے۔

اللہ تعالیٰ یہ فرمارہا ہے' اگر یہ چیز تمہیں تحفے کے طور پر دی جائے' تو تم اسے اسی صورت میں قبول کرو گے جب اس کے مالک سے حیا کرتے ہوئے' لیکن درحقیقت ناراض ہوتے ہوئے اسے قبول کرو گے کہ اس نے تمہاری طرف ایسی چیز بھجوائی ہے' جس کی اسے خود ضرورت نہیں تھی' تو تم لوگ یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری زکوٰۃ سے بے نیاز ہے۔

بَابُ: زَكٰوةِ الْعَسَلِ

باب 20: شہد کی زکوٰۃ

1823- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِىْ سَيَّارَةَ الْمُتَعِىِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ نَحْلًا قَالَ اَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِهَا لِىْ فَحَمَاهَا لِىْ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے پاس شہد کی مکھیاں ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عشر ادا کرو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جگہ مجھے جاگیر کے طور پر دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جگہ مجھے جاگیر کے طور پر دے دی۔

1824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد میں عشر وصول کیا تھا۔

1823: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1824: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1602

بَابُ: صَدَقَةِ الْفِطْرِ

باب21: صدقۂ فطر (کے بارے میں روایات)

1825-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهٗ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' صدقۂ فطر کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا کہ ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع جو ادا کیا جائے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اب لوگوں نے گندم کے دو مُد کو اس کے مساوی قرار دیا ہے۔

1826-حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور میں سے ایک صاع' جَو میں سے ایک صاع کی صدقۂ فطر کے طور پر ادائیگی ہر مسلمان غلام اور آزاد مرد اور عورت نابالغ اور بالغ شخص کے لیے لازم قرار دی ہے۔

1827-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ سَيَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ فَمَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَّقْبُوْلَةٌ وَّمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزہ رکھنے والے کے لغو اعمال اور بے حیائی کی باتوں سے پاک کرنے والے اور مسکین کی خوراک کے طور پر لازم قرار دیا ہے' جو شخص عید کی نماز سے پہلے اسے ادا کر دیتا ہے' تو یہ مقبول صدقہ ہوگا' اور جو عید کی نماز کے بعد اسے ادا کرتا ہے' تو یہ عام صدقے کی مانند ہوگا۔

1828-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ

1825: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1507 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2278

1826: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1504 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2275 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1611 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 676 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2501,2502

1827: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1609

اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهٗ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے دیا پھر جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوگیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع کیا اور نہ ہم ایسا کرتے ہیں:۔

1829-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ اَنْ قَالَ لَا اُرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ هٰذَا فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ لَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا مَا عِشْتُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے' تو ہم صدقہ فطر کے طور پر گندم کا ایک صاع، کھجور کا ایک صاع، جو کا ایک صاع، پنیر کا ایک صاع یا کشمش کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے اور یہی رواج باقی رہا یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے' تو انہوں نے اس بارے میں لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں شام کی گندم کے دو "مد" اس کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں: تو لوگوں نے ان کے قول کو اختیار کرلیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں' تو صدقہ فطر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا' جس طرح میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ادا کیا کرتا تھا اور زندگی بھر ایسا ہی کروں گا۔

1830-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ

1828: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2506

1829: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1505 'ورقم الحديث: 1506 'ورقم الحديث: 1508 'ورقم الحديث: 1510' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2280 'ورقم الحديث: 2281 'ورقم الحديث: 2282 'ورقم الحديث: 2283 ' ورقم الحديث: 2284 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1616 'ورقم الحديث: 1617 'ورقم الحديث: 1618 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 673 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2510 'ورقم الحديث: 2511 'ورقم الحديث: 2512 'ورقم الحديث: 2513 'ورقم الحديث: 2516 'ورقم الحديث: 2517

1830: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں کھجور کا ایک صاع، جو کا ایک صاع، چھلکے کے بغیر جو کا ایک صاع ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ: الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ

باب 22: عشر اور خراج (کے احکام)

1831- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَحْرَيْنِ اَوْ اِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ اٰتِى الْحَائِطَ يَكُوْنُ بَيْنَ الْاِخْوَةِ يُسْلِمُ اَحَدُهُمْ فَاٰخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "بحرین" یا شاید "ہجر" کی طرف بھیجا تو میں ایک باغ کے پاس آیا جو دو بھائیوں کی مشترکہ ملکیت تھا ان میں سے ایک مسلمان تھا، تو میں نے مسلمان سے عشر وصول کیا اور مشرک سے خراج وصول کیا۔

بَابُ: الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

باب 23: ایک وسق، ساٹھ صاع کا ہوتا ہے

1832- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے"۔

1833- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

1831: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1832: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1559' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2485

1833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِىْ قَرَابَةٍ

باب 24: قریبی رشتے دار کو صدقہ دینا

1834- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ اَخِى زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُجْزِئُ عَنِّىْ مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلٰى زَوْجِىْ وَاَيْتَامٍ فِىْ حِجْرِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا اَجْرَانِ اَجْرُ الصَّدَقَةِ وَاَجْرُ الْقَرَابَةِ

◆◆ عمرو بن حارث جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے بھتیجے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اگر میں اپنے شوہر پر یا اپنے زیر پرورش یتیم بچوں پر صدقے کا مال خرچ کرتی ہوں تو کیا یہ جائز ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی عورت کو دو اجر ملیں گے ایک صدقہ کرنے کا اجر اور ایک رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھنے کا اجر۔

1834م- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ اَخِى زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1835- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ اَيُجْزِينِىْ مِنَ الصَّدَقَةِ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَلٰى زَوْجِىْ وَهُوَ فَقِيْرٌ وَّبَنِىْ اَخٍ لِّىْ اَيْتَامٍ وَّاَنَا اُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

◆◆ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ زینب رضی اللہ عنہا نے یہ کہا: کیا میرے لیے یہ صدقہ کرنا جائز ہوگا؟ کہ اگر میں اپنے شوہر کو وہ چیز دے دوں' کیونکہ وہ غریب آدمی ہے یا میں اپنے یتیم بھتیجوں کو دے دوں' جن پر میں اس' اس طرح خرچ کرتی ہوں اور ہر حال میں خرچ کرتی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

راوی کہتے ہیں: وہ خاتون کسی کام کی کاریگر تھی۔

1834: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1466 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2315 'ورقم الحديث: 2316 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 635 'ورقم الحديث: 636

1835: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ

باب 25: مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا

1836- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ اَحْبُلَهُ فَيَاْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ

◆◆ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کا رسی لے کر لکڑیوں کی گٹھڑی اپنی پشت پر رکھ کر اسے فروخت کرنا' اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے مانگنے سے محفوظ رکھے' اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ شخص لوگوں سے مانگے اور لوگوں کی مرضی ہے کہ وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

1837- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّتَقَبَّلُ لِيْ بِوَاحِدَةٍ وَّاَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ اَنَا قَالَ لَا تَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُوْلُ لِاَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتّٰى يَنْزِلَ فَيَاْخُذَهُ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کون شخص ایسا ہے' جو مجھے اس بات کی ضمانت دے اور میں اسے جنت کی ضمانت دوں گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: میں ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کسی سے کوئی چیز نہ مانگنا۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا یہ عالم تھا کہ اگر ان کی لاٹھی گر جاتی اور وہ کسی جانور پر سوار ہوتے تھے' تو کسی کو یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ مجھے پکڑا دو بلکہ خود سواری سے اتر کر اسے پکڑتے تھے۔

بَابُ: مَنْ سَاَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

باب 26: جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود مانگے

1838- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ اَوْ لِيُكْثِرْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1836: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1471 'ورقم الحديث: 2075 'ورقم الحديث: 2373

1837: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2589

1838: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2396.

''جو شخص اپنے مال میں اضافے کے لیے لوگوں سے ان کا مال مانگتا ہے' تو وہ جہنم کا انگارہ مانگتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ تھوڑا مانگے یا زیادہ مانگے''۔

1839- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خوشحال شخص کے لیے اور طاقتور صحت مند شخص کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے''۔

1840- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ جَآءَتْ مَسْاَلَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُدُوْشًا اَوْ خُمُوْشًا اَوْ كُدُوْحًا فِیْ وَجْهِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ اِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص کچھ مانگے حالانکہ اس کے پاس وہ چیز موجود ہو' جس کی وجہ سے اسے مانگنے کی ضرورت نہ ہو' تو قیامت کے دن اس کا یہ معاملہ اس حالت میں آئے گا کہ وہ اس کے چہرے پر ایک زخم کی طرح ہوگا (یہاں روایت کے لفظ میں راوی کو شک ہے) عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے مانگنے کی ضرورت نہ ہونے کی حد کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **50** درہم یا ان کی قیمت جتنا سونا''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) ایک شخص نے سفیان نامی راوی سے دریافت کیا: شعبہ تو حکیم کے حوالے سے روایت نقل نہیں کرتے آپ نے ان کے حوالے سے یہ روایت کیوں نقل کی ہے؟) تو سفیان نے جواب دیا: یہ حدیث زبیر نامی راوی نے محمد بن عبدالرحمان کے حوالے سے ہمیں سنائی ہے (اور حکیم نے بھی اسی راوی کے حوالے سے یہ روایت ہمیں سنائی ہے)

بَابُ: مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

باب 27: کس شخص کے لیے صدقہ (وصول کرنا) حلال ہے؟

1841- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

1839: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2596

1840: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1626 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 650 ' ورقم الحديث: 651' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2591

1841: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1635 ' ورقم الحديث: 1636

اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا اَوْ لِغَازٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهٖ اَوْ فَقِيْرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَاَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ اَوْ غَارِمٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی خوشحال شخص کے لیے صدقہ وصول کرنا جائز نہیں ہے البتہ پانچ لوگوں کا حکم مختلف ہے' وہ شخص جو اس کی وصولی کا نگران ہو' وہ شخص جو اللہ کی راہ میں غازی ہو' وہ خوشحال شخص جو اپنے مال کے ذریعے اسے خرید لے' یا پھر کسی غریب کو یہ صدقے کے طور پر دیا گیا اور وہ کسی خوشحال شخص کو یہ تحفے کے طور پر دیدے یا مقروض شخص''۔

بَاب: فَضْلِ الصَّدَقَةِ

باب 28: صدقہ کرنے کی فضیلت

1842- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ وَّلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِیْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيْهَا لَهٗ كَمَا يُرَبِّیْ اَحَدُكُمْ فُلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پاکیزہ کمائی میں سے کھجور جتنا صدقہ کرے' ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس چیز کو اپنے دائیں ہاتھ میں رکھ لیتا ہے اور پھر اس کرنے والے کے لیے اس چیز کو بڑھاتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے۔

1843- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهٗ رَبُّهٗ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ اَمَامَهٗ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ وَيَنْظُرُ عَنْ اَشْاَمَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَّقِیَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ اس کا پروردگار عنقریب کلام کرے گا یوں کہ اس شخص کے اور پروردگار کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' وہ شخص اپنے سامنے دیکھے گا' تو اسے سامنے آگ نظر آئے گی وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا' تو

1842: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1410 'ورقم الحديث: 7430 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2339 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 661 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2524

اسے صرف وہی چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی تھی' وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا' تو اسے وہی چیز نظر آئے گی جو اس نے اپنے آگے دیکھی تھی (یعنی اس نے جو صدقہ کیا تھا وہی جہنم سے بچانے کے لیے وہاں موجود ہوگا)''۔
(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں)
''تو تم میں ہر شخص جہاں تک ہو سکے آگ سے بچنے کی کوشش کرے' اگر وہ نصف کھجور کے ذریعے ایسا کر سکتا ہو' تو ایسا ہی کر لے''۔

1844- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَّعَلٰى ذِى الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''مسکین کو صدقہ کرنا صرف صدقہ کرنا ہے اور قریبی رشتے دار کو صدقہ کرنے میں دو پہلو ہیں' صدقہ کرنا اور صلہ رحمی کرنا''۔

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

باب 1: نکاح کی فضیلت

1845-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهٖ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيْبًا مِّنْهُ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ هَلْ لَّكَ اَنْ اُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَّفْسِكَ بَعْضَ مَا قَدْ مَضٰى فَلَمَّا رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ حَاجَةٌ سِوٰى هٰذِهٖ اَشَارَ اِلَىَّ بِيَدِهٖ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَآءٌ

◈ علقمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھا۔ان کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ انہیں لے کر الگ ہو

◈ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ پسند کریں گے کہ ہم آپ کی شادی کسی کنواری کے ساتھ کردیں جو تمہیں گزرا ہوا زمانہ یاد دلا دے جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ محسوس کیا کہ انہیں صرف یہی کہنا تھا تو انہوں نے مجھے اشارے کے ذریعے بلایا۔اور بولے: اے علقمہ! علقمہ کہتے ہیں: جب میں ان کے پاس آیا تو وہ کہہ رہے تھے آپ نے یہ بات کہی ہے سو کہی ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کرسکتا ہو اسے شادی کرلینی چاہئے اور جو نہ کرسکتا ہو اسے روزے رکھنے چاہئے کیونکہ یہ شہوت کو ختم کردیتے ہیں۔

1846-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

1845: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1905 'ورقم الحديث: 5065 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3384 'ورقم الحديث: 3385 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2046 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1081 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2239 'ورقم الحديث: 2240 'ورقم الحديث: 2241 'ورقم الحديث: 3207 'ورقم الحديث: 3208 'ورقم الحديث: 3211

1846: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَّمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''نکاح میری سنت ہے' جو میری سنت پر عمل نہیں کرتا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے' تم لوگ شادی کرو' کیونکہ میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے کثرت پر فخر کروں گا' جو شخص صاحب حیثیت ہو' وہ نکاح کرے اور جو شخص یہ گنجائش نہ پائے اس پر روزے رکھنا لازم ہے' کیونکہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کر دے گا''۔

1847- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی چیز ہم نے نہیں دیکھی''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

باب 2: مجرد رہنے کی ممانعت

1848- حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی مجرد رہنے کی درخواست مسترد کر دی تھی اگر آپ انہیں اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

1849- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّبَتُّلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَقَرَأَ قَتَادَةُ (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مجرد رہنے سے منع کیا ہے۔

1847: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1848: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5073 'ورقم الحديث: 5074 'ورقم الحديث: 3390 'ورقم الحديث: 3391 'ورقم الحديث: 3392 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1083 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3212

1849: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1082 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3214

زید نامی راوی نے مزید یہ بات نقل کی ہے قتادہ نامی راوی نے (اس روایت کی تائید میں) یہ آیت تلاوت کی۔
''اور ہم نے تم سے پہلے بھی رسولوں کو مبعوث کیا اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولاد بنائی۔''

بَابُ: حَقِّ الْمَرْاَةِ عَلَى الزَّوْجِ

باب 3: بیوی کا شوہر پر حق

1850- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ قَزْعَةَ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْمَرْاَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ اَنْ يُّطْعِمَهَا اِذَا طَعِمَ وَاَنْ يَّكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسٰى وَلَا يَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحْ وَلَا يَهْجُرْ اِلَّا فِى الْبَيْتِ

◆◆ حکیم بن معاویہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے یہ دریافت کیا: عورت کا شوہر پر کیا حق ہوتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ جب وہ خود کھائے' تو اس عورت کو بھی کھلائے' جب وہ خود پہنے تو اسے بھی پہننے کے لیے دے اور اس کے چہرے پر نہ مارے' اسے برا قرار نہ دے اور اس سے لاتعلقی اختیار نہ کرے' البتہ گھر میں رہتے ہوئے الگ رہ سکتا ہے۔

1851- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ اَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ فَاِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا اِنَّ لَكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمْ حَقًّا وَّلِنِسَآئِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَاَمَّا حَقُّكُمْ عَلٰى نِسَآئِكُمْ فَلَا يُوَطِّئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُوْنَ وَلَا يَاْذَنَّ فِىْ بُيُوْتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُوْنَ اَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوْا اِلَيْهِنَّ فِىْ كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ

◆◆ سلیمان بن عمرو بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے تھے نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرتے ہوئے وعظ ونصیحت کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواتین کے ساتھ بھلائی کی تلقین قبول کرو! وہ تمہارے ہاں قیدی کی طرح پابند ہوتی ہیں تم انہیں پابند کرنے کے علاوہ اور کسی بھی چیز کے مالک نہیں ہو البتہ اگر وہ واضح برائی کا ارتکاب کریں' تو حکم مختلف ہوگا اور اگر وہ ایسا کرتی ہیں' تو تم ان کے بستر الگ کر دو اور ان کی پٹائی کرو لیکن ان پر نشان نہ لگے اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کر لیتی ہیں' تو پھر تم ان کے خلاف کوئی راستہ نہ تلاش کرو تمہارے کچھ حقوق ہیں' جن کی ادائیگی خواتین پر لازم ہے اور خواتین کے کچھ حقوق ہیں' جن کی ادائیگی تم پر لازم ہے خواتین پر تمہیں یہ حق حاصل

1850: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1242

1851: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1163

ہے کہ تم جسے ناپسند کرتے ہو اسے وہ تمہارے بچھونے پر نہ بیٹھنے دیں اور جسے تم ناپسند کرتے ہو اسے تمہارے گھر کے اندر نہ آنے دیں اور تم پر ان کا یہ حق ہے کہ تم ان کے ساتھ ان کے لباس اور ان کے کھانے پینے کے معاملے میں اچھا سلوک کرو۔

بَابُ: حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْاَةِ

باب 4: شوہر کا بیوی پر حق

1852- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَمَرْتُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا اَمَرَ امْرَاَتَهٗ اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَحْمَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا اَنْ تَفْعَلَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اگر میں نے کسی ایک کو کسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا حکم دینا ہوتا تو میں عورت کو یہ ہدایت کرتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو یہ ہدایت کرے کہ وہ سرخ پہاڑ کو سیاہ پہاڑ کی طرف (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) سیاہ پہاڑ کو سرخ پہاڑ کی طرف منتقل کر دے' تو عورت کے لیے یہی ضروری ہے' وہ ایسا کرے۔

1853- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِّنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هٰذَا يَا مُعَاذُ قَالَ اَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِیْ نَفْسِیْ اَنْ نَّفْعَلَ ذٰلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَاِنِّیْ لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا تُؤَدِّی الْمَرْاَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتّٰى تُؤَدِّیَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا وَهِیَ عَلٰى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ شام سے تشریف لائے' تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سجدہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے معاذ! یہ کیوں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں شام گیا تھا' وہاں میں نے دیکھا کہ لوگ اپنے روساء اور امراء کو سجدہ کرتے ہیں' تو میں نے یہ طے کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو' کیونکہ اگر میں نے کسی کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دینا ہوتا تو میں عورت کو یہ ہدایت کرتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے' جب تک عورت اپنے شوہر کے حق کو ادا نہیں کرتی' اس وقت تک وہ اپنے پروردگار کے حق کو بھی ادا نہیں کرتی' اگر شوہر عورت کے قرب کا

1852: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1853: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

طلبگار ہو اور عورت اس وقت اونٹ کے پالان پر ہو تو وہ پھر بھی اسے منع نہ کرے۔

1854-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ نَصْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت فوت ہو جائے اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ عورت جنت میں داخل ہوتی ہے۔

بَابُ: اَفْضَلِ النِّسَآءِ

باب 5: سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والی خواتین

1855-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّلَيْسَ مِنْ مَّتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ اَفْضَلَ مِنَ الْمَرْاَةِ الصَّالِحَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک دنیا لطف اندوز کرنے کا سامان ہے اور دنیا کے لطف دینے والے سامان میں کوئی بھی چیز نیک عورت سے افضل نہیں ہے۔

1856-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِی الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوْا فَاَیَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَاَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ فَاَوْضَعَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ فَاَدْرَكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِیْ اَثَرِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذْ اَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّزَوْجَةً مُّؤْمِنَةً تُعِيْنُ اَحَدَكُمْ عَلٰى اَمْرِ الْاٰخِرَةِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب چاندی اور سونے کے بارے میں حکم نازل ہو گیا تو لوگوں نے کہا اب ہم کون سا مال حاصل کریں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں اس بارے میں تمہارے لیے دریافت کرتا ہوں، پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو تیز کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے (راوی کہتے ہیں:) میں ان کے پیچھے تھا انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب ہم کون سا مال اختیار کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور مؤمن بیوی حاصل کرنی چاہئے جو آخرت کے معاملے میں آدمی کی مدد کرے۔

1857-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ

1854: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1161

1855: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3628 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3232

1856: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3094

الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ اِنْ اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِنْ اَقْسَمَ عَلَيْهَا اَبَرَّتْهُ وَاِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری کے بعد بندۂ مومن کو کوئی بھی ایسی چیز حاصل نہیں ہوتی جو نیک عورت سے زیادہ بہتر ہو' اگر مرد اس عورت کو کوئی حکم دے' تو وہ اس کی فرمانبرداری کرے' اگر مرد اس عورت کی طرف دیکھے تو اسے خوشی ہو' اگر وہ مرد عورت کو کوئی قسم دے' تو وہ عورت اسے پورا کرے اور اگر مرد عورت کے پاس موجود نہ ہو' تو وہ عورت اپنی جان اور مرد کے مال کے بارے میں اس مرد کی خیرخواہ ہو''۔

بَابُ: تَزْوِيْجِ ذَوَاتِ الدِّيْنِ

باب 6: دیندار عورت کے ساتھ شادی کرنا

1858 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَآءُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خواتین سے چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے، اس کے نسب کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے۔ اس کے دین کی وجہ سے، تم دین دار خاتون کو ترجیح دو! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

1859 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَآءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ اَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى اَمْوَالُهُنَّ اَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خواتین کے ساتھ ان کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی نہ کرو' کیونکہ ہوسکتا ہے' ان کا حسن ان کے لیے تکلیف کا باعث

1857: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1858: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5090 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3620 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2047 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3230

1859: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بن جائے ان خواتین کے ساتھ ان کے اموال کی وجہ سے بھی شادی نہ کرو کیونکہ ہوسکتا ہے ان کے اموال ان کے لیے سرکشی کا باعث بن جائیں تم دین کی وجہ سے خواتین کے ساتھ شادی کرو' ناک' کان کٹی ہوئی سیاہ فام' دیندار کنیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے''۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْاَبْكَارِ

باب 7: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا

1860- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذَنْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کنواری کے ساتھ یا ثیبہ کے ساتھ میں نے جواب دیا: ثیبہ کے ساتھ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کنواری کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی۔ میں نے عرض کی: میری بہنیں ہیں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی تو وہ میرے اور میری بہنوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے۔

1861- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا وَّاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَّاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سالم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''تم کنواری لڑکیوں کے ساتھ شادی کرو' کیونکہ ان کے منہ میٹھے ہوتے ہیں' ان کی بچے پیدا کرنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور وہ تھوڑی چیز پر راضی ہو جاتی ہیں''۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْحَرَائِرِ وَالْوَلُوْدِ

باب 8: آزاد اور بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی خواتین کے ساتھ شادی کرنا

1860: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 361' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3226

1861: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1862- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہونا چاہے' کہ وہ پاک ہو اور اس کی تطہیر ہو چکی ہو' تو وہ آزاد عورتوں کے ساتھ شادی کرے''۔

1863- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم نکاح کرو' کیونکہ میں (قیامت کے دن) تمہاری کثرت پر فخر کروں گا''۔

بَابُ: النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

باب 9: جب کسی خاتون کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ ہو' تو اسے دیکھ لینا

1864- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

حضرت سہل بن ابوحثمہ' حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں نے ایک خاتون کو شادی کا پیغام بھیجا' میں نے اس سے چھپ کر اس کے باغ میں اسے دیکھ لیا' ان سے کہا گیا' آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو کر یہ کام کر رہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے دل میں یہ بات ڈال دے کہ اس نے کسی عورت کو نکاح کا پیغام بھیجنا ہے' تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے' کہ وہ اس عورت کو دیکھ لے''۔

1865- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ

1862: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1864: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
1865: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَرَادَ اَنْ يَّتَزَوَّجَ امْرَاَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَحْرٰى اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''جاؤ اور اسے جا کر دیکھ لو' کیونکہ یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے' اس کی وجہ سے تم دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو''۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا' پھر انہوں نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی (پھر راوی نے اس کی موافقت کا بھی تذکرہ کیا)

1866- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيْعِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَاَةً اَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا اِلٰى اَبَوَيْهَا وَاَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَاَنَّهُمَا كَرِهَا ذٰلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَاِلَّا فَاَنْشُدُكَ كَاَنَّهَا اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے ایک خاتون کا تذکرہ کیا جسے میں نکاح کا پیغام بھیجنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور جا کر اسے دیکھ لو! کیونکہ ایسا کرنے کے نتیجے میں تم دونوں کے درمیان محبت زیادہ ہو گی (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں ایک انصاری خاتون کے پاس آیا میں نے اسے نکاح کا پیغام دے کر اس عورت کے والدین کی طرف بھیجا اور اس کے والدین کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں بتایا ان دونوں کو یہ بات پسند نہیں آئی یہ بات اس عورت نے بھی سن لی وہ پردے میں بیٹھی ہوئی تھی وہ بولی اگر تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں اس بات کا حکم دیا ہے' تو تم دیکھ لو ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں (کہ تم ایسا نہ کرو) گویا اس عورت کے لیے بھی ایسا کرنا مشکل تھا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس عورت کی طرف دیکھ لیا پھر میں نے اس کے ساتھ شادی بھی کر لی پھر راوی نے اس عورت کے ساتھ موافقت کا بھی ذکر کیا۔

بَابُ: لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

باب 10: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1867- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

1866: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1087 ' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3235

الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح نہ پر پیغام نکاح بھیجے۔

1868-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:
''کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے''۔

1869-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِیِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِیْ فَاٰذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَّا مَالَ لَهُ وَاَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِّلنِّسَآءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ خَيْرٌ لَّكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهٖ

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تمہاری عدت پوری ہو جائے' تو مجھے بتا دینا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے اس عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے' تو وہ ایک کنگال شخص ہے' جس کے پاس مال نہیں ہے جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے' تو وہ ایک ایسا شخص ہے' جو عورتوں کی پٹائی بہت کرتا ہے' تاہم اسامہ (ٹھیک رہے گا) تو سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے ہاتھ کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے کہا اسامہ؟ اسامہ (یعنی انہوں نے اس رشتے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا: اللہ کی فرمانبرداری اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری تمہارے لیے زیادہ بہتر

1867: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:2140 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:3803 'ورقم الحدیث: 3444'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث:2080 'ورقم الحدیث:3438 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1134'ورقم الحدیث:1190 'ورقم الحدیث:1222 'ورقم الحدیث:1304 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:3239 ' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث:2172 'ورقم الحدیث:2174 'ورقم الحدیث:2175

1868: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:3441 'ورقم الحدیث:3791

1869: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:3696 'ورقم الحدیث:3697 'ورقم الحدیث:3698 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:1135 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:3418 'ورقم الحدیث:3553 ' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث:2035

ہے۔ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی تو اس حوالے سے مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

بَابُ: اسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

باب 11: کنواری اور ثیبہ عورت سے اجازت لینا

1870 - حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ثیبہ عورت اپنے ولی کے مقابلے میں اپنی ذات کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی''۔

عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی اس بارے میں بات کرتے ہوئے شرما جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

1871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ثیبہ عورت کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور کنواری کی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے''۔

1872 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا

1870: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3461 'ورقم الحديث: 3462 'ورقم الحديث: 3463 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2098 'ورقم الحديث: 2099 'ورقم الحديث: 2100 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1108 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3260 'ورقم الحديث: 3261 'ورقم الحديث: 3262 'ورقم الحديث: 3263 ' ورقم الحديث: 3264

1871: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3459 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1107

1872: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عدی بن عدی کندی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ثیبہ عورت بول کر اپنی رضا مندی کا اظہار کرے گی' جبکہ کنواری کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

بَابُ: مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

باب 12: جو شخص اپنی بیٹی کی شادی کردے' حالانکہ لڑکی اس (رشتے کو) ناپسند کرے

1873- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّيْنِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْهُمْ يُدْعٰى خِذَامًا اَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ اَبِيْهَا فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ اَبِيْهَا فَنَكَحَتْ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيٰى اَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ اور حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات انصاری ہیں یہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص خذام تھا اس نے اپنی بیٹی کی شادی کردی اس لڑکی کو اپنے باپ کا کیا ہوا نکاح پسند نہیں آیا' تو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا نبی اکرم ﷺ نے اس کے والد کے کیے ہوئے نکاح کو کالعدم قرار دیا پھر اس خاتون نے حضرت ابولبابہ بن منذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کرلی۔

یحییٰ نامی راوی نے یہ بات ذکر کی ہے وہ خاتون ثیبہ تھی۔

1874- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ اَخِيْهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيْسَتَهُ قَالَ فَجَعَلَ الْاَمْرَ اِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ اَجَزْتُ مَا صَنَعَ اَبِي وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ تَعْلَمَ النِّسَآءُ اَنْ لَيْسَ اِلَى الْاٰبَاءِ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک لڑکی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میرے والد نے اپنے بھتیجے کے ساتھ میری شادی کردی ہے' تاکہ میری وجہ سے اس کی حیثیت بہتر ہوجائے' راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اس لڑکی کو اس حوالے سے اختیار دیا' وہ لڑکی بولی' میرے والد نے جو کیا ہے میں اسے برقرار رکھتی ہوں' تاہم میں یہ چاہتی تھی کہ خواتین کو یہ پتہ چل جائے کہ ماں' باپ کو اس بارے میں کلی اختیار نہیں ہے۔

1875- حَدَّثَنَا اَبُو السَّفْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوْذِيُّ حَدَّثَنِي

1874: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1873: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5138 'ورقم الحدیث: 5139 'ورقم الحدیث: 6945 'ورقم الحدیث: 6969 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2101 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3268

1884: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1885: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2096 'ورقم الحدیث: 2097

جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک کنواری لڑکی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ بات ذکر کی کہ اس کے والد نے اس کی شادی کر دی ہے' جسے وہ ناپسند کرتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو اختیار دیا تھا۔

1875 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

باب 13: آباء کا اپنے کم سن بچوں کی شادی کر دینا

1876 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتّٰى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَاَتَتْنِي اُمِّي اُمُّ رُوْمَانَ وَاِنِّي لَفِي اُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِي مَا تُرِيْدُ فَاَخَذَتْ بِيَدِي فَاَوْقَفَتْنِي عَلٰى بَابِ الدَّارِ وَاِنِّي لَاَنْهَجُ حَتّٰى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ اَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلٰى وَجْهِي وَرَاْسِي ثُمَّ اَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَاِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِي اِلَيْهِنَّ فَاَصْلَحْنَ مِنْ شَاْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَاَسْلَمَتْنِي اِلَيْهِ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میرے ساتھ شادی کی اس وقت میری عمر 6 سال تھی پھر ہم لوگ مدینہ منورہ آ گئے۔ بنو حارث بن خزرج کے محلے میں ہم نے پڑاؤ کیا مجھے بخار ہو گیا میں شدید بیمار ہو گئی۔ میرے بال جھڑ گئے چھوٹی سی چٹیا باقی رہ گئی۔ میری والدہ سیدہ اُمّ رومان رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں، میں اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں کھیل رہی تھی۔ انہوں نے بلند آواز میں مجھے بلایا میں ان کے پاس آئی مجھے نہیں پتہ تھا کہ ان کا ارادہ کیا ہے۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور دروازے پر مجھے لا کر کھڑا کر دیا میں ہانپ رہی تھی۔ جب میرا سانس تھوڑا درست ہوا تو انہوں نے تھوڑا سا پانی لے کر میرے چہرے اور سر کو صاف کیا۔ پھر وہ مجھے گھر کے اندر لے گئیں، وہاں کچھ انصاری خواتین گھر میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا: خیر و برکت کے ہمراہ آئیں نیک نصیب لے کر آئیں۔ پھر میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا، انہوں نے مجھے تیار کیا چاشت کے وقت

1876: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3894

نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے میری والدہ نے مجھے ان کے حوالے کر دیا میری عمر اس وقت نو برس تھی۔

1877- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِىَ بِنْتُ سَبْعٍ وَّبَنٰى بِهَا وَهِىَ بِنْتُ تِسْعٍ وَّتُوُفِّىَ عَنْهَا وَهِىَ بِنْتُ ثَمَانِىْ عَشْرَةَ سَنَةً

◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اس وقت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر سات سال تھی' جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت ان کی عمر نو سال تھی' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا' اس وقت ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

بَابُ: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْاٰبَاءِ

باب 14: آباء کے علاوہ کسی دوسرے کا نابالغ بچوں کی شادی کرنا

1878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَّهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِىْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهٗ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُّزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے پسماندگان میں ایک بیٹی چھوڑی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میرے ماموں حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ نے اس لڑکی کے ساتھ میری شادی کرنا چاہی' وہ اس لڑکی کے چچا تھے' انہوں نے لڑکی کے ساتھ اس بارے میں مشاورت نہیں کی اور انہوں نے یہ عمل اس بچی کے والد کے انتقال کے بعد کیا' تو اس لڑکی کو یہ رشتہ پسند نہیں آیا' اس کی یہ خواہش تھی کہ اس کی شادی حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو' تو اس (کے چچا) نے اس کی شادی انہی کے ساتھ کر دی۔

بَابُ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِىٍّ

باب 15: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

1879- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ

1877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1878: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1879: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2083' ورقم الحديث: 2084' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1102

الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهٗ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جس عورت کا نکاح اس کا ولی نہیں کرواتا' تو اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے۔ اگر اس عورت کے ساتھ اس کے شوہر نے صحبت کر لی ہو' تو اس کے شوہر نے جو صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا لیکن اگر اس کے سرپرستوں کے درمیان اختلاف ہو جائے' تو جس کا کوئی ولی نہ ہو' تو اس کا ولی حاکم وقت ہوتا ہے۔

1880- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهٗ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں یہ الفاظ اضافی ہیں۔

''جس کا کوئی ولی نہ ہو' سلطان اس کا ولی ہوتا ہے''۔

1881- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا''۔

1882- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَاِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِيْ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی عورت کسی دوسرے کی شادی نہیں کروا سکتی' کوئی عورت اپنی شادی خود نہیں کروا سکتی' چونکہ زنا کرنے والی عورت اپنی شادی خود کرواتی ہے''۔

1881: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2085 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1101

1882: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

باب 16: شغار کی ممانعت

1883- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ اَوْ اُخْتَكَ عَلٰى اَنْ اُزَوِّجَكَ ابْنَتِي اَوْ اُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: شغار کا مطلب یہ ہے: کوئی شخص اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر دوسرے کے ساتھ کرے کہ دوسرا شخص بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردے گا اور ان دونوں لڑکیوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1884- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کیا ہے۔

1885- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اسلام میں شغار کی کوئی گنجائش نہیں ہے''۔

بَابُ: صَدَاقِ النِّسَآءِ

باب 17: خواتین کا مہر

1886- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ

1883: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5112 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3450 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2074 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1124 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3337

1884: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3454 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3338

1885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1886: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3474 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2105 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3347

مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِيْ اَزْوَاجِهِ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِیْ مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ وَّذٰلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا مہر کتنا تھا؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کو 12 اوقیہ اور ''نش'' ادائیگی کرتے تھے کیا تم جانتے ہو ''نش'' سے مراد کیا ہے؟ یہ نصف اوقیہ ہوتا ہے اور یہ رقم (مجموعی طور پر) 500 درہم بنتی ہے۔

1887-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِی الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوْا صَدَاقَ النِّسَآءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِی الدُّنْيَا اَوْ تَقْوًى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ وَاَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ امْرَاَةً مِنْ نِسَآئِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِیْ نَفْسِهِ وَيَقُوْلُ قَدْ كَلِفْتُ اِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا اَدْرِیْ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ

ابوعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا خواتین کے مہر کے بارے میں تم زیادتی نہ کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقویٰ عزت کا باعث ہوتا' تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے زیادہ مستحق اور حق دار تھے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ مہر ادا کرتے) حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں میں سے کسی ایک کو بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر نہیں دیا گیا بعض اوقات آدمی اپنی بیوی کا مہر زیادہ کر دیتا ہے' جس کے نتیجے میں اس کے دل میں اس عورت کے لیے نفرت آجاتی ہے اور وہ یہ کہتا ہے تمہاری وجہ سے مجھے بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: روایت کے ایک لفظ کے بارے میں شک پایا جاتا ہے: میں ایک ایسا شخص ہوں جو رواتی عرب ہوں لیکن مجھے نہیں معلوم کہ روایت کے یہ الفاظ میں علق القربہ یا عرق القربہ سے مراد کیا ہے؟

1888-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِیْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلٰى نَعْلَيْنِ فَاَجَازَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بنوخزاعہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے دو جوتوں (کی بطور ادائیگی) کی شرط پر شادی کر لی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکاح کو درست قرار دیا۔

1887: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2102 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1114 و' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3349

1888: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1113

1889- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِىْ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون اس کے ساتھ شادی کرے گا' ایک صاحب بولے میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' تم اسے (مہر کے طور پر) کوئی چیز دو خواہ وہ لوہے کی بنی ہوئی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو' انہوں نے عرض کی: میرے پاس وہ نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر تمہیں جو قرآن آتا ہے میں اس (کی تعلیم بطور مہر) پر تمہاری شادی اس کے ساتھ کرتا ہوں''۔

1890- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْاَغَرُّ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَآئِشَةَ عَلٰى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ گھر کا سامان مہر ہونے کی شرط پر شادی کی تھی' جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوْتُ عَلٰى ذٰلِكَ

باب 18: جب کوئی شخص شادی کر لے اور وہ عورت کا مہر مقرر نہ کرے اسی حالت میں اس کا انتقال ہو جائے

1891- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِىْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ان سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے اور پھر فوت ہو جاتا ہے اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت بھی نہیں کی اور اس کا مہر بھی مقرر نہیں

1890: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1891: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2114 'ورقم الحديث: 2115 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1145 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3354 'ورقم الحديث: 3355 'ورقم الحديث: 3356 'ورقم الحديث: 3357 'ورقم الحديث: 3358 'ورقم الحديث: 3524

کیا' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس عورت کو مہر بھی ملے گا اس عورت کو وراثت میں حصہ بھی ملے گا اور اس عورت پر عدت کی ادائیگی بھی لازم ہوگی' تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے کہا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات گواہی دے کر کہتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق (نامی خاتون) کے بارے میں بھی یہی فیصلہ دیا تھا۔

1891م- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: خُطْبَةِ النِّكَاحِ

باب 19: نکاح کا خطبہ

1892- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُوْتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ اَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلٰوةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلٰوةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ) (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا) (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلائی کو جمع کرنے والی باتیں اور جن پر بھلائی ختم ہو جاتی ہے ایسی باتیں عطا کی گئی تھیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) بھلائی کو کھولنے والی باتیں عطا کی گئی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کا خطبہ اور نکاح کا خطبہ سکھایا۔ نماز کا خطبہ یہ ہے۔

''تمام زبانی مالی جسمانی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

1892: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2118 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1105 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3277

اوراس کی برکتیں نازل ہوں اور ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

(جبکہ) نکاح کے خطبے کے الفاظ یہ ہیں۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں: اسی سے مدد طلب کرتے ہیں: اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں: اور ہم اپنی ذات کے شر اور اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کردے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

(بعد کے یہ الفاظ شاید راوی کے ہیں) پھر تم اپنے خطبے کے ساتھ اللہ کی کتاب کی یہ تین آیات شامل کرلو۔

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم لوگ مرتے وقت ضرور مسلمان ہی رہنا۔''

''اور تم اس اللہ سے ڈرو! جس کے وسیلے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری کے حقوق کے بارے میں بھی ڈرو اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔''

''اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو تو وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کی مغفرت کردے گا' جو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے' تو وہ دین و دنیا کی کامیابی حاصل کرتا ہے۔''

1893 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (خطبے میں پڑھا)

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں: اس سے مدد طلب کرتے ہیں: اور ہم اپنی ذات کے شر اور اپنے اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کرے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے

1893: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2005 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3278

بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' امابعد!"۔

1894- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَا يُبْدَاُ فِيْهِ بِالْحَمْدِ اَقْطَعُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ہر اہم کام جس کا آغاز حمد سے نہ کیا جائے وہ نامکمل ہوتا ہے"۔

بَابُ: اِعْلَانِ النِّكَاحِ

باب 20: نکاح کا اعلان کرنا

1895- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلِنُوا هٰذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

"نکاح کا اعلان کرو' اور اس کے لیے دف بجاؤ"۔

1896- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِى النِّكَاحِ

محمد بن حاطب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"حلال اور حرام نکاح میں بنیادی فرق دف بجانا اور آواز (بلند کرنا) ہے"۔

بَابُ: الْغِنَاءِ وَالدُّفِّ

باب 21: گانا اور دف بجانا

1897- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِى الْحُسَيْنِ اسْمُهُ

1894: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4840

1895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1896: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1088' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3370

1897: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4001,5148' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4922' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1090

خَالِدٌ الْمَدَنِيُّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ يَتَغَنَّيَانِ وَتَنْدُبَانِ اٰبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ وَّتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هٰذَا فَلَا تَقُولُوهُ مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللّٰهُ

ابوالحسین جن کا نام خالد جرنی ہے وہ بیان کرتے ہیں: عاشورہ کے دن ہم لوگ مدینہ منورہ میں موجود تھے کچھ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور کوئی نغمہ گا رہی تھیں ہم سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے بتایا: جس دن میری شادی ہوئی تھی اس سے اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھیں اور گیت گا رہی تھیں وہ ہمارے ان آباؤ اجداد کے بارے میں تھا جو غزوہ بدر میں شہید ہوئے تھے۔ انہوں نے گیت گاتے ہوئے یہ بھی پڑھا۔

''ہمارے درمیان ایک ایسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں جو یہ بات جانتے ہیں: کل کیا ہوگا۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک اس بات کا تعلق ہے' تو تم لوگ یہ نہ کہو کیونکہ کل کے بارے میں صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

1898- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَّعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَّهٰذَا عِيدُنَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے میرے پاس انصار سے تعلق رکھنے والی دو لڑکیاں تھیں جو گیت گا رہی تھیں وہ گیت جنگ بعاث کے بارے میں تھا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ دونوں با قاعدہ گانے والی نہیں تھیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا شیطانی آلات اللہ کے رسول کے گھر میں موجود ہیں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا وہ عید کا دن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! ہر قوم کا کوئی تہوار ہوتا ہے اور آج ہمارا تہوار ہے۔

1899- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ وَيَتَغَنَّيْنَ وَيَقُلْنَ

نَحْنُ جَوَارٍ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ ... يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِّنْ جَارِ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ اللّٰهُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ

1898: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 952 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2058

1899: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں کسی جگہ سے گزرے تو وہاں کچھ لڑکیاں دف بجا کر یہ گانا گا رہی تھیں۔

''ہم بونجار کی لڑکیاں ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتنے اچھے پڑوسی ہیں''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ یہ بات جانتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں''۔

1900-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَنَا الْاَجْلَحُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الْاَنْصَارِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُغَنِّيْ قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاَنْصَارَ قَوْمٌ فِيْهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَّقُوْلُ اَتَيْنَاكُمْ اَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار سے تعلق رکھنے والی اپنی کسی قریبی عزیز خاتون کی شادی کروادی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے لڑکی کو کوئی تحفہ دیا ہے' تو انہوں نے بتایا: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم نے اس کے ساتھ کسی (شادی کے گیت) گانے والی کو بھیجا ہے''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''انصار ایسے لوگ ہیں' جن میں (شادی کے گیت) گانے کا رواج ہے' اگر تم اس کے ساتھ کسی ایسی عورت کو بھیجتی جو یہ گاتی' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' تو انہوں نے ہمیں خوش آمدید کہا' اور انہوں نے تمہیں خوش آمدید کہا''۔

1901-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ التَّمِيْمِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ صَوْتَ طَبْلٍ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِیْ اُذُنَيْهِ ثُمَّ تَنَحّٰى حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' انہوں نے طبلے کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں ڈال لیں' پھر وہ ایک طرف ہٹ گئے' یہاں تک کہ انہوں نے تین مرتبہ ایسا کیا' پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

1900: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1901: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِی الْمُخَنَّثِیْنَ

باب 22: ہیجڑوں کے احکام

1902- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَّهُوَ یَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اُمَیَّةَ اِنْ یَفْتَحِ اللّٰهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلٰی امْرَاَةٍ تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوْهُ مِنْ بُیُوْتِكُمْ

◈ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے (وہاں اس وقت ایک ''خواجہ سرا'' بیٹھا ہوا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عبداللہ بن ابوامیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں کل طائف کی فتح نصیب کی تو میں تمہیں غیلان کی بیٹی کے بارے میں بتاؤں گا جو آتی ہے تو چار سلوٹیں ہوتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں اپنے گھروں سے نکال دو!

1903- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ یَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون پر لعنت کی ہے' جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت کی ہے' جو خواتین کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے۔

1904- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے ساتھ مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1902: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4324 'ورقم الحدیث: 5235 'ورقم الحدیث: 5887 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5654 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4929 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2613

1903: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1904: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5885 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4097 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2785

بَابُ: تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

باب 23: شادی کی مبارکباد دینا

1905-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو مبارکباد دیتے تھے تو یہ کہتے تھے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کردے۔

1906-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے بنوجشم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے ساتھ شادی کی تو ان لوگوں نے کہا۔

''پھلو پھولو، بال بچے ہوں'' تو حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے کہا' تم لوگ اس طرح نہ کہو' بلکہ یوں کہو' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔

''اے اللہ! انہیں برکت نصیب کر اور ان پر برکت نازل کر''۔

بَابُ: الْوَلِيمَةِ

باب 24: ولیمہ (کے بارے میں روایات)

1907-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان

1905: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2130' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1091

1906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1907: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5155' ورقم الحديث: 6386' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3475' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1094' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3372

دیکھا تو دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے؟ انہوں نے بتایا: یارسول اللہ! میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ ایک گٹھلی سونے کے عوض میں شادی کر لی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا دی: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے تم ولیمہ کرو خواہ ایک بکری (ذبح کر کے ہی دعوت کرو)۔

1908 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ نِسَآئِهٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ فَاِنَّهٗ ذَبَحَ شَاةً

◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بھی زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی کا اتنے اہتمام کے ساتھ ولیمہ نہیں کیا جتنا سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کا کیا تھا۔ آپ نے ایک بکری (قربان کر کے دعوت کی تھی)۔

1909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَّتَمْرٍ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کے بعد ولیمے میں ستو اور کھجوریں کھلائے تھے۔

1910 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْمَةً مَا فِيْهَا لَحْمٌ وَّلَا خُبْزٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ولیمہ میں شرکت کی ہے' جس میں گوشت اور روٹی نہیں تھے۔

ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت صرف ابن عیینہ نے نقل کی ہے۔

1911 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتّٰى نُدْخِلَهَا عَلٰى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا اِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِّنْ اَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيْفًا فَنَفَشْنَاهُ بِاَيْدِيْنَا ثُمَّ اَطْعَمْنَا تَمْرًا وَّزَبِيْبًا وَّسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَّعَمَدْنَا اِلٰى عُوْدٍ فَعَرَضْنَاهُ فِىْ جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقٰى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَاَيْنَا عُرْسًا اَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ

1908: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5168 'ورقم الحدیث: 5171 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3489 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3743

1909: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3744 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1081

1910: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1911: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جہیز تیار کریں تاکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی شادی پر ان کی رخصتی ہو جائے' تو ہم لوگ گھر کی طرف متوجہ ہوئے ہم نے سیلابی زمین کے پاس سے مٹی لا کر گھر کو لیپ کیا' کھجور کی چھال کے ساتھ دو تکیے بنائے اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ انہیں نرم کیا' کھانے کے لیے ہم نے کھجور اور کشمش اور پینے کے لیے میٹھا پانی تیار کیا' پھر ہم نے ایک لکڑی لی اور اسے گھر کے ایک طرف ٹھونک دیا تاکہ اس پر کپڑا بھی رکھا جا سکے اور مشکیزہ بھی لٹکایا جا سکے' ہم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی سے بہتر اور کوئی شادی نہیں دیکھی۔

1912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُرْسِهٖ فَكَانَتْ خَادِمَهُمُ الْعَرُوْسُ قَالَتْ تَدْرِىْ مَا سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَاَسْقَيْتُهُنَّ اِيَّاهُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی۔ انہوں نے اپنی شادی کے موقع پر یہ دعوت کی تھی۔ ان کی اہلیہ نے مہمانوں کی خدمت کی، وہ نئی نویلی دلہن تھیں۔ اس خاتون نے دریافت کیا: تم جانتے ہو کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے کے لیے کیا دیا تھا؟ میں نے گزشتہ رات کچھ کھجوریں بھگو دیں تھیں صبح میں نے انہیں صاف کر کے وہ مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پلایا۔

بَابُ: اِجَابَةِ الدَّاعِىْ

باب 25: دعوت قبول کرنا

1913- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے برا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں امیروں کو بلالیا جاتا ہے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو شخص دعوت کو ترک کرے گا' اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

1914- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

1912: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5176 'ورقم الحدیث: 6685 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5201

1913: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5177 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3507 'ورقم الحدیث: 3508 'ورقم الحدیث: 3509 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3742

1914: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3497

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو ولیمے کی دعوت دی جائے' تو وہ اسے قبول کرلے۔

1915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ اَبُوْ مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَّالثَّانِي مَعْرُوْفٌ وَّالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَّسُمْعَةٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پہلے دن ولیمہ کرنا حق ہے' دوسرے دن معروف ہے' تیسرے دن دکھاوا اور ریاکاری ہے''۔

بَابُ: الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

باب 26: کنواری یا ثیبہ بیوی کے پاس ٹھہرنا

1916- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَّلِلْبِكْرِ سَبْعًا

◄► حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ثیبہ کے لیے 3 دن ہوں گے اور کنواری کے لیے 7 دن ہوں گے''۔

1917- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِيْ

◄► سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو ان کے ہاں تین دن ٹھہرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے شوہر کے نزدیک کم حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں 7 دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں

1915: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1916: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5214' ورقم الحدیث: 5215' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3611' ورقم الحدیث: 3612' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2124' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1139

1917: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3606' ورقم الحدیث: 3607' ورقم الحدیث: 3608' ورقم الحدیث: 3609' ورقم الحدیث: 3610' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2122

لیکن اگر میں 7 دن تمہارے ساتھ رہا تو اپنی دیگر بیویوں کے ساتھ بھی 7،7 دن رہوں گا۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ اَهْلُهُ

باب 27: جب آدمی کی بیوی اس کے گھر آئے تو آدمی کیا کہے؟

1918-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفَادَ اَحَدُكُمُ امْرَاَةً اَوْ خَادِمًا اَوْ دَابَّةً فَلْيَاْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کو بیوی ملے یا خادم ملے یا کوئی جانور ملے' تو اسے چاہئے کہ اس کی پیشانی کو تھام کر یہ کہے۔

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر اور جس خیر پر اسے پیدا کیا گیا' اس (خیر) کا سوال کرتا ہوں' اور میں اس کے شر اور جس شر پر اس کو پیدا کیا گیا ہے اس (شر) سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

1919-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتَى امْرَاَتَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِيْ ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَّمْ يُسَلِّطِ اللّٰهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ اَوْ لَمْ يَضُرَّهٗ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: جو شخص اپنی بیوی کے پاس آتے وقت یہ دعا پڑھے' تو اللہ تعالیٰ شیطان کو اس پر تسلط نہیں دے گا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) شیطان اس کے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

"اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں' اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے گا' اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ"۔

بَابُ: التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

باب 28: صحبت کرنے کے وقت پردہ کرنا

1918: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:2252

1919: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث:141 'ورقم الحديث:3271 'ورقم الحديث:3283 'ورقم الحديث:5165'ورقم الحديث:6388 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:3519 'ورقم الحديث:3520 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:2161 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:1092

1920- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَاْتِيْ مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ اِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ اَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِىْ بَعْضٍ قَالَ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تُرِيَهَا اَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنْ كَانَ اَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ يُّسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ

بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم اپنی شرمگاہوں سے کیا کر سکتے ہیں: اور کن چیزوں سے پرہیز کریں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اپنی بیوی اور اپنی کنیز کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ایسی صورت کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے کہ اگر کچھ لوگ اکٹھے ہوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم اپنی شرمگاہ کسی کو نہ دکھاؤ تو تم اسے ہرگز نہ دکھاؤ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر ہم میں سے کوئی ایک شخص تنہا ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔

1921- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَرَاشِدُ ابْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَدِىٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو اسے پردہ کر لینا چاہئے گدھے اور گدھی کی طرح بالکل برہنہ نہیں ہونا چاہئے"۔

1922- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مَّوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

قَالَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ مَّوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے کبھی نظر نہیں کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کی شرمگاہ کو کبھی نہیں دیکھا۔

ابوبکر نامی راوی کہتے ہیں: ابونعیم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے یہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کے حوالے سے منقول ہے۔

1920: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 278 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4017 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2769 'ورقم الحديث: 2794

1921: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ

باب 29: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کی ممانعت

1923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے''۔

1924- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا''۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' (پھر فرمایا:) ''تم خواتین کے ساتھ ان کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو''۔

1925- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَّجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ يَهُوْدُ تَقُوْلُ مَنْ اَتَى امْرَاَتَهٗ فِيْ قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہودی یہ کہا کرتے تھے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ کی طرف صحبت کرتا ہے اس کا بچہ بھینگا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جس طرف سے چاہو آؤ''۔

بَابُ: الْعَزْلِ

باب 30: عزل کا حکم

1926- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ

1923: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2162

1924: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1925: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3521 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2979

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ اَوَ تَفْعَلُوْنَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَّسَمَةٍ قَضَى اللهُ لَهَا اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عزل کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو؟ اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ جس جان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ دیا ہے وہ پیدا ہوگی، تو اس نے ضرور پیدا ہونا ہے"۔

1927- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم عزل کرلیا کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا رہا۔

1928- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے، آزاد عورت کے ساتھ عزل کیا جائے البتہ اگر اس کی اجازت کے ساتھ کیا جائے (تو جائز ہے)۔

بَابُ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

باب 31: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے

1929- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی پر یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے" (یعنی کسی ایسی عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا

1926: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1928: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1927: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5208 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3544 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1137

1929: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3428

جائے جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے آدمی کے نکاح میں ہو)

1930- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ نِكَاحَيْنِ اَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو طرح کے نکاح سے منع کرتے ہوئے سنا ہے: "ایک یہ کہ عورت اور اس کی پھوپھی کو یا عورت اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرلیا جائے"۔

1931- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کا نکاح پر کیا جائے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا اَتَرْجِعُ اِلَى الْاَوَّلِ

باب 32: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے پھر وہ عورت دوسری شادی کر لیتی ہے' دوسرا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے' تو کیا وہ پہلے شوہر کے پاس واپس جاسکتی ہے؟

1932- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَآءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّىْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِىْ فَبَتَّ طَلَاقِىْ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَاِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِىْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِىْ عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میں پہلے رفاعہ کی بیوی تھی پھر اس نے مجھے طلاق دیدی اس نے مجھے طلاق بتہ دی پھر میں نے عبدالرحمان بن زبیر کے ساتھ شادی کر

1930: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1931: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1932: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3639 ' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3512 ' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1118

لی اس کا ساتھ کپڑے کے کنارے کی مانند ہے' تو نبی اکرم ﷺ مسکرادیئے' آپ ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم اس (عبدالرحمٰن بن زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا ہے۔

1933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْاَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا اَتَرْجِعُ اِلَى الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: ایسا شخص جس کی بیوی ہو اور وہ اسے طلاق دیدے پھر کوئی دوسرا شخص اس عورت کے ساتھ شادی کرے اور وہ اس عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے تو کیا وہ عورت پہلے شوہر کے پاس واپس جاسکتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا جب تک وہ مرد (اس عورت کا) شہد نہیں چکھ لیتا۔

بَابُ: الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

باب 33: حلالہ کرنے والا اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو (ان کا حکم)

1934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے' ان پر لعنت کی ہے۔

1935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَّمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے شخص پر اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو اس پر لعنت کی ہے۔

1936- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ

1933: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3414

1934: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1935: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2076 'ورقم الحديث: 2077 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1119

1936: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُوْ مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلا اُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا میں تمہیں عاریت کے طور پر لیے ہوئے نر کے بارے میں نہ بتاؤں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ' جی ہاں' نبی اکرم نے فرمایا: وہ (یعنی اس سے مراد) حلالہ کرنے والا شخص ہے' اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو ان پر لعنت کی ہے''۔

بَابُ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

باب 34: رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی' جو نسب سے ثابت ہوتی ہے

1937-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے' جو نسب سے ثابت ہوتی ہے''۔

1938-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدَ عَلٰى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ کروانے کے بارے میں سوچا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے' جو نسب کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

1939-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِىْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ

1937: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1938: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:3645 'ورقم الحدیث:5100 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3568'ورقم الحدیث:3569 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:3305 'ورقم الحدیث:3306

1939: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:5101 'ورقم الحدیث:5102 'ورقم الحدیث:5107 'ورقم الحدیث: 5123'ورقم الحدیث:5372 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:5371 'ورقم الحدیث:5372 'ورقم الحدیث:5373 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:3284 'ورقم الحدیث:3285 'ورقم الحدیث:3286 'ورقم الحدیث:3287

أُخْتِىْ عَزَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّيْنَ ذٰلِكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَّأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِىْ فِىْ خَيْرٍ أُخْتِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَحِلُّ لِىْ قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيْدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِىْ سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيْبَتِىْ فِىْ حَجْرِىْ مَا حَلَّتْ لِىْ إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِىْ وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَىَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ

◄◄ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میری بہن عزہ کے ساتھ شادی کرلیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! کیونکہ میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں۔ اس لئے میں یہ چاہتی ہوں کہ اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: ہم تو یہ بات چیت کررہی ہیں کہ آپ درہ بنت ابوسلمہ کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ام سلمہ کی بیٹی کے ساتھ؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ ہوتی تو بھی میرے لیے حلال نہیں تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1939م- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◄◄ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

باب 35: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے ہیں

1940- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

◄◄ سیدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایک مرتبہ دودھ پینے یا دو مرتبہ دودھ پینے، ایک مرتبہ چوسنے یا دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

1941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ أَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

1940: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3576' ورقم الحديث: 3577' ورقم الحديث: 3578' ورقم الحديث: 3579' ورقم الحديث: 3580' ورقم الحديث: 3581' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3308

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک مرتبہ چوسنے یا دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

1942- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ اِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ اَوْ خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٌ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو نازل کیا تھا' اس میں یہ حکم بھی تھا' پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ ''حرمت صرف دس مرتبہ کی رضاعت یا پانچ متعین مرتبہ سے ثابت ہوتی ہے''۔

بَابُ: رِضَاعِ الْكَبِيْرِ

باب 36: بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانا

1943- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَرٰى فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ قَالَتْ كَيْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَفَعَلَتْ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَاَيْتُ فِيْ وَجْهِ اَبِيْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا اَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سہلہ بنت سہیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سالم کے میرے پاس آنے کی وجہ سے مجھے (اپنے شوہر) حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار محسوس ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو اس خاتون نے دریافت کیا: میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پتہ ہے وہ بڑی عمر کا آدمی ہے پھر اس خاتون نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی اس کے بعد مجھے حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر کوئی ناپسندیدگی کے آثار نظر نہیں آئے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے تھے۔

1944- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ

1941: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3575 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2063 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1150 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3310

1942: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1943: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2585 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3320

بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ اٰيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيْرِ عَشْرًا وَّلَقَدْ كَانَ فِيْ صَحِيْفَةٍ تَحْتَ سَرِيْرِيْ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهٖ دَخَلَ دَاجِنٌ فَاَكَلَهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سنگسار کرنے سے متعلق اور دس مرتبہ بڑی عمر کے آدمی کو دودھ پلانے کے متعلق آیت نازل ہوئی تھی اور یہ اس صحیفے میں موجود تھی جو میرے پلنگ کے نیچے تھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی وجہ سے ہماری توجہ نہ رہی تو ایک بکری گھر میں داخل ہوئی اور اس نے اسے کھالیا۔

بَابُ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ

باب 37: دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت کا اعتبار نہیں ہوگا

1945- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَتْ هٰذَا اَخِيْ قَالَ انْظُرُوْا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَاِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میرے پاس ایک شخص موجود تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: عائشہ یہ کون ہے، میں نے عرض کی: یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رضاعی بھائیوں کی تحقیق کرلیا کرو کیونکہ رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

1946- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''رضاعت صرف وہی معتبر ہوتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے (یعنی نشوونما کا باعث بنے)''۔

1947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَّعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّهٖ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ

1944: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3582 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2062 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1150 م 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3307

1945: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3647 'ورقم الحدیث: 5102 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3591 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2058 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3312

1946: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1947: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3590 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3317

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَاَبَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ اَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَّوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِيْنَا لَعَلَّ ذٰلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِّسَالِمٍ وَّحْدَهٗ

⇔ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج نے اس حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مخالفت کی تھی اور انہوں نے اس بات سے انکار کر دیا تھا کہ جس طرح حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم کو دودھ پلا کر اجازت دی گئی تھی' اس طرح سے کوئی شخص ان کے ہاں آسکے' ان ازواج مطہرات نے یہ کہا تھا' ہمیں کیا پتہ' ہوسکتا ہے' یہ اجازت صرف سالم کے لیے ہو۔

بَابُ: لَبَنِ الْفَحْلِ

باب 38: لبن الفحل کا حکم

1948 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَتَانِىْ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِىْ قُعَيْسٍ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَاْذَنِىْ لَهٗ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَوْ يَمِيْنُكِ

⇔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے رضاعی چچا افلح بن ابوقیس نے میرے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کی بات ہے' تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے تم اسے اجازت دو میں نے عرض کی: مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے دودھ نہیں پلایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

1949 -حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ قَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

⇔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے رضاعی چچا نے میرے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا چچا تمہارے گھر میں آسکتا ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے مجھے دودھ نہیں پلایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تمہارا (رضاعی) چچا ہے' تو وہ تمہارے گھر میں آسکتا ہے۔

1949: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3560' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1148

بَابُ: الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

باب 39: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

1950-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِىْ وَهْبِ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِىْ خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِىْ اُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ اِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ اِحْدَاهُمَا

حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں جن کے ساتھ میں نے زمانہ جاہلیت میں شادی کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم واپس جاؤ تو دونوں میں سے ایک کو طلاق دیدینا۔

1951-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِىْ وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِىْ اُخْتَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِىْ طَلِّقْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ

ضحاک بن فیروز دیلمی اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کرلیا ہے میری دو بیویاں سگی بہنیں ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان دونوں میں سے جسے چاہو طلاق دیدو۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ اَكْثَرُ مِنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ

باب 40: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے ہاں چار سے زیادہ بیویاں ہوں

1952-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَسْلَمْتُ وَعِنْدِىْ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسلام قبول کیا' میری آٹھ بیویاں تھیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان میں سے چار کو اختیار کرلو۔

1953-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

1950: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2243 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1129 'ورقم الحديث: 1130

1952: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2241 'ورقم الحديث: 2242

1953: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1128

●● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت غیلان بن سلمۃ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا' تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم ان میں سے 4 کو رکھ لو۔

بَابُ: الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

باب41: نکاح میں شرط عائد کرنا

1954- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

●● حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پوری کی جانے کی سب سے زیادہ حقدار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

1955- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ

●● عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ نکاح کی عصمت سے پہلے جو چیز مہر عطیے یا ہبہ کے طور پر دی جائے' تو وہ عورت کو ملے گی اور جو نکاح کی عصمت کے بعد دیا جائے گا' تو یہ اس کی ملکیت ہوگا' جسے وہ دیا گیا ہے یا عطیہ کے طور پر دیا گیا ہے اور جس چیز کی وجہ سے آدمی کی عزت افزائی ہوتی ہے اس میں سب سے زیادہ حقدار آدمی کی بیٹی یا اس کی بہن ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

باب42: آدمی کا اپنی کنیز کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لینا

1956- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ

1954: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2721 'ورقم الحدیث: 5151 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3457' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2139 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1127 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3281 'ورقم الحدیث: 3282

1955: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2129 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3353

1956: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 97 'ورقم الحدیث: 2547 'ورقم الحدیث: 3011 'ورقم الحدیث: 3446 ' ورقم الحدیث: 5083 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 385 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1116 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3344

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ جَارِيَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهٖ وَاٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاَيُّمَا عَبْدٍ مَّمْلُوْكٍ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ فَلَهٗ اَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ اِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيْمَا دُوْنَهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس شخص کی کوئی کنیز ہو اور وہ اس کی تربیت کرے اور اچھی تربیت کرے اسے تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے تو اس شخص کو دوگنا اجر ملے گا' اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا جو شخص اپنے نبی پر ایمان لائے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائے اسے دوگنا اجر ملے گا' جو غلام اپنے ذمے لازم اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کے حق کو ادا کرتا ہے اسے دوگنا اجر ملے گا"۔

صالح نامی راوی کہتے ہیں: شعبی نے یہ بات بیان کی ہے میں نے کسی معاوضے کے بغیر یہ حدیث تمہیں دیدی ہے حالانکہ اس سے کم مضمون والی روایت کے لیے لوگ سوار ہو کر مدینہ منورہ جایا کرتے تھے۔

1957- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَّعَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ لِثَابِتٍ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَنْتَ سَاَلْتَ اَنَسًا مَا اَمْهَرَهَا قَالَ اَمْهَرَهَا نَفْسَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئیں تھیں پھر اس کے بعد وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے میں آ گئیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

حماد نامی راوی کہتے ہیں: عبدالعزیز نامی راوی نے ثابت نامی راوی سے کہا' اے ابومحمد! کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیا مہر دیا تھا' انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ذات کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

1958- حَدَّثَنَا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دے کر ان کے ساتھ شادی کر لی۔

1957: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 947 'ورقم الحديث: 5086 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3483 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2996 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3342

1958: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

باب 43: آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

1959- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے' تو وہ بدکار ہوتا ہے''۔

1960- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے' تو وہ (غلام) زانی ہوتا ہے''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

باب 44: نکاح متعہ کی ممانعت

1961- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا۔

1962- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ

1959: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1960: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1961: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4216 'ورقم الحديث: 5115 'ورقم الحديث: 5523 'ورقم الحديث: 6961 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3417 'ورقم الحديث: 3419 'ورقم الحديث: 3420 'ورقم الحديث: 3421 ' ورقم الحديث: 1794 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3365 'ورقم الحديث: 3366 'ورقم الحديث: 3367 ' ورقم الحديث: 4345 'ورقم الحديث: 4346

سَبْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هٰذِهِ النِّسَآءِ فَاَتَيْنَاهُنَّ فَاَبَيْنَ اَنْ يَنْكِحْنَنَا اِلَّا اَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ اَجَلًا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوْا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ اَجَلًا فَخَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِيْ مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِيَ بُرْدٌ وَبُرْدُهُ اَجْوَدُ مِنْ بُرْدِيْ وَاَنَا اَشَبُّ مِنْهُ فَاَتَيْنَا عَلَى امْرَاَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا وَلَا تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا

◆◆ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بیویوں کے بغیر رہنا ہمارے لیے بہت مشکل ہو رہا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ان خواتین سے لطف اندوز ہو جاؤ (راوی کہتے ہیں:) جب ہم خواتین کے پاس آئے' تو انہوں نے ہمارے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ اگر ہم ان کے درمیان کوئی مخصوص مدت متعین کریں (تو وہ ہم سے نکاح کریں) انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے اور ان کے درمیان کوئی مدت متعین کرلو۔

(راوی کہتے ہیں:) میں اور میرا چچازاد نکلے اس کے پاس بھی ایک چادر تھی اور میرے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی لیکن میں اس کے مقابلے میں زیادہ جوان تھا ہم ایک خاتون کے پاس آئے' تو اس نے کہا ایک چادر دوسری چادر جیسی ہوتی ہے (یعنی اس نے میرا رشتہ قبول کرلیا) میں نے اس سے شادی کی میں اس کے ہاں رات رہا۔ اگلے دن میں آیا' تو نبی اکرم ﷺ اس وقت حجر اسود اور خانہ کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے یہ ارشاد فرما رہے تھے۔

"اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دی تھی یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک کے لیے اسے حرام کر دیا ہے۔ اگر کسی کے ساتھ اس طرح کی کوئی عورت ہو' تو وہ اسے چھوڑ دے اور تم نے جو اسے ادائیگی کی ہے اس میں سے کچھ بھی اس سے واپس نہ لو۔"

1963- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللّٰهِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ اِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ اِلَّا اَنْ يَاْتِيَنِيْ بِاَرْبَعَةِ

1962: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3405 ' ورقم الحديث: 3406 ' ورقم الحديث: 3407 ' ورقم الحديث: 3408 ' ورقم الحديث: 3410 ' ورقم الحديث: 3412 ' ورقم الحديث: 3413 ' ورقم الحديث: 3414 ' ورقم الحديث: 3415 ' ورقم الحديث: 3416 ' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2072 ' ورقم الحديث: 2073 ' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3368

1963: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَشْهَدُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَلَّهَا بَعْدَ اِذْ حَرَّمَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دے دیا تھا' اللہ کی قسم! جس شخص کے بارے میں ہمیں یہ پتہ چلا کہ اس نے متعہ کیا ہے اور وہ شادی شدہ شخص ہو' تو میں اسے پتھروں کے ذریعے سنگسار کردوں گا' البتہ اگر وہ میرے پاس چار ایسے گواہ لے کر آئے جو اس بات کی گواہی دیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دینے کے بعد حلال قرار دے دیا تھا' تو پھر معاملہ مختلف ہے۔

بَابُ: الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ

باب 45: احرام والے شخص کا شادی کرنا

1964- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ فَزَارَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِىْ مَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِىْ وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

◆◆ سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام میں نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا میری اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں۔

1965- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

1966- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّىُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ

1964: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3439 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1843 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 845

1965: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5114 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3437 'ورقم الحديث: 3438 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 844 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2837 ' ورقم الحديث: 2838 'ورقم الحديث: 3272

1966: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3432 'ورقم الحديث: 3433 'ورقم الحديث: 3434 'ورقم الحديث: 3435 'ورقم الحديث: 3436 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1841 'ورقم الحديث: 1842 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 840 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2842 'ورقم الحديث: 2843 'ورقم الحديث: 2844 ' ورقم الحديث: 3275 'ورقم الحديث: 3276

بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

◆◆ ابان بن عثمان اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: احرام والا شخص نہ نکاح کر سکتا ہے نہ نکاح کروا سکتا ہے نہ نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

بَابُ: اَلْاَكْفَاءِ

باب 46: کفو کے احکام

1967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُوْرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ اَخُوْ فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ وَثِيْمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِيْنَهُ فَزَوِّجُوْهُ اِلَّا تَفْعَلُوْا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيْضٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جن کے اخلاق اور دین کے حوالے سے تم راضی ہو تو ان کی شادی کر دو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ پیدا ہو گا اور فساد پھیل جائے گا"۔

1968- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوْا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْاَكْفَاءَ وَانْكِحُوْا اِلَيْهِمْ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں اپنے نطفے کے لیے بہترین رشتہ تلاش کرو اور کفو میں شادی کرو اور انہی کی طرف پیغام نکاح بھجواؤ۔

بَابُ: الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَآءِ

باب 47: بیویوں میں باری تقسیم کرنا

1969- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ يَمِيْلُ مَعَ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

1967: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1084

1968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1969: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3133، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1141

''جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسری کی طرف زیادہ مائل ہو تو جب وہ قیامت کے دن آئے گا' تو اس کے دو پہلوؤں میں سے ایک پہلو لٹکا ہوا ہوگا''۔

1970- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے تھے' تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیتے تھے۔

1971- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ هٰذَا فِعْلِیْ فِيْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِیْ فِيْمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواتین کے درمیان وقت کی تقسیم کرتے تھے اور ان کے ساتھ انصاف سے کام لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے۔

''اے اللہ میرا یہ فعل اس چیز کے بارے میں ہے' جس کا میں مالک ہوں' تو مجھے اس چیز کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں ہوں''۔

بَابُ: الْمَرْاَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

باب 48: کسی خاتون کا اپنے مخصوص دن کو اپنی سوکن کے لیے ہبہ کر دینا

1972- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سیّدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا عمر رسیدہ ہو گئیں' تو انہوں نے اپنا مخصوص دن سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم کرتے وقت سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا دن بھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیا کرتے تھے۔

1973- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِیْ شَیْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ

1970: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2347

1971: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3133 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1140

1972: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3615

1973: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ أَنْ تُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكِ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِلَيْكِ عَنِّي إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کی کوئی بات اچھی نہیں لگی تو سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا کیا! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے راضی کر سکتی ہیں؟ میرے حصے کا دن آپ کو مل جائے گا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر لی جسے زعفران کے ساتھ رنگا گیا تھا انہوں نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا تاکہ اس کی خوشبو مہک اٹھے پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر بیٹھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! پرے رہو کیونکہ آج تمہارا مخصوص دن نہیں ہے''۔

انہوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا وہ فضل ہے جسے وہ چاہے عطا کر دیتا ہے پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

1974 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلَى أَنْ تُقِيمَ عِنْدَهُ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور صلح کرنا زیادہ بہتر ہے''۔

یہ آیت ایک ایسے شخص کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو اپنی بیوی کے ساتھ بڑے عرصے سے رہ رہا تھا اس عورت نے اس کی اولاد کو جنم دیا تھا پھر اس شخص نے اس عورت کو طلاق دے کر دوسری شادی کرنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اس مرد کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اس کی بیوی رہے گی تاہم شوہر اس کے لیے باری مقرر نہیں کرے گا۔

بَابُ: الشَّفَاعَةِ فِي التَّزْوِيجِ

باب 49: شادی میں سفارش کرنا

1975 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ يُشَفَّعَ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ

1974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1975: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابورہم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
''سب سے بہترین سفارش یہ ہے' شادی کے لیے دو آدمیوں کے درمیان سفارش کی جائے''۔

1976-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَثَرَ اُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِىْ وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِيْطِىْ عَنْهُ الْاَذٰى فَتَقَذَّرْتُهُ فَجَعَلَ يَمُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهُ عَنْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتّٰى اُنَفِّقَهُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اسامہ دروازے کی دہلیز پر گرے تو ان کے چہرے پر زخم آ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے تکلیف دہ چیز (یعنی خون) کو صاف کر دو' تو مجھے یہ بہت برا لگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کا خون پونچھنے لگے اور ان کے چہرے سے اسے صاف کرنے لگے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا' اسے لباس پہناتا' تاکہ لوگوں کو اس کے ساتھ شادی میں دلچسپی ہوتی''۔

بَابُ: حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَآءِ

باب 50: خواتین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1977-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهٖ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِىْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے' جو اپنی بیوی کے حق میں زیادہ بہتر ہو اور میں اپنی بیوی کے حق میں تم سب سے زیادہ بہتر ہوں''۔

1978- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم میں زیادہ بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں زیادہ بہتر ہوں''۔

1979-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

1976: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1977: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1978: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1979: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا' تو میں آپ ﷺ سے آگے نکل گئی۔

1980-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُوَ عَرُوْسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جِئْنَ نِسَآءُ الْاَنْصَارِ فَاَخْبَرْنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَيْنِيْ فَعَرَفَنِيْ قَالَتْ فَالْتَفَتَ فَاَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَاَدْرَكَنِيْ فَاحْتَضَنَنِيْ فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتِ قَالَتْ قُلْتُ اَرْسِلْ يَهُوْدِيَّةٌ وَسْطَ يَهُوْدِيَّاتٍ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے' اور آپ ﷺ نے سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو کچھ انصاری خواتین آئیں اور انہوں نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بتایا' تو میں نے اپنی ہیت تبدیل کی' چہرے پر نقاب لیا اور میں بھی چلی گئی' نبی اکرم ﷺ نے میری آنکھوں کو دیکھ کر مجھے پہچان لیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں وہاں سے واپس آ گئی' اور تیز چلتی ہوئی آئی' نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لے آئے' آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر بازوؤں کے حصار میں لیا' اور ارشاد فرمایا:

''تم نے اسے کیسا پایا؟'' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے کہا: آپ ﷺ (مجھے) چھوڑ دیجئے' یہودی عورت یہودی عورتوں کے درمیان تھی۔

1981-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتّٰى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ اِذْنٍ وَهِيَ غَضْبٰى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَسْبُكَ اِذَا قَلَبَتْ بُنَيَّةُ اَبِيْ بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَاَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُوْنَكِ فَانْتَصِرِيْ فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى رَاَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيْقُهَا فِيْ فِيْهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے پتہ نہیں چلا' یہاں تک کہ زینب رضی اللہ عنہا اجازت لیے بغیر ہی میرے ہاں آئیں' وہ اس وقت غصے میں تھیں' انہوں نے کہا' یارسول اللہ (ﷺ)! کیا آپ ﷺ کے لیے اتنا ہی کافی ہے' ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اپنے بازو لپیٹ لے؟ (یعنی آپ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر زیادہ توجہ دیتے ہیں) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم خود جواب دو' میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا' یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ ان کا

1980: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لعاب ان کے منہ میں خشک ہو گیا ہے وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے سکیں تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ کا چہرہ چمک اٹھا۔

1982-حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَاَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ اِلَيَّ صَوَاحِبَاتِي يُلَاعِبْنَنِي

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں گڑیا کے ساتھ کھیل لیا کرتی تھی' آپ ﷺ مجھے میری سہیلیوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے بھیج دیا کرتے تھے۔

بَابُ: ضَرْبِ النِّسَآءِ

باب 51: خواتین (بیوی) کو مارنا

1983-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَآءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ اِلَامَ يَجْلِدُ اَحَدُكُمْ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْاَمَةِ وَلَعَلَّهُ اَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے خواتین کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے لوگوں کو خواتین کے بارے میں وعظ ونصیحت کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو یوں مارتا ہے جیسے کنیز کو مارا جاتا ہے حالانکہ اس دن کے آخری حصے میں اس نے اسی عورت کے ساتھ لیٹنا ہوتا ہے۔

1984-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَاَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے کسی خادم یا اپنی کسی زوجہ محترمہ کو کبھی نہیں مارا آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے کسی چیز کو نہیں مارا۔

1985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَآءَ عُمَرُ اِلَى

1982: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1983: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4942 'ورقم الحديث: 6042 'ورقم الحديث: 5204 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7120 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3343

1984: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6005

1985: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2146

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَاْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَاءٍ كَثِيْرٍ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّ امْرَاَةٍ تَشْتَكِيْ زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُوْنَ اُولٰٓئِكَ خِيَارَكُمْ

◆◆ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اللہ تعالیٰ کی کنیزوں کو ہرگز نہ مارنا''۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! خواتین اپنے شوہروں کے حوالے سے بے باک ہوگئی ہیں تو آپ ﷺ ان کی پٹائی کی اجازت دیجئے' پھر ان خواتین کی پٹائی شروع ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ کے ہاں ایسی بہت سی خواتین اس طرح کی شکایات لے کر آئیں اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''گزشتہ رات محمد ﷺ کے ہاں 70 خواتین آئی تھیں ان میں سے ہر ایک خاتون نے اپنے شوہر کی شکایت کی تھی' تم ایسے مردوں کو اپنے میں بہترین نہیں پاؤ گے (یعنی ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے ہیں' جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں)''۔

1986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ اِلَى امْرَاَتِهٖ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ لِيْ يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّيْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْاَلُ الرَّجُلُ فِيْمَ يَضْرِبُ امْرَاَتَهٗ وَلَا تَنَمْ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَنَسِيْتُ الثَّالِثَةَ

◆◆ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان کے طور پر ٹھہرا' نصف رات کے وقت وہ اٹھے اور انہوں نے اپنی بیوی کی پٹائی شروع کر دی' میں ان دونوں کے درمیان رکاوٹ بن گیا' جب وہ اپنے بستر پر لیٹے تو انہوں نے مجھ سے فرمایا۔

''اے ابواشعث! تم مجھ سے سن کر ایک بات یاد کرلو' جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے (نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے) آدمی اپنی بیوی کی جو پٹائی کرتا ہے اس حوالے سے اس سے باز پرس نہیں ہوگی اور تم وتر ادا کیے بغیر نہیں سونا''۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا) تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

1986 م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1986: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2147

بَابُ: الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

باب 52: مصنوعی بال لگانے والے اور جسم گودنے والی خواتین کا حکم

1987- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں:

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بال لگوانے والی، مصنوعی بال لگانے والی، جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے''۔

1988- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ ابْنَتِىْ عُرَيِّسٌ وَّقَدْ اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَاَصِلُ لَهَا فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

◄► سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میری بیٹی کی کچھ عرصہ پہلے شادی ہوئی ہے اسے چیچک کی بیماری لاحق ہوئی، جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے ہیں تو کیا میں اسے مصنوعی بال لگادوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت پر لعنت کی ہے''۔

1989- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللّٰهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِىْ اَسَدٍ يُّقَالُ لَهَا اُمُّ يَعْقُوْبَ فَجَآءَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِىْ عَنْكَ اَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِىْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَتْ اِنِّىْ لَاَقْرَاُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهٗ قَالَ اِنْ

1987: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1988: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5936 'ورقم الحديث: 5941 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5530 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5109 'ورقم الحديث: 5265

1989: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5931 'ورقم الحديث: 5932 'ورقم الحديث: 5933 ' ورقم الحديث: 5934 'ورقم الحديث: 5938 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5538 'ورقم الحديث: 5539 'ورقم الحديث: 5540 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4169 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2782 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5227

كُنْتِ قَرَاْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ اَمَا قَرَاْتِ (وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنْهُ قَالَتْ فَاِنِّىْ لَاَظُنُّ اَهْلَكَ يَفْعَلُوْنَ قَالَ اذْهَبِىْ فَانْظُرِىْ فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُوْلِيْنَ مَا جَامَعْتُهَا

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے (جسم کو) گودنے والی گدوانے والی اور پیشانی کے بال نوچنے والی اور خوبصورتی کے حصول کے لیے دانت میں خلال پیدا کرنے والی وہ خواتین جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں' ان پر لعنت کی ہے۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ نقل کردہ روایت) بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون تک پہنچی جسے ''اُم یعقوب'' کہا جاتا تھا وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی آپ کے حوالے سے یہ بات پتہ چلی ہے کہ آپ نے یہ بات کہی ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں اس شخص پر لعنت کیوں نہ کروں؟ جس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور یہ حکم اللہ کی کتاب میں بھی موجود ہے وہ خاتون بولی میں نے تو پورا قرآن پڑھا مجھے تو اس میں یہ حکم نہیں ملا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے واقعی اسے پڑھا ہوتا' تو تمہیں اس میں یہ حکم مل جاتا کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی ہے؟

''رسول تمہیں جو دے اسے حاصل کرلو اور وہ تمہیں جس سے منع کرے اس سے باز آجاؤ''۔

وہ بولی جی ہاں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

وہ خاتون بولی میرا یہ خیال ہے کہ آپ کی بیویاں بھی یہ عمل کرتی ہیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اور تم خود جا کر جائزہ لے لو! وہ عورت گئی اس نے جا کر جائزہ لیا تو اسے اپنے مطلب کی کوئی چیز نظر نہیں آئی اس نے بتایا: مجھے ایسی کوئی چیز نظر نہیں آئی تو حضرت عبداللہ بولے: تم نے جو کہا ہے اگر وہ بیویاں ایسا کرتیں' تو میرے ساتھ نہیں رہ سکتی تھیں۔

بَابُ: مَتٰى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَآءِ

باب 53: خواتین کی رخصتی کس وقت مستحب ہے؟

1990- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَوَّالٍ وَّبَنٰى بِىْ فِىْ شَوَّالٍ فَاَىُّ نِسَآئِهٖ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّىْ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ تَسْتَحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ نِسَآئَهَا فِىْ شَوَّالٍ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینے میں میرے ساتھ شادی کی شوال کے مہینے میں

1990: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3468 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1093 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3236 'ورقم الحديث: 3377

میری رخصتی ہوئی آپ ﷺ کی بارگاہ میں مجھے جو مرتبہ حاصل تھا وہ آپ ﷺ کی کون سی زوجہ محترمہ کو حاصل تھا؟
(راوی بیان کرتے ہیں:) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو مستحب قرار دیتی تھیں کہ خواتین کی رخصتی شوال کے مہینے میں ہو۔

1991- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فِىْ شَوَّالٍ وَّجَمَعَهَا اِلَيْهِ فِىْ شَوَّالٍ

عبدالملک بن حارث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے شوال کے مہینے میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی اور شوال کے مہینے میں ہی ان کی رخصتی ہوئی تھی۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَدْخُلُ بِاَهْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا

باب 54: مرد کا اپنی بیوی کو کوئی چیز (یعنی مہر) دینے سے پہلے اس کے ہاں جانا

1992- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ظَنَّهٗ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تُدْخِلَ عَلٰى رَجُلٍ امْرَاَتَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ فلاں خاتون کو اس کے شوہر کے پاس بھجوا دیں' حالانکہ اس مرد نے اس عورت کو کوئی چیز عطا نہیں کی تھی (یعنی اس عورت کا مہر ادا نہیں کیا تھا)۔

بَابُ: مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

باب 55: کن چیزوں میں برکت یا نحوست ہوتی ہے؟

1993- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُوْنُ الْيُمْنُ فِىْ ثَلَاثَةٍ فِى الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

حضرت مخمر بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''کوئی نحوست نہیں ہوتی البتہ برکت تین چیزوں میں ہوتی ہے' عورت' گھوڑے اور گھر میں''۔

1994- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ

1991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1992: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2128

1993: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1994: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5095' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2859' ورقم الحدیث: 5771

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فَفِى الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِى الشُّؤْمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اگر وہ ہوتی ہوتی' تو گھوڑے' عورت یا گھر میں ہوتی''۔

(راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد) نحوست تھی۔

1995- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِى ثَلَاثٍ فِى الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِى اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ وَتَزِيْدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نحوست تین چیزوں میں ہوسکتی ہے' گھوڑے' عورت اور گھر میں''۔

زہری بیان کرتے ہیں: ابوعبیدہ نے اپنی دادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے' وہ ان تین چیزوں کے ساتھ ایک چوتھی چیز کا بھی اضافہ کرتی تھیں: تلوار۔

بَابُ: الْغَيْرَةِ

باب 56: غیرت (غصہ یا رشک)

1996- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَيْبَانَ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَهْمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ فَاَمَّا مَا يُحِبُّ فَالْغَيْرَةُ فِى الرِّيْبَةِ وَاَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِىْ غَيْرِ رِيْبَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''غیرت کی ایک قسم وہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک قسم وہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے' جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ غیرت وہ ہے' جو تہمت کی جگہ پر (یعنی جہاں فساد کی نشانی ظاہر ہو) لگائی جائے' اور جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے' وہ غیرت وہ ہے' جو تہمت کی جگہ پر نہ ہو''۔

1997- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى امْرَاَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ مِمَّا رَاَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ

1995: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5767

1996: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1997: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَمَرَهُ رَبُّهُ اَنْ يُّبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِيْ مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے کسی بھی خاتون پر اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک آتا تھا' اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بکثرت ان کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تھا' اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں موتی سے بنے ہوئے گھر کی بشارت دے دیں۔

امام ابن ماجہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ ''قصب'' سے مراد سونا ہے۔

1998-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ بَنِيْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اسْتَاْذَنُوْنِيْ اَنْ يُّنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ اِلَّا اَنْ يُّرِيْدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْ يُّطَلِّقَ ابْنَتِيْ وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يَرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہشام بن مغیرہ کے بچوں نے اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی علی بن ابوطالب سے کر دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا' اگر وہ ابن ابی طالب کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں' تو ابن ابی طالب پہلی میری بیٹی کو طلاق دیں پھر اس عورت سے شادی کریں۔ میری بیٹی میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے ناپسند ہو وہ مجھے بھی ناپسند ہو گی اور جو چیز اس کے لیے تکلیف دہ ہو وہ چیز میرے لیے بھی تکلیف دہ ہو گی۔

1999-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَّعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُوْنَ اَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ اَبِيْ جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِيْنَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ قَدْ اَنْكَحْتُ اَبَا الْعَاصِ ابْنَ الرَّبِيْعِ فَحَدَّثَنِيْ فَصَدَقَنِيْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَفْتِنُوْهَا وَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ عَلِيٌّ عَنِ الْخِطْبَةِ

زہری بیان کرتے ہیں' امام زین العابدین نے مجھے یہ بات بتائی کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت

1998: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3714 'ورقم الحدیث: 3767 'ورقم الحدیث: 5230 'ورقم الحدیث: 5278 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6257 'ورقم الحدیث: 6258 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2071 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3867

1999: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 926 'ورقم الحدیث: 3110 'ورقم الحدیث: 3714 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6259 'ورقم الحدیث: 6260 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2069 'ورقم الحدیث: 2070

علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کے لئے شادی کا پیغام بھیجا جب اس بات کا پتہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چلا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولیں: آپ کی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کے معاملے میں غضبناک نہیں ہوتے' یہ علی ابوجہل کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ (حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' میں نے آپ کو تشہد پڑھتے ہوئے سنا' پھر آپ نے فرمایا: میں نے اپنی (ایک بیٹی کی شادی) ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ کی اس نے میرے ساتھ جو بات کی اسے سچ ثابت کیا اور فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے۔ مجھے یہ بات ناپسند ہے' اسے کوئی تکلیف ہو' اللہ کی قسم! اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں ہوسکتیں' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ پیغام ترک کر دیا۔

بَابُ: الَّتِیْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب 57: اس خاتون کا بیان جس نے اپنا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہبہ کر دیا تھا

2000- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اَمَا تَسْتَحِی الْمَرْاَةُ اَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَنْزَلَ اللّٰهُ (تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ) قَالَتْ فَقُلْتُ اِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِیْ هَوَاكَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے ان خواتین پر بڑی حیرت ہوتی تھی جو خود کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہبہ کر دیتی تھی (تاکہ آپ مہر کے بغیر ان سے نکاح کر لیں) میں یہ کہا کرتی تھی: کیا کوئی عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اور تم ان خواتین میں سے جسے چاہو پیچھے کر دو اور جنہیں تم نے الگ کیا ہے اگر تم ان میں سے کسی ایک کو چاہو تو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہے''۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے کہا: میں یہ سمجھتی ہوں آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بڑی جلدی پوری کرتا ہے۔

2001- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ اَنَسٌ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِیَّ حَاجَةٌ فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا اَقَلَّ حَيَائَهَا قَالَ هِیَ خَيْرٌ مِّنْكِ رَغِبَتْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

ثابت بیان کرتے ہیں: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اس وقت ان کی صاحبزادی بھی ان کے پاس موجود

2000: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5113 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3617

2001: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5120 ورقم الحدیث: 6123 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3249 ورقم الحدیث: 3250

تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھ سے شادی کرنا چاہیں گے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بولی: اس عورت میں شرم کتنی کم تھی؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تم سے زیادہ بہتر تھی کیونکہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رغبت کی تھی اور اپنے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا تھا۔

بَابُ: الرَّجُلُ يَشُكُّ فِيْ وَلَدِهٖ

باب 58: جب کوئی شخص اپنی اولاد کے بارے میں شک ظاہر کرے

2002- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ فَزَارَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى اَتَاهَا ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی نے ایک سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان کے رنگ کون سے ہیں؟ اس نے جواب دیا: سرخ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آگیا؟ وہ شخص بولا شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو شاید اس کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

روایت کے یہ الفاظ ابن صباح نامی راوی کے ہیں۔

2003-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ اَبُوْ غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ عَلٰى فِرَاشِىْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَاِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِيْنَا اَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا اَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيْهَا اَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهٗ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهٗ عِرْقٌ

2002:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث:3745 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث:2260 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث:2128 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث:3478

2003:اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دیہات کا رہنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میری بیوی نے میرے بستر پر ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے' جبکہ ہمارا خاندان ایسا ہے' جس میں کوئی سیاہ فام نہیں ہے' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں' اس نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے' اس نے عرض کی: سرخ' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی سیاہ بھی ہے' اس نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا ہے' اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہوسکتا ہے' تمہارے اس بیٹے کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو''۔

بَابُ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

باب 59: بچہ فراش والے کو ملے گا اور زانی کو محرومی ملے گی

2004- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصَانِیْ اَخِیْ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنْ اَنْظُرَ اِلَى ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِیْ وَابْنُ اَمَةِ اَبِیْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِیْ فَرَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِیْ عَنْهُ يَا سَوْدَةُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت عبد بن زمعہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو زمعہ کی کنیز کے بارے میں تھا حضرت سعد نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ آؤں' تو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو ڈھونڈ کر اسے اپنے قبضہ میں لوں' تو عبد بن زمعہ بولے: یہ میرا بھائی ہے میرے والد کی کنیز کا بیٹا ہے' جو میرے والد کے بستر پر پیدا ہوا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے عتبہ (یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بھائی) کے ساتھ اس لڑکے کی مشابہت ملاحظہ فرمائی' لیکن آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تمہیں ملے کیونکہ بچہ فراش والے کا ہوتا ہے (پھر آپ ﷺ نے سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا) اے سودہ! تم اس سے پردہ کرو۔

2005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے' بچہ فراش والے کو ملے گا۔

2004: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2421 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3599 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2273 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3487

2005: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2006- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ فراش والے کا ہوگا اور زنا کرنے والے کو محرومی ملے گی۔

2007-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”بچہ فراش والے کو ملے گا اور زناء کرنے والے کو محرومی ملے گی“۔

بَابُ: الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ اَحَدُهُمَا قَبْلَ الْاٰخَرِ

باب 60: میاں بیوی میں سے کسی ایک کا دوسرے سے پہلے اسلام قبول کر لینا

2008-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً جَآءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَآءَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ كُنْتُ اَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِىْ قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْاٰخَرِ وَرَدَّهَا اِلٰى زَوْجِهَا الْاَوَّلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا ایک صاحب نے ان کے ساتھ شادی کر لی راوی بیان کرتے ہیں: پھر اس خاتون کا پہلا شوہر آیا اور بولا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی اس عورت کے ساتھ اسلام قبول کیا تھا اسے میرے اسلام کا پتہ تھا راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی اس کے دوسرے شوہر سے علیحدگی کروادی اور اسے اس کے پہلے شوہر کو واپس کر دیا۔

2009-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَبِى الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْاَوَّلِ

2007: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2006: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3601 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1157 ' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3482

2008: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3238 'ورقم الحديث: 3239 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1144

2009: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2240 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1143 'ورقم الحديث: 1144

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو (ان کے شوہر پر) حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کو دو سال گزرنے کے بعد ان کے پہلے نکاح کی بنیاد پر واپس کردیا تھا۔

2010- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهٗ زَيْنَبَ عَلٰى اَبِى الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بِنِكَاحٍ جَدِيْدٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کو نئے نکاح کے ذریعے واپس کیا تھا۔

بَابُ: الْغَيْلِ

باب 61: دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا

2011- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيَالِ فَاِذَا فَارِسُ وَالرُّوْمُ يُغِيْلُوْنَ فَلَا يَقْتُلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَاْدُ الْخَفِىُّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سیدہ جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے پہلے میں نے دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ اہل فارس اور اہل روم ایسی خواتین کے ساتھ صحبت کر لیتے ہیں: اس کا ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

وہ خاتون یہ بھی بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ زندہ بچے کو درگور کرنے کا خفیہ طریقہ ہے۔

2012- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ اَبِىْ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهٗ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ فَرَسِهٖ حَتّٰى يَصْرَعَهٗ

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

2010: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1142

2011: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3549 'ورقم الحديث: 3550 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3882 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2076 'ورقم الحديث: 2077 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3326

2012: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3881

''اپنی اولاد کو پوشیدہ طور پر قتل نہ کرو اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے دودھ پلانے کے دوران صحبت کرنے کا اثر شہ سوار کو گھوڑے کی پشت پر پہنچتا ہے یہاں تک کہ اسے ہلاک کر دیتا ہے''۔

بَابُ: فِي الْمَرْاَةِ تُؤْذِىْ زَوْجَهَا

باب 62: جو عورت اپنے شوہر کو اذیت پہنچائے

2013-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ قَالَ اَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ اَحَدَهُمَا وَهِىَ تَقُوْدُ الْاٰخَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَّالِدَاتٌ رَحِيْمَاتٌ لَّوْلَا مَا يَاْتِيْنَ اِلٰى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے اس میں سے ایک کو اس نے گود میں اٹھایا ہوا تھا اور دوسرے کو ساتھ لے کر چل رہی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حاملہ عورتیں بچے کو جنم دینے والی عورتیں جو بڑی مہربان ہوتی ہیں اگر ان میں وہ خرابیاں نہ ہوں جو ان کے شوہروں کے حوالے سے ہوتی ہیں تو صرف نماز پڑھنے کی وجہ سے یہ جنت میں داخل ہو جائیں''۔

2014-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِىْ امْرَاَةٌ زَوْجَهَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ لَا تُؤْذِيْهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَاِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيْلٌ اَوْشَكَ اَنْ يُّفَارِقَكِ اِلَيْنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب بھی کوئی عورت اپنے شوہر کو کوئی تکلیف دیتی ہے تو اس مرد کی ''حور عین'' سے تعلق رکھنے والی بیوی کہتی ہے تم اسے تکلیف نہ پہنچاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں برباد کرے یہ تمہارے پاس مہمان ہے اور عنقریب تم سے الگ ہو کر ہمارے پاس آ جائے گا''۔

بَابُ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

باب 63: حرام فعل حلال چیز کو حرام نہیں کرتا

2015-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔

2013: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2014: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1174

2015: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کے بارے میں روایات

بَابُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

باب 1: بلاعنوان

2016- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کو طلاق دیدی تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے رجوع کرلیا۔

2017- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَّلْعَبُوْنَ بِحُدُوْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگوں کو کیا ہوگیا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں، ان میں سے ایک شخص (اپنی بیوی سے) یہ کہتا ہے، میں نے تمہیں طلاق دی، میں نے تم سے رجوع کیا، میں نے تمہیں طلاق دی''۔

2018- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِىِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2016: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2283 ' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3562

2017: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2018: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2177 ' ورقم الحديث: 2178

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے''۔

بَابُ: طَلَاقِ السُّنَّةِ

باب 2: طلاق کا سنت طریقہ

2019-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِیْ وَهِیَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَآءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يُّجَامِعَهَا وَاِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِیْ اَمَرَ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ اس وقت حیض کی حالت میں تھی میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے' تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے اور اگر چاہے' تو اسے اپنے ساتھ رکھے یہ وہ عدت ہے' جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

2020-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ اَنْ يُّطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِّنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: طلاق دینے کا سنت طریقہ یہ ہے' آدمی طہر کی حالت میں صحبت کیے بغیر عورت کو طلاق دے۔

2021-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فِیْ طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيْقَةً فَاِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ حَيْضَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سنت طلاق کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: آدمی ہر طہر کے وقت اسے ایک طلاق دے جب وہ تیسرے طہر میں آئے گی' تو وہ اسے طلاق دے گا اس کے بعد اس عورت پر ایک حیض بسر کرنا لازم ہوگا۔

2022-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ

2019: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3640 'ورقم الحدیث: 3558

2020: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3394 'ورقم الحدیث: 3395

2022: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5252 'ورقم الحدیث: 5258 'ورقم الحدیث: 5333 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3646 'ورقم الحدیث: 3647 'ورقم الحدیث: 3648 'ورقم الحدیث: 3649 'ورقم الحدیث: 3650 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2183 'ورقم الحدیث: 2184 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1175 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3399 'ورقم الحدیث: 3400 'ورقم الحدیث: 3577

جُبَيْرٍ اَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قُلْتُ اَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

ابوغلاب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو اپنی بیوی کو اس کے حیض کے دوران طلاق دیدیتا ہے انہوں نے فرمایا: تم عبداللہ بن عمر کو جانتے ہو کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تھی اور اس کی بیوی اس وقت حیض کی حالت میں تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اس سے رجوع کرلیں۔

ابوغلاب کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا اس طلاق کو شمار کیا گیا تھا؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے وہ عاجز تھا یا احمق تھا۔

بَابُ: الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ

باب 3: حاملہ عورت کو کیسے طلاق دی جائے

2023- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ اَوْ حَامِلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے پھر اسے اس وقت طلاق دے جب وہ عورت طہر کی حالت میں ہو یا حاملہ ہو۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ

باب 4: جو شخص ایک ہی محفل میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدے

2024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ

2023: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3644 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2181 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1176 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3397

2024: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3689 'ورقم الحدیث: 3691 'ورقم الحدیث: 3692 'ورقم الحدیث: 3693 'ورقم الحدیث: 3694 'ورقم الحدیث: 3695 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2291 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1180 م اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3403 'ورقم الحدیث: 3404 'ورقم الحدیث: 3555 'ورقم الحدیث: 3551 اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2036

الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عامر شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے گزارش کی آپ مجھے اپنی طلاق کے بارے میں واقعہ سنائیں تو انہوں نے بتایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دی تھیں وہ شخص اس وقت یمن گیا ہوا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واقع قرار دیا۔

بَابُ: الرَّجْعَةِ

باب 5: رجوع کرنا

2025- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلٰى طَلَاقِهَا وَلَا عَلٰى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَّرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ اَشْهِدْ عَلٰى طَلَاقِهَا وَعَلٰى رَجْعَتِهَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے پھر وہ اس کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا ہے' لیکن اس طلاق پر کسی کو گواہ نہیں بناتا اور اس رجوع پر بھی گواہ نہیں بناتا' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سنت کے خلاف طلاق دی ہے' سنت کے خلاف رجوع کیا ہے' تم اپنی طلاق دینے اور رجوع کرنے پر گواہ بناؤ۔

بَابُ: الْمُطَلَّقَةِ الْحَامِلِ اِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

باب 6: طلاق یافتہ حاملہ' بچے کو جنم دینے کے ساتھ ہی بائنہ ہو جائے گی

2026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ اُمُّ كُلْثُوْمٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيْقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللّٰهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ اخْطُبْهَا اِلٰى نَفْسِهَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان کے نکاح میں تھیں' اس خاتون نے ان سے کہا: جبکہ وہ خاتون حاملہ بھی تھیں' آپ ایک طلاق دے کر مجھے خوش کر دیں' تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے ایک طلاق دے دی' پھر وہ نماز پڑھنے کے لیے تشریف لے گئے' جب واپس تشریف لائے' تو اس خاتون کے ہاں بچے کی پیدائش ہو چکی تھی' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس عورت نے کیا کیا ہے؟ اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اس کے دھوکے کا وبال اس پر ڈالے۔

2025: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2186

2026: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''اس کی عدت گزر چکی ہے' اب تم اسے نکاح کا پیغام دو''۔

بَابُ: الْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْاَزْوَاجِ

باب 7: حاملہ بیوہ جیسے ہی بچے کو جنم دے گی وہ دوسری شادی کے لیے حلال ہو جائے گی

2027- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ اَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضٰى اَجَلُهَا

◄► حضرت ابوسنابل ؓ بیان کرتے ہیں: سبیعہ اسلمیہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے **20** سے کچھ زیادہ دن گزرنے کے بعد اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم دیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو اس نے دوسری شادی کی تیاری کی اس پر اعتراض کیا گیا' تو اس کا معاملہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ایسا کر سکتی ہے کیونکہ اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

2028- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ وَّعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُمَا كَتَبَا اِلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْاَلَانِهَا عَنْ اَمْرِهَا فَكَتَبَتْ اِلَيْهِمَا اِنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ فَتَهَيَّاَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ اَسْرَعْتِ اعْتَدِّي اٰخِرَ الْاَجَلَيْنِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ وَفِيْمَ ذَاكَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِيْ

◄► امام شعبی بیان کرتے ہیں: مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سیّدہ سبیعہ بنت حارث ؓ کو خط لکھا اور ان سے ان کے معاملے کے بارے میں دریافت کیا: تو اس خاتون نے انہیں جوابی خط میں لکھا کہ انہوں نے اپنے شوہر کے انتقال کے **25** دن بعد بچے کو جنم دیا پھر وہ بھلائی کی طلب میں تیار ہوئیں' تو ابوسنابل ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے جلد بازی سے کام لیا ہے۔ تم وہ والی عدت بسر کرو جو بعد میں مکمل ہوگی' جو 4 ماہ دس دن ہے وہ خاتون کہتی ہیں میں جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کیجئے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ میں

2027: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1193 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3508

2028: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3991 'ورقم الحدیث: 5319 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3706 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2306 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3518 'ورقم الحدیث: 3519 'ورقم الحدیث: 3520

نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں کوئی اچھا شوہر ملتا ہے تو تم شادی کرلو۔

2029- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ ابْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سُبَيْعَةَ اَنْ تَنْكِحَ اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے سیدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی کہ جب وہ نفاس سے فارغ ہوں تو شادی کرلیں۔

2030- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَاللّٰهِ لَمَنْ شَآءَ لَاعَنَّاهُ لَاُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النِّسَآءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

"اللہ کی قسم! جو شخص چاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار ہوں کہ چھوٹے والی سورۃ نساء چار مہینے دس دن والے حکم کے بعد نازل ہوئی تھی"۔

بَابُ: اَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 8: بیوہ عورت عدت کہاں بسر کرے گی؟

2031- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِىْ فِىْ طَلَبِ اَعْلَاجٍ لَهُ فَاَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ فَقَتَلُوْهُ فَجَآءَ نَعْىُ زَوْجِىْ وَاَنَا فِىْ دَارٍ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ اَهْلِىْ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جَآءَ نَعْىُ زَوْجِىْ وَاَنَا فِىْ دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ اَهْلِىْ وَدَارِ اِخْوَتِىْ وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَىَّ وَلَا مَالًا وَّرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَاْذَنَ لِىْ فَاَلْحَقَ بِدَارِ اَهْلِىْ وَدَارِ اِخْوَتِىْ فَاِنَّهُ اَحَبُّ اِلَىَّ وَاَجْمَعُ لِىْ فِىْ بَعْضِ اَمْرِىْ قَالَ فَافْعَلِىْ اِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيْرَةً عَيْنِىْ لِمَا قَضَى اللّٰهُ لِىْ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِى الْمَسْجِدِ اَوْ فِىْ بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِىْ فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِىْ فِىْ بَيْتِكِ الَّذِىْ جَآءَ فِيْهِ نَعْىُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

2029: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5320 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3506 'ورقم الحديث: 3507

2030: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2307

2031: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2300 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1204 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3528 'ورقم الحديث: 3529 'ورقم الحديث: 3530 'ورقم الحديث: 3532

◆◆ سیّدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر اپنے کچھ مفرور غلاموں کی تلاش میں نکلے اور ''طرف قدوم'' کے پاس انہیں پالیا' ان غلاموں نے انہیں قتل کر دیا' میرے شوہر کے قتل ہونے کی اطلاع آئی تو میں اس وقت انصار کے محلے میں ٹھہری ہوئی تھی' میرا گھر میرے میکے سے دور تھا' میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے شوہر کے انتقال کی اطلاع مجھ تک پہنچ گئی ہے اور میں ایک ایسے گھر میں رہ رہی ہوں جو میرے میکے کے گھر سے اور میرے بھائیوں کے گھر سے دور ہے' میرے شوہر نے کوئی مال بھی نہیں چھوڑا جو مجھ پر خرچ کیا جائے' نہ کوئی ایسا مال چھوڑا ہے' جس کی میں وارث بنتی ہوں' نہ کوئی گھر چھوڑا ہے' جس کا وہ مالک تھا' اگر آپ ﷺ مناسب سمجھیں' تو آپ ﷺ مجھے اجازت دیں کہ میں اپنے میکے چلی جاؤں یا اپنے بھائیوں کے گھر چلی جاؤں' کیونکہ مجھے یہی صورت زیادہ پسندیدہ ہے اور بعض معاملات کے حوالے سے یہی میرے لیے مناسب ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم چاہو تو ایسا کرلو''۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں اس فیصلے پر خوشی خوشی وہاں سے نکلی' جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی میرے بارے میں فیصلہ دیا تھا' میں ابھی مسجد میں ہی تھی یا شاید کسی حجرے میں ہی تھی' تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا' آپ ﷺ نے دریافت کیا: تم نے کیا بیان کیا ہے؟ وہ خاتون کہتی ہیں' میں نے آپ ﷺ کو پورا واقعہ سنایا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے اسی گھر میں ٹھہرو جہاں تمہارے شوہر کی وفات کی اطلاع آئی تھی' جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی''۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں نے اسی گھر میں چار مہینے اور دس دن گزارے۔

بَابُ: هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْاَةُ فِىْ عِدَّتِهَا

باب 9: کیا کوئی عورت اپنی عدت کے دوران گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟

2032- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِىَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ اَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَّاَخْبَرَتْنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ فَقَالَ مَرْوَانُ هِىَ اَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ اِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِىْ مَسْكَنٍ وَّحْشٍ فَخِيْفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ اَرْخَصَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں مروان کے پاس آیا' میں نے ان سے کہا' تمہارے خاندان کی

2032: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5326' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2292

ایک خاتون کو طلاق ہوگئی ہے میں اس کے پاس سے گزرا تو وہ اپنے گھر سے منتقل ہورہی تھی اس نے بتایا: سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے اور انہوں نے ہمیں یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے گھر سے منتقل ہو جائیں' تو مروان بولا: اس خاتون نے ان لوگوں کو اس بات کی ہدایت کی ہے؟ عروہ کہتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں' اللہ کی قسم! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس حوالے سے تنقید بھی کی ہے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے' فاطمہ کا گھر آبادی سے ہٹ کے تھا' تو اس کے حوالے سے اندیشہ تھا اس لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ اجازت دی تھی (کہ وہ اپنے گھر سے منتقل ہو جائے)۔

2033- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَخَافُ اَنْ يُّقْتَحَمَ عَلَىَّ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَحَوَّلَ

◄► سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے یہ اندیشہ ہے' کوئی میرے ہاں زبردستی داخل ہو جائے گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منتقل ہونے کی ہدایت کردی تھی۔

2034- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِىْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ اِلَيْهِ فَاَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّىْ نَخْلَكِ فَاِنَّكِ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِىْ اَوْ تَفْعَلِىْ مَعْرُوْفًا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری خالہ کو طلاق ہوگئی انہوں نے اپنے کھجوروں کے باغ سے کھجوریں توڑنے کا ارادہ کیا' تو ایک شخص نے انہیں اس بات پر ڈانٹا کہ وہ گھر سے نکل کر باغ جائیں وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تم اپنی کھجوروں کو توڑ سکتی ہو ہوسکتا ہے تم انہیں صدقہ کردو یا تم انہیں کسی نیکی کے کام میں استعمال کرلو۔

بَابُ: الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَّهَا سُكْنٰى وَنَفَقَةٌ

باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں ہو جائیں' کیا اسے رہائش اور خرچ کا حق ملے گا؟

2035- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِىِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً

◄► سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں

2033: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3702' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3549

2034: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3705 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2297 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3552

رہائش اور خرچ کا حق نہیں دیا۔

2036- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِیْ زَوْجِیْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنٰى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہیں رہائش اور خرچ کا حق نہیں ملے گا''۔

بَابُ: مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

باب 11: طلاق کے وقت کچھ ساز و سامان دینا

2037- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُو الْاَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَاَمَرَ اُسَامَةَ اَوْ اَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عمرہ بنت جون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگی' اس وقت جب اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے ایک زبردست ذات کی پناہ حاصل کی ہے''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے طلاق دے دی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی' تو انہوں نے ریشم کے بنے ہوئے تین کپڑے متاع کے طور پر انہیں دیئے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

باب 12: جب کوئی مرد طلاق دینے سے انکار کر دے

2038- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ اَبُوْ حَفْصٍ التِّنِّيْسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ادَّعَتِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَآءَتْ عَلٰى ذٰلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَاِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَاِنْ نَكَلَ فَنُكُوْلُهٗ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ اٰخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهٗ

2037: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2038: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی عورت شوہر کے طلاق دینے کا دعویٰ کرے اور اس بارے میں ایک عادل گواہ پیش کر دے' تو شوہر سے اس حوالے سے قسم لی جائے گی' اگر وہ قسم اٹھالیتا ہے' تو گواہ کی گواہی باطل قرار دی جائے گی' اگر وہ انکار کر دیتا ہے' تو اس کا انکار کرنا دوسرے گواہ کی مانند ہو گا' اور اس کا طلاق دینا درست ہوگا (یعنی اس کی طلاق نافذ ہو جائے گی)۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ اَوْ نَكَحَ اَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

باب 13: جو شخص ہنسی مذاق کے طور پر طلاق دے یا نکاح کرے یا رجوع کرے

2039- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَرْدَكَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَّهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''تین کام ایسے ہیں جس میں سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے نکاح، طلاق اور رجوع''۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهٖ

باب 14: جو شخص دل ہی دل میں طلاق دیدے لیکن اس بارے میں کلام نہ کرے

2040-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَكَلَّمْ بِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان چیزوں سے درگزر کیا ہے' جو ان کے ذہنوں میں خیال آتے ہیں' جب تک وہ عمل نہ کریں یا بات نہ کریں۔

2039: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2194 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1184

2040: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2528 'ورقم الحديث: 5269 'ورقم الحديث: 6664 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 327 'ورقم الحديث: 328 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2209 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1183 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3434 'ورقم الحديث: 3435 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2044

بَابُ: طَلَاقِ الْمَعْتُوهِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّائِمِ

باب 15: جس شخص کا ذہنی توازن ٹھیک نہ ہو جو شخص نابالغ ہو یا جو شخص سویا ہوا ہو اس کی طلاق دینے کا حکم

2041-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيْرِ حَتّٰى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ اَوْ يُفِيْقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَعَنِ الْمُبْتَلٰى حَتّٰى يَبْرَاَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قلم تین لوگوں سے اٹھالیا گیا ہے سوئے ہوئے شخص سے جب تک وہ بیدار نہیں ہو جاتا، نابالغ سے جب تک وہ بڑا نہیں ہو جاتا اور پاگل سے جب تک اسے عقل نہیں آجاتی یا افاقہ نہیں ہو جاتا۔

ابوبکر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں بیمار شخص سے جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتا۔

2042-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيْرِ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ وَعَنِ النَّائِمِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''قلم' بچے' پاگل اور سوئے ہوئے شخص سے اٹھالیا گیا ہے''۔

بَاب: طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِيْ

باب 16: جس شخص کو طلاق دینے پر مجبور کیا جائے یا جو شخص بھول کر طلاق دیدے

2043-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے میری امت کی خطاء اور بھول چوک سے درگزر کیا ہے اور اس چیز سے بھی جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو''۔

2041: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4398 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3432

2042: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2043: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2044-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان چیزوں سے درگزر کیا ہے' جوان کے دلوں میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں' جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتے یا اس کے حوالے سے کلام نہیں کرتے اور ان چیزوں سے بھی درگزر کیا ہے' جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو''۔

2045-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطاء' نسیان اور زبردستی کو اٹھالیا ہے''۔

2046-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِيْ اِغْلَاقٍ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اغلاق (زبردستی مجبور کیے جانے) کی حالت میں طلاق اور عتاق (غلام آزاد کرنا) نہیں ہوتے''۔

بَابُ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

باب 17: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی

2047-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا تَمْلِكُ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2045: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2046: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2047: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1181 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2191 'ورقم الحديث: 2192

''تم جس کے مالک نہ ہو وہ طلاق نہیں ہوتی''۔

2048- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی اور ملکیت سے پہلے غلام آزاد کرنا نہیں ہوتا''۔

2049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی''۔

بَابُ: مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ مِنَ الْكَلَامِ

باب 18: جس کلام کے ذریعے طلاق ہو جاتی ہے

2050- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ اَيُّ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِاَهْلِكِ

امام اوزاعی بیان کرتے ہیں: میں نے امام زہری سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کون سی خاتون نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگی تھی؟ تو انہوں نے بتایا: عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے ''جون'' کی صاحبزادی کے پاس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب ہوئے تو وہ بولی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایک عظیم ذات کی پناہ حاصل کی ہے تم اپنے میکے واپس چلی جاؤ۔

بَابُ: طَلَاقِ الْبَتَّةِ

باب 19: طلاق بتہ کا حکم

2048: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2049: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2050: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5254 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3417

2051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مَا اَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ محمد بن ماجة سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُوْلُ مَا اَشْرَفَ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَالَ ابْن مَاجَةَ اَبُوْ عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَاَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

◄► عبداللہ بن علی اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے اس کے ذریعے کیا ارادہ کیا تھا؟ اس نے جواب دیا: ایک کا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا واقعی تم نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے صرف ایک ہی کا ارادہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی بیوی کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے شیخ ابوالحسن طنافسی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: (اس روایت کے ایک راوی) ابوعبید کو ناجیہ نے متروک قرار دیا ہے' جبکہ امام احمد نے اس سے روایت نقل کرنے میں بخل سے کام لیا ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَاَتَهٗ

باب 20: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے

2052- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ شَيْئًا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا' تو ہم نے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو اختیار کیا تو ہم نے اسے کچھ (یعنی طلاق) نہیں سمجھا۔

2053- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ (وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنِّىْ

2051: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2206 'ورقم الحديث: 2207 'ورقم الحديث: 2208 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1177

2052: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5262 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3672 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2203 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1179 م'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3202 'ورقم الحديث: 3444 'ورقم الحديث: 3445

ذَاكِرٌ لَّكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَنْ لَّا تَسْتَعْجِلِىْ فِيْهِ حَتّٰى تَسْتَأْمِرِىْ اَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللّٰهِ اَنَّ اَبَوَىَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَأْمُرَانِىْ بِفِرَاقِهٖ قَالَتْ فَقَرَاَ عَلَىَّ (يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا) الْاٰيَاتِ فَقُلْتُ فِىْ هٰذَا اَسْتَأْمِرُ اَبَوَىَّ قَدِ اخْتَرْتُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی ''اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارے سامنے ایک صورت رکھنے لگا ہوں تم نے جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ کر لینا ہے' سیّدہ عائشہ کہتی ہیں: اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات جانتے تھے کہ میرے والدین کبھی مجھے یہ ہدایت نہیں کریں گے کہ میں آپ سے علیحدگی اختیار کروں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر آپ نے میرے سامنے یہ آیت پڑھی:

''اے نبی! تم اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو''۔

(یہ آگے پوری دو آیات ہیں) تو میں نے آپ سے کہا: کیا میں اس معاملے میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْاَةِ

باب 21: عورت کے لیے خلع حاصل کرنا مکروہ ہے

2054- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهٖ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِىْ غَيْرِ كُنْهِهٖ فَتَجِدَ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جو عورت کسی انتہائی مجبوری کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے' وہ جنت کی خوشبو نہیں پاسکے گی' اگرچہ اس کی خوشبو چالیس برس کے فاصلے سے محسوس ہو جاتی ہے''۔

2055- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِىْ غَيْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

2053: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4786 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3680 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3440

2054: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2055: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2226 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1187

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو عورت کسی تکلیف کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہو جاتی ہے''۔

بَابُ: اَلْمُخْتَلِعَةِ تَأْخُذُ مَا اَعْطَاهَا

باب 22: خلع حاصل کرنے والی عورت وہ چیز حاصل کرے گی جو اس کے شوہر نے اسے دی ہے

2056- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَمِيْلَةَ بِنْتَ سَلُوْلَ اَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَعْتِبُ عَلٰى ثَابِتٍ فِىْ دِيْنٍ وَّلَا خُلُقٍ وَّلٰكِنِّىْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِى الْاِسْلَامِ لَا اُطِيْقُهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهَا حَدِيْقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ جمیلہ بنت سلول رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اپنے شوہر حضرت ثابت کے دین یا اخلاق کے حوالے سے ان سے ناراض نہیں ہوں لیکن اسلام قبول کر لینے کے بعد میں شوہر کی ناشکری کو بھی پسند نہیں کرتی ہوں انہیں ناپسند کرنے کی وجہ سے میں انہیں برداشت نہیں کر سکتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تم اس کا باغ اسے واپس کر دو گی اس نے عرض کی: جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے شوہر کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس عورت سے اپنا باغ حاصل کر لے اور مزید کوئی وصولی نہ کرے۔

2057- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَّكَانَ رَجُلًا دَمِيْمًا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ عَلَىَّ لَبَصَقْتُ فِىْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ بدصورت سے آدمی تھے اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہوتا تو یہ جیسے ہی میرے پاس آیا تھا میں اس کے چہرے پر تھوک دیتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس کا باغ اسے واپس کر دو گی اس نے عرض کی: جی ہاں تو اس خاتون نے اس صاحب کا باغ اسے واپس کر دیا۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی۔

2056: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2057: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

باب 23: خلع حاصل کرنے والی عورت کی عدت

2058- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِىْ عُبَادَةُ ابْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِيْنِىْ حَدِيْثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِىْ ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَاَلْتُ مَاذَا عَلَىَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ حَدِيْثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِيْنَ عِنْدَهُ حَتّٰى تَحِيْضِيْنَ حَيْضَةً قَالَتْ وَاِنَّمَا تَبِعَ فِىْ ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ مجھے اپنی حدیث سنائیے تو انہوں نے بتایا: میں نے اپنے شوہر سے خلع حاصل کرلیا پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور میں نے دریافت کیا: مجھ پر کتنی عدت لازم ہے تو وہ بولے: تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے البتہ اگر اس نے زمانہ قریب میں تمہارے ساتھ صحبت کی تھی تو تم اس کے ہاں رہوگی اور ایک حیض بسر کروگی۔

سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کی پیروی کی تھی جو مریم مدالیہ کے بارے میں تھا جو ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں اور انہوں نے ان صاحب سے خلع حاصل کیا تھا۔

بَابُ: الْاِيْلَاءِ

باب 24: ایلاء کا حکم

2059- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الرِّجَالِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَقْسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى نِسَائِهٖ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ يَوْمًا حَتّٰى اِذَا كَانَ مَسَاءَ ثَلَاثِيْنَ دَخَلَ عَلَىَّ فَقُلْتُ اِنَّكَ اَقْسَمْتَ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا يُرْسِلُ اَصَابِعَهٗ فِيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّالشَّهْرُ هٰكَذَا وَاَرْسَلَ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَاَمْسَكَ اِصْبَعًا وَّاحِدًا فِى الثَّالِثَةِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس تشریف نہیں لے کر جائیں گے' پھر انتیس دن گزر گئے' تیسویں دن کی شام ہوئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینے تک ہمارے پاس نہیں آئیں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اپنی انگلیوں کو کھولا اور مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام

2058: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3498

2059: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انگلیوں کو کھولا' لیکن تیسری مرتبہ میں ایک انگلی کو بند کرلیا (یعنی مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے)۔

2060-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اٰلٰى لِاَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ اَقْمَاَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰلٰى مِنْهُنَّ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلاء اس لیے کیا تھا' کیونکہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ان کے تحفے کو واپس کر دیا تھا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت کا خیال نہیں کیا تھا' اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ ایلاء کر لیا۔

2061-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰلٰى مِنْ بَعْضِ نِسَآئِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ رَاحَ اَوْ غَدَا فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا مَضٰى تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک مہینے کے لیے ایلاء کر لیا جب انتیس دن گزر گئے تو آپ صبح کے وقت یا شاید شام کے وقت تشریف لے آئے آپ کی خدمت میں عرض کی گئی۔ آپ نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک تشریف نہیں لائیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

بَابُ: الظِّهَارِ

باب 25: ظہار کے بارے میں روایات

2062-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَاً اَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَآءِ لَا اَرٰى رَجُلًا كَانَ يُصِيْبُ مِنْ ذٰلِكَ مَا اُصِيْبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَاَتِيْ حَتّٰى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِيْ ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِيْ مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلٰى قَوْمِيْ فَاَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِيْ وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوْا لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَا كُنَّا نَفْعَلُ اِذًا يُنْزِلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْنَا

2060: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2061: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1910' ورقم الحديث: 5202' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2519' ورقم الحديث: 2520

2062: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2213' ورقم الحديث: 2217' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1198' ورقم الحديث: 1200' ورقم الحديث: 3299

كِتَابًا اَوْ يَكُوْنَ فِيْنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهُ وَلٰكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ لِجَرِيْرَتِكَ اذْهَبْ اَنْتَ فَاذْكُرْ شَاْنَكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى جِئْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ اَنَا بِذَاكَ وَهَا اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ فَاَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَصْبَحْتُ اَمْلِكُ اِلَّا رَقَبَتِيْ هٰذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ اِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ اَوْ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ اِلٰى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِيْ زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا اِلَيْكَ وَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَّانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے اپنی بیویوں کے ساتھ بہت زیادہ لگاؤ تھا اور میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس کی وہ کیفیت ہو جو میری ہوتی تھی جب رمضان کا مہینہ آتا' تو میں اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرلیا کرتا تھا (تاکہ روزے کے دوران اس سے صحبت نہ کرلوں) اور یہ رمضان گزرنے تک برقرار رہتا تھا ایک مرتبہ میری بیوی میرے ساتھ بات چیت کررہی تھی اس کے جسم کا کچھ حصہ میرے سامنے ظاہر ہوا تو میں نے اس پر حملہ کردیا اور اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرلیے اگلے دن میں اپنی قوم کے افراد کے پاس گیا اور انہیں اپنے معاملے کے بارے میں بتایا میں نے ان لوگوں سے کہا کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کرو تو وہ لوگ بولے: ہم ایسا نہیں کریں گے ورنہ اللہ تعالیٰ ہمارے بارے میں کتاب کا حکم نازل کردے گا یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بارے میں کوئی بات ارشاد فرمادیں گے' تو وہ چیز ہمارے لیے شرمندگی کے طور پر باقی رہ جائے گی۔ ہم تمہیں تمہارے جرم کے حوالے کرتے ہیں: تم جاؤ اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے معاملے کا تذکرہ کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں وہاں سے نکلا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے یہ حرکت کی ہے' تو انہوں نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ کے اپنے بارے میں نازل کردہ حکم کے لیے تیار ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایک گردن آزاد کرو میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں' تو صرف اپنی گردن کا مالک ہوں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم لگاتار 2 ماہ روزے رکھو میں نے عرض کی: میرے اوپر یہ مصیبت روزے رکھنے کی وجہ سے ہی لازم ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صدقہ کرو اور ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حق کے ہمراہ مبعوث کیا گزشتہ رات ہم نے ایسے بسر کی ہے کہ ہمارے پاس رات کا کھانا بھی نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس شخص کے پاس جاؤ جو بنو زریق سے زکوٰۃ وصول کرکے آیا ہے اور تم اس سے کہو کہ وہ تمہیں اناج وغیرہ دے' تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو اور باقی بچنے والے اناج سے خود نفع حاصل کرنا۔

2063- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ اِنِّيْ لَاَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ

ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِيْ زَوْجَهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكَلَ شَبَابِيْ وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِيْ حَتّٰى اِذَا كَبِرَتْ سِنِّيْ وَانْقَطَعَ وَلَدِيْ ظَاهَرَ مِنِّيْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْكُو اِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتّٰى نَزَلَ جِبْرَائِيْلُ بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ اِلَى اللّٰهِ)

◄► عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: ''برکت والی ہے وہ ذات جس کی سماعت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے' میں نے خولہ بنت ثعلبہ کا کلام سنا ہے' اس کا کچھ حصہ مجھ سے مخفی رہا' وہ اپنے شوہر کی شکایت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کر رہی تھی' وہ عرض کر رہی تھی' یارسول اللہ (ﷺ)! اس نے میری جوانی کو کھالیا ہے' میں نے اس کے لیے اپنے پیٹ کو کشادہ کر دیا' یہاں تک کہ جب میں بوڑھی ہوگئی اور میرے ہاں بچوں کی پیدائش ممکن نہیں رہی تو اس نے میرے ساتھ ظہار کر لیا ہے' اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس کی شکایت کرتی ہوں۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) وہ خاتون ابھی وہیں تھیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے۔

''اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات کو سن لیا ہے' جو اپنے شوہر کے بارے میں تمہارے ساتھ بحث کر رہی تھی' اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکایت کر رہی تھی''۔

بَابُ: الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ

باب 26: ظہار کرنے والے شخص کا کفارہ دینے سے پہلے بیوی کے ساتھ صحبت کرنا

2064-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ

◄► حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جو ظہار کرنے والا شخص کفارہ دینے سے پہلے صحبت کر لیتا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔

2065-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ اَمْلِكْ نَفْسِيْ اَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَلَّا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کر لیا اور پھر کفارہ ادا کرنے

2065: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2223 'ورقم الحديث: 2225 م'ورقم الحديث: 2221 'ورقم الحديث: 2222'ورقم الحديث: 2223 'ورقم الحديث: 2224 'ورقم الحديث: 2225 'ورقم الحديث: 2225 م'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1199 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3457 'ورقم الحديث: 3458 'ورقم الحديث: 3459

سے پہلے اس خاتون کے ساتھ صحبت کر لی وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے چاندنی رات میں اس کی پازیبوں کے درمیان سفیدی دیکھی تو مجھے خود پر قابو نہیں رہا کہ میں اس کے ساتھ صحبت سے خود کو روک لیتا' تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ اب وہ کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے۔

بَاب ۹ : اللِّعَانِ

باب 27: لعان کے بارے میں روایات

2066-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ جَآءَ عُوَيْمِرٌ اِلٰی عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ فَقَالَ سَلْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ اَيُقْتَلُ بِهٖ اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهٗ عُوَيْمِرٌ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ اَنَّكَ لَمْ تَاْتِنِیْ بِخَيْرٍ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَّاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَسْاَلَنَّهٗ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهٗ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيْهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَّاللّٰهِ لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِی الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَآءَتْ بِهٖ عَلَی النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے دریافت کیجئے کہ ایسے شخص کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے' جو اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے' تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی قتل کر دیا جائے گا یا پھر وہ کیا کرے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ سوال پسند نہیں آیا پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور ان سے دریافت کیا: وہ بولے: آپ نے کیا کیا ہے' تو انہوں نے بتایا: میں نے ایسا کر لیا تھا' لیکن تم کوئی بھلائی میرے پاس لے کر

2066: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 423 'ورقم الحدیث: 5259 'ورقم الحدیث: 5308 'ورقم الحدیث: 5309' ورقم الحدیث: 4745 'ورقم الحدیث: 4746 'ورقم الحدیث: 4854 'ورقم الحدیث: 7165 'ورقم الحدیث: 7304 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3723 'ورقم الحدیث: 3724 'ورقم الحدیث: 3725 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3723 'ورقم الحدیث: 3724 'ورقم الحدیث: 3725 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2245 'ورقم الحدیث: 2247 'ورقم الحدیث: 2248 'ورقم الحدیث: 2249 'ورقم الحدیث: 2250 'ورقم الحدیث: 2251 'ورقم الحدیث: 2252' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3402

نہیں آئے میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ سوال پسند نہیں آیا' تو حضرت عویمر ؓ بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ ﷺ سے اس بارے میں خود دریافت کروں گا پھر وہ خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو ایسی حالت میں پایا کہ ان دونوں میاں بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروایا حضرت عویمر ؓ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ ﷺ! اب اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں' تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا' تو نبی اکرم ﷺ کے انہیں کچھ حکم دینے سے پہلے ہی انہوں نے اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کر لی اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کا دھیان رکھنا اگر اس نے سیاہ آنکھوں والے سیاہ فام بڑے سرینوں والے بچے کو جنم دیا تو پھر میرا خیال ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے اور اگر اس نے چھپکلی کی طرح کے سرخ رنگ کے بچے کو جنم دیا تو پھر میرا خیال ہے کہ وہ مرد جھوٹا ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل کے بچے کو جنم دیا۔

2067-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ اَوْ حَدٌّ فِیْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّیْ لَصَادِقٌ وَّلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ فِیْ اَمْرِیْ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِیْ قَالَ فَنَزَلَتْ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ) حَتّٰى بَلَغَ (وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ) فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَجَآءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ (اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ) قَالُوْا لَهَا اِنَّهَا لَمُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّاَتْ وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اَفْضَحُ قَوْمِیْ سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَجَآءَتْ بِهٖ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَانَ لِیْ وَلَهَا شَاْنٌ

◆◆ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: حضرت ہلال بن اُمیہ نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اپنی بیوی پر الزام لگایا کہ اس کا شریک بن سحماء کے ساتھ تعلق ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یا تو تم گواہ پیش کرو' ورنہ پھر تم پر حدِ قذف جاری ہوگی۔ ہلال نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ میں سچ کہہ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ وہ حکم ضرور نازل کر دے گا جس کی وجہ سے مجھ پر حد جاری نہیں ہوگی' تو یہ آیت نازل ہوئی:

''جو لوگ بیویوں پر الزام عائد کرتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں ہوتے صرف وہ خود ہی ہوتے ہیں''۔

2067: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2671 'ورقم الحدیث: 4747 'ورقم الحدیث: 5307 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2254 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3179

یہ آیت یہاں تک ہے۔

"پانچویں مرتبہ (وہ عورت کہے گی) اس پر اللہ کا غضب ہو اگر مرد سچا ہو"۔

ان دونوں کو بلوایا وہ دونوں آ گئے ہلال کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی۔ انہوں نے یہ گواہی دی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹ بول رہا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک توبہ کرے گا؟ پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور گواہی دی جب پانچویں دفعہ کھڑی ہوئی "(جب اس نے یہ کہنا تھا) اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو اگر مرد سچا ہو"۔ تو لوگوں نے اسے روک لیا اور کہا کہ عذاب نازل ہو جائے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: وہ عورت ٹھہر گئی اس نے سر کو جھکایا یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ عورت رجوع کرے گی لیکن پھر اس نے کہا: میں اپنی قوم کو کبھی رسوا نہیں کروں گا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں کالی آنکھوں بڑی سرین اور موٹی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہوگا پھر اس عورت کے ہاں ایسا ہی بچہ پیدا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کتاب اللہ کا حکم موجود نہ ہوتا تو میں اس کے ساتھ اور طرح کا سلوک کرتا۔

2068-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ قَتَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوْهُ وَاللّٰهِ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَآءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقْذِفُ امْرَاَتَهٗ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسٰى اَنْ تَجِيْءَ بِهٖ اَسْوَدَ فَجَآءَتْ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کی رات ہم لوگ مسجد میں موجود تھے ایک صاحب بولے: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو تم لوگ اسے قتل کر دو گے اگر اس بارے میں بات چیت کرتا ہے تو تم لوگ اسے کوڑے مارو گے اللہ کی قسم! میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کروں گا پھر انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان سے متعلق آیات نازل کر دیں اس کے بعد وہ صاحب آئے اور انہوں نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروادیا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہو سکتا ہے وہ عورت سیاہ فام بچے کو جنم دے تو اس عورت نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا جس کے بال گھنگھریالے تھے۔

2069-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ وَانْتَفٰى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

2068: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3734 ورقم الحديث: 3735 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے کو اس کی ماں سے منسلک کر دیا۔

2070- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ ابْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ امْرَاَةً مِّنْ بِعَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَاْنُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَاَلَهَا فَقَالَتْ بَلٰى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ فَاَمَرَ بِهِمَا فَتَلَاعَنَا وَاَعْطَاهَا الْمَهْرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے عجلان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی اس عورت کی رخصتی ہوگئی وہ شخص اس عورت کے پاس رہا اگلے دن صبح کے وقت اس شخص نے یہ کہا میں نے اسے کنواری نہیں پایا اس عورت کا معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو بلوایا اور اس سے اس بارے میں دریافت کیا: تو وہ بولی: جی ہاں میں کنواری ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان دونوں نے لعان کیا اور شوہر نے اس عورت کو مہر ادا کیا۔

2071- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مِّنَ النِّسَاءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُوْدِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ وَالْمَمْلُوْكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''چار طرح کی خواتین اور ان کے شوہروں کے درمیان لعان نہیں ہوسکتا وہ عیسائی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو وہ یہودی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو وہ آزاد عورت جو کسی غلام کی بیوی ہو اور وہ کنیز جو کسی آزاد شخص کی بیوی ہو''۔

بَابُ: الْحَرَامِ

باب 28: حرام (کے بارے میں روایات)

2072- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ

2069: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5315 'ورقم الحدیث: 6748 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3731 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2259 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1203 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3477

2070: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2071: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهٖ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَّجَعَلَ فِي الْيَمِيْنِ كَفَّارَةً

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ ایلاء کرلیا (اوران کے قریب جانے کو) اپنے اوپر حرام قرار دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حلال چیز کوحرام قرار دیا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کا کفارہ ادا کیا۔

2073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِيْنٌ وَّكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حرام قرار دینا قسم شمار ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تمہارے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کی زندگی) بہترین نمونہ ہے۔''

بَابُ: خِيَارِ الْاَمَةِ اِذَا اُعْتِقَتْ

باب 29: جب کنیز آزاد ہوجائے تو اسے اختیار دینا

2074- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ بَرِيْرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے بریرہ کو آزاد کردیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا حالانکہ اس کا شوہر آزاد شخص تھا۔

2075- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهٗ مُغِيْثٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِيْ وَدُمُوْعُهٗ تَسِيْلُ عَلٰى خَدِّهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَاِنَّهٗ اَبُوْ وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ

2072: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1201

2073: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4911 'ورقم الحديث: 5266 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3661 'ورقم الحديث: 3662

2074: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1154

2075: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5283 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2231 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5432

اللّٰہِ تَأْمُرُنِیْ قَالَ اِنَّمَا اَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِیْ فِیْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بریرہ کے شوہر غلام تھے۔ ان کا نام مغیث تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ ان کے پیچھے روتے ہوئے جا رہے تھے ان کی (آنکھوں سے) آنسو بہہ کر رخسار پر آ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! آپ کو حیرانگی نہیں ہو رہی کہ مغیث بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ مغیث سے کتنی نفرت کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بریرہ سے کہا) اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاؤ؟ تو اس نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سفارش کر رہا ہوں تو اس نے عرض کی: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

2076- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضٰی فِیْ بَرِیْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُیِّرَتْ حِیْنَ اُعْتِقَتْ وَکَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوْکًا وَکَانُوْا یَتَصَدَّقُوْنَ عَلَیْهَا فَتُهْدِیْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُ هُوَ عَلَیْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِیَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملے میں تین احکام سامنے آئے جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اختیار دیا گیا جبکہ اس کا شوہر غلام تھا' لوگ اس کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دیتے تھے' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کر دیتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔

''یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے تحفہ ہے''۔

(اور اس کے آزاد ہونے پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء کا حق' آزاد کرنے والے کو ملتا ہے۔

2077- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُمِرَتْ بَرِیْرَةُ اَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِیَضٍ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ تین حیض تک عدت بسر کرے۔

2078- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَیْنَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ بَرِیْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا تھا۔

بَابُ: فِیْ طَلَاقِ الْاَمَةِ وَعِدَّتِهَا

باب 30: کنیز کو ہونے والی طلاق اور اس کی عدت کا حکم

2079- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِیْفٍ وَّاِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ الْجَوْهَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِیْبٍ الْمُسْلِیُّ عَنْ

2076: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2077: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2078: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْاَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی''۔

2080- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ اَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَاَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔

ابوعاصم نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اس روایت کا تذکرہ مظاہر نامی راوی سے کیا میں نے کہا آپ مجھے اسی طرح حدیث سنائیں جس طرح آپ نے ابن جریج کو سنائی تھی تو مظاہر نے قاسم کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا یہ کنیز کی طلاق دو طلاقیں ہوں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔

بَابُ: طَلَاقِ الْعَبْدِ

باب 31: غلام کا طلاق دینا

2081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ سَيِّدِي زَوَّجَنِي اَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ اَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا اِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ اَخَذَ بِالسَّاقِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے آقا نے میری شادی اپنی کنیز کے ساتھ کردی ہے' وہ یہ چاہتا ہے' میرے اور اس عورت کے درمیان علیحدگی کروادے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر چڑھے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

2079: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2080: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2189 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1182

2081: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اے لوگو! کیا وجہ ہے' کوئی شخص اپنے غلام کی شادی اپنی کنیز کے ساتھ کر دیتا ہے پھر وہ یہ چاہتا ہے' دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دے' طلاق کا حق اسے حاصل ہوگا' جو پنڈلی کو پکڑتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ اَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

باب 32: جو شخص اپنی کنیز کو دو طلاقیں دینے کے بعد پھر اسے خرید لے

2082-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ اَبِى الْحَسَنِ مَوْلٰى بَنِىْ نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اُعْتِقَا يَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ اَبُو الْحَسَنِ هٰذَا صَخْرَةً عَظِيْمَةً عَلٰى عُنُقِهٖ

ابوالحسن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر وہ دونوں آزاد ہو جاتے ہیں' تو کیا وہ غلام اس عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' ان سے دریافت کیا گیا: آپ کس حوالے سے یہ بات کہتے ہیں: انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے۔

امام عبدالرزاق کہتے ہیں: عبداللہ بن مبارک نے یہ بات بیان کی ہے' ابوالحسن نے یہ روایت بیان کر کے ایک بڑا پتھر اپنی گردن پر رکھ لیا ہے۔

بَابُ: عِدَّةِ اُمِّ الْوَلَدِ

باب 33: ام ولد کی عدت کا حکم

2083-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوْا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ اُمِّ الْوَلَدِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ہمارے لیے خراب نہ کرو' ام ولد کی عدت چار ماہ دس دن ہوتی ہے۔

2082: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2187 'ورقم الحديث: 2188 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3427' ورقم الحديث: 3428

2083: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2309

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 34: بیوہ عورت کے لیے زیب و زینت اختیار کرنا حرام ہے

2084-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ اُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اُمَّ سَلَمَةَ وَاُمَّ حَبِيْبَةَ تَذْكُرَانِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيْدُ اَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ وَاِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

◆ سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی میری بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے میری بیٹی کی آنکھوں میں تکلیف ہے وہ عورت یہ چاہتی تھی کہ اس لڑکی کو سرمہ لگائے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پہلے کوئی عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی (یعنی اس کی عدت ایک سال گزر جانے کے بعد پوری ہوتی تھی) یہ تو چار ماہ دس دن ہیں۔

بَابُ: هَلْ تُحِدُّ الْمَرْاَةُ عَلٰى غَيْرِ زَوْجِهَا

باب 35: کیا عورت اُپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بھی سوگ کرے گی؟

2085-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ شوہر کا حکم مختلف ہے۔

2086-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ

2084: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5336 'ورقم الحدیث: 5706 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3709 'ورقم الحدیث: 3711 'ورقم الحدیث: 3713 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2299 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1197 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3501 'ورقم الحدیث: 3540 'ورقم الحدیث: 3541 'ورقم الحدیث: 3542 'ورقم الحدیث: 3543

2085: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3719

2086: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3715 'ورقم الحدیث: 3717 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3503

تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ

◄► نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ شوہر کا حکم مختلف ہے۔

2087-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا امْرَاَةٌ تُحِدُّ عَلٰى زَوْجِهَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ اِلَّا عِنْدَ اَدْنٰى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِّنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ

◄► سیّدہ اُمّ عطیہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے البتہ شوہر کے مرنے پر چار ماہ دس دن سوگ ہوگا اور (سوگ کے دوران) خواتین رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنیں البتہ یمن کے مخصوص رنگے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہیں۔ سرمہ استعمال نہ کریں اور خوشبو نہ لگائیں۔ البتہ طہر کے وقت جب عورت غسل کرلے تو اس وقت وہ "قبسط اظفار" تھوڑا سا استعمال کرسکتی ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَاْمُرُهُ اَبُوْهُ بِطَلَاقِ امْرَاَتِهٖ

باب 36: جب کسی مرد کو اس کا باپ یہ حکم دے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے

2088-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِىْ امْرَاَةٌ وَّكُنْتُ اُحِبُّهَا وَكَانَ اَبِىْ يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: میری ایک بیوی تھی جس سے میں محبت کرتا تھا' لیکن میرے والد اسے پسند نہیں کرتے تھے حضرت عمر ؓ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اس عورت کو طلاق دیدوں' تو میں نے اس عورت کو طلاق دیدی۔

2089-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ

2087: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 313 'ورقم الحدیث: 5342 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3720 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2302 'ورقم الحدیث: 2303 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3536

2088: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5138 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1189

الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا اَمَرَهُ اَبُوْهُ اَوْ اُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ اَنْ يُّطَلِّقَ امْرَاَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَاَتَى اَبَا الدَّرْدَاءِ فَاِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحٰى وَيُطِيلُهَا وَصَلّٰى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلٰى وَالِدَيْكَ اَوِ اتْرُكْ

◄► ابوعبدالرحمٰن نامی راوی بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو اس کے والد نے یا شاید والدہ نے (یہ شک شعبہ نامی راوی کو ہے) یہ ہدایت کی کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو اس نے ایسا کرنے پر ایک سو غلام آزاد کرنے کی قسم اٹھالی پھر وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ اس وقت چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ نماز طویل کر کے ادا کی انہوں نے ظہر اور عصر کے درمیان اسے ادا کیا تھا اس نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بولے: تم اپنی نذر کو پورا کرو اور اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے۔

(اگلے الفاظ شاید حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ہیں)

''اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ تم اپنے والدین کی حفاظت کرتے ہو یا انہیں چھوڑ دیتے ہو''۔

2089: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1900 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3663

كِتَابُ الْكَفَّارَاتِ

کفارات کا بیان

بَاب: يَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی وہ قسم جس کے ذریعے آپ ﷺ حلف اٹھاتے تھے

2090- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب حلف اٹھاتے تھے تو یہ فرماتے تھے۔

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے''۔

2091- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ

◆◆ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی قسم! جس کے ذریعے آپ ﷺ حلف اٹھاتے تھے وہ یہ تھی۔

''میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گواہی دیتا ہوں یا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے''۔

2092- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ اَكْثَرُ اَيْمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات یہ قسم اٹھایا کرتے تھے۔

''دلوں کو پھیرنے والی ذات کی قسم ہے''۔

2090: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2092: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3771

2093- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم! کے یہ الفاظ تھے ''جی نہیں' میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

بَابُ: النَّهْىِ اَنْ يُّحْلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ

باب 2: اللہ تعالیٰ کے نام کی بجائے کسی اور کی قسم اٹھانے کی ممانعت

2094- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَّلَا اٰثِرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے باپ کے نام کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو اس بات سے منع کیا ہے کہ تم لوگ اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ۔
حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ سنا ہے تو میں نے کبھی بھی جان بوجھ کر یا بھول کر (باپ دادا کے نام کی) قسم نہیں اٹھائی۔

2095- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِى وَلَا بِآبَائِكُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''بتوں یا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسم نہ اٹھاؤ''۔

2096- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ عَنْ

2093: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3265

2094: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6647 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4230 'ورقم الحديث: 4231 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3250 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3776 'ورقم الحديث: 3777

2095: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4238 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3783

2096: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4860 'ورقم الحديث: 6107 'ورقم الحديث: 6301 'ورقم الحديث: 6650 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4236 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3247 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1545 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3784

الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِيْ يَمِيْنِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے اپنی قسم میں لات اور عزیٰ کی قسم اٹھالے تو اسے لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہئے۔

2097- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَّتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔''

پھر تم اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دو پھر ''اعوذ باللہ'' پڑھو اور دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

بَابُ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ

باب 3: جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھائے

2098- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُّتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم جان بوجھ کر جھوٹی اٹھائے۔ وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے کہا ہے۔

2099- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ اَنَا اِذًا لَيَهُوْدِيٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا ''پھر میں یہودی ہو جاؤں'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے لیے واجب ہوگئی۔

2097: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3785 ورقم الحديث: 3786

2098: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1363 ورقم الحديث: 6047 ورقم الحديث: 6105 ورقم الحديث: 6652 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 298 ورقم الحديث: 299 ورقم الحديث: 300 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3257 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1543 ورقم الحديث: 1527 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3779 ورقم الحديث: 3780 ورقم الحديث: 3822

2099: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2100- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا

◆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ کہتا ہے میں اسلام سے بری الذمہ ہوں، تو اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو بھی وہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا ہے اور اگر وہ سچا ہو تو پھر وہ سلامتی کے ساتھ اسلام کی طرف واپس نہیں آئے گا۔

بَابُ: مَنْ حُلِفَ لَهٗ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ

باب 4: جس شخص کو اللہ کے نام کی قسم دی جائے اسے راضی ہو جانا چاہئے

2101- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللّٰهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهٗ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَّمْ يَرْضَ بِاللّٰهِ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو اپنے باپ کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا:

"تم اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسم نہ اٹھاؤ جس شخص نے اللہ کے نام کی قسم اٹھائی ہو وہ سچ بولے: اور جس شخص کو اللہ کے نام کی قسم دی جائے وہ راضی ہو جائے' جو شخص اللہ کے نام سے راضی نہیں ہوتا اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہے"۔

2102- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاٰى عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ اَسَرَقْتَ فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيْسٰى اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِيْ

◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا' کیا' تو نے چوری کی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور میں اپنے دیکھے ہوئے کو غلط قرار دیتا ہوں"۔

2101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: اَلْيَمِيْنُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

باب 5: قسم یا گناہ ہوتی ہے یا شرمندگی کا باعث ہوتی ہے

2103- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک قسم یا گناہ ہوتی ہے یا شرمندگی کا باعث ہوتی ہے''۔

بَابُ: اَلْاِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِيْنِ

باب 6: قسم میں استثنیٰ کرنا

2104- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَلَهٗ ثُنْيَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے ''انشاء اللہ'' کہہ دے تو اسے استثنیٰ کا حق حاصل ہوگا''۔

2105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى اِنْ شَآءَ رَجَعَ وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ غَيْرُ حَانِثٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے استثنیٰ کرلے' تو اگر چاہے' تو اس سے رجوع کرلے اور اگر وہ چاہے' تو اسے چھوڑ دے جبکہ وہ قسم توڑنے والا شمار نہیں ہوگا''۔

2106- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے استثناء کرلے وہ حانث نہیں ہوتا۔

2103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2100: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3258 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3781

2104: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1032 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3864

2105: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3261 'ورقم الحديث: 3262 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1531 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3838 'ورقم الحديث: 3839

بَابُ: مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

باب 7: جب کوئی شخص کسی معاملے میں قسم اٹھائے اور پھر اس کے برعکس معاملے کو زیادہ بہتر محسوس کرے

2107- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِيْ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَلَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوْا بِنَا فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ اَنْ لَّا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اَوْ قَالَ اَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّكَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ

ابو بردہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اشعر قبیلے کے کچھ افراد کے ہمراہ' تا کہ آپ سے سواری کے لئے جانور مانگوں آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے لئے کچھ نہیں دوں گا' میرے پاس کچھ ہے بھی نہیں' جو میں تمہیں سواری کے لئے دوں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر جب کچھ عرصہ گزرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ اونٹ لائے گئے آپ نے ان میں سے تین سفید کوہان والے اونٹ ہمیں سواری کے لئے دیئے' ہم روانہ ہوئے تو ہم میں سے کسی ایک نے دوسرے سے کہا: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تھے اور ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگے تھے' تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کے لئے اونٹ نہیں دیں گے اور اب آپ نے ہمیں سواری کے لئے اونٹ دے دیے ہیں تم لوگ واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس چلو! ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سواری کے جانور مانگنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے' لیکن پھر آپ نے ہمیں وہ دے بھی دیے ہیں' تو آپ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں سواری کے لئے نہیں دیئے بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری کے لئے دیئے ہیں میں' اللہ کی قسم! اگر میں کوئی بھی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس قسم کے برعکس کام کو بہتر محسوس کروں گا تو اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہوگا۔

(راوی بیان کرتے ہیں: حدیث کے الفاظ میں کچھ تقدیم وتاخیر ہے)

2107: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6623 ورقم الحدیث: 6718 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4239 ورقم الحدیث: 2276 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3789

2108- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ وَّلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر کسی معاملے کو اس سے زیادہ بہتر دیکھے تو وہ کام کرے جو زیادہ بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے''۔

2109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهٖ اَبِى الْاَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِىِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِيْنِى ابْنُ عَمِّىْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِيَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ

عوف بن مالک جشمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا چچازاد میرے پاس آیا' تو میں نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس کو کچھ نہیں دوں گا اور اس کے ساتھ صلہ رحمی نہیں کروں گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی قسم کا کفارہ دیدو (اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو)

بَابُ: مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

باب 8: جو شخص اس بات کا قائل ہے' قسم کا کفارہ یہ ہے' اسے ترک کردیا جائے

2110- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِى الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِىْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ اَوْ فِيْمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهٗ اَنْ لَّا يُتِمَّ عَلٰى ذٰلِكَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جو شخص قطع رحمی کی یا کسی غیر مناسب کام کی قسم اٹھائے' تو اسے پورا کرنا یہی ہے' وہ اس کام کو مکمل نہ کرے''۔

2111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَاِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

2108: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4251 'ورقم الحديث: 4252 'ورقم الحديث: 4253 'ورقم الحديث: 4255' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3795 'ورقم الحديث: 3796

2109: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3797

2110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر اس کے برعکس معاملے کو اس سے زیادہ بہتر سمجھے تو وہ اس کام کو چھوڑ دے اگر وہ اسے چھوڑ دیتا ہے تو یہی اس کا کفارہ ہے''۔

بَابُ: كَمْ يُطْعَمُ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ

باب 9: قسم کے کفارے میں کتنا کھانا کھلایا جائے گا؟

2112- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّاَمَرَ النَّاسَ بِذٰلِكَ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کا ایک صاع کفارے کے طور پر دیا تھا اور لوگوں کو بھی اس کا حکم دیا تھا' تو جس شخص کو یہ نہیں ملتا وہ گندم کا نصف صاع ادا کر دے۔

بَابُ: مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ

باب 10: (ارشاد باری تعالیٰ ہے): ''اس کے درمیانے درجے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو''

2113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ اَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ سَعَةٌ وَّكَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ اَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ (مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کو ایسا کھانا کھلاتا ہے' جس میں گنجائش ہوتی ہے اور ایک شخص وہ ہے' جو اپنے گھر والوں کو ایسا کھانا کھلاتا ہے' جس میں تنگی ہوتی ہے اس لیے یہ آیت نازل ہوئی۔
''وہ اس کے مطابق ہو جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو''۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يَّسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَلَا يُكَفِّرَ

باب 11: اس بات کی ممانعت کہ آدمی اپنی قسم پر اصرار کرے اور اس کا کفارہ نہ دے

2111: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2112: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2114- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَلَجَّ اَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَاِنَّهُ اٰثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي اُمِرَ بِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص اپنی قسم پر اصرار کرے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ گناہ گار ہوگا کہ وہ اس کفارے کو ادا کر دیتا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا"۔

2114م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: اِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

باب 12: قسم کو پورا کروانا

2115- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم قسم پوری کروائیں۔

2116- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ اَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَآءَ بِاَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لِاَبِي نَصِيبًا فِي الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي قَالَ اَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَآءَ بِاَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ

2114: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2115: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1239 'ورقم الحديث: 2445 'ورقم الحديث: 5175 'ورقم الحديث: 5635 'ورقم الحديث: 5650 'ورقم الحديث: 5838 'ورقم الحديث: 5849 'ورقم الحديث: 5863 'ورقم الحديث: 6222 ' ورقم الحديث: 6235 'ورقم الحديث: 6654 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5356 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1760 'ورقم الحديث: 2809 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1938 'ورقم الحديث: 3787 ' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3590

2116: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ اَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ

عبدالرحمٰن بن صفوان یا شاید حضرت صفوان بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر وہ اپنے والد کو ساتھ لے کر آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے والد کے لیے بھی ہجرت میں سے کوئی حصہ بنا دیجئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اب ہجرت نہیں ہوسکتی''۔

پھر وہ گئے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: آپ مجھے پہچانتے ہیں انہوں نے جواب دیا: جی ہاں پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ قمیص پہن کر نکلے ان کے جسم پر کوئی چادر نہیں تھی انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں شخص کو پہچان گئے تھے اور اس کا ہمارے ساتھ جو تعلق تھا اس کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں؟ یہ اپنے والد کو لے کر آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت پر اس سے بیعت لے لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کی ہجرت نہیں ہوسکتی''۔

تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک آگے بڑھا کر اس شخص کے ہاتھ کو چھوا اور فرمایا میں اپنے چچا کی قسم کو پورا کرواؤں گا لیکن ہجرت نہیں ہوسکتی۔

2116 م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ قَالَ يَزِيدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ يَعْنِىْ لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ اَسْلَمَ اَهْلُهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ یزید بن ابوزیاد نے یہ کہا ہے اس سے مراد یہ ہے ایسے علاقے سے ہجرت نہیں ہوسکتی جہاں کے رہنے والے اسلام قبول کر چکے ہوں۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّقَالَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ

باب 13: یہ کہنے کی ممانعت کہ جو اللہ چاہے اور جو تم چاہو

2117-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص نے قسم اٹھائی ہو تو یہ نہ کہے جو اللہ چاہے اور جو تم چاہو بلکہ یہ کہے جو اللہ چاہے اور پھر جو تم چاہو''۔

2118-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ

2117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2118: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَاٰى فِي النَّوْمِ اَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشَآءَ مُحَمَّدٌ وَّذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَعْرِفُهَا لَكُمْ قُوْلُوْا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَآءَ مُحَمَّدٌ

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ملاقات ایک اہل کتاب سے ہوئی تو وہ بولا' تم کتنے اچھے لوگ ہو' اگر تم لوگ شرک نہ کرو' تم لوگ یہ کہتے ہو کہ جو اللہ چاہے اور جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں' اس شخص نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کی قسم! مجھے تمہارے اس طرز عمل کے بارے میں پتہ ہے' تم لوگ یہ کہا کرو' جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں''۔

2118م-حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ اَخِي عَآئِشَةَ لِاُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ وَرّٰى فِيْ يَمِيْنِهٖ

باب 14: جو شخص اپنی قسم میں توریہ کرے (یعنی ذو معنیٰ مفہوم مراد لے)

2119-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ جَدَّتِهٖ عَنْ اَبِيْهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَاَخَذَهٗ عَدُوٌّ لَّهٗ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ اَنْ يَّحْلِفُوْا فَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهٗ اَخِيْ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ اَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوْا اَنْ يَّحْلِفُوْا وَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهٗ اَخِيْ فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

◆◆ حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا چاہتے تھے' ہمارے ساتھ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بھی تھے' انہیں دشمن نے پکڑ لیا' تو لوگوں نے قسم اٹھانے میں گناہ محسوس کیا' لیکن میں نے قسم اٹھالی کہ یہ میرا بھائی ہے' تو دشمن نے اس کا راستہ چھوڑ دیا' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ لوگوں نے اس بات میں گناہ محسوس کیا کہ وہ قسم اٹھائیں' جبکہ میں نے یہ قسم اٹھالی کہ یہ میرا بھائی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2118م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2119: اخرجه ابو داؤد في "السنن" رقم الحديث: 3256

"تم نے سچ کہا ہے مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے"۔

2120-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قسم حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوتی ہے"۔

2121-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تمہاری قسم وہ ہوگی جس کے بارے میں تمہارا ساتھی تمہاری تصدیق کرے"۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

باب 15: نذر کی ممانعت

2122-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ اللَّئِيْمِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے: اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

2123-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّذْرَ لَا يَاْتِىْ ابْنَ اٰدَمَ بِشَىْءٍ اِلَّا مَا قُدِّرَ لَهٗ وَلٰكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهٗ فَيُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2120:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث:4259 'ورقم الحديث:4260 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3255'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث:1354

2122:اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث:6608 'ورقم الحديث:6693 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4213'ورقم الحديث:4214 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث:3287 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3810'ورقم الحديث:3811 'ورقم الحديث:3812

2123:اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''بے شک نذر ابن آدم کے لیے کوئی چیز نہیں لے کر آتی' صرف وہی لے کر آتی ہے' جو اس کے نصیب میں ہو' بلکہ تقدیر بھی اس پر غالب آجاتی ہے' اس چیز کے حوالے سے جو اس کے نصیب میں لکھی گئی ہے' اس کے ذریعے کنجوس شخص کا مال نکلوالیا جاتا ہے اور اسے وہ آسانی فراہم کردی جاتی ہے' جو اس سے پہلے اسے نہیں ملی تھی''۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم خرچ کرو! میں تم پر خرچ کروں گا''۔

بَابُ: النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

باب 16: معصیت کے بارے میں نذر ماننا

2124- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِىْ مَعْصِيَةٍ وَّلَا نَذْرَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''گناہ کے بارے میں کوئی نذر نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کے بارے میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی''۔

2125- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِىُّ اَبُوْ طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِىْ مَعْصِيَةٍ وَّكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں گناہ کے بارے میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے۔

2126- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

2124: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 8 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3316 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3821 'ورقم الحديث: 3860

2125: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3290 'ورقم الحديث: 3291 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1524 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3843 'ورقم الحديث: 3844 'ورقم الحديث: 3845 'ورقم الحديث: 3846 'ورقم الحديث: 3847

2126: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6696 'ورقم الحديث: 6700 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3289 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1526 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3815 'ورقم الحديث: 3816 'ورقم الحديث: 3817

بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی نذر مانے وہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

بَابُ: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهِ

باب 17: جو شخص نذر مانے اور اسے متعین نہ کرے

2127-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نذر مانے اور اسے متعین نہ کرے تو اس کا کفارہ وہی ہوگا' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے''۔

2128-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کوئی نذر مانے اور اسے مقرر نہ کرے تو اس کا کفارہ وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے اور جو شخص کوئی ایسی نذر مانے جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو' تو اس کا کفارہ بھی وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے' اور جو شخص کوئی ایسی نذر مانے جس کی وہ طاقت رکھتا ہو' تو اسے اس نذر کو پورا کرنا چاہئے''۔

بَابُ: الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

باب 18: نذر کو پورا کرنا

2129-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اُوْفِيَ بِنَذْرِيْ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی' میں نے اسلام قبول کرنے کے

2127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2128: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3322

بعد نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اپنی نذر کو پورا کروں۔

2130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَانَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِىْ نَفْسِكَ شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں ''بوانہ'' کے مقام پر اونٹ نحر کروں گا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''کیا تمہارے ذہن میں زمانہ جاہلیت سے متعلق کوئی چیز تھی'' اس نے عرض کی: جی نہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پھر تم اپنی نذر کو پورا کرو''۔

2131 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ اَنَّ اَبَاهَا لَقِىَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ رَدِيفَةٌ لَّهُ فَقَالَ اِنِّىْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِكَ

سیدہ میمونہ بنت کردم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے والد نبی اکرم ﷺ سے ملے وہ اپنے والد کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں' ان کے والد نے عرض کی: میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں ''بوانہ'' کے مقام پر قربانی کروں گا' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا وہاں پر کوئی بت ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''تم اپنی نذر کو پورا کرو''۔

2131 م - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

باب 19: جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر لازم ہو

2132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ

2130: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2131: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2132: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2761 ' ورقم الحدیث: 6698 ' ورقم الحدیث: 6959 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4211 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3307 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1546 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3661 ' ورقم الحدیث: 3662 ' ورقم الحدیث: 3664 ' ورقم الحدیث: 3665

عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهٖ عَنْهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کا مسئلہ دریافت کیا: جوان کی والدہ کے ذمے لازم تھی جن کا انتقال ہو چکا تھا اور انہوں نے اسے ادا نہیں کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی طرف سے تم اسے ادا کردو۔

2133- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّىْ تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے ذمے نذر کے روزے لازم تھے وہ انہیں پورا کرنے سے پہلے انتقال کر گئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھ لے''۔

بَابُ: مَنْ نَذَرَ اَنْ يَّحُجَّ مَاشِيًا

باب 20: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

2134- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الرُّعَيْنِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُخْتَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِىَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَّاَنَّهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ چادر لیے بغیر ننگے پاؤں پیدل چل کر جائے گی۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے ہدایت کرو کہ وہ سوار ہو جائے اور چادر بھی لے اور تین دن روزے رکھے۔

2135- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِىْ بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا فَقَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ارْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

2133: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2134: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3293 'ورقم الحديث: 3294 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1544 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3824

2135: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4224 'ورقم الحديث: 4225